ذخیرۂ خوارزم شاہی

اردو ترجمہ محشی

فن طب

منتہی درجہ کی مبسوط کتاب کلیات و معالجات طب مین نادر انتخاب

جسکے

دس حصہ ہین اور ہر حصہ کا نام نہاد ایک کتاب ہے
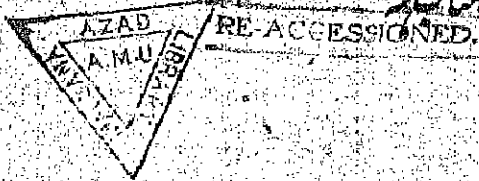
جلد سوم

مشتمل بر چہار حصہ

حصہ ہفتم - علاج مین ورمون اور زخمون کا اور تدبیر چیرنے اور داغ دینے مین اور علاج اعضا مین جو تباہ و خراب ہوتی ہین اور تدبیر مین توڑنے اور اکھاڑنے اعضا کی

حصہ ہشتم - تدبیر مین پاکیزگی اور آراستگی ظاہر جسم کی خارجًا اور داخلاً اور اسی کتاب کا نام کتاب الزینت ہے

حصہ نہم - بیان مین سب اقسام کے زہر ونکی خارجًا اور داخلاً اور ذکر مین فاد زہر اور بیان مین منافع اعضای حیوانات کے

حصہ دہم - دواؤن مفرد اور مرکب کا بیان بطور قرابادین کے مع خواص و اعمال کے

جسکو

بقراط دوران حکیم ہادی حسین خانصاحب نامی طبیب مرادآبادی نے منجانب مطبع

اردو سلیس عام فہم مین ترجمہ فرمایا اور تحشیہ فائق محشی کیا

ماہ مارچ ۱۸۷۸ع

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین بخط فراخ بہت صاف حسن اہتمام سے کئی سال مین چھپا

فہرست ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی جلد ہفتم مجلد دہ جلد

فہرست جلد ہشتم ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی

فہرست جلد ششم ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی

فہرست جلد دہم ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان
ترجمہ
ذخیرۂ خوارزمشاہی
بمطبع نامی منشی نولکشور میں بہ طبع متین مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب ساتوین ذخیرهٔ خوارزم شاہی سے اون بیماریون اور آفتون کے بیان مین
ہے جو اعضا مین سر سے قدم تک عارض ہوتی ہین جیسے ورم یا زخم یا کسی عضو
کا کچلنا یا ٹوٹنا یا اوکھڑنا یا جگہ سے ٹلجانا یا گرم پانی یا روغن وغیرہ یا آگ سے بدن سوختہ
ہونا اور مانند اوسکے اور اس کتاب کی سات گفتار ہین گفتار پہلی ذخیرہ کی ساتوین کتاب
سے گرم ورمون اور پھنسیون کے بیان مین ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین
جزو پہلا ورم گرم کے اقسام مین ہے اور اس جزو کے آٹھ باب ہین باب پہلا گرم ورمون
اور پھنسیون کی سب قسمون مین ہے باب دوسرا فلغمونی کے بیان مین ہے باب تیسرا حمرہ کے
ذکر مین ہے باب چوتھا شرا کے تذکرہ مین ہے باب پانچوان طاعون کے بیان مین ہے باب چھٹا
اون ورمون کے ذکر مین ہے جو گوشت غددی اور جیجلہ ران یا بغل مین اور طاعون کے اقسام سے نہین
ہین باب ساتوان خراج مین ہے باب آٹھوان شری یعنی پتی او پہانے کی علاج مین ہے جزو دوم

پھنسیون کے اقسام مین ہے اور اس جزو کی چار باب ہین باب پہلا جمرہ یعنی آتشک کی علاج مین
ہے باب دوسرا انار فارسی مین ہے باب تیسرا نملہ کے بیان مین ہے باب چوتھا شور جاورسیہ
مین ہے جزو تیسرا اون پھنسیون اور ریشش کی بیان مین ہے جو بدن کے سطح ظاہری
پر عارض ہوتے ہین اور اس جزو کی چھہ باب ہین باب پہلا سعفہ یعنی گنج کے بیان مین ہے باب
دوسرا حصف یعنی خشک ریزہ کے علاج مین ہے باب تیسرا بنات اللیل کے بیان مین ہے
باب چوتھا جرب یعنی خارش کے بیان مین ہے باب پانچوان قوبا یعنی داد کے علاج مین ہے
باب چھٹا دل کے بیان مین ہے گفتار دوسری سرد ورمون اور پھنسیون کے
بیان مین ہے اور اس گفتار کے آٹھ باب ہین باب پہلا سرد مادون کی پہچان مین ہے کہ
جن سے طرح طرح کے سرد ورم پیدا ہوتے ہین اور سرد ورمون کی سب قسمون مین
باب دوسرا نرم ورمون مین ہے کہ جنکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین باب تیسرا اون سخت ورمون
مین ہے جو سلعہ اور سرطان کے جنس سے نہین ہین باب چوتھا سرطان کے بیان مین ہے
باب پانچوان بادناک ورمون مین ہے باب چھٹا خنازیر کے بیان مین ہے باب ساتوان سلعہ
یعنی رسولی کے بیان مین ہے باب آٹھوان غدد اور ثالیل یعنے مسہ وغیرہ کے بیان مین ہے گفتار
تیسری سب طرح کے ریش شور یعنے پھوڑہ پھنسیون کے زخمون اور سوختگی آتش وغیرہ
کے علاج مین ہے اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب پہلا زخمون کے احوال اور اقسام
مین ہے باب دوسرا اون زخمون کے بیان مین ہے جنسے زرداب ٹپکتا ہے باب تیسرا وسیع ناک
زخمون مین ہے باب چوتھا گہرے زخمون کے بیان مین ہے کہ جنکو عربی مین غائر کہتے ہین باب
پانچوان متعفن زخمون کے ذکر مین ہے باب چھٹا اون زخمون مین ہے جو مندمل نہین ہوتے باب
ساتوان اون زخمون کے علاج مین ہے جنمین کیڑے پڑجاتے ہین باب آٹھوان ریش لحمی مین ہے
باب نوان اون زخمون کے بیان مین ہے جو متآکل بے عفونت ہوتے ہین باب دسوان آو
قرحہ کی علاج مین ہے جو ناصور ہوجائے باب گیارھوان اون زخمون کے بیان مین ہے جو
ہڈیون کو تباہ کرتے ہین باب بارھوان سوختگی آتش اور روغن وغیرہ مین ہے گفتار چوتھی جذام
کے بیان مین ہے اور اوسکا ایک باب ہے گفتار پانچوین جراحات شمشیر وغیرہ کی بیان مین ہے
اور اس گفتار کے نو باب ہین باب پہلا احوال جراحت مین ہے باب دوسرا جراحت راست کے
بیان مین ہے باب تیسرا گول اور ناہموار اور بزرگ جراحت کی بیان مین ہے جو پوست اور گوشت مین

پڑے باب چوتھا اوس جراحت مین ہے جو ظاہر تن سے باطن کی جانب رجوع کرے باب پانچوان
جسمین یا واطا خون نکلنے کے بیان مین ہے باب چھٹا اوس ریش اور جراحت مین ہے جو بدن کے پھوڑون سے پیدا
باب ساتوان جراحت کوچک کے بیان مین اور پیکان یعنے تیر اور خار یعنے کانٹہ نکالنے کی ترکیب مین ہے
جراحت وغیرہ سے باب آٹھوان اوس آدمی کے علاج مین ہے جسکو لکڑی سے مارا ہو باب نوان
اوس آدمی کے علاج مین ہے کہ جسکی پنڈلی پر گھوڑے کی سواری سے تیج عارض ہوا ور تیج پاشنہ
ترکیب مین گفتار چھٹی داغ دینے کی ترکیب مین ہے اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب
داغ کی منفعت کے بیان مین ہے اور اون بیماریون کے ذکر مین کہ جنکا علاج داغ دینا ہے باب دوسرا
سر پر داغ دینے کی ترکیب مین ہے واسطے درد چشم کہنہ اور دوسری علت چشم اور واسطے ضیق النفس
باب تیسرا کنپٹیون پر داغ لگانے کے بیان مین ہے باب چوتھا پلک پر داغ دینے کے
بیان مین ہے واسطے موے فزونی کے باب پانچوان گوشۂ چشم کے ناصور پر داغ دینے
بیان مین ہے باب چھٹا خراج پر داغ لگانے کے بیان مین ہے جو شوصہ سے پیدا ہو باب ساتوان
جگر پر داغ لگانے مین ہے باب آٹھوان طحال یعنی تلی کے داغنے کی ترکیب مین ہے باب نوان
داغ لگانے کے بیان مین ہے باب دسوان صاحب استسقا کو داغ لگانے کی ترکیب مین ہے باب گیارہوان
سرشانہ داغنے مین ہے باب بارہوان بندگاہ سرین پر داغ لگانے کی ترکیب مین ہے گفتار ساتوین
خلع کے بیان مین ہے اور کسر مین یعنے ہڈی اوکھڑنے اور ٹوٹنے مین اور یہ گفتار دو جزو رکھتی ہے جزو
پہلا خلع مین ہے اور اس جزو کے بارہ باب ہین باب پہلا اون اعضا کے احوال مین ہے جو
اپنی جگہ سے ٹل جائین اور نشانیون اور علاج مین اونکے طریق کلی باب دوسرا جبڑا اوکھڑ جانے
کے بیان مین ہے باب تیسرا ترقوہ ٹل جانے مین ہے باب چوتھا سرشانہ اوکھڑ جانے مین ہے
باب پانچوان بندگاہ مرفق یعنے کہنی کا جوڑا اوکھڑ جانے مین ہے باب چھٹا کلائی اور
اونگلیون کے جوڑ اوکھڑنے کے بیان مین ہے باب ساتوان مہرہ ہاے پشت ٹل جانے کے
بیان مین ہے باب آٹھوان خلع عصعص یعنی نشستگاہ کی ہڈی اوکھڑ جانے مین ہے باب نوان
ران کا جوڑ اوکھڑ جانے کے بیان مین ہے باب دسوان بندگاہ زانو یعنی گھٹنے کا جوڑ اوتر جانے
کے احوال مین ہے باب گیارہوان چپنی زانو نکل آنے مین ہے باب بارہوان بندگاہ
شتالنگ اوکھڑ جانے مین ہے جزو دوسرا الکسر مین ہے یعنی ہڈی کے ٹوٹنے مین اور جبر
قانون مین ہے یعنی ہڈی جوڑنے کے قاعدون مین اور اس جزو کے دس باب ہین باب پہلا

شکستگی کے احوال مین ہی باب دوسرا جبر کے قانون مین ہے باب تیسرا پارۂ استخوان نکالنے اور کاٹنے کی ترکیب مین ہے باب چوتھا اس بات کے بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈیون کو کس طور سے جوڑنا چاہیے اور کسطرح باندھنا چاہیے اور پٹیون اور گدیون اور کھپچیون کے اوصاف مین باب پانچوان اس بات کے بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈیون کو جو باندھین کب کھولین اور کسطرح کھولین باب چھٹا اس قاعدے کے بیان مین ہے کہ کوئی عضو ایسا ہو کہ اوسکی ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہو اور اوسپر زخم بھی پہونچا ہو اوسکو کیونکر باندھنا چاہیے باب ساتوان اس تدبیر مین ہے کہ کوئی ہڈی اگر ترچھی یا اور طریق سے بموقع باندھی گئی ہو اور وہ اوسی طرح پر جڑ جاے اور پھر حاجت پڑے کہ دوسری مرتبہ اوسکو توڑین اور برابر اور درستی باندھین تو کسطور سے اوسکو توڑکر باندھنا چاہیے باب آٹھوان اون دواؤن اور طلاؤن کے بیان مین ہے جو ہڈی جوڑنے مین کام آتی ہین باب نوان روغن اور گرم پانی کے نفع اور نقصان مین ہے باب دسوان ہڈیون کے ٹوٹنے کے احوال مین ہے سر سے پاؤن تک اور ہر جگہہ کی شکستگی کے نام مین اور معالجات کی تفصیل مین گفتار پہلی ساتوین کتاب سے گرم ورمون اور پھوڑے پھنسیون کے احوال مین ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا پہلی گفتار سے ساتوین کتاب کی ہر طرح کے ورمون کی اقسام اور ہر ایک ورم کے قانون علاج مین ہے اور اس جزو کے نو باب ہین باب پہلا پہلے جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے سب طرح کے گرم ورمون اور پھوڑے پھنسیون کی اقسام مین ہے جاننا چاہیے کہ گرم ورم یا پھوڑہ پھنسی کا مواد خون ہوتا ہے صفرا کے ساتھہ لیکن مفرد ایک خلط سے ورم اور پھنسی پھوڑہ پیدا نہین ہوتا اور خون طبعی جب تک اپنے احوال سے نہین پھرتا اور سیلان نہین کرتا اور ایک جگہہ جمع نہین ہوتا تب تک اوس سے کوئی ورم اور کوئی پھنسی پھوڑا نہین پیدا ہوتا پس جسوقت کہ قدرے صفرا خون کے ساتھہ ملتا ہے خون گرم زیادہ ہوتا ہے اور نہایت تیز ہوکر سیلان کرتا ہے اوس سے ورم اور پھنسی پھوڑہ ظاہر ہوتا ہے اسوجہ سے کہ حرارت صفرا کی حرارت خون سے بہت بڑھی ہوئی ہے اور کیفیت تیزی کی جیسی اوسمین ہے کسی دوسری خلط مین نہین ہے اسی سبب سے کوئی خلط مفرد ورم یا پھنسی پھوڑہ پیدا کرنے کی لیاقت نہین رکھتی جبتک کہ قدرے صفرا اوسمین نہ ملے اور جبتک کہ حرارت اور تیزی اوسکی اوسمین اثر نکرے اور اسی طرح صفرا طبعی کہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اوس سے بھی کوئی ورم اور پھنسی پھوڑہ پیدا نہین ہوتا اسلیے کہ وہ نہایت لطیف ہوا کرتا ہے لیکن جسوقت کہ حالت اصلی سے پلٹکر اور بکثرت خون کے ساتھہ ملکر رگون مین دوڑتا ہے اور تمام اعضا مین پہونچتا ہے اوس سے یرقان پیدا ہوتا ہے اور جسوقت نہایت گرم ہوکر ایک عضو مین جمع ہو جاتا ہے اور بسبب لطافت اور رقت کے گوشت کے اندر

نہین ٹھہر سکتا اور ظاہر جلد کیطرف ظہور کرتا ہے تو اوس سے نملہ پیدا ہوتا ہے اور جسوقت غلیظ ہوکر تھوڑا سا گوشت
کے اندر بھی رہ جاتا ہے اوس سے ثآلیل پیدا ہوتا ہے اور اسیطرح سوداء طبعی یرقان سیاہ پیدا کرتا ہے اور جب
اپنے حال سے پلٹتا ہے پھنسی پھوڑہ اور ورم سوداوی اوس سے عارض ہوتا ہے چنانچہ آیندہ تفصیل بیان کیا جائیگا
اور ترکیب اور آمیزش خلطونکی اسطور پر ہے کہ جسوقت ایک خلط غالب ہو اور دوسری خلط جو اوسکے ساتھ شامل
ہے اثر اوسکا ظاہر ہو تو ورم اور پھنسی اور پھوڑا اوسی خلط غالب کے نام سے بولا جاویگا اور ورم اور گرم پھوڑا پھنسیونکی
قسمیں دس ہین پہلے اونمین سے ورمون کی قسمین ہین اور چار اونمین سے پھوڑا پھنسیونکی قسمین ہین لیکن ورمون
کی قسمون مین سے ایک فلغمونی ہے اور دوسری حمرہ اور تیسری ماشرا اور چوتھی طاعون اور پانچوین خراج اور
چھٹی شہری ہے اور پھنسیون کی قسمون مین سے ایک جمرہ ہے حرف جیم سے اور اوسکو آتشک کہتے ہین اور دوسری
قسم بڑی بڑی پھنسیان ہین پر آب کہ جنکو عربی مین نفاخات کہتے ہین اور نفاطات بھی کہتے ہین اور تیسری قسم
پھنسیون کی جاورسیہ ہے اور چوتھی قسم نملہ ہے باب دوسرا پہلی جزو سے ساتوین گنتا اوسکے
ورم فلغمونی کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے
جاننا چاہیے کہ فلغمونی ورم خونی ہے اور متقدمین طبیبون نے اگرچہ ہر طرح کی ورم گرم کو فلغمونی لکھا ہے لیکن
متاخرین طبیب سوا ورم خونی کے اور کسی ورم کو فلغمونی نہین کہتے اور گو ہر خون کا دو حال سے خالی نہین
یا نیک ہوتا ہے یا بد اور قوام اوسکا بھی دو حال سے باہر نہین یا غلیظ ہوتا ہے یا رقیق اور جو ورم کہ خون غلیظ
سے ہوتا ہے وہ گوشت مین اور پوست کے اندر بھی ہوا کرتا ہے ضربان کے ساتھ اور جو ورم خون رقیق سے
ہوتا ہے وہ فقط پوست ہی کے اندر ہوتا ہے بدون ضربان کے اسلیے کہ اوس عضو کے ورمون اور دردون
مین ضربان ہوا کرتا ہے جسجگہ شرائین کی شاخین پہونچی ہین اور شاخین شرائین کی گوشت سے بہت نزدیک ہین اور پوست
سے نہایت دور ہین اسلیے ورم پوست کا بے ضربان اور ورم گوشت کا ضربان کے ساتھ ہوا کرتا ہے مگر دونون طرح کے
ورم استفراغ اور تحلیل سے زائل ہوسکتے ہین بشرطیکہ مواد اونکا خون نیک سے بنتا ہے اور جو فلغمونی کہ ہر ایک اندام مین ظاہر
ہوتا ہے ہر ایک کے لیے ایک خاص نام مقرر کیا گیا ہے مثلاً جو فلغمونی کہ دماغ کی جھلی مین یا دماغ کے جوہر مین عارض ہو
اوسکو سرسام کہتے ہین اور جو فلغمونی آنکھ کے طبقون مین سے خاص طبقہ ملتحمہ مین عارض ہوتا ہے اوسکو رمد بولتے ہین
اور جو ورم کہ حجاب اور پہلو کے نیچے پڑتا ہے اوسکا نام ذات الجنب ہے اور جو کہ پھیپھڑہ مین ہوتا ہے اوسکا نام ذات الریہ ہے اور جو
ورم حنجرہ کے اندر ہوتا ہے اوسکو خناق کہتے ہین اور جو ورم فلغمونی کہ نرم گوشت اور عضلون مین پڑتا ہے اور بہت بڑا ہوکر پک جاتا ہے

اوسکو خراج بولتے ہین نشانیان جو ورم کہ گوشت کے اندر بیٹھا ہوا ہوگا نہایت گہرا نہین تو اوسمین ضربان اور
درد بشدت ہوگا خصوصاً اگر شریان کی شاخون مین سے کوئی بڑی شاخ اوس مقام سے نزدیک ہو اور وہ
ورم جلد تر پک بھی جائیگا اور اگر ورم ایسے عضو مین ہو کہ وہ عضو کچھہ حس نرکھتا ہو تو درد اوسجگہہ بشدت
ہوگا اور فلغمونی ورمون کا مواد اکثر صفرا کے ساتھہ شامل ہوا کرتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مادہ صفرا کا جلد
تحلیل قبول کرتا ہے اور باقی صلب رہجاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رطوبت رقیق خون کے ساتھہ ملتی ہے
اور ورم مانند نتج کے ظاہر ہوتا ہے سرخ رنگ اور ملمس گرم ہوتا ہے اور وہ ورم صلب نہین ہوتا اور جسوقت ورم
پکنے لگتا ہے اور پیپ پڑنی شروع ہوتی ہے تو اوسمین ضربان اور درد بشدت ہوتا ہے اور جسوقت ورم پک
جاتا ہے ضربان اور درد مین خفت ظاہر ہوتی ہے اور معلوم کرین کہ ورم بد نہین پکتا ہے اور عضو تباہ کرتا ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بد ورم کا مواد اگرچہ بہت تھوڑا ہوتا ہے لیکن تباہی اوسکی عضو کو مردہ کردیتی ہے پس
نشانی اوسکی یہہ ہے کہ ورم تیرہ ہوکر سبزی اور سیاہی کیطرف میلان کرتا ہے اور حس عضو کی باطل ہوجاتی ہے
اور ورم کے اسباب بالیقہ ہین یا بادیہ لیکن اسباب سابقہ مین سے امتلا ہے اور خلطون کی تباہی اور اوس
اندام کی ضعیفی اور زبونی کہ جسمین ورم پڑا ہوا ہے اور اسباب بادیہ مین سے زخم ہے اور آسیب اور گرپڑنا کسی
جگہہ سے اور اوسکی مانند علاج اگر سبب ورم کا امتلا ہو تو اول فصد کھولنا چاہیے اور مسہل کی دواؤن سے
بھی تنقیہ بدن کا کرنا چاہیے اور اگر جسم مین کسی خلط کا امتلا پایا جاوے تو ورم کے علاج مین جلد تر مشغول ہونا
چاہیے اور نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین کام مین لائین اور اگر ورم کسی شریف عضو مین ہو تو اول رادع
دوائین استعمال کرین اور مثل اوسکے اور تدبیرین بھی جو مواد کو اوسطرف سے پھیر دیوین عمل مین لائین پھر رادع
دواؤن کو نرم کنندہ دواؤن کے ساتھہ ملائین اور جب ورم انحطاط کو پہونچے تو اوس زمانہ مین بالکل تحلیل
دوائین کام مین لائین اور معلوم کرنا چاہیے کہ جسجگہہ امتلا پایا جاوے تو ابتدائی ورم مین تحلیل کنندہ اور نرم کرنیوالی
دوا اوسجگہہ استعمال نکرین اسلیے کہ نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین اوس مقام کو خراب کرینگی اور مواد زیادہ
اوسجگہہ سے اکٹھا کرلاینگی صفت ضماد کہ گرم ورمون کی ابتدا مین جو اسباب بادیہ سے ہون کام آتے ہین حاصل
کرین پشم دنبہ یا گوسفند کی ران سے نوچکر اور تمام تل کے تیل مین چپ کر تمام علت پر لگائین درد کو تسکین ہوگی اور
ورم بھی تحلیل ہوگا صفت ضماد دیگر صندل سرخ اور زعفران برابر وزن لیکر اور مکوہ کے پانی مین پیسکر لگائین صفت
ضماد دیگر جو کا آٹا ہری دھنیے کے پانی مین گوندھکر طلا کرین صفت ضماد دیگر کہ درد کو ساکن کرتا ہے بھوسی گیہون کی
اور خطمی اور بابونہ سبکو لیکر کوٹین اور چھانین اور عصارہ کرنب مصری کو ملاکر طلا کرین درد کو بٹھا دیگا اور مواد کو بخوبی
تحلیل کریگا صفت ضماد دیگر گیہون کا آٹا مین لولکہ اور روغن گل مین تو ایسا پتلا کہ تولا آب خالص مین

پکائین جب خوب گاڑھا ہو جائے ورم پر طلا کرین صفت ضماد دیگر تحلیل کنندہ موم خالص ایک جزو روغن
بنفشہ چہہ جزو لیکر اول موم کو اس روغن مین پگھلائین بعد اوسکے بابونہ لیکر نرم کوٹین اور اوس موم پگھلے ہوئے
مین گوندہکر مقام علت پر لگائین اور اگر ورم نہایت گرم ہو یا کسی شریف عضو مین ہو اور ضربان اور درد بھی اوسمین
قوی ہو تو حی العالم اور پوست انار ترش تازہ لیکر شراب مین پکائین اور باریک پیسکر ورم پر لگائین اور سماق
اور جو کا آٹا اسطرح پکائین اور ورم پر لگائین تاکہ مواد کو ورم کے مقام سے پھیر دیوے اور جو کچہہ باقی رہے
اوسکو نیست و نابود کر دیوے اور ورم کے حرارتکو تسکین بخشے اور عضو کی مزاج کو اعتدال پر لاوے اور اگر درد
بشدت ہو تو ضماد ایسا تجویز کرنا چاہیے کہ جسمین قبض اور تحلیل دونون طرحکی قوت ہو جیسے پشم ران دنبہ یا پشم
ران کو سپند کہ موم روغن مین جو موم خالص اور روغن گل سے بنایا ہو آلودہ کرین اور درد کی مقام پر لگائین
پس اگر موسم گرمی کا ہو تو اوس ضماد کو سرد کر لیوین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو نیم گرم استعمال فرماوین
یا ابر مردہ سرکہ اور گلاب اور شراب قابض مین بھگوکر ورم کی جگہہ پر رکھین اور جسوقت دیکھین کہ ورم پکنے لگا
اور پیپ پڑنے لگی تو اوسوقت نرم دوائین اور پکانے والیان استعمال کرین وگرنہ تحلیل کنندہ دوائین قناعت
فرماوین اور ورم امتلائی مین اول فصد کھولنی چاہیے اور حجامت کرنی چاہیے بعد اوسکے مسہلہ دوائین استعمال
کرین جیسے سیوون کا پانی اور مطبوخ ہلیلہ اور بنفشہ اور ابلاب اور بعد فصد کھولنے اور حجامت کرنے اور مسہل
دینے کے رادع دوائین کام مین لائین اور پھر رادع دواونکی ساتھہ محلل دوائین مرکب کرکے استعمال فرماوین
اور آخر زمانہ مین فقط محلل چیزین عمل مین لائین صفت دارو سے رادع شیاف مامیثا اور اقاقیا اور
صندل سرخ لیکر سبکو پیسین اور سبزی دہنیے کی پانی مین گوندہ کر طلا کرین اور وہ دوائین جو ورم حقیقی کے
گرم کے علاج مین بیان کی گئین ہین وہ سب اسجگہہ نفع بخشتی ہین صفت ضماد دیگر کہ زمانہ تنزل مین کام
مین لائین بھی لیکر اور پکاکر بھرتا کرین اور خوب کوٹکر جو کے آٹے مین گوندہین اور ورم پر لگائین صفت
ضماد دیگر شیاف امیثا اور سوت اور زعفران اور حنا اور مر لیکر کوٹین اور سبز دہنیہ کے پانی مین
گوندہ کر طلا کرین اور اگر اس ضماد سے خوف کرین کہ ورم صلب ہو جائیگا تو ہرا دہنیہ ایک دستہ لیکر کوٹین
اور روغن گل مین ملاکر گوندہین جب مثل مرہم کی ہو جائے بدستور طلا کرین یا آلیوین جو کا آٹا اور سبز دہنیہ کے
پانی مین گوندہین اور ورم پر لگائین اور جو ورم کہ نرم گوشت اور فراخ جگہہ مین عارض ہوا ہو جیسے بناگوش
اور بغل اور بیچ ران تو اول بدن کو مواد بد سے پاک کرلین پھر نکالنے کی دوائین استعمال فرمائین اور جالینوس
کہتا ہے کہ جس جگہہ ورم بہت بڑا ہو اور اوسمین ضربان بشدت ہو تو وہان پکانے والی دوائین اور تحلیل
کرنے والی چیزین لگانی چاہیئین اسلیے کہ بے خوف ہونا چاہیے اسبات سے کہ ورم صلب ہو اور رنگ اوسکا سبز

ہو جائے یا سیاہ صفت ضماد کہ مواد کو تحلیل کرتا ہے اور ورم کو گرم نہین کرتا اور صلب نہین ہونے دیتا
اور رنگ بھی ورم کا پلٹنے نہین دیتا اور یہ ضماد جالینوس کا ایجاد کیا ہوا ہے - آٹا جو کا یا ستو جو کے سرکہ
اور ہری دھنیے کی پانی مین پکائین اور ورم پر لگائین لیکن یہ ضماد شروع علت مین نہ لگانا چاہیے اور جسوقت
دیکھین کہ درد اور ضربان اور حرارت ورم کی کچھ بھی کم نہین ہوئی تو معلوم کرنا چاہیے کہ بدن مین امتلاء
قوی ہے اور خلطین بد رگون کے اندر پہونچ گئی ہین اور اندام ہاے یکسان مین کہ جنکو عربی مین
اعضاء البسیطۃ الاجزاء کہتے ہین مانند گوشت اور غشا اور پٹھون وغیرہ کے داخل ہو گئی ہین اور اون اجزا کے
درمیان مین قرار پا گئی ہین پس علاج اوسکا یہ ہے کہ اول بدن کو پاک کرین پھر بدن پر سینگیان لگائین
اچھو نکین چپڑائین بعد اوسکے آٹا جو کا ساڑھے سترہ ماشہ لیکر ور ساڑھے سترہ ماشہ تل کا تیل اور پندرہ تولہ خالص پانی
اوسمین ڈالکر پکائین جب گاڑھا ہو جائے ورم پر لگائین اور اگر حاجت پڑے تو اس ضماد کے بعد تحلیل
کنندہ قوی دوائین استعمال فرمائین اور اگر معلوم کرین کہ یہ ورم توڑ دینے کے قابل ہے تو اوسپر زخم کرنیوالی
دوائین رکھین اور اگر ورم ایسے عضو مین ہو کہ جسمین رگین بہت ہون یا جوڑ کی نزدیک ہو تو اوس ورم کو
جلد شگاف دینا چاہیے تاکہ رگون اور جوڑون کو تباہ نکرے اور اگر ورم گوشت کی اندر رہے تو جبتک پک
نجاوے شگاف نہ دینا چاہیے اسلیے کہ اگر جلد اوسپر شگاف دیا جائیگا تو درد آب اور پیپ بہنے کا زمانہ بہت طول
کھینچیگا اور جاننا چاہیے کہ جو ورم کہ پیٹھ اور ران مین اور مانند اوسکے ایسے مقام پر ہو کہ جسکا پوست فراخ
زیادہ ہوا تو اوس ورم مین ضربان اور درد کمتر ہوگا اگرچہ ورم بہت بڑا ہو اسلیے کہ بسبب فراخی جگہہ کے
پوست اور رگین نہین کھنچتی ہین مگر ایسے مقام پر درد اور ضربان اور تمدد مین کمی دیکھکر غلطی مین نہ پڑنا
چاہیے اور حاجت کے وقت اوسپر بھی شگاف دینا چاہیے اور اگر بیمار زخم لوہے کا گوارا نکرے تو اوسپر توڑنیکی
دوائین لگائین صفت دواے سوراخ کنندہ حب البلادر اور زفت لیکر اور دونون کو کرچھے مین
ڈالکر آگ پر رکھین کہ خوب حل ہو جائے پس اس دوا کو اوس مقام پر جہان سر جراحت منظور ہو رکھین
اور دو پہر کامل لگی رہنے دین کہ اتنے عرصہ مین سوراخ بخوبی ہو جائے گا صفت دوائی دیگر چونہ
آب نارسیدہ لیکر اور چربی مین گوندہ کر ورم پر لگائین باب تیسرا پہلے جزو سے پہلی گفتار کی ساتوین
کتاب سے حمرہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے
جاننا چاہیے کہ حمرہ ایک ورم ہے خونی کہ خون گرم اور بد سے پیدا ہوتا ہے اور قوام اوس خون کا اکثر رقیق ہوا کرتا ہے

اور کبھی غلاظت کیطرف میلان کرتا ہے اور یہ ورم اکثر اوقات انجام کو زخم ڈالتا ہے اسلیے کہ مواد اوسکا خون بہہ
جاتا ہے نشانیان حمرہ اور فلغمونی مین فرق یہ ہے کہ حمرہ نہایت سرخ ہوتا ہے اور رنگ فلغمونی کا گوشت مین
مخفی رہتا ہے اسوجہ سے سبزی مائل نظر آتا ہے اور حمرہ پر جسجگہہ اونگلی رکھین سرخی جاتی رہے اور سفید ہو جاوے
اور پھر جلد سرخی عود کرے اور فلغمونی اسکے برخلاف ہے اور ورم حمرہ مین زردی برنگ زعفران سرخی مین ملی ہوتی
ہے اور فلغمونی کی سرخی مین زردی مطلق نہین ہوتی اور حمرہ کا ورم پوست کے اندر ہوتا ہے اس سبب سے درد
اور کپکپاوٹ اسمین بہت کم ہوتی ہے اور حرارت حمرہ کی خالص سوزان ہوا کرتی ہے اور جب خون مین صدیہ
لتا ہے تب نفاخات ظاہر ہوتے ہین اور فلغمونی ان سب امور مین حمرہ کی برخلاف ہے اور حمرہ اکثر تپ کی ساتھ
ہوتا ہے اور ورم فلغمونی کا گاہے بدون تپ کی بھی ہوا کرتا ہے اور حمرہ اکثر مونہہ پر ظہور کرتا ہے اور
سر بینی سے شروع ہوتا ہے پھر رفتہ رفتہ تمام چہرہ پر پھیلجاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اوسکی حرارت
کی قوت پوست کو جلا دیتی ہے علاج اول تنقیہ صفرا کا کرین مطبوخ ہلیلہ زرد وغیرہ سے پھر اگر احتیاج
ہو تو فصد اور حجامت سے تنقیہ خون کا بھی کرین خصوصاً اگر مادہ پوست کی پرتون مین قائم ہوا ور جسوقت
خون کے تنقیہ سے فراغت پائین تو لازم ہے کہ مکرر مسہل منقی صفرا دین یہ سب کیفیتین بمشاہدہ حال بیمار
طبیب معلوم کر سکتا ہے بعد اوسکے سرد اور قابض طلا کام مین لائین اور سرد پانی ایسے ورم پر ڈالنا
یہانتک کہ رنگ بدل جاوے فائدہ کلی رکھتا ہے کہ حمرہ خالص اوس سے بالکلیہ جاتا رہتا ہے لیکن سرد اور
قابض طلا لگانے اور ٹھنڈا پانی ڈالنے مین احتیاط کرنی چاہیے کہ مواد کسی شریف عضو کی طرف رجوع
نکرے اور اس بات سے بھی غافل نہونا چاہیے کہ کوئی عضو سیاہ نہووے اور تباہ نہو جاوے۔ بالجملہ جاننا چاہیے
کہ ٹھنڈا سے ٹھنڈے ضماد اور طلا حمرہ کے علاج مین سود مند زیادہ ہین اور تنقیہ بدن کا فلغمونی ورم مین
نافع تر ہے اسلیے کہ مواد فلغمونی کا نہایت غلیظ ہوتا ہے۔ اور اگر خوف سیاہ ہونیکا ہو کہ کوئی عضو سیاہ
ہو جائیگا تو سرد اور قابض دواؤن کے عوض نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ چیزین اوسپر لگائین جیسے باب گذشتہ
مین ہم بیان کر چکے ہین اور اگر حمرہ پھیلنے لگے تو کوئی مرہم تیار کرنا چاہیے خشک اور تحلیل کنندہ اور خشک
کنندہ دواؤن سے صفت مرہم پشم کنندہ ناشستہ اور سوختہ پوستے چار تولہ کو بلہ ... کی لکڑی کا پوست
چار تولہ موم زرد ساڑھے چار تولہ روغن مورد چندرہ تولہ خاک ارزیز گھلائی ہوئی کہ جسکو عربی مین
خبث الرصاص کہتے ہین پوست تین تولہ پرانی چربی بکری کی دھوئی ہوئی ساڑھے چار تولہ ان سب دواؤن کو

لیکر اول چربی کو پگھلائین یا کوٹین اور موم روغن مین ملائین اور دوائین کوٹ چھانکر اوسمین گوندھین اور بدستور طلا کرین صفت مرہم دیگر خبث الرصاص پیسکر اور چقندر کے پتے شراب کہنہ مین پکا کر باہم پیسین اور ورم پر لگائین صفت مرہم دیگر خبث الرصاص اور عصارہ سداب سبز کا اور روغن مورد اور موم خالص باہم لیکر مرہم بنائین اور بدستور استعمال کرین باب چوتھا پہلے جزو کی پہلی گفتار کی ساتوین

کتاب کی ماشرا کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکی

جاننا چاہیے کہ ماشرا ورم ہے گرم اور سوزان کہ مواد اوسکا خون گرم ہوتا ہے صفرا کے ساتھ اور یہ ورم بھی اکثر ناک اور آنکھ اور پیشانی مین عارض ہوتا ہے اور سر بینی سے شروع ہوتا ہے مانند حمرہ خالص کے مؤلف فرماتے ہین کہ مین نے جہان کہین اس ورم کو دیکھا ہے ناک اور آنکھ اور چہرہ ہی پر دیکھا ہے لیکن ممکن ہے کہ اعضاء دیگر مین بھی پیدا ہو علاج جس وقت ماشرا ظاہر ہو تو جلد عصارے ٹھنڈی ٹھنڈے اوسپر لگانا جیسے عصارہ کاہو اور عنب الثعلب اور حی العالم اور بنا و فرادن کاسنی اور ہرا دھنیہ اور ہری کاہو اور تراشہ کدو تازہ اور اسپغول اور اوسکے سوا اور تنقیہ صفرا کا کرین مسہل دواؤن سے جیسے پانی کھٹے اور میٹھے انار کا اور جوشاندہ ہلیلہ زرد کا اور حقنہ قوی نہایت سودمند ہے تاکہ مواد کو سر اور روی سے اوتارے اور جب تیزی صفرا کی کم ہو جاوے فصد کھولین اور وہ عصارے جو ابھی بیان ہو چکے ہین موم روغن کے ساتھ جو موم سفید اور روغن کدو سے تیار کیا ہو طلا کرین اور آخر علت مین اگر سینگی لگائین نافع ہوگی اور تحلیل کنندہ دوائین جو فلغمونی کے علاج مین مذکور ہو چکی ہین استعمال کرین اور وہ ماشرا جو اسباب بادیہ سے عارض ہوا اوسکے لیے چوکا آٹا ہر دہنیے کی پانی مین لگانا اور سینگی کھینچنا واجب ہوگا خصوصاً اگر ورم سیاہی کی طرف میلان کرے یا صلب ہونے لگے اور طلا کی چیزون مین سے عصارہ لفنع روغن گل کے ساتھ اور اقلیمیا اسفیداج اوسکے اور روغن گل کے ساتھ اور مرداسنگ عصارہ برگ چقندر مین پیسکر یا عصارہ گندنا مین پیسکر استعمال کرنا سودمند ہے اور اگر عصارہ سداب کا دستیاب نہو سکے تو سداب خشک اور لفنع خشک اوسکے عوض داخل کرین صفت دوا مرکب مرداسنگ اور اسفیداج اور زعفران اور گندھک زرد ناسوختہ لیکر اوسکو پیسکر شہد مین گوندھین اور ورم پر لگائین صفت مرہم دیگر کہ ماشرا اور نملہ اور آگ سے جلی ہوئے آدمی کو نہایت سودمند ہے سرسے پتے خطمی کے ڈیڑھ پاؤ لیکر تل کے تیل مین پکائین اور پیسین اور بارہ تولہ روغن گل اور ساڑھے سات تولہ مرداسنگ اور ساڑھے سات تولہ اسفیداج پارے ہری کے پانی اور خرفہ کے پانی مین پیسکر باہم ملائین صفت مرہم دیگر موم خالص بارہ تولہ روغن گل نو تولہ مرغ کے انڈے چھ عدد غاریقون بارہ تولہ سبکو لیکر گوندھیں اور مرہم تیار کرین اور غاریقون ایک گھاس ہے کہ آبگینہ کو اوس سے ملا دیتے ہین

ج ۷

...ماشرا ورم صفراوی ... بھی ... لیکن اطبای متاخرین ... مراد ہے کہ ... پیدا ہو اور ... مادہ خون ... اس جگہ ... ہو اور خسارہ اور پیشانی ... ہون اور درد اور ضربان ... لازم ہے ۱۲

اور فطینون کہتا ہے کہ اس دوا کو کسی جگہہ مین نے مہند برلیقون لکہا دیکہا ہے اور پھر وہ کہتا ہے کہ دہ گہاس لبلاب کی جنس سی ہے کہ اوسکو کہاتے ہین اور اوس سے بھی آبگینہ کی جلا کرتے ہین صفت مرہم کہ ناشراہی قدیم کو سودمند ہی روغن بیدانجیر یعنے ارنڈی کا تیل ڈیڑہ یا دو سیر موم خالص پندرہ تولہ مردارسنگ بارہ تولہ زنگار چہہ تولہ لیکر اول مردارسنگ اور زنگار کو سرکہ مین پیسین اور موم اور روغن کے ساتھہ مرہم بنائین

باب پانچوان طاعون کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین

اوسکے اگلے زمانہ کی طبیب ہر ایک ورم کو جو نرم گوشت مین پڑتا مانند گوشت پس گوش کی یا گوشت غدودی مین پڑتا مانند پستان اور خصیہ اور گوشت بن زبان یا فراخ جگہہ مین پڑتا جیسے بغل اور پہولہ ران اوسکو طاعون کہتے تہی پھر اتفاق سبکا اسپر ہوا کہ طاعون ورم گرم سے مراد ہی جب کسی مقام مذکورہ مین کہ عارض ہو پھر ایک مدت بعد اس بات پر قرار پایا کہ جو ورم کہ ان مقامات مین پڑے اور گرم ہو کہ حرارت اور جلن اوسکی اندازہ سے باہر ہو اور مواد اوسکا مستحیل ہو گیا ہو اور عضو کو تباہ کرتا ہو اور رنگ اوسکے حوالی عضو کا پلٹتا جاتا ہو اور مضرت اوسکی شرائین کی راہ سے دل تک پہونچی اور خفقان اور غشی پیدا کرے اوسکا نام طاعون ہے نشانیان جو ورم طاعون کا کہ کان کے پیچہے کے گوشت مین پڑے یا بغل مین یا پستان مین عارض ہو کشندہ ہوگا اسلیے کہ وہ دل اور دماغ سے نزدیک ہوگا اور جس طاعون کا رنگ سرخ ہو یا زردی مائل وہ نیک اور سالمتر ہوگا اور جسکا رنگ سیاہی کیطرف میلان کرے وہ نہایت بد ہوگا اور مرض طاعون ہوا سے بدبین اور سال لہا، وبائی مین اور اون شہرونمین جہان وبا کی کثرت ہو اکثر عارض ہوتا ہی علاج دل کو قوت دین خنک شربتون سے مانند شربت ترشی ترنج اور شربت انار اور ربیباہ اور ربّ سیب اور خوشبو سونگہانے سے مانند صندل اور کافور اور گلاب اور نیلوفر وغیرہ کی اور غذا ایسے بیمار کی مزوّرہ تیار کرین گوشت تیتر اور بزغالہ وغیرہ سے اور مکان کی ہوا کو میوہ جات خوشبو اور برگ بید اور نیلوفر اور بنفشہ اور گلاب اور کافور اور صندل سے معتدل کرین اور گلاب اور کافور اور صندل دل پر رکہین اور جو کچہہ دل کے سوء مزاج گرم کا علاج ہے اور جو کچہہ وبائی بیماریون اور تپون گرم و بائی کے علاج مین

مذکور ہو چکا ہی وہ سب بعینہ علاج اس علت کا ہے لیکن سرا اور رادع کوئی ضماد اور کوئی طلا اس ورم پر کرنا
چاہیے اور اس بیمار کی فصد بھی ہرگز نہ لین مگر جب کہ قوی امتلا پایا جاوے اور خلط بد کا کم کرنا واجبات سے ہو
مگر البتہ مقام علت پر پچھنے لگانا اور آہستگی سے بہتر ہوگا اور پچھنے لگانے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالین
تاکہ خون جلد بند نہو اور دیر تک بہتا رہے اور جسوقت کہ خفقان بہت زور کرے تو جوشاندہ بابونہ اور شبت
یا گرم پانی سے نطول کرین تاکہ مواد کو دل کی طرف سے پھیر دیوے اور تحلیل کر دے اور نیز تدبیر ورم کے پکانے
کی عمل مین لائین اون دواؤن سے جو خنازیر کے علاج مین بیان کی گئین ہین باب چھٹا پہلے حصہ دوسری

پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے اون ورمون کے علاج مین ہے جو گوشت غدودی
اور پیغولہ ران مین عارض ہوتے ہین اور طاعون کی جنس سے نہین ہین

جاننا چاہیے کہ گوشت غدودی اور پیغولہ ران کے ورمون کی اقسام کے اسباب یا دفع طبیعت ہی کہ مادہ کو
عضو شریف سے دفع کرے یا کوئی قرحہ یا کوئی تکلیف ہی کہ نیچے اوس عضو کے ہو اور جو مادہ کہ اوس طرف
رجوع کیے ہو اس مقام پر اوتر آئے اور گذر کر کے قدری اسجگہ رہ جائے اسلیے کہ یہ جگہ فراخ ہے پس جو مادہ
کہ بر سبیل بحران اور دفع طبیعت سے آگرے اوسکو نہ روکنا چاہیے اور کوئی رادع دوا اوس پر نہ لگانی چاہیے البتہ
اگر حاجت ہو تو نرم کنندہ دوائین یا سینگیان لگائین تاکہ مواد مین نرمی ظاہر ہو پھر تحلیل کی دوائین لگائین
اور اگر بر سبیل گذر اوسجگہ مادہ رہ گیا ہو تو دیکھین اگر بدن مین امتلا پایا جاوے تو استفراغ کرین اور بدن
بد خلطون سے بخوبی پاک کرین اور غذا تھوڑی تھوڑی دے کر بڑھائین اور لطیف تدبیرین عمل مین لائین
اور جبتک تنقیہ نہو لیوے تب تک کوئی رادع اور کوئی نرم کنندہ دوا نہ لگنی چاہیے اسلیے کہ مضرت رادع
دوا کی یہ ہے کہ مواد کو اندر کی جانب لیجاتی ہے اور اوسمین خوف ہوتا ہے کہ احشا پر ضرر کرے اور ورم پیدا
کرے اور مضرت نرم کنندہ دوا کی یہ ہی کہ اگر بدن مین کچھ امتلا ہو تو مواد بہت وہان رجوع کرے اور ورم
عظیم عارض ہو اور خراج اور ریش پیدا کرے اور جسوقت تنقیہ کیا ہو یا اگر بدن مین کچھ امتلا نہو تو البتہ
اوس ہنگام مین نرم کنندہ دوائین رکھین تاکہ مادہ تحلیل ہو جاوے۔ اور اگر تنقیہ کا اتفاق نہ پڑا ہو اور
مقام علت مین درد اوٹھے تو روغن زیتون گرم کر کے پشم پارہ کے ساتھ اوسپر رکھنا بہتر ہوگا کہ جلد درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور آٹا جو کا اور آٹا گیہون کا نیک تحلیل کنندہ ہے لیکن جو کا آٹا سب سے بہتر ہے
اور اگر یہ ورم پستان یا خصیہ مین عارض ہو اور بدن مین کوئی امتلا نہو اور خوف اس بات کا ہو کہ مواد کسی
شریف عضو کی طرف پلٹ جائیگا تو اوس صورت مین اول رادع دوائین استعمال فرمائین تاکہ مدد کو اور کوئی
مادہ نہ آ جاوے باقی جیسا کچھ ورمون کے علاج کا قاعدہ ہی ابتدا اور انتہا اور انحطاط کے زمانہ مین اوسی

ترتیب پر عمل فرمائین اور جس وقت خوف کرین کہ ورم صلب ہو جائیگا دوائین نرم کنندہ کام مین لائین جیسے فلغمونی کے علاج مین بیان کی گئین ہین **باب ۵ تو ان خراج کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے** جاننا چاہیے کہ خراج ورم گرم ہے کہ مادہ اوسکا خون غلیظ اور بد سے پیدا ہوتا ہے اور وہ دو قسم ہے ایک قسم ایسی ہے کہ اوس ورم کے اندر مادہ گرم ہوتا ہے اور جا بجا پیپ ہو جاتا ہے اور بخوبی پک جاتا ہے اور دوسری قسم اوسکی درشت ہے فلغمونی کے مانند کہ آخر کو مادہ اوسکا پکتا ہی اور پیپ بنتا ہے لیکن اوسمین سے جو جلد پک جاوی اوسکو خراج کہتے ہین اور جو بدیر پختہ ہو اور نہایت سوزان ہو اوسے طاعون بولتے ہین اور جو ورم خفی کہ اندرونی اندام مین پڑتا ہے وہ تپ سے خالی نہین ہوتا اور جو اعضاء بیرونی مین عارض ہوتا ہے اوسمین کچھ حرارت مثل تپ کی ظاہر ہوتی ہے نشانیان جو خراج کہ مواد اوسکا نہایت گرم ہو رنگ اوسکا نہایت سرخ ہوگا اور ورم بلند اور سر اوسکا بشکل مخروط ہوگا وہ جلد پک جائیگا اور جلد پھوٹیگا اور جو خراج کہ مواد اوسکا نہایت غلیظ ہو وہ بدیر پختہ ہوگا اور سر جس خراج کا اندر کے طرف کسی تجویف مین جو خاص اوس عضو کے لیے ہو کشادہ ہو گیا ہو وہ بہتر ہوگا کہ فضلہ اوسکا اوس سے اوس تجویف کی راہ سے نکلیگا جیسے مثلاً معدہ مین خراج ہو اور منہ اوسکا تجویف معدہ مین کھلجاوے وہ بہتر اوس سے ہوگا کہ ظاہر معدہ کی طرف کشادہ ہو اور جیسے خراج دماغی کہ طرف منفذ بینی کے کشادہ ہو وہ بہتر اس بات سے ہوگا کہ ایسے طرف کشادہ ہو کہ جہان کوئی راستہ نہو اور معلوم کرین کہ خراج مفاصل مین شاذ و نادر ہوتا ہے اسلیے کہ اوسمین خلا خالی ہے اور جگہہ اوسکی فراخ ہے خلا اوسمین متحقق نہین ہو سکتی کہ خراج پیدا کرے اور پر آفت اور دردمند تر وہ خراج ہے جو عضلہ مین پڑے خصوصاً وہ عضلہ کہ جسمین پٹھے بہت ہون اور جسمین حس قوی ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خراج پختہ ہو اور پیپ اوسمین پڑے اور ظاہر پوست کی طرف ظاہر نہوا اسلیے کہ ریم اوسکے گہراؤ مین گوشت کے ہوگی اور پوست اوس مقام کا موٹا ہوگا اور نشانی اس بات کی کہ خراج پکنے لگا ہی یہ ہے کہ ایسے ہنگام مین ضربان اور درد اور کھجاوٹ اور گرمی ورم کی اور گرمی گرداگرد مین اوسکے بشدت ہوگی اور جب خراج پک جائیگا تو اوس وقت مین ورم نرم ہوگا اور درد ساکن اور ضربان زائل ہو جائیگا اور جاننا چاہیے کہ پیپ سفید اور ہموار اور خوشبو دلیل اس بات کی ہے کہ طبیعت قوت رکھتی ہے اور مواد مین تصرف کامل کیا ہے اور اوسکو بخوبی پکایا ہے اور وہ مواد باسلامت نضج پایا اور عفونت سے دور ہے اسلیے کہ رنگ اعضاء اصلی کا سفید ہے اور سفیدی دلیل قوت طبیعت کی ہے کیونکہ جبتک طبیعت قوی نہین ہوتی مواد کو اعضاء اصلی کے ہمرنگ نہین کر سکتی اور پیپ نا ہموار اور بدبو دار

اور وہ پیپ کہ جسکا رنگ اور قوام مختلف ہو برخلاف امور مذکورہ کے دلالت کرتی ہے اور پیپ سفید اور ناہموار اور بدبودار دلیل عفونت کی ہے خراج باطن کی نشانیاں یہ ہین کہ احشا مین الم محسوس ہوتا ہے اور لیے ترتیب تپین عارض ہوتی ہین اور نبض صلب پائی جاتی ہے اور تپون کی ابتدا مین پھریری معلوم ہوتی ہے اور مدت پھریری کی اس مرض کے تپون مین اول اول بہت طول کھینچتی ہے پھر رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی ہے اور خراج کے مقام پر بوجھ بہت پایا جاتا ہے اور الم کمتر اور جسوقت کہ الم احشا کا اور قشعریرہ اور تپ ساکن ہوجاے اور گرانی کچھ باقی نرہے تو جاننا چاہیے کہ خراج پک گیا۔ اور جسوقت کہ تپین اور درد معاودت کرے اور خراج کے مقام پر جلن اور چبھن معلوم ہونے لگے تو یقین کر لینا چاہیے کہ خراج مونہہ کرے گا اور جلد پھوٹ جائیگا اور جسوقت لرزہ قوی عارض ہو کہ بدن بیمار کا بشدت کانپنے اور تپ اور گرانی اور درد اور چبھن اوسکی بعد موقوف ہوجائے تو جاننا چاہیے کہ خراج لوٹ گیا اور مونہہ کر لیا خصوصاً اگر پیشاب یا براز یا قے یا کھنکار کے ساتھ پیپ باہر آے اور جس عضو پر کہ ریم گذر کرے جلن اوسمین پیدا ہوجاے اور جسوقت پیپ اکٹھی اور بہت ایکبارگی باہر نکلے قوت ضعیف ہوجاے اور ایسا بھی کبھی ہوتا ہے کہ بکثرت پیپ نکلنے سے خفقان اور غشی عارض ہوتی ہے اسلیے کہ قوت دل کی تحلیل ہوکر ساقط ہوجاتی ہے اور ممکن ہے کہ بیمار ہلاک ہوجاے اور اگر خراج سینہ کے اندر لوٹ جاے اور پیپ فضاے سینہ مین گرے تو حال اوس بیمار کا خناق والے کی مانند ظاہر ہوگا اور ممکن ہے کہ ہلاکت کی نوبت پہونچے علاج اول تنقیہ فرمائین اور مادہ کو مخالف کی طرف جذب کرین جسطور سے کہ ورمون کی علاج مین قاعدہ مقرر ہے لیکن اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ بسبب استفراغ اور جذب کے کسی شریف عضو کیطرف مواد نہ پلٹ جاے اور بعد تنقیہ کی تدبیر پکانیکی کرین اور نیک غذاؤن سے قوت کو نگاہ رکھین لیکن اگر خراج احشا مین ہو تو بضرورت تدبیر لطیف کرنا چاہیے اور جسوقت کہ خراج ظاہر عظیم ہوا اور اندیشہ سبات کا ہو کہ قوت طبیعت کی اوسکے مادہ کو بخوبی نہ پکا سکیگی اور یہ بھی خوف ہو کہ اوسکے سبب سے کوئی دوسری آفت اوس

عضو مین پیدا ہو جائیگی تو اوس خراج کو بے شک پھوڑ ڈالنا چاہیے مگر احتیاط رہے کہ نشتر ایسے شرائین عضو پر
جو تحمل اوسکا نکر سکے نہ پہونچنے پائے اور اسیطرح جسوقت کہ خراج عظیم ہو اور طبیعت ضعیف تو ایسے وقت مین بھی
اور منضج دوائین اوسپر نرکھین کیونکہ مفتح دوائین مسام کو بند کرتی ہین اور راستہ ہوا کا روکتی ہین اور منضج دوائین
حرارت ضعیف کو جنبش مین لاتی ہین اور اس سبب سے عفونت ظاہر ہوتی ہے پس ایسے حال مین خراج کو
شگاف دینا چاہیے اچھے لگانے چاہئین پھر تحلیل کنندہ دوائین اوسپر رکھین اور جو خراج اور قرحہ کہ وہ شگاف
دیا جاسے طول مین شگاف دینا چاہیے یا مقابل شکنج کے کہ اوسکو عربی مین اسرہ کہتے ہین اور ہندوستانی بھی کہتے
ہین مگر جو عضو کہ مخصوص ہے جیسے پیشانی اوسکو شکنج کے رخ پر چیرنا چاہیے اسلیے کہ پیشانی عضلے جو انہین
کے اور اوسکے شکنج عرض مین ہین اور بعضے طول مین سو اگر شگاف مین شکنج کا اتباع کیا جائیگا پیشانی کا عضلہ
سست ہو کر بہنون پر گر پڑے گا اور اوسکی وجہ سے بیمار آنکھ نہ کھول سکے گا اور جس جگہہ چاہئین کہ اوسکے
تشنج سے بیخوف رہین تو چاہئے کہ لمبے کو عرض مین شگاف دینا چاہیے اور اگر خراج بغولہ ران مین ہو تو اوسپر شکنج
کے رخ پر اور بدن کے عرض مین شگاف دین اور اگر بغل مین ہو تو اوسکو بھی عرض مین چیرین اور اگر سر
مین ہو تو طول مین شگاف دین اور اگر خراج ناک پر یا رخسار پر ہو تو بعضے سیدھا شگاف دیتے ہین اوسکے
طول مین اور بعضے اور سب مین شکنج کے رخپر اور اگر خراج پنڈلی اور ران پر یا دونون کلائیون مین ہو
یا پشت یا شکم پر تو سب کو طول مین چیرنا چاہیے اور اگر پہلو پر ہو تو اور سب شگاف لگائین عرض مین چھوڑن
پر پہلو کے اور اگر خراج شریت پر ہو تو ہلالی شگاف دین اور خراج قرحہ کہ شگاف دیا گیا ہو روغن اور پانی
اور وہ دوائین کہ جسمین چربی ملی ہو اوس سے دور رکھین اور اگر ضرورت زخم دہونیکی ہو تو ماء العسل سے یا
اوس پانی سے جسمین سرکہ ملا ہوا ہو دہو دین اور خراج شگاف دینے کے بعد اگر حرارت اور نہایت سوزش معلوم ہو
تو اوسپر عدس یعنی مسور دہلی ہوئی پکا کر لگائین اور جسوقت حرارت مین تسکین معلوم ہو تو زخم بھرنے کی
دوائین اور مرہم اوسپر رکھین اور جسوقت خراج شگافتہ ہو جائے اور پیپ بخوبی نکل جائے تو لازم ہے کہ اوس

گوشت پر جما کر اور ایک کپڑا لپیٹ کر بشکل بالش اوسپر رکھدین تاکہ پوست گوشت پر اوگ جاسے اور درمیان مین جوف نہ پڑسے کہ دوسری مرتبہ پیپ پڑسے اور ناصور ہو جاسے اور اگر حاجت ہو تو اول کپڑا پاکیزہ سلائی پر لپیٹین اور زخم کے اندر ڈال کر پھرا دین اور پیپ اوسکی پاک کرین پھر پوست کو گوشت پر جمائین جسطور سے مذکور ہوا اور جسوقت شگاف دینا چاہین تو اول پیپ نکلنے کی جگہہ تجویز کر لیوین اور اس بات مین کوشش کرین کہ ایسا مقام نہ چیرا جاسے کہ جسکا اندمال دشوار ہو اور پوست گوشت پر پیوستہ نہو اس سبب سی لازم ہے کہ اگر ضرورت ہو تو زخم پیپ کی مقام کرنا چاہیئے اور سب زخمون مین کوشش کرین کہ شگاف بہت نیچی خراج کے عمل مین آئے تاکہ پیپ اوسمین سے سہولت اور آسانی سے ٹپکی اور شگاف کی واسطے بہت لاغر یا پر گوشت مقام اختیار کرین کیونکہ لاغر جگہہ جو بہت خشک ہوتی ہے وہان کا زخم جلد بھر جاتا ہے اور پوست پر گوشت بھی جلد اوگتا ہے اس سبب سی اگر لاغر اور گوشت ناک مقام پر شگاف بزرگ اور دراز لگائین کہ پیپ بخوبی نکلے بہتر اور مناسب ہوگا اور لازم ہے کہ پیپ کی مقام کو اونگلی لگا کر اوپر اوسکا رنگ دیکھکر معلوم کرین اسطور سی کہ دو اونگلیان رکھین اگر ایک اونگلی کے نیچے سے کوئی شے ہٹ جاے اور دوسری اونگلی اس بات کو محسوس کرے کہ نیچے اوسکے کوئی شے زیادہ آگئی ہے یا حرکت کرتی معلوم ہو تو یقین کر لینا چاہیے کہ وہی مقام پیپ کا ہے اور کیفیت رنگ کی یہ کہ اول اوس مقام کا رنگ سرخ ہوگا پھر سفید ہو جائیگا اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ مقام پیپ کا زردی اور سبزی کی طرف میلان کرتا ہے جبکہ مواد اچھی طرح پختہ نہوا ہو اور اگر خراج بڑا ہو اور وہ یقین کہ پیپ ایک شگاف سی پاک نہو سکے گی تو اول اوس مقام پر جو نہایت شایستہ ہو شگاف لگائین اسقدر کہ اونگلی اوسکے اندر جا سکے پھر بائین ہاتھہ کی انگشت شہادت اوسمین ڈالین جسجگہہ سر انگشت پہونچے چیرنا چاہیے اور اگر بہت بڑا ہو تو اونگلی دوسری شگاف مین ڈالنا چاہیے اور دوسری مرتبہ جسجگہہ سر انگشت پہونچے چیرین یہانتک کہ آگی تمام شگافتہ ہو جاے اور پیپ بخوبی نکل جاسے اور جہان کہین ممکن ہو کہ خراج کو پکائین تاکہ خود بخود پھوٹ جاے تو پکانیکی دواؤن سی پکانا چاہیے اور عمل نشتر کا نہ چاہے اور آدمی سکے لیے جو نشتر سے خوف کرے اور اگر پکانیکی دواؤن سے خراج نہ پھوٹے اور بیمار نشتر لگانا نہ چاہے تو چاہیے کہ اول سر نشتر سے اوس مقام پر جو نہایت شایستہ ہو نشان کر دیوین کہ پوست شگافتہ ہو جاے اور اوسکے اوپر پکانیوالی توڑنیوالی دوا رکھین کہ جلد پھوٹ جاے اور گرم پانی خراج سلیم کو سفید کر کے جلد پکا دیتا ہے اور خراج بد کو نقصان پہونچاتا ہے کہ مواد کو اوسکی طرف رجوع کرتا ہے صفت دارو پاشانندہ پیاز نرگس ورم کو خوب پکاتی ہے خصوصًا اگر قدری روغن سوسن اور ماء العسل مین جوش کریں اور بیخ سفید کوٹی ہوئی اور شہد مین گوندھی ہوئی بھی ورم پکاتی ہے اور زراوند رومی خانہ نرگس عسل کے ساتھہ پکانے والی ورم کی ہے صفت دارو سے قوی تر موم زرد اور راتینج اور گاسے کا گھی ہر ایک ڈیڑھہ پاؤ اور

اور زفت رومی اور شہد خالص ہر ایک تین چھٹانک زنگار تولہ تولہ روغن زیتون بقدر ضرورت **صفت**
دوا سے دیگر اشق چھ جزو موم زرد چار جزو علک البطم چار جزو گندھک زرد تین جزو نطرون تین جزو
روغن زیتون بقدر ضرورت **صفت دوا سے دیگر** مغز بنبہ دانہ اور برگ کرنب پختہ اور پیاز پختہ
اور رائی سفید اور کبوتر کی بیٹ سب کو لیکر کوٹیں اور مرہم بنا کر لگائیں جلد پکا کر پھوڑ دے گا اور مرہم داخلیون
رائی کے لعاب مین داخل کرکے اور صابون انجیر کے ساتھ پکانے والا اور توڑنے والا ہے **صفت دوا دیگر**
قوی تر عسل بلادر اور زفت تر لیکر دونون کو آگ پر رکھین کہ نرم ہو کر خوب مل جاے پس اس دوا کو ورم پر لگا
اور دو پہر تک لگی رہنے دین **صفت دوا سے دیگر** سجی اور چونہ آب نہ رسیدہ لیکر دونون کو اسقدر پانی مین
ڈالین کہ تین انگشت اوسپر ٹھہرا رہے پھر اوسکو ایک رات دن بدستور رہنے دین بعد اوسکے ایک جوش دیکر صاف
کرین اور اوسی پانی مین اور سجی تازہ اور چونہ تازہ ڈالین اور اوسی طرح ایک رات دن رکھا رہنے دین اور پھر جوش
دیکر صاف کرین تین بار یا زیادہ سجی تازہ اور چونہ تازہ اوسی پانی مین ڈالے اور جوش دیتے اور چھانتے رہین
پھر اوس پانی کو تانبے کی دیگ یا قلعی دار مین ڈال کر پکائین اور پھر آگ پر سے اوتار کر تامل کرین کہ سرد ہو جاے
اور اوسمین نمک ظاہر ہو پس اوس نمک مین سے کسیقدر لیکر اور اوسکے چہارم وزن نوشادر ملا کر پیسین
اور رائی کے لعاب مین گوندہین اور اگر قدرے عسل بلادر اضافہ فرمائین تو اثر دوا کا قوی زیادہ ہوگا
اور جلد تر ورم کو پکا کر پھوڑ دے گا **صفت دوا سے دیگر** ذراریح کو پرانے روغن زیتون مین پیسین
اور عسل بلادر مین ملا کر آگ پر رکھین کہ مثل مرہم ہو جاے اور اگر چڑیا کی بیٹ یا ابابیل کا گوہ یا باز کا گوہ اوسمین
ملائین قوی الاثر ہوگا **صفت دوا** کہ باقی پیپ کو نکال کر زخم کو پاک اور صاف کردیتی ہے لیوین عاقرقرحا
اور میویزج اور جواکہار اور سبکو شہد مین گوندہ کر زخم پر لگائین **صفت دوا سے دیگر** سنگ مارقشیشا
ہوسنے چار تولہ اشق پونے چار تولہ آرد باقلا پونی دو تولہ سبکو لیکر راتیانج تر مین گوندہین اور کپڑہ پر لگا کر
خراج پر رکھین اور اتنے عرصہ تک تامل کرین کہ خود گر پڑے مگر لازم ہے کہ یہ دوا اوسیوقت گوندہ کر تیار کیجاے
اوسیوقت لگائی جاے کیونکہ اگر تھوڑی دیر کا بھی تامل ہوگا تو دوا سب خشک ہو جائیگی **صفت دوا**

[illegible]

لوبان در ایک جزو گندہ بیروزہ چہار جزو مردار سنگ ایک جزو اور ثابت ایک جزو اور روغن زیتون برابر ایک جزو
سبکو لیکر ملائین اور طلا کرین ولیکن خراج وبسیلہ جو باطن مین ہو علاج اوسکا اول استفراغ اور تبدیل مزاج سے
کرنا چاہیے اور خون کو صاف کرین پھر مادہ کو پکائین لطیف اور معتدل دواؤن سے جیسے شراب رقیق اور سفید
اور دارچینی غذا مین ڈالکر دین اور اگر ہر صبح ایک ماشہ چھہ چاول ایلوا اور چار رتی ڈیڑھ چاول زعفران
دین تو جلد خراج پکر پھوٹ جاے گا مین جسوقت پھوٹ جاے تو اسپغول ساڑھے سترہ ماشہ اور تخم کنوچہ
اور سوکتھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور تخم خبازی اور تخم خطمی ہر ایک چودہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا
اور نشاستہ اور مغز تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی تین تولہ لیکر ساڑھے دس ماشہ صبح کو
اور ساڑھے دس ماشہ شام کو سرد پانی اور قدرے روغن گل کے ساتھ کھلائین اور غذا ایسے بیمار کی خربزہ
چاہیے چاول اور کشک جو سبکو باہم کوٹکر اور قدرے نشاستہ اور مغز بادام یا قدرے گوند ببول کا پیسا ہوا ملاکر
تیار کرین اور تریاق بزرگ اور مثرودیطوس اور امردسیا نہایت سودمند ہی اور اگر خراج مین درد پیدا ہو جاے
تو تخم کنوچہ اور تخم خبازی اور کتیرا برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور روغن بادام یا روغن بنفشہ مین چرب کرین
پیس ساڑھے دس ماشہ صبح کو اور ساڑھے دس ماشہ شام کو تولہ تولہ گدہی کے دودہ کے ساتھ کھلائین درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور اگر خراج اور دبیلہ بدن کے نیچے کسی عضو مین ہو تو لعاب بہیدانہ اور تخم السی اور کتیرا
اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور ببول کے گوند سے حقنہ کرین اور باقی علاج قروح معدہ اور
قروح امعا اور قروح مثانہ کی معالجات مین تلاش کرنا چاہیے باب آٹھوان پہلے جزو سے پہلی
گفتار کی ساتوین کتاب سے شری یعنی پتی کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون
اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ شری پتی سطحی سرخی مائل سے مراد ہی کہ اونمین بعضی چھوٹی
اور بعضی بڑی ہوتی ہین اور خارش اور کرب اونکو لازم ہے اور اکثر دفعتہ عارض ہوتے ہین اور اس
بیماری کا سبب یہ ہی کہ خون مراری یا بلغم بورقی کے بخارات دفعتا باہر کیجانب کو جوش مین آئین نشانیان
یہ بیماری اگر خون کے غلبہ سے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی پھنسیون مین سرخی اور گرمی زیادہ ہوگی اور جلد پھنسیان

ظاہر ہونگی اور دن مین غلبہ کرینگی جسوقت کہ آفتاب بلند ہوا اور شری بلغمی کی نشانی یہ ہے کہ اوسکی پھنسیون مین
چندان سرخی اور سوزش ہوگی بلکہ رنگ اونکا سفیدی مائل ہوگا اور اکثر اس قسم کے شری رات کی وقت اوچھلیگی
یا شام کے وقت اور جلد نہ ظاہر ہوگی اور اوسکی پھنسیون مین سے رطوبت مانند عرق ٹپکے گی علاج جس
شری یعنے پتی مین کہ نشانیان خون کی ظاہر ہون تو بروقت ظہور بثور آب غورہ طلا کرنا چاہیے اور شربت
غورہ سرد پانی مین گھول کر پلانا چاہیے یہان تک کہ زور اوسکا گھٹ جاوے پس بروقت ظہور سکون فصد
کھولین یا حجامت کرین اور اگر آب غورہ موجود نہو تو سرکہ اور گلاب اور آب کرفس اور روغن طلا کرنا چاہیے
اور آب انار ترش اور آب انار شیرین اور انبلی کے پانی اور دوغ ترش سے تسکین طبیعت کی کرین اور نقوع
سماق تولہ تولہ تسکین کامل کرتا ہے اور اگر فصد کھولنے کی بعد شری معاودت کرے یعنی پتی پھر اوچھلے اور
قوت قوی ہو تو ہلیلہ زرد اور ایارج فیقرا سے تنقیہ کرنا چاہیے اسطور سے کہ ہلیلہ زرد سات ماشہ اور ایارج
فیقرا ساڑھے تین ماشہ اور کثیرا بقدر ضرورت لیکر گولیان بنائین اور کرفس کے پانی کے ساتھ کھلائین
اور اگر حرارت عظیم ہو تو پانی انار کا اور دوغ ترش وغیرہ قرص کافور یا قرص طباشیر کے ساتھ دینا چاہیے
اور اگر مدت اس بیماری کی طول کھینچے تو ناوہ کا پانی یا کاسنی کا پانی پلاتے رہین اور اگر اس بیماری مین
متلی عارض ہو تو مدد دینی چاہیے کہ قے کھل کر ہو جاوے اور گرم پانی مین مناسب شربت گھول کر متواتر پلائین
اور طبع کو نرم کرنا سودمند ہے اور جہان کہین کہ نشانیان غلیظ بلغمی اجزون کی ظاہر ہون تو اوس مین بھی
اول فصد کھول کر قدرے خون کم کرنا چاہیے پھر تنقیہ بلغم کا ہلیلہ اور تربد سے عمل مین لائین اسطور سے کہ
ہلیلہ زرد سات ماشہ تربد سفید یعنی منسوت چار رتی ڈیڑھ چاول سونٹھ ایک ماشہ چھ چاول سقمونیا
چار رتی ڈیڑھ چاول تخم سنبھالو ساڑھے دس ماشہ لیکر اور کوٹ چھان کر تولہ تولہ شیر تازہ کے ساتھ کھلائین
اور اگر کثیرا چار رتی ڈیڑھ چاول لیکر گولی بنائین اور اجمودہ کے پانی کے ساتھ کھلائین سودمند ہوگا اور ہر صبح
کو تین تولہ گلقند عسلی تین تولہ سکنجبین مین ملا کر دین اور اگر گلقند یونی دو ماشہ انیسون کے ساتھ دین
روا ہے اور بیمار کو حمام مین لیجانا اور پسینہ آنے کی تدبیر کرنا اور مسامات کھولنا شری یعنے پتی کی دو نون
قسمون کو سودمند ہے اور ساڑھے تین ماشہ کباب چینی پیس کر ساڑھے دس ماشہ شکر کے ساتھ ملائینا

اور سفوف اوسکا بیمار کو کھلائین شری بلغمی کو مفید ہوگا اور اسیطرح انیسون یعنی سونف رومی چار رتی ڈیڑھ چاول نافع ہے اور اگر خشت نو پختہ پانی مین ڈالین اور وہ پانی بیمار کو دین تو نہایت سودمند ہوگا اور سرخ مٹی کہ اسکو عربی مین طین مغرہ کہتے ہین لیکر کوٹین اور پانی مین گھولین جسوقت مٹی نیچے بیٹھ جاوے اور صاف پانی اوپر رہجاوے اوس پانی مین سے اس بیمار کو پلائین نہایت مفید ہوگا جزو دوسرا پہلی گفتار سے ساتوین کتاب کی

بثور ہاے گرم وغیرہ مین ہے اور اس جزو کی چار باب ہین باب پہلا جمرہ کے بیان مین ہے اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جمرہ حرف جیم سے ہے فارسی مین اوسکو آتشک کہتے ہین اور وہ پھنسیان ہوتی ہین نہایت گرم اور سوزان اور خورندہ خارش شدید اور نہایت جلن کے ساتھ کہ پوست کو جلادیتی ہین اور ہوا دانکا گوشت مین اوترتا ہے اور اوسکو کھالیتا ہے اور اون پھنسیون سے خشک ریشہ سیاہ اوترتے ہین اور مادہ اونکا مائل بسودا ہوتا ہے اور پھنسیان تھوڑی تھوڑی اور پراگندہ ہوا کرتی ہین اور تری کم رکھتی ہین اور بزرگی اونکی دانہ نخود کے برابر یا اوس سے زیادہ ہوتی ہے اور بعض اوقات بدن مین کوئی پھنسی ظاہر نہین ہوتی ہے لیکن مختلف مقام پر خارش اور جلن رہتی ہے اول سرخی ظاہر ہوتی ہے پھر رنگ اوس مقام کا رصاصی ہوتا ہے یا رمادی اور کبھی تپ شدید عارض ہوتی ہے اور بیمار کو ہلاک کرتی ہے علاج اگر قوت قوی ہو اور امر مانع نہو تو اول فصد کھولین اور خون بہت باہر نکالین اسقدر کہ نزدیک ہو کہ غش آجاے اور مقام علت پر کبھی پچھنے لگاتے ہین اور خون بد بدن سے بالکل نکالتے ہین بالجملہ بعد تنقیہ کے ایسے ضماد استعمال کرنے چاہیین کہ جنمین تحلیل اور تخفیف کی قوت ہو مانند اوس ضماد کے کہ عدس مقشر اور برگ بارتنگ اور خشکار سے تیار کیا ہو استعمال فرمائین صفت ضماد دیگر انار ترش لیکر چیرین اور سرکہ مین پکاکر خوب پیسین اور ایک کپڑے پر طلا کرکے مقام علت پر رکھین یہ ایسا ضماد ہے کہ ابتدا اور انتہا مین فائدہ رکھتا ہے رات دن مین تین مرتبہ استعمال کرین صبح کو اور شام کو اور آدہی رات کو اور غذا مین ایسی چیز چاہیے کہ جو سردی اور تری کی طرف میلان رکھتی ہو اور اگر جمرہ یعنی آتشک لب پر ہو یا قضیب اور خصیہ پر یا مثل اوسکے ایسے عضو پر ہو جو خشک دواکا محتاج ہو تو اوس پر قلقطار اور قلقدیس ہر ایک چہ تولہ بورہ ارمنی ساڑہے سترہ ماشہ پانی مین پیسکر طلا کرین اور بکری کی مینگنیان پیسکر اور شہد مین گوندہ کر طلا کرنا سودمند ہوگا باب دوسرا دوسری جزو سے پہلی گفتار کی ساتوین کتاب سے نار فارسی کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ نار فارسی پھنسیان ہوتی ہین پر آب رقیق

نہایت جلن اور خارش کے ساتھ اور انکا سبب زیادتی اور گرمی اور تیزی خون کی ہے **علاج** اول فصد
کھولین اور ہلیلہ اور تمر ہندی کے جوشاندہ سے طبیعت کو ملائم کرین اور ہر صبح آش جو اور کدو کا پانی اور خیارین
کا پانی اور تربوز کا پانی اور اسبغول او شکر اور مانند اوسکے خنک چیزین پلایا کرین اور ان پھنسیون کو شگاف
دین اور انہین سے پانی نکالین اور اگر پوست پھنسیکا ناخن گیر سے تھوڑا سا چھیلدین اور جو چھلکا اوسمین ٹیکے جدا
کرین بہتر ہوگا اور گل ارمنی سرکہ مین حل کرین اور گرداگرد طلا کرین اور پھنسی پر مرہم اسفیداج رکھین **باب**
تیسرا نملہ کے بیان مین ہے اور نشانیون اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ نملہ چھوٹی چھوٹی
پھنسیان ہوتی ہین ایک دوسرے سے نزدیک اور پیوستہ ہوکر پھیل جاتی ہین اور اونمین خارش اور جلن
بھی بہت ہوتی ہے اور لمس گرم رہتا ہے اور جلن اون پھنسیون مین ایسی ہوتی ہے جیسے چیونٹی کے کاٹنے
سے ہوا کرتی ہے اور کبھی شیو ر نملہ مسون کے مانند پراگندہ ہوتی ہے اور اکثر جڑ پھنسی کی چوڑی ہوتی ہے
اور بعض آدمیون کے بدن پر جڑ اوس پھنسی کے مثل کی مانند باریک ہوا کرتی ہے اور رنگ نملہ کا زردی کیطرف
میلان رکھتا ہے بعض جگہہ تو یہ پھنسیان زخمدار ہو جاتی ہین اور بعض جگہہ بتحلیل زائل ہوتی ہین اور شیو ر
نملہ کا سبب مادہ تیز ہے کہ خون مین ملکر پوست کے نیچے آجاتا ہے اور باریک رگون مین جو پوست کے نیچے ہین
دوڑتا ہے **علاج** اول حرارت کی تسکین کرنی چاہیے اور ہلیلہ کے مطبوخ سے تنقیہ صفرا کا عمل مین
لائین اور اگر خون بہت غالب ہو تو اول فصد کھولین پھر صفرا کے تنقیہ کیطرف مشغول ہون اور صندل اور
چھالیا اور شیاف ماميثا اور سفیدہ کاشغری اور گل ارمنی ہر ایک ایک جزو اور قشور بیروج اور افیون ہر ایک
نیم جزو سبکو لیکر کوٹین اور گلاب مین گوندہ کر قرص بنائین پس حاجت کے وقت گلاب مین حل کر کے
گرداگرد پھنسیکے طلا کرین اور ہر شبانہ روز چند بار استعمال کرتے رہین نہایت نافع ہوگا اور اگر اسمین طلا مین
تھوڑا سا سرکہ بھی شامل کر لیوین تو اثر قوی تر ہوگا اور پھنسی کے زخم پر جو بہت زخمدار ہو مرہم اسفیداج لگائین
اور اگر ہنوز خارش اور سوزش موجود ہو اور زخم نہو تو صندل اور چھالیا طلا کرین خارش کے مقام پر اور اوسکے گرداگرد ہر ساعت
یہ طلا تازہ لگاتے رہین اور جسوقت دھونا چاہین تو برگ بید پانی مین جوش کرین اور اوس پانی سے سب بدن دھووین
اور غذا مسور آب غورہ وغیرہ کے ساتھ یا اوسکے مانند کھلائین **باب چوتھا** شورجاورسیہ کے بیان مین ہے جاننا چاہیے

کہ جاورسیہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان ہوتی ہین جیسے جاورس یعنی باجرے کا دانہ اور زیادتی اور کمی اور سختی اور نرمی
اون پھنسیون کی مادہ کے موافق ہوتی ہے بالجملہ جاورسیہ صلابت کی طرف میلان رکھتی ہے اسلیئے کہ مادہ اوسکا
بلغم ہوتا ہی یا سوداکہ صفرا اوسمین ملتا ہے علاج اوسکا نملہ کے علاج سے نزدیک ہے اسلیئے کہ یہ بھی نملہ کی
قسم سے ہی لیکن مسہلات جو اسمین تجویز کئے جائین ترید یا افتیمون سے خالی نہو جزو تیسرا پہلی گفتار سے
ساتوین کتاب کی اون پھنسیون اور ریش کے بیان مین ہے جو بدن کے سطح ظاہری پر عارض ہوتی
ہین اور اس جزو کے چھ باب ہین باب پہلا سعفہ اور شیرنیہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور
نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیی کہ سعفہ اور شیرنیہ پھنسیان ہین کہ بدن کے سطح ظاہری
پر عارض ہوتی ہین اور غائر نہین ہوتی یعنی گوشت کی گہرائو سے دور ہوتی ہین لیکن بعض پھنسیان بہت
چوڑی ہوتی ہین اور اونمین درد اور جلن اور خارش کم ہوتی ہے اور سعفہ اکثر سر کے پوست پر ظاہر ہوتا ہی
اور شیرنیہ مونہہ پر اور اعضاے دیگر پر بھی ہوا کرتا ہے اور بہ نسبت سعفہ کے جلن کہ شیرنیہ کی جلن بہت
ہوتی ہے اور شیرنیہ بہ نسبت سعفہ کے بہت ٹپکتا بھی رہتا ہے اور جو شی کہ سعفہ سے ٹپکتی ہے پیپ ہوتی ہے
غلیظ اور لزج یعنی گاڑھی اور چیپ دار کہ قوام اوسکا شہد کی مانند ہوتا ہے اور کبھی رطوبت اوسکی رقیق یعنی
پتلی ہوتی ہے اور بعض سعفہ خشک ہوتا ہے کہ کچھہ اوسمین سے نہین ٹپکتا ہے اور بعض سعفہ مین مثل نمک
کے شورہ ظاہر ہوتا ہے اور شیرنیہ مین سے جو شے کہ ٹپکتی ہے رقیق تر یعنی بہت پتلی ہوا کرتی ہے علاج
سعفہ مین اگر نشانیان خون کی ظاہر ہون فصد سر رو کی کہولین دونون طرف سے اور اگر کفایت نکرے
فصد پیشانی کی بھی لیوین اور اگر سعفہ خشک ہو تو کان کے پیچھے کی رگ پر نشتر مارین اور وہ خون سر پر ملین
پھر مرہم سرخ جو مردارسنگ اور زردچوب اور سرکہ اور روغن زیتون سے تیار کیا ہو طلا کرین اور بھوسی
گیہون کی اور برگ چقندر پانی اور سرکہ مین پکائین اور اوس پانی سے سر بیمار کا دھووین اور روغن بنفشہ اور
روغن نیلوفر اور روغن مغز کدو ناک مین ٹپکائین اور اس بیماری مین اگر کسی دوسرے خلط کی نشانیان
ظاہر ہون تو بدن کو اوس خلط سے پاک کرین اور سعفہ اکثر خون سے پیدا ہوتا ہے کہ اوس خون مین صفرا
تیز یا بلغم شور ملتا ہے پس جو سعفہ کہ خون صفراوی سے پیدا ہوتا ہی پیپ اوسکی رقیق اور سوزان ہوا کرتی ہے

اور جو بلغم شور سے پیدا ہوتا ہے پیپ اوسکی غلیظ یعنی گاڑہی ہوتی ہے بہرکیف تنقیہ صفرا کا مطبوخ ہلیلہ اور
افسنتین اور سقمونیا سے کرنا چاہیے اور تنقیہ بلغم کا حب صبر اور حب قوقایا سے کرنا چاہیے پہر طلا کی دوائین استعمال
فرمائین صفت دواے نافع برادہ مس اور سرب سوختہ یعنی سیسہ جلایا ہوا اور کاغذ سوختہ ہر ایک دو
جزو گندہاس زرد ایک جزو لیکر سب کو سرکہ مین پیسین اور سعفہ پر طلا کرین صفت دواے دیگر مرداسنگ
اور زرد چوب اور مغز بادام تلخ لیکر سبکو سرکہ مین پیسین اور روغن گل مین حل کرین اور اوسپر لگائین صفت
دواے دیگر بچون کے لیے نہایت نافع ہے زرد چوب اور مہدی اور زراوند طویل اور مرداسنگ
اور پوست انار لیکر سبکو کوٹین اور سرکہ مین تر کرین اور روغن گل مین حل کرکے سعفہ پر لگائین صفت
دواے دیگر مازوی خام بے سوراخ گاے کی گھی مین بھونکر پیسین اور سرکہ مین حل کرکے سعفہ پر لگائین
اور ہفتہ مین تین دن اس روغن مین سے گنج والے بچہ کی ناک مین ٹپکائین اور بعضے طبیب مور دخشک اسمین
شامل کرتے ہین اور بعضے آملہ اس دوا مین ملاتے ہین صفت دواے دیگر محمد ذکریا لکھتا ہے کہ
سعفہ یعنی گنج کے واسطے اس سے بہتر کوئی دوا نہین ہے سفال تنور کہنہ ایک جزو نمک نیم جزو نرم پیسین
اور سرکہ مین ملا کر گنج پر لگائین اور یہی وہی طبیب کہتا ہے کہ سعفہ اور ریش ہاے بادیہ کے علاج مین سرکہ
اور نمک پر نہایت اعتماد کرنا چاہیے اسلیے کہ مواد بد کی دور کرنے اور خشک کر دینے کے لیے ان چیزون سے بہتر کوئی
دوا نہین ہے صفت دواے دیگر دہنیہ خشک سوختہ اور سفال تنور اور مہدی لیکر سرکہ مین پیسین
اور روغن گل مین ملا کر گنج پر لگائین صفت دواے دیگر کہ سعفہ تر کو نافع ہے اول خرزہرہ
یعنی کنیر کو لیکر پانی مین پکائین اور اوس پانی سے سر کا گنج دھوئین پہر تانبہ کا برادہ اور مرمکی اور کبیلہ
ہر ایک دو جزو سناکی اور قشور کندر اور شب یمانی ہر ایک چہار جزو اور زراوند طویل اور قاقطا اور ایلوا اور
پانی جو شاخ انگور سے ٹپکتا ہے ہر ایک ایک جزو لیکر سرکہ اور روغن گل مین حل کر کے گنج پر لگائین اور اگر پانی
انگور کی لکڑی کا میسر نہو تو انگور کی لکڑی کے راکھ اوسکے عوض داخل کرین اور جو سعفہ یعنی گنج کہ چہرہ پر ہو
پھنسیان سرخ سرخ نکلا کرتی ہین علاج اوسکا یہ ہے کہ ہمیشہ ایسے گنج والے کو حمام مین لیجائین اور
انجرون پر پانی کے سونہہ اوسکا جھوکائین اور رگ پیشانی کی کھولنا اور جونکین لگانا سودمند ہی اور گل ارمنی
اور کافور سرکہ اور گلاب مین پیسکر طلا کرین باب دوسرا خشک ریشہ کے بیان مین ہی اور اوسکو عربی
مین حصف کہتے ہین اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکی جاننا چاہیے کہ حصف

نہایت چھوٹی چھوٹی پھنسیان سرخ اور سوزا سارہ ہوتی ہین اور زخم سر سوزن کے مانند چبھن محسوس ہوتی ہے
اور گرمی کے موسم مین نکلتی ہین خصوصًا اوس وقت کہ جب بدن آدمی کا گرم ہو اور پسینہ آئے اور کنارہ دریا
اور جزیرون مین اور اون شہرون مین جو نہایت گرم ہین یہ بیماری بہت ہوتی ہے **علاج** اول فصد کھولین
پھر ہلیلہ اور شاہترہ کے مطبوخ سے استفراغ کرین اور ہری دہنیہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل لگائین
اور سرکہ اور مہندی طلا کرنا بھی سودمند ہے اور اگر مورد کو پکائین اور سرکہ اور گلاب مین ملا کر لگائین زیادہ نفع
ہوگا اور پانی مین بیٹھنا اور سرکہ اور گلاب پانا سودمند ہے اور غذا مین سرد اور تر چیزین تجویز کرنی چاہین باب

تیسرا نبات اللیل کے بیان مین ہے جسوقت کہ مسام بدن کے بند ہوجاتے ہین اور پوست
درشت ہوتا ہے اور کھانا بخوبی ہضم نہین ہوتا تو رات کیوقت درشتی اور خارش بدن مین بہت ہوتی ہے اور چھوٹی
چھوٹی پھنسیان بدن کے سطح ظاہری پر نکل آتی ہین اونکو نبات اللیل کہتے ہین **علاج** فصد کھولنی چاہیے
اور مطبوخ ہلیلہ اور نقوع صبر اور آب انار اور مانند اوسکی سے استفراغ کرین اور بیمار کو حمام مین لیجا کر مہندی
اور آب کرفس ان پھنسیون پر ملین اور بھوسی گیہون کی سرکہ مین گھول کر طلا کرنا اور چقندر کا پانی طلا کرنا اور
آرد باقلا سرکہ کے ساتھ طلا کرنا سودمند ہے اور اگر خارش بہت زور کرے اور مادہ اوسکا خلط بورقی ہو تو
آٹا پتھی کا شہد مین ملائین اور حمام مین جا کر لگائین اور قثاء الحمار کا جوشاندہ یا شحم حنظل کا جوشاندہ نہایت
نافع ہے اور اگر برنج سفید چھ تولہ لیکر کوٹین اور سرکہ مین پیسین کہ مثل مرہم ہوجاے تو اوسکے بعد تین تولہ
کندہ پاک پیسکر اوسمین گوندہین اور حمام مین طلا کرین بہت نافع ہوگا اور جس آدمی کو کہ قے کرنی آسان ہو
قے کرے کہ اس بیماری مین بہت نفع بخشتی ہے **صفت دواے سودمند** سولف دیسی اور سولف رومی
اور تخم کرفس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی اور گل سرخ ہر ایک نو ماشہ ترنجبین سب دواونکے برابر لیکر اوسمین سے
چودہ ماشہ تین دن متواتر بیمار کو دین نہایت نافع ہوگی اور اگر احتیاج ہو ایک ہفتہ تک کھلائین باب چوتھا

تیسرے جزو کی پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے جرب یعنی خارش کے بیان مین ہے
اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ جرب کو فارسی مین گر کہتے ہین مادہ
اوسکا خون غلیظ اور عفن سے پیدا ہوتا ہے اور رگون مین آجاتا ہے کہ طبیعت اوسکو ظاہر جسم کیطرف کہ اقرب المخرج

ج ٧

اور اعراض مین اختلاف ہوتا ہے
مثلًا جہان کہین کہ صفرای حاد غالب
ہے تو پھنسیان بھی سرخ رنگ اور درد کے
ساتھ ہونگی اور اونمین شدت
کی خارش ہوگی اور جہان جہان
سودا کی کثرت ہوگی درد کم ہوگا
سیاہ معلوم ہونگی اور
تکسر

یہ دفع کرتی ہے اور خارشں کی دو قسمین ہین بعضی خشک ہوتی ہے اور بعضی تر نشانیان نیچے کا عضا مین ول
جو ہوتی ہے تو اوسمین خارش مین دنبل نکلتے ہین اور بعضی خارش ہاتھہ کی اونگلیون مین اول ہوتی ہے اور جسوقت
ظہور کرتی ہے اگر تر ہو تو پیپ اور رطوبت بہت نکلتی ہے اور بدن مین جاری رہتی ہے کہ جب تک زرد آب اور پیپ سے
بدن پاک نہین ہوتا درد اور جاتی قوت نہین ہوتی علاج اول فصد کھولنی چاہیے پھر ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور شاہترہ
اور تمر ہندی کے مطبوخ سے استفراغ کرین اور قرص منقشہ بھی موافق مسہل ہے اور تنقیہ کے بعد شاہترہ کا پانی
پینا یا ہلیلہ زرد و شکر کے ساتھہ سفوف بناکر کھانا یا اطریفل شاہترہ تناول کرنا سودمند ہے اور نقیع صبر کاسنی کے
پانی مین پینا بہت نافع ہے کہ خون کو بخوبی صاف کرتا ہے **صفت نقیع صبر** صبر یعنے ایلوا ساڑھے تین ماشہ
یا ساڑھے چار ماشہ لیکر ہری کاسنی کے پانی مین ایک رات دن تر رکھین اور پانی اوسکا تین روز تک
بیمار کو پلائین اور تین دن تامل کرین پھر تین دن یہی پانی کو پلائین اسیطرح تازہ ایلوا تر کرکے دوسری مرتبہ
پھر تین دن پلائین اور تین دن آرام کرین پھر تین دن پلائین اسیطرح نو درم تک یا نو مثقال تک ایلوا بیمار کو
پلائین پرانی خارش کی جڑکو بالکل اوکھاڑ دیگا اور شاہترہ کا مطبوخ بھی سودمند ہے **صفت مطبوخ شاہترہ**
ہلیلہ زرد ساڑھے چار تولہ شاہترہ پوستے دو تولہ برگ سنا مکی پونے سترہ ماشہ ماہیران سات ماشہ افتیمون چودہ
ماشہ افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ گلاب کی پھول سرخ سات ماشہ تخم کاسنی ساڑھے دس ماشہ جوش دیکر
صاف کرین اور ساڑھے چار تولہ املتاس نو تولہ شیرخشت اوسمین ملاکر پھر چھانین یہ ایک خوراک ہے خارش والیکو
بہت فائدہ بخشتا ہے **صفت حب شاہترہ** ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا پونے دو
تولہ سقمونیا پونے دو ماشہ لیکر اول سقمونیا کو شاہترہ کے پانی مین پیسین اور کوئی چھانی ہوئی دوا اون کو اوسمین
ملائین اور سایہ مین خشک کرین پھر دوسری مرتبہ پیسین اور شاہترہ کا پانی تازہ ملائین تین مرتبہ اسیطرح
تازہ پانی شاہترہ کا ڈالتے اور اوسمین دوا پیستے رہین پھر گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ
سے نو ماشہ تک **صفت معجون شاہترہ** ہلیلہ زرد تین تولہ سنا مکی اور شاہترہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ

ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ چوب کدر سات ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور کشنس مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے
دس ماشہ ہی چودہ ماشہ تک ہیدون کے ساتھ صفت اقراص کہ خارشش والے کو نہایت مفید ہے
ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی آملہ مقشر بزنگ کابلی مقشر ہر ایک ایک جزو تربد یعنی نسوت دو جزو سبکو لیکر کوٹین اور قند مین
گوندھین خوراک ساڑھے دس ماشہ ہی اور اگر تنقیہ کے واسطے کھانا منظور ہو تو بمقدار خوراک تین تولہ سے چھ تولہ
تک کرنی چاہیے اور اگر تنقیہ بہت کیا جاسے اور منفعت ظاہر نہو تو ہر صبح کسیقدر گیہون کے ستو شکر اور بہت پانی کے
ساتھ دینے چاہیں محمد زکریا لکھتے ہین کہ دودہ اوس بکری کا کہ جسکی خوراک شاہترہ ہو خارشش والے کو
پلانا نہایت سودمند ہے اور ان تدبیرون کے بعد طلا کی دوائین عمل مین لائین لیکن تر خارشش کے لیے خشک کنندہ
دوائین تجویز فرمائین صفت دوا کہ خارشش کو مفید ہے سیماب کشتہ اور خبث الفضہ کہ جسکو فارسی مین
ثفل نقرہ کہتے ہین اور خبث الحدید یعنی ثفل آہن اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر اور کندش اور بچھی اور مردار سنگ سبکو
لیکر کوٹین اور چھانین اور روغن گل مین تر کرکے طلا کرین رات کو پھر ہر صبح کو حمام مین جاکر دھووین صفت دوا
دیگر کہ خارشش والے کو نہایت سودمند ہے ہرتال زرد اور ہرتال سرخ اور مردار سنگ اور خبث الفضہ یعنی ثفل
نقرہ اور خبث الحدید یعنی ثفل آہن اور زرد چوبہ اور کندش اور بچھی اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر کے پتے اور نوسادر
اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج ہر ایک تولہ تولہ سیماب کشتہ تین تولہ سبکو لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون
مین ملاکر خارشش پر لگائین اور اگر خبث الفضہ کی عوض اقلیمیا نقرہ داخل کرین بہتر اور مناسب ہوگا صفت
دوا دیگر کہ خارشش تر کو مفید ہے - زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مغاث اور کندش اور عدس
اور بادام تلخ اور مرکی اور اشق اور زرد چوبہ ہر ایک ایک جزو مردار سنگ اور خبث الفضہ ہر ایک دو جزو سبکو
لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون مین ملاکر خارشش پر طلا کرین صفت دوای دیگر کہ خارشش تر کو
مفید ہے خبث الفضہ اور کندش اور برگ مورد خشک اور زراوند طویل اور بچھی اور روئی سوختہ اور سیماب
کشتہ اور اشنان اور سرگین سگ کہ سفید ہوگیا ہو اور مردار سنگ اور گندہک اور سفیدہ کاشغری اور چھالیا
سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور روغن گل اور روغن حب الغار مین ملاکر خارشش کی پھنسیون پر لگائین صفت
دوای دیگر کہ خارشش تر کو نافع ہے اقلیمیای نقرہ اور مردار سنگ اور زرد چوبہ اور خاکستر بلوط
اور زنگار اور کندش اور سفال تنور کہن سبکو برابر وزن لیکر اور پسکے روغن زیتون مین ملاکر طلا کرین صفت
دوای دیگر کہ خارشش تر کو مفید ہے مامیران اور خبث الحدید اور خبث الفضہ اور کبیلہ اور مردار سنگ
اور زرد چوبہ سبکو برابر وزن لیکر سرکہ اور روغن زیتون مین طلا کرین صفت دوا کہ خارشش تر اور
خشک کو نافع ہے نشاستہ اور تخم ریواج ہر ایک چھ تولہ مغز دانہ زردآلو تلخ چھ تولہ سیماب کشتہ

تین تولہ نمک خمر سات ماشہ سب لیکر کوٹین اور سرکہ مین ترکرین اور حبزات مین ملاکر حمام کے اندر بدن پر لگائین
اور اگر آرد گنجد کے ساتھ اس دوا کو طلا کرین روا ہے صفت دواے دیگر کہ تر اور خشک خارش کو
مفید ہے کندش سات ماشہ زراوند طویل چودہ ماشہ خبث الفضہ پونے پانچ تولہ زردچوبہ ساڑھے دس ماشہ
سیماب کشتہ سات ماشہ سرکہ اور روغن گل مین طلا کرین صفت دوا کہ خارش خشک کو نافع ہے
کوٹھ شیرین کہ جسکو عربی مین قسط حلو کہتے ہین اور کندش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ میعہ تر یعنی سلارس ساڑھے
سترہ ماشہ اور روغن گل ساڑھے سترہ ماشے بدستور حمام مین جاکر لگائین صفت دواے دیگر کہ خارش
خشک کو مفید ہے سیماب کشتہ اور میعہ تر یعنی سلارس اور روغن گل لیکر ہاون مین ملین کہ شکل مرہم کے
ہوجاوے بدستور حمام مین طلا کرین صفت دواے دیگر کہ خارش خشک کو نافع ہے خبث الفضہ
اور مردارسنگ اور کشنیز خشک سوختہ اور گلنار اور کمیلہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندش ساڑھے دس ماشہ
روغن گل مین ملاکر ایک شب مین دو مرتبہ لگایا کرین اور وہ خارش جو بدن جرب کی ہو تو پانی کرفس کا اور
سرکہ اور گلاب اور روغن گل حمام مین طلا کرنا سودمند ہے صفت دواے نافع پانی انار ترش کا لیکر
اور قدرے بورہ ارمنی اوسمین ملاکر پکائین اور روغن گل مین ڈال کر بدن پر لگائین صفت دواے دیگر
زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور کندش اور مغاث اور عدس اور مرکی اور اشق اور بادام تلخ اور زردچوبہ
ہر ایک ایک جزو مردارسنگ اور خبث الفضہ ہر ایک دو جزو سبکو لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون مین ملاکر
لگائین صفت دواے دیگر خشخاش کو نرم کوٹین کہ شکل مرہم کے ہوجاوے سرکہ مین ملاکر لگائین صفت دواے
دیگر عدس مقشر اور گل سرخ کہ جسکو عربی مین طین المغرہ کہتے ہین لیکر باریک پیسین اور سرکہ اور روغن گل مین
طلا کرین اور خارش چشم کے لیے مرغ کے انڈہ کی سفیدی اور نشاستہ گلاب مین ملاکر ضماد کرین اور انگلیون
کی خارش کے لیے چقندر کا پانی گرم کرین اور اوس پانی مین اونگلیان رکھین اور روغن بان طلا کرین
اور اگر خارش زنخدان مین ہو تو تخم حنظل ساڑھے تین ماشہ صندل سرخ سات ماشہ سنا مکی ساڑھے
سترہ ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور روغن گل اور سرکہ مین ملاکر لگائین اور مقعد کی خارش اور فرج زن کی خارش
کے لیے شب یمانی بریان اور قطران برابر وزن لیکر اوسمین سے ساڑھے تین ماشہ روئی مین لپیٹ کر حمول
کرین اور ترش اور شیرین انار کا پانی دھوپ مین رکھین کہ گاڑھا ہوجاوے حمول اوسکا گرم کرکے حمام کے

اندر عمل مین لائین پانچوان باب تیسرے جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے قوبا یعنی
داد کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ
قوبا کو فارسی مین پرپون اور ہندی مین داد کہتے ہین اور اس علت کے اسباب دو چیزین ہین ایک خلط بد ہے
اور دوسری قوت طبیعت کی اور خلط بد بھی دو قسم ہے یا خلط تیز اور رقیق ہے یا خلط غلیظ اور سوداوی ہے خون
مین ملی ہوئی اور قوت طبیعت کی کیفیت جو سبب اس بیماری کی ہے یہ ہے کہ بد خلطون کو اعضاے شریف سے
ہٹاتی ہے اور ظاہر پوست کیطرف دفع کرتی ہے نشانیان اگر خلط تیز اور رقیق ہو تو داد مین جلن اور چبھن
معلوم ہوگی اور رطوبت نکلیگی اور اگر غلیظ اور سوداوی ہو تو داد مین خشکی ظاہر ہوگی مگر چبھن اور جلن اوتنی
نہوگی اور اگر خلطین شامل ہون تو نشانیان ملی ہونگی علاج غور کرین کہ زیادہ علت کا کون خلط ہے
پس جو خلط پائی جاے اوسکے تنقیہ کیطرف مشغول ہونا چاہیے اگر اخلاط شامل ہون اور غلبہ مین بھی برابر ہون
تو تنقیہ بھی مرکب اور یکسان دواؤن سے کرنا چاہیے اور اگر ایک خلط غالب ہو تو بتدبیر خلط غالب کے استفراغ کی
کرین مگر رعایت سے دوسری خلط کے بھی غافل نہ رہین بالجملہ خلط رقیق اور تیز کا تنقیہ ادن دواؤن سے
کرنا چاہیے جو سوداوی بیماریون کے علاج مین بیان کی گئی ہین اور تنقیہ خلط غلیظ سوداوی کا اون دواؤن سے
کرین جو سوداوی بیماریون کے علاج مین مذکور ہوچکی ہین مانند مالیخولیا وغیرہ اور ہمیشہ حمام کرنا اور نیم گرم
پانی مین بیٹھنا سب تدبیرون سے بہتر ہے اسلیے کہ گرم پانی مسامات کو کھولتا ہے اور تری اور گرمی اوسکی خلط
غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور خلط رقیق کی تیزی کو بٹھاتی ہے اور اوسکے مزاج کو اعتدال پر لاتی ہے اور حمام
کرنے کے بعد بالیدنی دوائین استعمال فرمائین لیکن اگر داد مین تری بہت ہو تو خشک کنندہ دوائین عمل مین
لائین اور اگر تری کم ہو نرمائندہ دوائین لگائین اور پرانے داد پر قوی اور تحلیل کنندہ اور سوداویکا زوالی
دوائین رکھین اور جس داد مین کہ تری بہت کم ہو اور داد گوشت کے اندر نہ پہنچا ہو تو اوسپر کشکا سب غلیظ ملنا
سودمند ہے اور جو اوسمین جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا گوندھین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور چقندر اور گیہون کی بھوسی
اور تخم خربزہ نیم سوختہ ان تینون کو پانی مین جوش کرین کہ خوب پکجاے اوسکو داد پر لگائین اور سوکی کے بیج
کوٹکر شستہ مین ملائین اور سرکہ مین ترکرکے داد پر طلا کرین یا روغن گندم ترشی ترنج مین ملا کر لگائین
سودمند ہوگا اور ہلیلہ زرد سرکہ مین پیس کر طلا کرنا نافع ہے اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی بھی ملنا سودمند

اور صمغ آلو اور کتیرا سرکہ مین بھگو کر ترشی ترنج کے ساتھہ داد پر لگائین یہہ دوا آزمودہ ہے کہ پرانے داد کو جلد دور کرتی ہے اور مازو سرکہ مین پیس کر اور راکھ سرکہ مین ملاکر کے طلا کرنا نافع ہے اور جس داد مین سے کہ تری بہت ٹپکتی ہو تو اوسپر مازو اور صمغ عربی اور کتیرا اور شیاف ماميثا اور گوگل اور تانبہ کا برادہ سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور اگر داد دواؤن سے دور ہو تو اول اوسپر جونکین لگائین تاکہ خون فاسد کو چوس لیوین پھر پچھنے لگائین تاکہ جو کچھہ جونکون سے باقی رہا ہو اوسے بھی پاک کرے اسکے بعد وہ موم روغن جو روغن گل سے بنایا ہو طلا کرین اور ایک شب لگا رہنے دین پھر اوسکی صبح کو آٹا نخود کا اور آٹا جو کا اور تخم خربزہ اور گیہون کی بھوسی اور کتیرہ پانی مین پکا کر لگائین اور ایک رات دن یہ طلا لگا رہنے دین پھر دوسرے دن حمام مین جاکر بابونہ اور خطمی کے جوشاندہ سے دھووین اور اگر داد ان تدبیرون سے بھی کچھہ باقی رہے تو دوسرے مرتبہ جونکین لگائین اور بار دیگر یہی علاج جو ابھی مذکور ہوے دوبارہ عمل مین لائین اور اشق سرکہ مین حل کر کے طلا کرنا پرانے داد کو کھوتا ہے اور زردچوبہ اور کندش لیکر کوٹین اور چھانین اور اشق کو پانی مین حل کرین پھر ان تینون کو باہم گوندھ کر داد پر لگائین سود مند ہے اور نفط سفید چند مرتبہ لگانا داد کو زائل کرتا ہے صفت دواے دیگر زرنیخ لیکر گاے کے گھی مین پیسین اور تین دن تک یہ دوا رکھہ چھوڑین پھر گاے کا گھی اوسمین سے چھان کر وہ گھی داد پر لگائین تاکہ داد کو کاٹ کر اوڑا دے اور گوشت پاکیزہ ظاہر ہو پھر اندمال زخم کا مرہم سے کرین صفت دواے دیگر مازو سے ناسفتہ ساڑھے سترہ ماشہ بول گاؤ ایک سکورہ سرکہ ایک سکورہ لیکر اول مازو کو اس بول اور سرکہ مین پکائین کہ نرم ہو جاے پھر اوسکو پیس کر داد پر طلا کرین صفت دواے دیگر شیرہ چار جزو کندر دو جزو دونون کو سرکہ مین حل کرین اور داد پر لگائین صفت دواے دیگر مازو اور کتیرا ہر ایک برابر وزن سرکہ مین ملا کر کے داد پر لگائین صفت دواے دیگر خربق سیاہ ڈیڑھ تولہ آٹا ترمس کا اور سرطان سوختہ اور نطرون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ لیکر سب کو کوٹین اور چھانین اور بدستور خشک داد

[illegible]

زخم پر چھڑکین **صفت دوائے دیگر** اوس داد کو نافع ہے کہ خصیہ پر عارض ہو سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ
گندھک زرد سات ماشہ موبیزج ساڑھے تین ماشہ سب کو سرکہ مین طلا کرین اور جسوقت کہ داد کا علاج بخوبی عمل
مین آئے اور سب پاک اور صاف ہو جائے تو انجام کو رادع دوائین اوسپر لگائین کہ وہ مقام قوت پائے اور
داد پھر نہ نکلے اور تکلیف نہ رہے اور عضو درست اور سالم رہے **باب چھٹا دمل کے بیان اور علاج مین**
معلوم کرین کہ دمل خراج کی جنس سے ہے اور سبب اوسکا کھانے کی بدہضمی اور امتلا پر حرکتین اور ریاضتین کرنا **علاج**
جسوقت دمل ظاہر ہو تو اوسکے علاج مین غافل نہونا چاہیے اسلیے کہ تامل مین خوف پیدا ہونے خراج بزرگ
کا ہے پس علاج اوسکا اول اگر کوئی امر مانع نہو فصد کھولنا اور حجامت کرنا ہے اور شربت آلو بخارا [illegible] اور
عناب اور زردآلو ترش اور تمر ہندی اور قدرے زرشک اور ساڑھے تین ماشہ کشنیز خشک پانی مین تر کرنا اور
صبح کو وہ پانی چھاننا اور بیمار کو پلانا چاہیے اور ترش اور شیرین انار کا پانی یا کاسنی کا پانی سکنجبین کے ساتھ
دین اور تنقیہ کرنا ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور سناے مکی اور تمر ہندی کے جوشاندے سے بہتر ہے اور غلیظ غذاؤن اور
گوشت اور شیرینیون سے پرہیز لازم جانین اور جو کچھ کھائین ترشی مائل چیزین کھائین اور ابتدا مین جب دمل
ظاہر ہو خشک چیزین طلا کرین اسبغول گلاب اور سرکہ مین تر کرکے یا خطمی گلاب اور قدرے سرکہ مین تر کرکے یا جو کا
آٹا کہ وہ کوئی پانی اور [illegible] کے پانی مین گوندھ کر اور بعد تین دن کے پکانے اور تحلیل کرنے کی تدبیر
عمل مین لائین جیسے گیہون کا آٹا روغن زیتون اور پانی مین پکا کر دمل پر لگائین کہ جلد پکا دیوے اور
گیہون چبا کر لگانا بھی دمل کو پکاتا ہے اور مرہم گداختہ قدرے زفت یا رال یا [illegible] اور اوسی روغن کے
ساتھ جو مائل بگرمی ہو جیسے روغن سوسن پکانے والا دمل کا ہے اور السی کا تیل بھی دمل پکاتا ہے اور تخم
خشک ماء العسل مین آلودہ کرکے اور تخم کنوچہ کوٹ کر اور اوسمین گوندھ کر لگائین دمل کو بخوبی پکا دیگا اور [illegible]
کہ اوسمین انجیر کوفتہ اور رائی کوفتہ گوندھی ہو جلد پکانے والی ہے خصوصاً اگر قدرے ماء العسل شامل کیا ہو
اور موبیز منقی کوفتہ کہ جسمین بورہ ارمنی گوندھا ہو پکانے والی ہے اور تخم کنوچہ کوٹ کر اور دودھ مین پکا کر لگائین
یہ نسخہ نہایت مجرب ہے کہ دمل کو جلد پکا دیتا ہے اور تخم کنوچہ اور تخم السی دونون کو لیکر کوٹین اور خمیر ترش مین
گوندھین اور دمل پر لگائین بخوبی پک جائیگا **صفت دوا پھوڑا [illegible]** گائے کا گھی تین تولہ یا ساڑھے چار تولہ
خمیر ترش چھ تولہ تخم کنوچہ کوفتہ اور اسبغول نا کوفتہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ انجیر کا دودھ ڈیڑھ تولہ [illegible] اور تخم السی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو شیر تازہ مین پکا کر دمل پر لگائین کہ یہ دوا معتدل ہے پکانے کے حق مین اور جو جگہ کہ

[illegible] اور [illegible] مین برابر [illegible] کبر ہے اور [illegible] قسم زفت یابس اور زفت بحری اور زفت جبلی [illegible] زفت [illegible] بحری ہے اور کہتے ہین کہ نام رال کا [illegible] صافی [illegible] چلتا ہے ۱۲

کبھی مین پکا کر دل پر لگانا نہایت سودمند ہی کہ جلد پکا دیتا ہے اور دل اگر نہایت گرم نہو اور دیر مین پکنے والا ہو
تو وہ رگ جو اوس عضو سے پیوستہ ہی کھولین اور خون بمقدار مناسب باہر نکالین پھر چھینٹے دل پر بار بار سینگی کھچین
اور خون فاسد اور غلیظ کو دفع کرین اور جس آدمی کے جسم پر کہ بکثرت دنبل نکلتے ہون تو علاوہ ان معالجات کے
جو مذکور ہوچکے ہین حمام کرنا اور ریاضت عمل مین لانا اور اتار رکھنا سودمند ہوگا گفتار دوسری ورم سرد کے
بیان مین ہر جنس سے اس گفتار کے آٹھ باب ہین باب پہلا دوسری گفتار سے ساتوین
کتاب کی ورم سرد کی سب قسمون کے بیان مین ہے اور سوداون کی تفصیل مین
کہ جنسے سرد ورم پیدا ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ سرد مادہ یا بلغم ہے یا سودا یا ریح غلیظ یا سوا اوسکے
انہین خلطون سے اس سبب سے سرد ورم یا بلغمی ہوتے ہین یا سوداوی یا ریحی ہوتے ہین یا مرکب انہین خلطون سے
اور ترکیب خلطون کی بہت سا راست شاذ نادر ہوا کرتی ہے بلکہ کمی بیشی اکثر ہوتی ہے اور نشانیان سب
خلطون کی اور نشانیان اونکی کمی بیشی کی اکثر جگہہ بیان کی گئی ہین لیکن ورم بلغمی پانچ طرح کا ہے ایک ورم
نرم ہے کہ اوسکا مادہ سادہ بلغم ہوا کرتا ہے اوسکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین اوسکا رنگ سفید ہوتا ہے اور
لمس گرم نہین ہوتا اور دوسری قسم ورم کی آبناک ہی کہ مواد اوسکا بلغم رقیق ہوتا ہے پانیکی مانند اور یہ ورم
گویا ایک عضو کا استسقا ہی اور تیسری قسم ورم سرد کی ورم صلب اور تر ہے کہ ہاتھ سے دبانے ہی دب جاتا ہے
اور مواد اوسکا بلغم غلیظ اور لزج ہوتا ہے اور چوتھی قسم ورم سرد کی ورم صلب ہی کہ دبانے سے نہین دبتا ہی
اور مواد اوسکا نہایت غلیظ بلغم ہوتا ہے اور یہ قسم یا خنازیر ہے یا غدد یا سلعہ صلب یعنی سخت رسولی اور پانچوین
قسم ورم کی وہ ورم ہے کہ بلغم کے انجرون سے پیدا ہوتا ہے اوسکو عربی مین تہیج کہتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے
کہ جسوقت بلغم کے انجرے اوپر چڑہتے ہین تو پشت چشم اور دونون رخسارے پھول جاتے ہین اور ورم سوداوی
کی دو قسمین ہین ایک ورم ہوتا ہے صلب کہ اوسمین کچھ حس اور الم نہین ہوتا اوسکو لغت یونانی مین سقیروس
کہتے ہین اور بعض سقیروس ورم سے ایسا ورم ہوتا ہے کہ اوسمین کچھ تھوڑی حس بھی ہوتی ہی مگر الم نہین
ہوتا اور مواد اوسکا تین طرح پر ہے ایک سوداے خالص ہے کہ رنگ اوسکا مانند رنگ سرب کی ہوتا ہے
کہ اوسکو عربی مین آثار کہتے ہین اور دوسری مادہ اوسکا مرکب ہی سودا اور بلغم سے اور ہم رنگ بدن کے
ہوتا ہے اور تیسرے مواد اوسکا بلغم غلیظ اور صلب ہی کہ رنگ اوسکا رصاصی ہوتا ہے اور اوسمین موی ضعیف نکلتی ہین

اوسکو عربی مین رغب کہتی ہین بالجملہ سقیروس کی سب قسمون سے کوئی قسم علاج پذیر نہین ہے اور دوسری
نوع ورم سوداوی سے سرطان ہے اور فرق سقیروس اور سرطان مین یہ ہے کہ سقیروس مین حس اور
الم اور سوزش اور ضربان کچھ نہین ہوتا اور وہ رگین جو سرطان کے گرداگرد کھڑی ہوتی ہین سقیروس کے
گرداگرد نہین ہوتی ہین اور مادہ سرطان کا دو طرح پر ہے ایک سوداے خالص ہے دوسری وہ سودا کہ صفرا
سوختہ مین شامل ہو اور درد اور جلن اور ضربان کے ساتھ اور گرداگرد اوسکے پھولی پھولی رگین کھڑی ہون
پایہ پاے سرطان کے مانند اور رنگ ان رگون کا سبزی اور تیرگی مائل ہو اور درد اور جلن اور ضربان اوسکا
موافق کمی اور بیشی صفرا سوختہ کے ہو سوداکے ساتھ اور ظاہر ہونا سقیروس کا اور کیفیت اوسکی پیدا ہونے
کی یہ ہے کہ اول کوئی ورم گرم ہوا ہو اور علاج بے ترتیب عمل مین آیا ہو پس گرمی کی افراط اور علاج کی
بے ترتیبی سے نوبت ایسے ورم پیدا ہونے کی پہونچی اور سرطان نرم اور متخلخل اعضا مین اکثر عارض ہوتا ہے
اس سبب سے عورتون کے بدن پر یہ ورم بہت ہوتا ہے اور جو سرطان کہ ابتدا مین ہو دشواری سے شناخت
مین آتا ہے اور جب بخوبی ظاہر ہوتا ہے تو اوسوقت علاج پذیر نہین ہوتا اور اول کہ ظاہر ہوتا ہے مثل دانہ
باقلا سبز چھوٹا اور سخت ہوتا ہے اور رنگ تیرہ اور بعض سرطان درد شدید کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور
اور بعض ساکن ہوتا ہے اور اوسمین حرارت بھی کم ہوتی ہے اور جلد زخمی ہوتا ہے اور بعض زخمی نہین ہوتا
اور بعض سرطان جلد زخم دار ہوتا ہے لیکن جو سرطان کہ درد اور سوزش اوسکی شدید ہوتی ہے اور مادہ
اوسکا سوداے سوختہ ہوتا ہے صفراے سوختہ سے تو وہ جلد زخم دار ہو جاتا ہے اور ریحی ورم دو طرح پر ہین
ایک یہ کہ ریح بلغم کے ابخرون سے مرکب ہو کر کسی عضو مین جمع ہو جاے اوسکو تہبج کہتے ہین دوسرے یہ کہ ریح
غلیظ کسی عضو کے فضا مین مجتمع ہو اور اوس عضو کو پھلا دے اور اوسکی وجہ سے کچھا وٹ ظاہر ہو باب
دوسرا دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کے نرم ورمون کے بیان مین ہے کہ
جنکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین اور علاج مین اونکے جاننا چاہیے کہ ورم
رخو کے علاج کا طریق یہ ہے کہ اول بلغمی مواد کا تنقیہ کرین اور مرطوب غذاؤن سے پرہیز لازم جانین
اوسکے بعد خشک کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین کام مین لائین اس طور پر کہ اوس مقام کو درشت

کر پاس سی ملین اور اگر اسفنج کا کہ پانی مین بھگو یا ہو اوس موضع پر رکھین اور اگر گوشت بیمار کا سخت ہو تو اسفنج
اوس پانی مین بھگونا چاہیے جسمین سرکہ شامل ہو اور انتہا کے زمانے مین ترشی نہایت ہونی چاہیے اور اگر سرکہ
کی عوض غورہ کا پانی یا انجیر کی لکڑی کی راکھہ کا پانی یا انگور کی لکڑی کی راکھہ کا پانی یا بلوط کی لکڑی کی راکھہ
کا پانی تجویز کرین روا ہے اور لازم ہے کہ ورم کی جگہہ کو اور اوسکے حوالی کو اس اسفنج سے پوشیدہ رکھین تاکہ مادہ
دوسری جگہہ پھر جاوے اور اگر سرکہ کفایت نکرے تو شب یمانی پیس کر سرکہ مین حل کرین اور جو اسفنج حاضر نہو
تو کرپاس دوہرا اوسکی عوض ورم کے مقام پر رکھین اور برگ سورو کا پانی سرکہ اور روغن گل کے ساتھہ
سودمند ہے یا روغن گل سرکہ اور نمک کی ساتھہ نافع ہے اور اگر ورم عضو عصبانی مین ہو اور اوسمین درد
شدید معلوم ہو تو اوس پر زوفا تر اور پختہ اور رده سوم روغن جو روغن زیتون سے بنایا ہو لگائین یا روغن
انگوری سیاہ نیم گرم ٹپکائین درد کو تسکین حاصل ہوگی پھر طلا کی دوائین استعمال فرمائین صفت ضماد
کہ اوسکو طلاء التریاق کہتے ہین گل ارمنی اور سوتھا اور املوا اور ناگر موتھا اور اقاقیا اور شیافا مامیثا اور زعفران اور قدرے گل ارمنی لیکر
کوٹین اور سرکہ اور کرنب کے پانی مین گوندھکر نرد شطرنج کی مانند گولیان بنائین کہ ایسی گولیون کو عربی
مین بنادق کہتے ہین پس حاجت کی وقت بدستور استعمال فرمائین صفت ضماد دیگر بورہ ارمنی اور موتھا اور
گل ارمنی اور بکری کی مینگنیان اور قصب الزریرہ اور کرنب کی تیون کی راکھہ اور جو کا آٹا سبکو لیکر اور سرکہ
مین گوندھکر ضماد کرین اور شب یمانی اور رسوت دونون کو سرکہ اور خاکستر کرنب کی پانی مین طلا کرین سودمند
ہی اور گاے کا گوبر اور سلارس اور چھڑیلا اور کندر اور قصب الزریرہ اور بالچھڑ اور افسنتین باہم ملا کر یا
ہر ایک جدا جدا ضماد کرنا نافع ہے اور کرنب کا جوشاندہ اور شبت کا جوشاندہ اور پوست ترنج کا جوشاندہ
نطول کرنا مفید ہی اور گل قیمولیا اور سرکہ شب یمانی کے ساتھہ طلا کرنا سودمند ہے اور اگر ورم موہنہ پر یا آنکھون
کی پشت پر ہو تو وہ ضماد مذکورہ جسکو طلاء التریاق کہتے ہین گلاب اور قدرے سرکہ اور کاسنی کے پانی مین پیسکر

طلا کرین اور اوس مین کچھ بیج وراز یتون اور مزمن بیماریون کے لیے پیدا ہوتا ہے سرکہ اور گلاب اور روغن گل
اور مورد ترکے پتون کا پانی طلا کرین اور اوسی پانی مین اسفنج بھگو کر ورم پر رکھین اور برگ مورد تر اور برگ چغندر اور برگ کرنب
کو ملکر ضماد کرنا سودمند ہے صفت آب خاکستر حاصل کرنیکی طلب کرین انجیر کی لکڑی یا بلوط کی لکڑی
یا انگور کی لکڑی اور اوسکو آگ مین جلائین جب سب جلجائے اوسکی راکھ کو پانی مین ڈالین اور ایک شب
رکھی رہنے دین پھر صبح کو چھانکر کام مین لائین کہ ایسی خاکستر کا پانی نرم اور آب ناک ورمون کو بہت نفع بخشتا ہے
اور اگر وہ پانی سرکہ مین ملائین اور نمد مرغزی اوسمین بھگو کر ورم پر رکھین نہایت سودمند ہوگا باب تیسرا
سخت ورمون کے بیان مین ہے جو بلغم غلیظ اور خلط سوداوی سے پیدا ہوتے ہین اور
رسولی اور سرطان کی جنس سے نہین ہین جاننا چاہیے کہ جو ورم سخت کہ بلغم غلیظ اور مادہ سوداوی
سے پیدا ہون اور سرطان اور رسولی کی جنس سے نہون تو اول بدن کو مادہ فزونی سے پاک کرنا چاہیے
انواع استفراغ سے اور یہ بھی معلوم کرین کہ سخت ورمون کا علاج اور سرد نقرس کا علاج قریب قریب ہے
اور چھٹی کتاب مین انواع نقرس کے معالجات مین بیان کیا گیا ہے اوس جگہہ مطالعہ کرنا چاہیے اور ضماد
چربیون اور روغنون اور لعابات اور مغزیات اور تحلیل کنندہ دواؤن سے تیار کرین تفصیل اوسکی یہ ہے
کہ چربیان جیسے بط کی چربی اور جمیع مرغان آبی کی چربی اور جمیع مرغان خانگی کی چربی اور شیر اور گرگ
یعنی بھیڑیا اور خرس یعنی ریچھ اور روباہ یعنی لومڑی اور پلنگ یعنی چیتا اور کفتار وغیرہ جمیع درندہ
جانورون کی چربی اور گائے کے بچھڑے کی چربی اور بکرے کی گردہ کی چربی اور گورخر کی چربی اور اوسکے
سوا جمیع بہائم کی چربیان اور روغنون مین سے مانند روغن زیتون کہنہ اور روغن سوسن اور روغن بان
اور روغن کتان اور لعابات جیسے لعاب تخم کتان اور لعاب حلبہ اور تحلیل کنندہ دوائین جیسے میعہ تر
اور اشق اور جاوشیر اور بارزد اور زوفا سے تر اور مغزیات مین سے مغز ساق گاؤ اور مغز ساق گوزن شامل ہے
ان سب چیزون مین سے جو میسر ہوسکے جمع کرین اور بدستور ورم پر لگاتے رہین لیکن یہ سب چربیان تازہ ہونی چاہئین
اور تخم بید انجیر کہ جسکو ہندی مین ارنڈی کہتے ہین ورم کو نرم اور تحلیل کرنے مین نہایت [illegible] دوا ہے
نرم کنندہ برگ کرنب کی راکھ اور راتیانج اور اشق اور گوگل لیکر سرکہ مین حل کرین اور ورم پر لگایا کرین

صفت دواے دیگر روغن زیتون کی تلچھٹ اور السی کی روغن کی تلچھٹ اور سرکہ کی تلچھٹ اور کسی روغن مین اور
چربی بکرے کی پگھلا کر اوسمین ملائین اور زوفاے تر اور گوگل سرکہ مین حل کر کے لگانا بہائی والے ورم کا ہے
اور قثاء الحمار اور خطمی کی جڑ اور بہیدانہ کا ضماد ورم اور تحلیل کرنیوالا ہے اور بط کی چربی خطمی کی جڑ کے ساتھ
ورم سخت کو بخوبی نرم کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ سرکہ اس علت کی ابتدا مین ہرگز کام مین نہ لائین البتہ آخر
علت مین استعمال فرمائین اور پھوڑوں پر اور ان اعضا پر جو عصبانی یعنی پٹھہ دار ہین کم استعمال کیا کرین
اور عضو عصبانی پر اکثر لگاتین اور کبھی کبھی ورم کے مقام پر سرکہ ملا کرتے رہین اور سرکہ کا بھپارہ بھی لیوین
اور اوسکے اوپر قدرے جاوشیر اور گوگل اور اشق اور اوسکی سوا ملا کرین اور بھپارہ سنگ تپیا اور سنگ آتش دیدہ
سے لینا بہتر ہے چند روز اسطور پر علاج کرین باب چوتھا دوسری گفتار ساتوین کتاب کے سرطان
کی بیان مین ہے اس علت کی علاج مین صواب تدبیر یہ ہے کہ اوسکو بدستور لگا رکھین تاکہ جو کچھ
ظاہر ہوا ہو اوسیقدر اور اوسی طور پر رہے اور بڑھنے نپاوے اور زخم وار ہووے اور ممکن ہے کہ اگر ابتدا مین
جب سرطان کا ظہور ہو جلد علاج کرین تو بالکل زائل ہو جاوے ولیکن جو سرطان کہ مستحکم ہو گیا ہو اوسکا
زائل ہونا کسیطرح ممکن نہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ احشا مین سرطان آہستہ اور پنہانی ظاہر ہوتا ہے
پس تدبیر بہتر یہ ہے کہ اوسکو کسی طریق سے نہ چھیڑین اور کسی نوع کا علاج نکرین کیونکہ اگر علاج اوسکا کرینگے
تو بیمار جلد ہلاک ہوگا اور اگر اوسکو بدستور چھوڑ دینگے تو بعد ایک مدت کے رفتہ رفتہ خود بخود خفیف ہو جاویگا
خصوصًا اگر وقت بوقت تنقیہ کرتے رہین اور سرد اور تر اور موافق غذا مین کھلاتے رہین جیسے کشک جو
اور روغن بادام اور ماہی تازہ کھانا اور بیضہ مرغ نیم برشت اور سوتک اور پالک اور کدو وغیرہ اور جب
بیمار کو کہ حرارت کا غلبہ بہت ہو تو اوسکی پینے تازہ دوغ گاے کا سود مند ہے اور وہ ایسا دوغ ہونا چاہیے
کہ اوسیوقت مسکہ جسمین سے جدا کیا ہو اور اوسکی ترشی کا نہ آگیا ہو اور بعض سرطان جو چھوٹا ہو اور اعضاء
شریف سے دور ہو اوسکو کاٹ بھی سکتے ہین اسطور پر کہ جڑ اوسکی بالکل کٹ جاوے اور چاہیے کہ تھوڑا سا
گوشت پاکیزہ بھی اوسکے ساتھہ کاٹین اور چھوڑ دین کہ خون بہت اوسمین سے جاری ہو اور زخم کا علاج
مرہم سے کرین اور کبھی سرطان کا کٹنے کے بعد داغ بھی دیتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا کہ سرطان کاٹنے

رگ کو کی سے جھڑتی ہے اوسکو لیکر کاسنی کے پانی مین یا ہرے دھنیے کے پانی یا کاہو کے عصارہ مین پیسین کہ
جو کچھ اوسمین سے گھسا جاسے سرطان پر لگائین کہ یہ طلا سرطان کو بڑھنے نہین دیتا مؤلف فرماتے ہین - کہ
مین نے اِسی شکل کو تجربہ کیا جوان پانیون مین حاصل ہوا تھا طوطیا اور سفیدہ کاشغری اور ایلوہ ہر ایک قدرے
قدرے سرمہ کے بانٹ سی پیسکر سرطان کی ابتدا مین جو آزمایا تو حکم الٰہی سے نفع بخشا یا یعنی سرطان بالکلیہ
زائل ہوگیا اور گل ارمنی اور گل مختوم یا سفیدہ سیسہ کا عصارہ کاہو کے ساتھ یا عصارہ حی العالم کے ساتھ
یا اسپغول کے لعاب کے ساتھ پیسنا کہ مثل لئی کے سیسہ کا ہو اور سرطان پر لگانا بہت نافع ہے نہین چھوڑتا
کہ سرطان زیادہ ہو اور نہین چھوڑتا کہ زخمی ہو اور قوریہ کو ثقطا و کرنا اور سرطان عفری تازہ کو فقط قلیمیا
نقرہ کے ساتھ طلا کرنا سود مند ہے خصوصاً اگر کچھ حرارت اور سوزش اور ضربان معلوم ہو اور گل ارمنی
سرکہ مین حل کر کے سرطان پر لگانا مفید ہے اور جسوقت سرطان زخمی ہو جاسے تو ہمیشہ کتان کا ٹکڑا
کاہو کے پانی مین بھگو کر اوسپر ڈالے رکھین اور جب خشک ہو جایا کرے تو کاہو کی ہی پانی سے تر کر دیا کرین
صفت دوا بہی سود مند نشاستہ اور کتیرا اور سفیدہ کاشغری ہر ایک کو ساڑھے تین ماشہ لیکر
کوٹین اور چھانین پس اگر زخم تر ہو یہ دوا ہی اوسپر چھڑکین اور بعض سرطان پر روغن گل مین ملاکر او
پر ڈالکر ملا کرین اور سرطان عفری کی راکھ اور اقلیمیا دونون کو برابر وزن لیکر روغن گل کے موم روغن مین
ملا کرنا سود مند ہے اور تنکا کسرت کہ عصارہ بارتنگ ترقد مین یا عصارہ کا ہو مین یا عصارہ حی العالم
یا اسپغول کے لعاب مین پیسا ہو نافع ہے باب پانچوان دوسری گفتار سی ساتوین کتاب
کے بادنجانی ورمون کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکی جاننا چاہیے کہ
باد ناک ورم دو طرح پر ہے ایک وہ کہ لطیف اجزا و ریح پیدا ہو دوسری وہ کہ باد غلیظ اور ریحا غلیظ سے
عارض ہو اوسکو عربی مین نفخہ کہتے ہین اور نفخہ یہ ہے یعنی عضو مین تناوت ظاہر کرے مانند اوس مشک کے
جسمین ہوا پھونکی ہو اگر ہاتھہ اوسپر مارین آواز نقارہ کی دیوے خصوصاً اگر اوس عضو مین ہو جسکا پیٹ
کشادہ ہو جیسے معدہ اور آنت اور زانو کا جوڑ اور سوا اوسکے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہڈی اور اوس
غشا کے درمیان مین جو اوسپر پوشیدہ ہے اور درمیان مین وترون اور غشاؤن کے جو ہر ایک پر پوشیدہ
ہین ریح داخل ہو اور اوسکو تانے اور کھینچے اور اوسکی وجہ سے درد پیدا ہو اور اس سبب سے
کہ ریح غلیظ کا غلبہ ہو اور مسام بند ہو وین دشواری سے تحلیل قبول کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ریح کسی جوڑ مین

کہتی ہین یا ہستنا اوسکی بہت
اقسام ہوتا ہے
سیاہ اور زرد ...
کہ وقت ...

ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ غاریقون پونے نو ماشہ شحم حنظل سوا پانچ ماشہ انزروت چودہ ماشہ
تربد دو تولہ جاوشیر ساڑھے چار ماشہ تو سا ور سات ماشہ سقمونیا ساڑھے چار ماشہ لیکر آب کرنا میں
گولیاں بنائیں مقدار خوراک ہر روز ساڑھے تین ماشہ صفت سفوف سودمند تربد یعنی نسوت
اور سونٹھ اور شکر سب کو برابر وزن لیکر کوٹیں خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک
ہر صبح کام میں لائیں اور وہ مرہم کہ جنمیں ایسی چیزیں لگاتا سودمند ہے جیسے مرغ خانگی کی چربی
اور بط کی چربی اور مثل اوسکے پھر دوائیں تحلیل کنندہ استعمال فرمائیں جیسے مرہم
داخلیون اور مرہم رسل اسلیے کہ اسطرح کے مرہم حرارت غریزی کو مقام علت کیطرف کھینچ لاتے ہیں
بمراد تحلیل کیونکہ حرارت سے بخوبی مادہ تحلیل ہوا کرتا ہے صفت مرہم داخلیون مرداسنگ
سودہ تین تولہ روغن زیتون ساڑھے سات تولہ لیکر پتیلہ میں ڈالیں اور آگ پر رکھیں
اور اوسکو آہستہ آہستہ چلائیں یہانتک کہ مرداسنگ حل ہو جاے اوسکے بعد میتھی
کا لعاب چھ تولہ اور السی کا لعاب تین تولہ اور خطمی کا لعاب تین تولہ لیکر اس روغن میں
اضافہ کریں اور پکائیں کہ گاڑھا ہو جاے پس حاجت کے وقت کام میں لائیں ۞
صفت مرہم رسل گوگل تین جزو اشق پانچ جزو جاوشیر دو جزو کندر تین جزو مرداسنگ
چار جزو مر مکی دو جزو موم زرد چھبیس جزو بارزد یعنی بیروزہ دو جزو اور روغن زیتون
ایکسو بیس جزو راتیانج چودہ جزو زنگار دو جزو زراوند تین جزو لیکر خشک دواؤن
کو کوٹیں اور گوند کی چیزوں کو سرکہ میں حل کریں اور بارزد اور موم کو روغن میں پگھلاویں
اور اگر چاہیں کہ مرہم داخلیون کا اثر قوی ہو تو نیلی سوسن کی جڑ اور زفت اور زراوند
مدحرج ہر ایک ایک جزو اوسمیں ملائیں اور گوندیں اور بکری کی مینگنیاں اور بھیڑ کی مینگنیاں
اور تخم سپندان اور قثاء الحمار کی جڑ اور جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور مغز بادام تلخ اور انجیر خام کہ خود بخود درخت
پر سے گر پڑا ہو اور خشک ہو کر سفید ہو گیا ہو اور گوگل یہ سب چیزیں ایسی ہیں کہ داخلیون

اونسی قوت دیتے ہین اور جسوقت خنازیر نرم ہو جاسے تو اوسکو شگاف دیوین اور مرہم زنگار بھی بخوبی اکال کرتا ہے
اور جو ضرر کہ شگاف دینے سے ہوا کرتا ہے اس سے بہین ہوتا صفت مرہم زنگار زنگار رسات ماشہ موم زرد
اور علک الانباط ہر ایک سارٹہے سترہ ماشہ روغن زیتون تین استار لیکر بدستور مرہم بناتین اور بعضی طبیب
اس مرہم مین سارٹہے سترہ ماشہ راتیانج اضافہ کرتے ہین اور جسوقت کہ مادہ علت کا قطع ہو جاوے اور گوشت
بوسیدہ پاک ہو تو اندمال کی دوائین اوسپر لگائین صفت مرہم دیگر کہ خنازیر کو نرم کرتا ہے جو کا آٹا
باقلا کا آٹا بط کی چربی ہر ایک ایک جزو حنظل کی جڑ اور شب یمانی اور سوسن کی جڑ اور زفت تر ہر ایک نیم جزو
لیکر اول زفت اور چربی کو روغن زیتون مین پگھلائین اور دوائین اوسمین گوندہین صفت دوای
دیگر راتیانج اور تانبہ کا برادہ ہر ایک دو جزو شب یمانی اور ہرتال ہر ایک چار جزو سبکو لیکر
گوندہین اور خنازیر پر لگائین صفت دواے دیگر مویز ج اور نطرون اور راتیانج اور [illegible] کا
آٹا سبکو لیکر سرکہ اور شہد مین گوندہین اور خنازیر پر لگائین صفت دوای دیگر تخم السی
اور سوسن کی جڑ لیکر دونون کو انگوری شراب مین پکائین اور کبوتر کی بیٹ بقدر حاجت
اوسمین گوندہ کہ خنازیر پر ضماد کرین گوندہی کھتا ہو کہ سرہرون بد بینی تازہ سینگ کے اندر جو چپٹی ہڈی سی
ہوتی ہے کہ جسکو عربی مین شاس قرن المعز کہتے ہین لیکر جلائین اور ایک ہفتہ ہر روز سات ماشہ اوسمین
سے بیمار کو دین یہ علت بالکلیہ قطع ہو جاویگی اور جاننا چاہیے کہ بعض خنازیر ایسے ہین کہ جنکا مواد
مادہ سرطان ہوتا ہے اوسکے علاج مین گرم دوائین روغن گل مین گوندہنی چاہیئین اور جس خنازیر
مین کہ کچھ حرارت پائی جاسے تو کچھون کے ستو اور ہری دھنیہ کا پانی باہم ملاکر ضماد کرین صفت دوای دیگر
مرکی ایک جزو اور رسوت دو جزو لیکر ہرے دھنیہ مین گوندہین اور خنازیر پر لگائین اور روغن شفتالو
بریان ناک مین ٹپکانا سود مند ہے اور جسوقت خنازیر پر شگاف دینا چاہین تو احتیاط سے نشتر لگائین تاکہ وہ رگین
اور پٹھے جو اوس سے نزدیک ہین کٹنے نپائین چنانچہ کتابون مین لکھا ہے کہ متقدمین مین سے کسی
جراح نے ایسی بے احتیاطی سے شگاف دیا کہ اوسکے قریب کی پٹھی کی شاخ کٹ گئی اور آواز صاحب علت
کی باطل ہو گئی اور اگر احتیاط کیجاے کہ پٹھا نہ کٹے لیکن وہ پٹھا برہنہ ہو جاے جب بھی خرابی ہے کیونکہ سرد ہوا
پہونچنے سے مزاج اوسکا تباہ اور فعل اوسکا باطل ہوگا پس بہتر یہی ہے کہ جس خنازیر کو کہ چیرنا منظور ہو
سلیم جانب ہی چیرین اور باقی کو تیز دواؤن سے پاک کرین تاکہ اسطرح کی کوئی آفت نہ پہونچے باب ساتوان
دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کے سلعہ یعنی رسولی کے بیان مین ہے اور
علاج مین اوسکی جاننا چاہیے کہ سلعہ یعنی رسولی سے دو رسولون مین سے ہے کہ مادہ اوسکا

نہایت غلیظ بلغم ہے اور قوام بعض رسولی کا لحمی اور قوام بعض کا شحمی اور قوام بعض کا عسلی ہوا کرتا ہے اور بعض سولی
ایسی ہوتی ہے کہ اوسکا مادہ بالکل خشک ہوتا ہے اگر اوسکو چیرین ارزن وغیرہ کے مانند کوئی خشک چیز اوسمین سے
نکلے اور ہر قسم کی رسولی کا غلاف ہوا کرتا ہے کہ وہ اوس غلاف مین رہتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بند کشاد
زانو کے پیچھے اور اوسکے سوا اور کسی جگہہ بند کشاد کی پیچھے کوئی چیز رسولی کی مانند ظاہر ہوتی ہے مگر وہ رسولی نہین ہوتی
بلکہ ایک پٹھا ہوتا ہے کہ اوسپر کوئی چیز گرہ کی مانند ظاہر ہوتی ہے پس فرق رسولی اور اوس گرہ مین یہ ہے کہ
رسولی ہر طرف سے جنبش کرتی ہے یعنی جس طرف پھرائین پھرتی ہے اور وہ چیز جو پٹھے پر ہوتی ہے سوا تحت اور
بائین کے نہین پھرتی ہی اور پٹھے کے طول مین جنبش نہین کرتی اور کبھی رسولی کا سبب کوئی زخم ہوتا ہے علاج
اگر رسولی سخت ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ پوست کو چیرین اور رسولی باہر نکالین اور طریق اوسکے شگافکا یہ ہے
کہ اوسکو اوپر کا پوست موچنہ سے کھینچکر چیرڈالین [illegible] رسولی کی [illegible] اور آہستہ آہستہ تمام پوست
رسولی کے اوپر سے جدا کرین پھر رسولی کو مع اوس غشا کے کہ اوسکے گرد آرہا ہے اور اوسکو کیس [illegible] اور الم
نکالین اور احتیاط کرین کہ اس غشا مین سے کچھ کبھی پوست مین باقی نرہے کیونکہ اگر کچھ غشا بھی پوست مین باقی رہجاوے رسولی
دشواری سے باہر آتی ہے اور ایسا ہی ورم بھی عود کرتا ہے اور اگر رسولی بہت چھوٹی ہو اور پوست فزونی سے ظاہر ہو
تو جراحت کی خون کو پاک کرین اور جراحت کو ماء العسل سے دھوین اور ٹانکے لگائین اور اسکے بعد اندمال کی دوائین کرین اور اگر
رسولی بہت بڑی ہو اور پوست فزونی سے ظاہر آسکے تو وہ فزونی کاٹ ڈالین پھر زخم کو ماء العسل سے دھوین اور
ٹانکے لگائین اور اگر رسولی کے پہلو مین کوئی پٹھا یا رگ ہو تو اگر ممکن ہو کشادہ کرین ورنہ اگر باہر نکل سکے باہر نکالین اور
پرانا کاٹی کا لتہ زخم پر رکھین تاکہ باقی غلاف بھی باہر آجاوے بالجملہ کوشش کرین تاکہ رسولی مع غلاف نکل آوے اور
اگر غلاف شگافتہ ہو گیا ہو تو باقی کو موچنہ سے پکڑین یہانتک کہ سب کو آہستہ آہستہ کاٹین اور باہر نکالین اور اگر
حاجت پڑے تو اوس غلاف کو جو شگافتہ ہو گیا ہو ٹانکے لگا کر استوار کرین اور اگر قوام رسولی کا نرم ہو تو ایسے
غلاف کے نگاہ رکھنے مین احتیاط کرنی چاہیے اور اگر چاہین کہ رسولی کو دواسے نرم کرین کہ تحلیل قبول کرے
اور ان دواؤن سے جو اس کام کے لیے مخصوص ہین اشق ہے کہ اوسکو سرکہ مین حل کر کے رسولی پر ضماد کرین

یہ ہے کہ جو چیز غذائیت سے اوس عضو کیطرف آوے سبب ضعف اوس مقام کے تباہ ہو جاوے اور اوس عضو کی فضول کیطرف مستحیل ہو اور جو فضول کہ اعضاے دیگر مین ہون جو اوس عضو سے قریب ہین وہ بھی اس مقام کیطرف رجوع کرین کیونکہ یہ مقام نہایت خراب ہے اوس عضو کی سوء مزاج کے سبب سے پس جو کچھ ریم کے اجزا مین سے رقیق تر یعنی بہت پتلا ہوتا ہے اوسکو عربی مین صدید کہتے ہین اور جو کچھ اوسمین معتدل اور ہموار اور سفید ہوتا ہے اوسکو قیح بولتے ہین اور مدہ بھی کہتے ہین اور جو کچھ غلیظ تر یعنی گاڑھا ہوتا ہے اوسکو وسخ کہتے ہین اور اسطرحکی ریم یعنی وسخ بعض سفید ہوتی ہے اور بعضی سیاہی مائل اور بعضی شراب کی تلچھٹ کی مانند ہوا کرتی ہے اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ صدید کا مادہ گرم اور رقیق ہے اور وسخ کا مادہ نہایت غلیظ اور تباہ ہے اور قیح کا مادہ اعتدال سے نزدیک ہے پس جس قرحہ سے کہ صدید ٹپکے اوسکا علاج خشک اور خشک چیزون سے کرنا چاہیے اور جس قرحہ مین کہ وسخ ہو اوسکا علاج لطیف اور زیادہ دواؤن سے کرین اور قرحہ بعض بدن کے ظاہر مین ہوتا ہے اور بعض غور مین یعنے بدن کے گہراؤ مین ہوا کرتا ہے ولیکن جو قرحہ کہ بہت غور مین ہوتا ہے وہ دو طرحپر ہے بعض قرحہ کہ گرد اگرد اوسکے گوشت ہو صلب ہو جاوے اور قرحہ کے کنارے موٹے ہون اوسکو ناصور کہتے ہین اور وہ ایسا قرحہ ہے کہ گوشت کے اندر بیٹھا ہوتا ہے اور گہراؤ مین گذر کرتا ہے نائزہ کی مانند اور جب قرحہ کے گرد اگرد کا گوشت سکا صلب ہو اوسکو عربی مین کہف کہتے ہین اور فجیا بھی بولتے ہین اور بعض طبیب کہف اوسکو کہتے ہین کہ جس قرحہ نے گوشت مین جگہہ کی ہو اور وہ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ گذر کرتا ہو اور گذر اوسکا سیدھا ہو اور جوف اوسکا فراخ ہو اور فجیا اوسکو کہتے ہین کہ جس قرحہ نے پوست کے نیچے جگہہ کی ہو اور ریم یعنے پیپ پوست اور گوشت کے بیچ مین ہو اور ایک گروہ طبیبون کا کہتا ہے کہ جس قرحہ نے گوشت مین جوف کیا ہو اور سوراخ اوسکا کشادہ ہو اوسکا نام کہف ہے اور جس قرحہ کا جوف تنگ ہو وہ ناصور ہے اور بعض ناصور سیدھا ہوتا ہے اور بعض پیچدار اور ٹیڑھا ہوتا ہے اور جو ناصور کہ عصب یعنی پٹھہ تک پہونچتا ہے وہ نہایت بد ہوتا ہے کہ درد شدید اوسمین ہوا کرتا ہے خصوصًا اوسوقت کہ جب سلائی اوس تک پہونچے اور انتہا جس ناصور کی کہ ہڈی تک ہو یا رباط تک اوسمین چندان درد نہین ہوتا پس جو ناصور کہ ہڈی تک پہونچا ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ جو کچھ اوسکے اندر سے نکلے وہ رقیق اور لطیف اور زردی مائل ہو

اور نشان اوس ناصور کا جو رباط تک پہونچے وہ ہی ہے یعنی رطوبت بھی اوسکی رقیق یعنی پتلی ہوگی سپیدی
کیطرف میلان رکھے اور نشان اوس ناصور کا جو وریدی رگون تک پہونچے یہ ہے کہ اوسکے اندر سے خون
خالص ٹپکتا ہے اور نشان اوس ناصور کا جو شریان تک پہونچے یہ ہے کہ اوسمین سے خون اشقر
یعنی بھورا اور گرم اور چمکتا ہوا ٹپکے اور نشان اوس ناصور کا جو گوشت مین ہو یہ ہے کہ اوسمین سے
رطوبت غلیظ اور لزج یعنی چیپ دار اور بہترہ جاری ہو اور جاننا چاہیے کہ کبھی ایک ناصور کے کئی منھہ
ہوتے ہین اور شناخت اس بات کی کہ ایک منھہ ہے یا کئی منھہ بہت مشکل اور نہایت دشوار ہے
پس تدبیر اوسکی یہ ہے کہ ناصور کے ایک منھہ مین کوئی رنگین دوا ڈالین اگر ناصور ایک ہوگا اور منھہ
اوسکے دو تو وہ رنگ دوا کا دوسرے منھہ سے نکل جائیگا اور اگر منھہ بھی ایک ہوگا تو وہ رنگ
اوسی منھہ سے باہر نکلے گا اس طریق سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ناصور ایک ہے یا کئی اور منھہ
اوسکا ایک ہے یا دو یا زیادہ اور پھوڑا پھنسی کے زخم بعض ورم دار ہوتے ہین اور بعض بدن کے ہمرنگ
اور بعض مخالف رنگ بدن کے ہوا کرتے ہین اور بعض زخم پھوڑا پھنسی کے نہایت سخت
ہوتے ہین اور بعض نہایت نرم اور بعضے زخم متعفن ہوتے ہین اور بعضے نہین لیکن متعفن زخم بہت
پھیلتے ہین اور جنکا مواد بہت تیز ہوا کرتا ہے اور صحیح گوشت کو کھاتا جاتا ہے اون زخمونکو عربی مین
قروح ساعیہ کہتے ہین اور متآکلہ بھی بولتے ہین اور جن زخمون کا مادہ کہ چندان تیز نہین ہوتا لیکن عفونت
کے سبب سے پھیلتے جاتے ہین اونکو بھی ساعیہ کہتے ہین لیکن متآکلہ نہین کہتے کیونکہ متآکلہ قروح
بے عفونت ہوتے ہین کہ اونکو تپ لازم نہین ہوتی اور قروح ساعیہ بیشتر عفونت کے سبب سے تپ
رکھتی ہین اور گرم زخم پھوڑا پھنسی کے خارش اور سوزش رکھتے ہین اور جلد پکجاتے ہین اور جڑ اونکی
سرخ ہوتی ہے اور چوڑی نہین ہوتی ہے اور سرد زخمونکی جڑ چوڑی ہوتی ہے اور رنگ سفید اور
اونمین خارش اور سوزش کم رہتی ہے اور جو زخم کہ صلب یعنی بہت سخت ہوتے ہین اور سبزی
اور سیاہی کیطرف میلان رکھتے ہین انجام اونکا بد ہے اور جو رنگ زخم کا کہ رنگ اعضا ہی شمال ...

اور استسقا والون کے زخم بہ دیر علاج قبول کرتے ہین اور ریش یعنی زخم پھوڑہ پھنسیوں کو جو حاملہ عورتون کے بدن مین پیدا ہوتے ہین وہ کبھی حیض بند ہونیکے سبب سے بہ مشکل علاج پذیر ہوتے ہین اور بوڑھے آدمیونکے زخمون کے علاج قبول نکرنیکے اسباب دو ہین ایک وہ کہ جو سابق مذکور ہوچکا اور دوسری یہ کہ بدن مین اونکے نیک خون کم پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بوڑھے آدمیون کے ریش اور جراحات جلد اچھے ہوجاتے ہین اور پھر سر ریش پھوٹ کر رطوبات ٹپکنے لگتی ہین وجہ اوسکی یہ ہے کہ بدون پاک اور صاف ہونے زخم اونکا بھر جاتا ہے اور جب بھر گیا تو مواد یہ اوسطرف جمع ہوجاتا ہے اسلیے کہ اونکے بدن مین جیسا کہ ہم اوپر لکھ چکے ہین خون نیک کم پیدا ہوتا ہے بلکہ بعض بوڑھون کے جسم مین بہتر خون ہرگز پیدا نہین ہوتا اس سبب سے ریش اور جراحت اونکی اگرچہ درست ہوجاے لیکن پھر شگافتہ ہوجاتی ہے اور تازہ ہوکر ایذا پہونچاتی ہے اور دوسری بار بدقت علاج قبول کرتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناصور اچھا ہوگیا پھر تھوڑی سی حرکت سے جیسے کھانسی وغیرہ شگافتہ ہوجاتا ہے اور جو ریش کہ مدت اوسکی دراز ہو اور عفونت اور متآکل ہونیسے گندہ اور اچھے گوشت کا کھانیوالا ہو اور کوئی چیز بہت اوس مقام کے گہرے میں پہنچتی رہے تو جسوقت وہ ریش درست ہوجائیگا تو ایک غار اوسمین ظاہر ہوگا خصوصاً اگر ایک برس کی مدت طول کھینچے اور جو ناصور پرانا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ گندہ کرتا ہو تو اوسمین بھی یہ گمان ہوتا ہے کہ ہڈیون کے ٹکڑے باہر نکل سکین اور سوداوی زخم پھوڑہ پھنسیونکو ممکن نہین کہ اچھے ہوجاوین البتہ اوسوقت کہ تمام و کمال بذریعہ آلہ آہنی دستکاری سے قطع کرین کہ گوشت کے اندر کی ہڈیان بخوبی پاک ہوجاوین اوسکے بعد زخم کا علاج اون دواؤن سے جو زخم کو خشک کرنیوالی اور میل کو صاف کرنیوالی اور پیپ وغیرہ کو جذب کرنیوالی ہین اور پھوڑونکی کو گھلی سے ... اول اول نرم کنندہ چیزین تجویز فرماتے ہین اور بعض پھوڑہ پھنسیونکے زخم ایسے ہوتے ہین کہ اونکے لیے ایسی دوائین درکار ہوتی ہین جو بصورت سیال یعنی رقیق ہوں لیکن بالقوت خشک کنندہ اور بعض دوائین ایسی ہونی چاہئین کہ قوت خشک کنندہ اونکی ظاہری روانی اور تری سے زیادہ ہو اور پھوڑہ پھنسیون کے زخم مین غرض سے باندھا کرتے ہین ایک یہ کہ میل اور پیپ بخوبی صاف ہوجاے اور بندش اوسکی اسطور سے چاہیے کہ کل اجزا اوسکے مضبوط باندھین اور کسی قدر اونگلیون سے دبائین لیکن منہ اوسکا ڈھیلا باندھین تاکہ بندش پیپ وغیرہ کو نہ روکے اور مطلب دوسرا یہ ہے کہ باندھنے سے حفاظت دوا کی ممکن ہے مگر دوا پر پٹی مضبوط نہ باندھین تاکہ ورم نہ پیدا کرے اور درد نہ عارض ہو اور غرض تیسری یہ

کہ کنارہ زخم کے اور [illegible] اوسکا فراہم ہو جاوے مگر اس مطلب کے لیے سست پٹی نہ باندھنی چاہیے اور بہت
سخت بھی نہ باندھین تاکہ عضو درد مند نہو اور اگر زخم پھوڑہ پھنسی کا ورم قبول کرے تو اول ورم کا علاج کرنا چاہیے
جب ورم دور ہو جاے تو معمولی علاج زخم کا کرتے رہین اور اسیطرح اگر ریش کے گرد اگرد کا گوشت مردہ
ہو جاے اور رنگ اوسکا سبز ہو یا سیاہ تو اول اوسکے علاج کیطرف مشغول ہونا چاہیے اسطور سے
کہ اوسپر پچھنے لگاکر اور سینگی سے بخوبی کھینچکر خراب خون باہر نکالین پھر اسفنج کا ٹکڑا خشک اوسپر رکھین اور
خشک کنندہ دوائین لگائین اور غور کرین کہ جسم مین کوئی بد مواد تو نہین ہے کہ اسمقام کیطرف رجوع لاتا ہے
اگر مشخص ہو جاے کہ خراب خلطین اوسکے بدن مین موجود ہین تو اول بدن کو اوس مادہ فاسدہ سے پاک کرنا
چاہیے فصد کھولنے اور مسہل دینے اور قے کرانے سے پس جب دیکھین کہ جسم پاک اور صاف ہو گیا
اوسوقت ریش کی علاج کیطرف مشغول ہون لیکن زور سے قے کرنا نہایت سودمند ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ فاسد خلطون سے جب جسم پاک کیا جاے اور مزاج اوس عضو کا اعتدال پر آجاے زخم خود بخود اچھا ہو جاتا ہے اور
باقی علاج کی چندان حاجت نہین ہوتی بلکہ بدون دوسری علاج کے صحیح اور سالم ہو جاتا ہے اور ترکیب قرحہ
کے علاج کی یہ ہے کہ ابتدا مین پکانے والی دوائین اوسپر لگائین تاکہ پھوٹ جاے اور پیپ بخوبی نکل جاے
پھر مجلی دوائین کام مین لائین کہ مبل وغیرہ سے سب زخم صاف ہو جاے پھر مندمل یعنی زخم بھرنے کی
دوائین رکھین یہانتک کہ بالکلیہ درست ہو جاے اور ریشہاے وسخناک کیواسطے یعنی اون زخمون کے لیے جو ریم اور
پلیدی بہت رکھتے ہون تیز اور زداینده دوائین چاہئین خصوصاً ابتداء علاج مین اسلیے کہ ابتدا مین زخم
حس تیزی دوا کی کم پاتا ہے بسبب آلودگی اور زیادتی پلیدی کے پھر جسقدر پلیدی کم ہوتی جاے اوسی اندازہ
کے موافق رفتہ رفتہ تیز دوائین گھٹاتے جائین اسلیے کہ جب وسخ کم ہو جاتا ہے اوسوقت زخم دوا کی تیزی کو
بخوبی دریافت کرتا ہے اور چونکہ دوا اور زخم سے بخوبی ملاقات رہتی ہے اسلیے جمیع اوقات کوشش
کرنی چاہیے تاکہ ریش کو درد مند نکرے خصوصاً اگر کچھ حرارت اور جلن اوسمین پائی جاے کیونکہ
جو کوئی مقام کہ دردمند ہوتا ہے اگر وہان کوئی سوء مزاج ہو تو اور زیادہ درد بڑھتا ہے اور اگر نہو
حاصل ہوتا ہے پس چاہیے کہ درد کو نرم کنندہ دواون اور روغنون سے ساکن کرین اگرچہ یہ دونون ضد قرحہ کی
ہین اسی سبب سے طبیبون نے لکھا ہے کہ روغن سے زخمون کو حتی الوسع بچانا چاہیے اور اگر چارہ نہو

تو روغن بنفشہ یا انجیر اور مصطگی اور روغن مورد کام مین لائین - اور یہہ بات یقین کر لین کہ جبتک درد نہین موقوف ہوتا قرحہ ہرگز درست نہین ہوتا اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ قرحہ نرم اور مترہل ہو اور سست گوشت بھر لائے اور حمرہ کیطرف پلٹے اوسکا علاج خشک طلا سے کرنا چاہیئے جیسے عصارہ کوہ کا اور گل ارمنی اور جدندل اور کافور اور اوسکی سوا مرشت اور ریخ مین سرد کرے تاکہ مزاج عضو کا اعتدال کیطرف پھرے اور مقام قرحہ کا چھوٹا ہو جاے اور گوشت اوسکے باتمامہ اچھا ہو جاے - اور کبھی قرحہ فزونی گوشت پیدا کرتا ہے اوسکو تیز دواون سے اڑا دینا چاہئے اور قرحہ پر اور اوسکے گرد اگرد خشک اور خشک کنندہ دوائین رکھین تاکہ خشک ہو جاے پھر اوسکو اوٹھائین جیسے کھرنڈ اوتارتے ہین اور معلوم کرین کہ بعضے آدمیون کو زیادہ تیز اور بعضون کو کم تیز دوائین دینا پڑتا ہے پس لازم ہے کہ جو اشخاص کہ نازک اور نرم گوشت ہین اوسکے علاج مین نرم تیز دوائین ہمراہ قابض چیزون اور روغنون کے ہر ایک باندازہ خاصیت اور بسبب مشاہدہ استعمال فرمائین اور جو قرحہ کہ بدشواری اچھا ہوتا ہو تو اوسپر قابض دوائین ہمیشہ کام مین لائین اور قرحہ پر تین دن تک دوا باندہے رہین پھر کھولین - اور جو عضو کہ اوسپر ریش ہو اوسکو ساکن رکھنا چاہیئے خصوصاً اگر بدن مین بدخلطین ہون یا مزاج بد ہو اسی سبب سے تنقیہ مادہ فاسد اور اصلاح مزاج کی تدبیر اول کرنی چاہیئے اور معلوم کرین کہ ریشہا رتا کلہ کے علاج مین مفردیا دواون کی حاجت زیادہ پڑتی ہے جیسے صمغ عربی اور دم الاخوین اور گل ارمنی وغیرہ اور تیز دوائین جیسے زنگار وغیرہ کا تحمل نہین ہو سکتا خصوصاً اگر خوردنی دوائین ہون لیکن قرحہ کی دوائین ان دونون طرحکی دواون کے بین ہونی چاہیین اور وہ زخم کہ جنکو عربی مین کہفت کہتے ہین نافخابو لتے ہین اوسمین جلد ناصور پڑجاتا ہے اور وہ زخم کہ جیسے شرائین اور اوردہ قریب ہون اوسکی گرداگرد جلد ورم پیدا ہوتا ہی اس سبب سے لازم ہے کہ ایسے ریش کے علاج مین استفراغ کی تدبیر اول کرین اور جاننا چاہیئے کہ جو دوا کہ قرحہ کے علاج مین کام آتی ہے دو حال سے باہر نہین ہوتی

یا اوسکو موافق ہوتی ہے یا ناموافق اگر موافق ہوتی ہے تو اوس سے فوراً منفعت حاصل ہوتی ہے اور منفعت
نہیں ہوتی تو وہ بھی اگر موافق نہیں ہوتی تو بھی دو حال سے باہر نہیں یا منفعت زیادہ اوس سے جیسا کہ چاہیے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ
جو کچھہ توقع ہو اوسکی منفعت سے ظاہر نہیں ہوتی مگر کوئی مضرت بھی پیدا نہیں کرتی ایسی صورت میں مناسب ہے
کہ اوسکی قوت زیادہ کریں اگر گرم زیادہ اوس سے ہو جیسی کہ چاہیے اور وہ کچھہ حرارت پیدا کرے تو اوس گرم دوا
کی عوض خشک دوا تجویز کریں اور اگر سرد زیادہ اوس سے ہو جیسی کہ چاہیے کہ وہ قرحہ کے گرد اگرد کو سیاہ کر دیگی
یا تیرگی یا سبزی مائل کر دے تو ایسے وقت میں کوئی گرم دوا اضافہ فرمائین اور اگر دوا ناموافق تیزی کیطرف
مائل ہو تو قابض دوائین جیسے گلنار اور مازو اوسمین بڑھائین یا نہایت تیز اور زداینده ہو اور خشکی پیدا کرے
قوت سوز داینده گی کی تو اوسکی خشکی کو توڑنا چاہیے اسلیے کہ زداینده دوا جو نہایت قوی ہو اعضا کو کھاتی ہے اور
گوشت کو گلاتی ہے اور صدید پیدا کرتی ہے اور قرحہ کو گرم کرتی ہے اور گھراؤ کرتی ہے اور قرحہ کے کنارون کو
لوٹاتی ہے اور کبھی دوا کی ناموافقت کا سبب تمام جسم کا سوء مزاج ہوتا ہے یا خاص اوس عضو کا سوء مزاج
اگر سوء مزاج تمام جسم کا ہو تو اول اصلاح مزاج کی تدبیر کرنی چاہیے اور اگر عضو خاص مین سوء مزاج ہو تو مخالف
مزاج اوس عضو کی جو دوائین ہون کام مین لائین باب دوسرا تیسری گفتار سے ساتوین کی اوس
قسم کی ریش کے بیان مین ہے جس سے صدید ٹپکتا ہے جاننا چاہیے کہ علاج اوس ریش یعنی اوس
زخم کا کہ جسمین سے صدید یعنی زرداب ٹپکتا ہے اول خشک کنندہ اور قابض دواؤن سے کرنا چاہیے پھر زداینده
دواؤن سے اور اگر مزاج نہایت تر ہو اور خشک کنندہ دوا کی منفعت ظاہر نہ آوے تو اوسمین زداینده دوائین
مثل زنگار وغیرہ داخل کرین اور قابض دواؤن سے جیسے شب یمانی اور گلنار اور روغن بان اور روغن مورد وغیرہ سے علاج کرنا چاہیے
اور معلوم کرین کہ خشک کنندہ دوائین بعضی نہایت سرد ہین جیسے افیون اور لفاح کی جڑ اور بنگ اور بعضی نہایت گرم ہین
جیسے رابناج اور زفت اور بعضی معتدل ہین جیسے شب یمانی اور مازو اور انار پوست اور قشور کندر اور مردار سنگ
اور جو کا آٹا اور جو کے ستو اور گل لالہ **صفت دوائے خشک کنندہ** نافع چوزہ اور برگ اوسکی لیکر کوٹین اور زخم پر
لگائین اور اگر چوزہ اور اوسکے پتون کو کوٹ کر شراب مین پکائین اور ضماد کرین نہایت نافع ہوگا کہ رطوبات کو
بخوبی چوس لے گا **صفت مرہم سوختہ** مردار سنگ لیکر خواہ اوسکو کبھی یہ سوختہ کرین اور پھر
باریک پیسین یا کبھی روغن زیتون مین کہ سفید ہو جاوے اس مرہم کو مرہم خام کہتے ہین ریش اور
جراحت کو کہ تازہ ہو فائدہ بخشتا ہے اور اگر تین تولہ اس مردار سنگ سے لیکر تین تولہ زردچوبہ کے ساتھہ

خوب پیسین اور سرکہ اور روغن زیتون مین گوندھین تو مرہم سرخ ہوجائیگا یہ مرہم سب طرح کے ریش [illegible]
اور گنج سر کو مفید ہے اور بعضی کتابون مین زردچوبہ کی جگہہ اور دوائین جواب لکھی جاتی ہین مندرج دیکھی نہین
اسطور سے کہ لیوین اس مردا سنگ سے پونے دو تولہ روئی سوختہ اور مازو اور گلنار اور دم الاخوین اور شب یمانی
اور اقلیمیا نقرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو لیکر خواہ مرہم بنا کر لگائین خواہ سوکھی سب دوا زخم پر چھڑکین اور
اگر قرحہ کا دھونا منظور ہو تو دریا کا پانی یا شب یمانی کا پانی یا وہ پانی کہ جسمین برگ آزاد درخت یا برگ [illegible]
پکائے ہون حاضر کرین اور ان پانیون سے زخم دھووین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا
کو اور مرہم کو شہد مین گوندھکر زخم پر لگاتے ہین تاکہ زخم کو دھووے اور خشک کنندہ دوا کو قوت دیوے اور اگر
ریش کے ساتھ کسی قسم کا ورم ہو تو یہ دوائین نقصان پہونچاتی ہین اسلیے جب تک ورم زائل نہو اون تدبیرون
مین سے کوئی تدبیر عمل مین نہ لائین اسلیے کہ ورم رہائی نہ دیگا کہ اثر ان تدبیرون کا ظاہر ہو **باب تیسرا**
وسخ ناک ریش کے علاج مین ہے جاننا چاہیے کہ ریشہا وسخ ناک کا علاج کہ ریم اور
پلیدی بہت رکھی اور رطوبتین گوناگون جاری ہون قوی زداینده دواؤن سے کرنا چاہیے خصوصاً
ابتدا علاج مین جو چیز کہ نہایت قوی اور بہت سوزانندہ ہو کام مین لائین جیسا کہ اس گفتار کے پہلے
باب مین ہم لکھ چکے ہین پھر بتدریج نرم چیزون کیطرف مشغول ہون جیسے [illegible] اور زراوند قدری سرکہ
اور شہد کے ساتھ اور علک البطم گاہے گھی یا روغن گل کے ساتھ اور سوسن کی جڑ شہد کے ساتھ
اور جو کا آٹا نبات کے ساتھ سودمند ہے اور روغن زیتون کی تلچھٹ اور شب یمانی اور شہد برابر وزن
لیکر مرہم بنائین اور زخم پر لگائین وسخ لیتے ریم اور سیل وغیرہ کو خوبی پاک کردے گا اور ریش کو خشک کریگا
خصوصاً آخر علت مین اور فراسیون شہد کے ساتھ اوس ریش کو جو نہایت وسخ ناک ہو پاک کرنے مین
سریع الاثر ہے اور انیسون پروردہ [illegible] کی ساتھ ضماد کرنا سودمند ہے اور وہ مرہم جو قرابادین مین مذکور
ہین اس جگہہ نفع بخشتے ہین جیسے مرہم زنگار اور مرہم [illegible] اور مرہم ہندی اور قرص اسود اور قرص اخضر وغیرہ
باب چوتھا اون زخمون کے علاج مین ہے جو گوشت کی گہراؤ مین ہون اور عربی مین
اونکو غائر کہتے ہین اور علاج اون زخمونکا جنکا نام کہف اور [illegible] ہے جاننا چاہیے کہ علاج قروح
غائرہ اور کہوف اور [illegible] کا زداینده اور خشک کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے اور اول غور کرنی چاہیے اگر قرحہ کا منہ
نیچے کیطرف نہ رکھے کہ پلیدی اوسمین سے بالطبع سیدھی نیچے ٹپکتی ہو تو فبہا اور اگر اسکے خلاف ہو تو کوشش کی جاے

کہ جہان تک ممکن ہو بیمار کو ایسی شکل پر بٹھائین اور ایسی ہی کروٹ پر لٹا کے رکھین تاکہ ریم اور پلیدی قرحہ بخوبی نیچے ٹپکے اور اگر یہ ممکن نہو تو اوسکو چیر ڈالین اور دہانہ او منفذ اوسکا نیچے کیطرف کرین کہ ریم وغیرہ او آسانی ٹپکے اور اگر منفذ کرنا ممکن نہو یا اوسمین کسیطرحکا خطر ہو تو قرحہ کو سر سے آخر تک چیرین پھر علاج جراحت کا کرین اور جس ریش کا مونہہ دو سر کشادہ ہو تو اسطرح باندھنا چاہیے کہ وہ مقام جو دونون مونہہ سے بہت دور ہو اوسکو مضبوط باندھین اور وہ مقام جو مونہہ سے بہت قریب ہو اوسکو ڈھیلا باندھین جیسا کہ پہلے باب مین بیان کیا گیا ہے تاکہ یہ خبر بماندہ اوسکو دباوے اور دونون مونہہ سے پلیدی آسانی ٹپکے یہانتک کہ سب قرحہ پاک ہوجاوے اور اگر کسیطرح شگافت ممکن نہو تو زوانیدہ اور خشک کنندہ دوائین پانی کے ذریعہ سے اوسکے اندر پہونچائین مگر دونون قسم کی دواؤن کی ترکیب یعنی زوانیدہ اور خشک کنندہ چیزون کو اس طور سے مرکب کرین کہ کوئی دوا ایک دوسرے کے فعل کو باطل نکرے شیخ بو علی سینا فرماتے ہین کہ بیضے مرہم رسل کو اس باب مین آزمایا ہے نفع اوسکا بخوبی پایا ہے اور قنطوریون کو چھان کر اور ایرسا کو چھان کر اور مٹر کا آٹا ہر ایک کو جدا جدا کہعت اور تھتا کے اندر چھیرین یعنے اس طرحکے گہرے زخمون مین پہونچائین اور اگر ان چیزون کو دوسری چیزون مین مرکب کرین زیادہ تر منفعت حاصل ہوگی اور جاننا چاہیے کہ اگر تھتا کو جلد پاک نکرین اور پوست کو گوشت پر نہ باندھین تو ہمسوار نہوگا اور کہعت اور تھتا کو اور اوسکے سوای اور سب گہرے زخمون کو بجز زوانیدہ دواؤن کے کہ یتہ او نہین آلودہ کرین پاک نہین کرسکتے اور شہد خالص زوانیدہ یعنے صاف کرنے والا زخم کا ہے خصوصاً شراب مین اگر شامل کرین اور دریا کا پانی بخوبی زوانندہ ہے اور شب یمانی کا پانی بھی زوانیدہ ہے اور مواد کو اوس مقام کیطرف آنے نہین دیتا اور نیز لازم ہے کہ سطرحکے قروح پر ان معالجات کی بعد ایسے طلا اور ضماد لگائین جو عضو کے مزاج کو اعتدال کیطرف پھیرین اور زوانیدہ دواؤن کی گرمی اور تیزی سے برابری کرین اور جاننا چاہیے کہ کہعت اور تھتا کبھی یکبارگی خوب ٹپک ٹپک کر جلد خشک ہوجاتا ہے اور پوست گوشت پر اچھی طرح جمجاتا ہے باب پانچوان تیسری گفتار ساتوین کتاب کی ریشہا متعفن کے علاج مین ہے جاننا چاہیے کہ متعفن زخمون کے علاج کا طریق یہہ ہے کہ اول بدن کو خلط غالب اور ردی سے پاک کرنا چاہیے اور مزاج تمام جسم کا اور مزاج اوس عضو کا جسپر علت ہے اعتدال کیطرف پھیرنا چاہیے اور اگر حاجت پڑے اوس عضو پر پچھنے مار کر سینگی لگائین اور فاسد خون باہر نکالین اور جونک لگانا اور طلا اور ضماد موافق استعمال کرنا اور موافق غذائین کھلانا بہتر اور مناسب ہے

اور کبھی متعفن زخموں مین حاجت پڑتی ہے کہ اونکو تیز دوائین رکھکر چھوڑ دین یا نشتر سے چیرین تاکہ خون فاسد اور گوشت پاکیزہ اور استخوان سفید ظاہر ہوا ور درد کو جو تیز دواؤن سے عارض ہوگا گھی سے تسکین دی سکتے ہین اسطور سے کہ ہر ساعت تازہ گھی لگاتے رہین اور ریشہاے متعفن کی اصلاح یہ ہے کہ پلیدی اور ریم اوسکی پاک کرین جیسا کہ ریشہا و سخ ناک کے علاج مین مذکور ہوچکا ہے اور ہمیشہ دریا وغیرہ کے پانی سے زخم دھوتے رہین پھر گوشت بھرنے کا علاج کرین تاکہ جو کچھ گوشت کا گوہر اوس مقام سے کم ہوگیا ہو اپنی جگہ پر آئے اور گوشت بھر کر بخوبی عضو درست ہوجائے اور یہ مطلب ایسی دواؤن سے حاصل ہوتا ہے جنکی خشکی اور زداپندگی معتدل ہو جیسے کندر اور مٹر کا آٹا اور جو کا آٹا اور نیلی سوسن کی جڑ اور زراوند اور جاوشیر کی گھاس کی جڑ اور اقاقیا اور طوطیا اور ما نند اوسکے اور جب دیکھین کہ گوشت بھر گیا اور سطح اوس موضع کا ہموار ہوگیا تو اوس وقت قرح درست کرنے کی تدبیر کرین اور اگر سطح اوس موضع کا باوجود ان تدبیرون کے ہموار نہو اور رطوبت ٹپکتی ہو تو اوسکے لیے نہایت خشک کنندہ اور نہایت زداپندہ دوائین تجویز فرمائین بہت قوی چیزین بمقدار حاجت اور شہد سے مدد دین اور اور اگر سطح اوس موضع کا بہت خشک ہوگیا ہو کہ کچھ تری اوسمین باقی نہ رہی تو جاننا چاہئے کہ دوا اسقدر زداپندہ اور خشک کنندہ نچاہیے تھی لیکن اب ایسے وقت مین اوسپر موم روغن لگانا چاہئے جسمین کہ روغن زیادہ ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ دوائین جنمین زداپندگی کی قوت قوی ہو گوشت کو گلاتی ہین اور صدید نکالتی ہین یہ سبب بھی زیادتی تری قرحہ کا موجب ہوا کرتا ہے نشان اوسکا یہ ہے کہ گہرا و زخم کا بڑھ جاے اور کنارے اوسکے ناہموار اور سخت ہوجائین اور او بھر آئین جسوقت یہ حال دیکھین تو جاننا چاہیے کہ زداپندگی کی قوت دوامین کمتر چاہیے تھی اور درست نشان اس بات کا کہ قوت زداپندگی کی دوامین کم چاہئے تھی یہ ہے کہ بیمار بدون دوا کے آرام سے رہے یہ حال دیکھکر یقین کرلین کہ زخم کی یہ کیفیت ایسی دوا کے باعث ہی ناگزیر

اور تخم بیج اور گل لالہ اور پوست تخم بیر جوش کرکے اور موم روغن مین ملا کر ایسے وقت مین لگائین
بہت نافع ہوگا اور قرحہ پر جو دوا لگا کر باندھین لازم ہے کہ اوسکو تین دن تک بندھی رکھین اور
مٹر کا آٹا اور قدر کی شب یمانی اور زراوند مدحرج اور کرنب کی جڑ اور حقندر کی جڑ اور قثا والحمار کی جڑ سود مند
ہے اور حاشا انجیر کے ساتھ یا مویز کے ساتھ یا سکنجبین کے ساتھ گوندھکر اور زیرہ اور نطرون اور مٹر کا آٹا
یا جو کا آٹا شہد مین گوندھکر لگائین اور بصل الفار شہد مین پکانا اور لعوق کرنا سودمند ہے **صفت دوا**
آزمودہ بطور مرہم بناکر لگانا بہت نافع ہے انزروت اور روئی سوختہ اور مازو اور زنگار اور زراوند
سبکو برابر وزن لیکر کسیقدر علک مین گوندھین تاکہ علک دواؤن کو نرم رکھے یہ مرہم قرحہ پاک ہوجانے کے بعد
فائدہ بخشتا ہے **صفت مرہم دیگر** زاج مدحرج سات تولہ چونا آب نارسیدہ ساڑھے چار تولہ شب یمانی
پونے دو تولہ پوست انار ساڑھے چار تولہ کندر اور مازو ہر ایک نو تولہ موم زرد چھتیس تولہ پرانا روغن زیتون کا
ایک سو طولی لیکر بدستور مرہم بنائین اور نسخہ مین وزن روغن زیتون کا اسی قدر ہے لیکن اولی یہ ہے کہ
طبیب سب دواؤن کے اوزان مین اور روغن کے وزن مین تصرف کرے اور حسب مشاہدہ بڑھائے
اور گھٹائے اور قوطولی نو وقیہ کا وزن ہے اور وقیہ تین تولہ تخمیناً ہوتا ہے **صفت مرہم دیگر** ارزیز
سوختہ مس سوختہ گندھک اور سپیدہ ارزیز اور کندر اور مردارسنگ اور مرمکی اور اقلیمیا اور اشق اور
جاوشیر اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ گائے کے گردہ کی چربی اور راتیانج اور علک الانباط اور روغن مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
جو چیزین پگھلانے کی ہین سرکہ مین پگھلائین اور دوسری دواؤن کو کوٹ کر اوسمین گوندھین اور اگر سرطان کا ریش قصیب پر اور اوسکے
مانند کسی دوسرے عضو پر ہو تو کاغذ سوختہ اور اوسکے مانند زخم کے اندر پہونچائین **صفت دوا** کہ اس کام کے لیے تیار
کرین اقماع الرمان پونے چار تولہ شب یمانی ڈیڑھ تولہ قلقند ساڑھے چار تولہ زراوند طویل ساڑھے چار تولہ

کندر تین تولہ اور بعض نسخہ مین زراوند مدحرج بھی ہے سبکو لیکر کوٹین اور بیختہ مین گوندھین صفت نسخہ اقراص
فوائد ویدوس کہ بعض زخمون کو نہایت سود مند ہے انار پوست پونے تین تولہ ایلوہ ساڑھے پانچ تولہ نیلا تھوتھا
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کندر ڈیڑھ تولہ قلقند ساڑھے تیرہ ماشہ پتنگا سے کا اور پتہ کا ستائیس ماشہ
لیکر سبکو پیسین اور شراب شیرین مین گوندھین اور قرص بنائین اگر قرحہ گرم ہو یا معالجہ کا زمانہ گرمی کا موسم
ہو تو خشک مرہم استعمال فرمائین صفت مرہم رویانندہ مردار سنگ تین تولہ روغن زیتون تین تولہ
لیکر مردار سنگ کو اوس روغن مین پکائین یہانتک کہ خوب حل ہوجاے پھر دم الاخوین اور کندر اور انزروت
اور مازو اور زرفت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیسکر اوسمین گوندھین کہ مرہم کا قوام ہو جاے صفت
مرہم کہ گرمی کے موسم مین مستعمل ہے ساڑھے سترہ ماشہ مردار سنگ کو لیکر پیسین اور سرکہ مین ڈالکر
دو بارہ رگڑین کہ خوب حل ہوجاے پھر روغن گل ٹپکا ٹپکا کر پیسین یہانتک کہ غلیظ ہوجاے پھر سفیدہ
کاشغری ساڑھے سترہ ماشہ اور قدری کافور اوسمین گوندھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ اس مرہم مین قدری ایلوہ اور کندر اور دم الاخوین اور انزروت گوندھکر کام مین لاتے ہین
صفت ذرور رویانندہ کہ تر زخمون کو نافع ہے کندر اور ایلوہ اور دم الاخوین اور انزروت اور
لوبہادر اور زراوند طویل ہر ایک کو برابر وزن لیکر پیسین اور ذرور کرین یعنی زخم پر چھڑکین اور اگر قرحہ
گوشت فزونی نکالے تو اشنان پیسکر چھڑکین اور اگر قوی چیز کی ضرورت ہو تو تیجی پیسکر یا زنگار پیسکر چھڑکین
اور مرہم زنگار گوشت فزونی کو دور کرتا ہے صفت مرہم زنگار زاشق لیکر سرکہ مین تر کرین کہ نرم ہوجاے
باریک پیسین اور زنگار کہ سرکہ مین تر کیا ہوا اوسمین ملا کر پیسین اور باہم گوندھکر بدستور مرہم بنائین باب
چھٹا اون زخمون کے علاج مین ہے جو مندمل نہین ہوتے یا بدشواری اندمال قبول
کرتے ہین جاننا چاہیے کہ اسباب بدشواری زخم بھرنے کے سات ہین ایک کثرت خون کی دوسرے قلت خون کی
تیسرے بدی خون کی اور خون بد دو طرح سے ہوا کرتا ہے ایک یہ کہ کوئی رطوبت بد خون مین ملجاے اور زخم مین
اوسکے سبب سے تری زیادہ ہو اور ترہل پیدا کرے اور دوسرے یہ کہ کوئی خلط تیز گزندہ اور سوزانندہ اوسمین ملجاے
اور چوتھا سبب اوسکا سوء مزاج کی قسمین ہین کہ تمام جسم یا اوس عضو پر غالب ہون اور پانچوان سبب یہ ہے
کہ کسی عضو مین جو اوسکے اوپر ہو ورم کسی قسم کا ظہور کرے اور مواد اوس ورم کا اس قرحہ پر ٹپکے جیسے مثلاً
اگر جگر یا تلی مین کسی طرح کا ورم ہو اور پنڈلی پر قرحہ ہو تو وہ قرحہ ہرگز مندمل نہوگا جبتک کہ اول جگر یا تلی کا

ج — مال شور بہت اور قدر معتدبہ اوسکا جمع کرکے زمین کو تھوڑی کھود کر اوسمین آگ لگاتے ہین بہت اوسکا شورہ کی زمین اور ویران اور زمین شور کی چاہ کا سبب ہے اور اوسکو نہین کھاتے ہین بلکہ سونگھکر اوسکو چھوڑ دیتا ہین طبیعت اوسکی گرم تیسرے درجہ مین اور دوسرے درجہ کے آخر مین خشک ہے ۱۲

ورم جو زخم اچھا نہین ہونے دیتا زائل ہوا اور چھٹا سبب یہ ہی کہ قرحہ کے کنارون پر یا اوسکے نیچے گوشت بد ہو
یا گوشت صلب اور ساتوان سبب یہ ہی کہ قرحہ مین کوئی استخوان ہو اور وہ اندمال کو مانع ہو علاج اگر سبب
اس علت کا کثرت خون کی ہو اور نشانیان اوسکی ظاہر ہون تو اول فصد اور مسہل سے بدن کو پاک کرین پھر
خاص قرحہ کا علاج عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا کمی خون کی ہو اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ تمام جسم اور قرحہ
اور حوالی اوسکا خشک اور لاغر ہو تو اول معتدل تدبیرین کرنی چاہیین یہان تک کہ خون معتدل زیادہ ہو اور ہمیشہ
گرم پانی سے تکمید کرین لیکن ایسا نکرین کہ وہ عضو سرخ ہو جائے اور حوالی قرحہ کا نرم ہو مگر اسمین تکمید مین زیادتی نکرین
کیونکہ ایسا نہو کہ کوئی دوسرا مادہ اوسطرف کھینچ آوے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اگر قرحہ گرم پانی سے تر کرین اور
باندھین سودمند ہوتا ہے اور مرہم سیاہ نافع ہے صفت مرہم سیاہ موم اور روغن زیتون و علک الانباط
اور زفت برابر وزن لیکر اور بدستور مرہم بناکر کام مین لائین اور اگر سبب اوسکا بدی خون کی ہو تو اول بدن کو
خلط غالب اور بد سے پاک کرنا چاہیے لیکن اگر بدی خون کی بد رطوبتون سے ہو کہ خون مین شامل ہون تو علاج
اوسکا تنقیہ کے بعد علاج قرحہ وسخ کا ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا بالجملہ تیز اور خشک کنندہ دوائین رکھین یہانتک
کہ قرحہ خشک ہو پھر لگانے کا گھی لگائین تاکہ گوشت پیدا ہووے پھر زخم بھرنے کی تدبیر کرین اور کبھی داغ دینا بھی
سودمند ہوتا ہے اور اگر خون کی بدی کا سبب کوئی خلط تیز سوزانندہ اور گدازندہ ہو کہ اوسمین ملے تو علاج
اوسکا یہ ہے کہ اول بدن کو مواد بد سے پاک کرین اور قرحہ کے گرداگرد پچھنے مارکر سینگی لگائین اور خون فاسد باہر
نکالین پھر خشک کنندہ دواؤن سے جو بابہاے گذشتہ مین مذکور ہوچکے ہین تدارک کرین اور اگر قرحہ
مندمل نہونے کا سبب کوئی نوع انواع سوء مزاج سے ہو تو مزاج کو بدل کرنا چاہیے جیسا کہ معلوم ہے اور
اگر سبب اوسکا جگر اور تلی وغیرہ کسی عضو کا ورم ہو تو اول علاج اوس عضو کے ورم کا کرنا چاہیے پھر خاص
قرحہ کا علاج اور اگر سبب اوسکا کوئی رگ ہو کہ مواد اوسکے ذریعہ سے دوسرے کسی عضو سے آتا ہو تو اوس رگ کو
نشتر مارین اور اگر کوئی ایسی رگ ہو کہ وہ کاٹنے کے لائق ہو بیشک کاٹین تاکہ وہ مواد اوس سے منقطع ہو جاے
لیکن ان تدبیرون سے پہلے تنقیہ تمام جسم کا ضرور ہے اور اگر سبب اوسکا گوشت بد یا صلب ہو قرحہ کے کنارون پر
یا اوسکے نیچے تو اوس گوشت پر لوہے کے آلہ سے خراش دیوین اور خون اوسمین سے باہر نکالین اور پھر گوشت
صلب کو قطع کرین اور مرہم لگائین اور اگر سبب اوسکا کوئی استخوان گندہ ہو قرحہ کے اندر تو اوسکو اگر کاٹ سکین کاٹین

حسب طور سے کہ آئندہ بیان کیا جائیگا اور اگر سبب اوسکا کوئی لکڑی یا پیکان ہو تو قرحہ پر جذاب دوائین رکھین اور وہ دوائین جو ایسے زخمون کے علاج مین جنکا اندمال دشوار ہو بالخاصیت کام آتی ہین بعضی اونمین سے یہ ہین جو اب مذکور ہوتی ہین صفت دوا سے نافع مس سوختہ اور زراتیا نج اور نمک اندرانی چھہ تولہ موم اور روغن مورد جسقدر کہ کفایت کرے بدستور مرہم بناکر لگائین صفت دوا سے دیگر تانبہ کا برادہ اور لوہے کا برادہ لیکر اوسکو آب غورہ اور سرکہ مین ترکرین اور مٹی مین لپیٹ کر جلائین پھر آگ مین سے نکالکر پیسین اور بفرور کام مین لائین یعنی زخم پر چھڑکین اور اگر اس ذرور مین مردارسنگ اضافہ کرین اور مرہم بناکر قرحہ پر لگائین تو نہایت مفید ہوگا صفت دوا سے دیگر مردارسنگ تین تولہ سرکہ نو تولہ روغن زیتون یا روغن سور چھہ تولہ لیکر اول مردارسنگ کو اس روغن اور سرکہ مین ملاکر آتش نرم پر رکھین اور آہستہ آہستہ ہلاتے رہین تاکہ مردارسنگ حل ہو جاے پھر توتیا قلع سوختہ اور ارزیر سوختہ اور شیشہ لیکر پیسین اور اس مردارسنگ مین گوندھین یہان تک کہ قوام مرہم کا ہو جاے صفت دوا سے دیگر صمغ عربی تین تولہ صمغ صنوبر اڑھائی تولہ اقاقیا ساڑھے دس ماشہ قاقطار پونے دو تولہ روغن مورد بقدر ضرورت لیکر بدستور مرہم بنائین اور وہ دوا اور وہ مرہم جو قرابادین مین آیندہ مذکور ہونگے حسب موقع کام مین لائین باب ساتوان اوس قرحہ کے بیان مین ہے جسمین کیڑے پڑجاتے ہین جاننا چاہیے کہ جو قرحہ کہ تر ہو اور عفونت قبول کیا گیا ہو یعنے بہت گندہ ہو اوس مین کیڑے پڑجاتے ہین ایسی ایسے قرحہ کا علاج خشک کنندہ چیزون سے کرنا چاہیے جیسے خواتیم الحرکہ سرکہ مین پیسین یا سکنجبین مین پیسکر استعمال کرین اور اول قرحہ کو شراب سے دھوڈین اور برگ سرو اور برگ مردارگ واور خاکستر کدوی خشک اور خاکستر پوست خیار اور خاکستر شبت اور پشم شوخان سوختہ اور بادرنگ اور لیست جو یہ سب دوائین ہین کیڑونکو قتل کرتی ہین اور اونکی پیدائش کو باز رکھتی ہین اور جوشاندہ افسنتین اور جوشاندہ قنطوریون کا اور جوشاندہ فراسیون کا انمین سے کوئی تیار کرکے قرحہ کو دھوڈین اوسکے بعد فراسیون پیسکر نمک مین ملائین اور زخم پر چھڑکین اور اگر یہ ذرور شراب مین ترکیا جاسے اور قرحہ پر لگایا جاسے تو بہت بہتر ہے اور عصارہ پودینہ نہری کا اور عصارہ برگ کبر کا شراب یا سقمونیا کے ساتھ کیڑون کو مارتا ہے اور اگر ان عصارون کے ساتھ

فرادونا اور قنطوریون اور ربا و شیر گھاس کی جڑ ملائین تو نہایت موافق ہونگے باقی سب دوائین جو کرم گوشت کے علاج مین بیان کی گئی ہین سب اسجگہ سودمند ہین باب آٹھوان تیسری گفتار سے ساتوین کتاب کی ریش بلخی کے بیان مین ہے اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ ریش بلخی ایسا زخم ہے کہ گوشت کی طرف سے بہت دور نہین اوترتا ہے بلکہ پھیلتا جاتا ہے اور خفقان اوسکو لازم ہے اور کبھی غشی بھی عارض ہوتی ہے اور کبھی یہ ریش تپ کے ساتھ اور کبھی بدون تپ کے ہوا کرتا ہے اور یہ ریش ملک بلخ مین اور اوسکے اطراف مین بیشتر ہوتا ہے اس سبب سے اوسکو ریش بلخی کہتے ہین اور رباط اور سیستان مین بھی بہت ہوتا ہے اہل بلخ اوسکو ریش گزندہ کہتے ہین اور رباط اور سیستان کے لوگ شاخور نام رکھتے ہین علاج اول فصد کھولنی چاہیے پھر تنقیہ صفرا کا کرین اور ہر صبح سیو دنکا پانی اور ترش شربت اور قرص کافور دین اور کشکاب اور غذائین معتدل جو سردی اور تری کیطرف مائل ہون تجویز فرمائین اور دل پر طلا ہاے خنک جیسے صندل اور کافور اور گلاب رکھین اور قرحہ پر مرہم اسفیداج لگائین اور اگر بیمار کو گرم ہوا سے خنک ہوا کی طرف لیجائین تو نہایت مناسب ہوگا باب نوان ریشہاے بتاکل سے عفونت کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ تدبیر ایسے زخم کی تنقیہ مواد کا ہے اور پینے کی دوائین اور غذائین سب اوسی نوع کی چاہیین جو ریش بلخی کے علاج مین مذکور ہوچکی ہین پھر اوس مقام پر جونکین لگائین بار اوسکے گرداگرد تاکہ مواد فاسد باہر نکلے اور کبھی اس بات کی حاجت پڑتی ہے کہ اوس عضو کو جسمین قرحہ ہے جسم سے جدا کرین تاکہ اوسکی آفت دوسرے عضو تک نہ پہونچے اور عضو کو بیچ کی پانی مین رکھین اور برگ سودو کا پانی اور گلاب سرد کرکے اور عصارہ عصی الراعی سرد کرکے ٹپکائین اور اگر مادہ اسقدر گرم ہو تو شراب قابض اور وہ سرکہ جو گلاب مین ملا ہو سودمند ہے اور ضمادات نار پوست اور عدس اور تخم مورد

گل ... کو عربی مین ... المغر کہتے ہین داخل کرین بہتر ہے ہین سب دوائین کو لیکر گوندھین اور تنور
مین ڈالکر جلائین اور چاہیے کہ وقت جسکہ عضو سوختہ پر کہ زخمی ہوگیا ہو اور حرارت کمتر ہو ذرور کرین
[illegible] کرین اور اگر کبوتر کی بیٹ کتان کے کپڑے مین لپیٹین اور آگ مین ڈالکر جلائین کہ راکھ ہو جاے اوسکو
روغن گل مین ملاکر طلا کرین اوس ریش کو جسمین حرارت کمتر ہو نافع ہے اور جلد خشک کرتا ہے اور برگ مورد
خشک کوٹ چھان کر ذرور کرنا [illegible] سودمند ہے اور اگر عضو سوختہ ان تدبیرون سے اچھا نہوا اور علت
دشوار ہو جاے تو وہ علاج عمل مین لائین جو ریشون کی قسمون مین مذکور ہوچکے ہین اور روغن گرم اور
آب گرم کی سوختگی پر اوسی وقت صندل اور گلاب اور کافور طلا کرنا چاہیے اور مہلت ندین کہ خشک ہو پھر سات
کپڑے [illegible] پانی مین بھگو بھگو کر اوسپر رکھتے ہین تاکہ پھولنے نہ پائے اور بعض گروہ طبیبون کا
کہنا ہے کہ ایسی سوختگی پر فورا آب زیتون ڈالنا چاہیے یا [illegible] یا آب کاسہ کہ بہت ترش ہو یا ساق
کا پانی ڈالین اور اگر عضو سوختہ زخمی ہو جاے مرہم [illegible] طلا کرین اور اسفیداج کہ قرابادین مین مذکور ہوگا
لگانا سودمند ہے واللہ اعلم گفتار چوتھی سالوین کتاب سے جذام کی بیماری کے بیان مین
ہے اور سبب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے اور اس گفتار کا ایک باب ہی
جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ قدرے سودا ایک عضو مین ہو یا ایک عضو مین سے کسی ایک جگہ جمع ہو جاے
علت سوداوی پیدا کرے اور جسوقت کہ سودا تمام بدن مین پراگندہ ہو جذام پیدا کرے اور سوداوی
بیماریان جو ایک عضو مین پیدا ہوتی ہین سرطان ہے اور ورم صلب اور [illegible] اور اوسکے مانند لیکن اگر
سودا رقیق ہو غوزہ پیدا کرے اور اگر سودا ظاہر بدن پر منتشر ہو تو بہق سیاہ یعنی کالی چھیپ اور کلف یعنی
چھائی اور قوبا یعنی داد اور برص اور نمش پیدا کرے اور جسطرح سے کہ سرطان جذام ایک عضو کا ہے جذام سرطان

[illegible]

[illegible]

لگانی چاہیین کیونکہ دفع طبیعت سے پہلے اگر تحریک دین تو اندیشہ اس بات کا ہے کہ تشنج اور اختلاط عقل اور محرقہ پیٹین عارض ہون اور قرحہ ناصور ہو جاے پس اگر طبیعت پر چھوڑ دین کہ وہ سب کرچون کو رکم کے ساتھ دفع کرے تو ایسے اندیشون سے بچے رہین گے اور وہ دوائین جو ہڈیون کی کرچون کو باہر نکالتی ہین تاج کی بین صفت اوسکی اشق اور گوگل لیکر دونون کو روغن سوسن مین پیسین اور مرہم بنا کر کام مین لائین نافع ہوگا باب بارھوان تیسری گفتار سے ساتوین کتاب کی روغن اور آب گرم اور آتش سے سوختگی کے بیان مین ہے اور علاج مین اوس آدمی کے جسکا بدن ان چیزون سے جل جاے جاننا چاہیے کہ آتش وغیرہ کی سوختگی کے علاج مین دو چیزین مقصود ہین ایک یہ کہ زخم ہو جاے اور آبلہ نہ پڑے دوسرے یہ کہ اگر پانی آبلہ سے نکل گیا ہو اور عضو زخمی ہو گیا ہو درست ہو جاے پس وہ دوائین جو ابتدا مین کام آتی ہین کہ آبلہ نہ پڑنے پائے وہ سرد کنندہ دوائین ہین کہ سوزش دور کرین جیسے مرغ کے انڈے کی سفیدی کہ اوسکو روغن گل مین ملا کر اور مرغ کے پر مین آلودہ کرکے عضو سوختہ پر لگائین اور صندل اور چھالیہ اور خشت پختہ سفید یا سفال نو سبکو لیکر گلاب اور کدو کے عرق مین پیسین اور طلا کرین اور گل قیمولیا اور گل ارمنی اور وہ مٹی جو سفید اور سبک ہو سرکہ ممزوج مین پیسین اور طلا کرین اور عدس اور برگ گلاب پکا کر پیسین اور روغن مین ملا کر طلا کرین اور برگ خطمی اور جو کا آٹا کپڑے مین چھانا اور دھویا ہوا اور برگ کاسنی کو قدر روغن گل مین پیسیں اور طلا کرین اور برگ خطمی یا برگ خبازی بقدر ایک رطل بغدادی پکا کر پیسین اور اون پتون کو ڈنڈیون وغیرہ سے اول صاف کرین پھر باریک پیسین اوسکے بعد مرداسنگ اور سفیدہ ارزیز ہر ایک ساڑھے سات تولہ روغن گل بارہ تولہ ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری کدو کا پانی ہر ایک تین تولہ لیکر سبکو باہم پیسین اور طلا کرین یہ طلا گرم ورمون کو بھی سودمند ہے لیکن دوسری دوائین جو اخیر مین کام مین لائین مرہم آبک ہے صفت مرہم آبک ایک پیسی ہوئی سپیدہ ارزیز سیسہ اول لیکر سات بار دھو دین اور خشک کرین اور [illegible] ہوئے میں سے بارہ تولہ لیکر روغن گل اٹھارہ تولہ موم خالص چھ تولہ ان سبکو جمع کرکے موم کو روغن مین پگھلا لین اور چونہ اور سپیدہ کو ملا کر سوختگی پر طلا کرین انشاء اللہ سودمند ہوگا اور اگر قیمولیا اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور تھوڑے سرکہ لیکر مرہم آبک میں پیسین اور عضو سوختہ پر طلا کرین بہت نافع ہوگا صفت دوا دیگر برادہ تانبہ کا اور برادہ لوہے کا اور گل پاکیزہ جسکو عربی مین طین [illegible] کہتے ہین اور اگر طین [illegible] کے عوض

[illegible]

[illegible]

تمام جسم کا ہے اسی سبب سے جیسا کہ علاج سرطان کا دشوار ہے علاج جذام کا اوس سے زیادہ دشوار ہے لیکن
اس وجہ سے کہ جذام تمام جسم مین ہوتا ہے اور مزاج تمام جسم کا اس علت مین یکسان رہتا ہے علاج اوسکا
ایک طریق پر ہے اور ایکبارگی اوسکے علاج مین مشغول ہو سکتے ہین اس صورت مین اوسکے علاج کا طریق بھی
یکسان اور سہل تر ہے اور سرطان ایک عضو مین ہوتا ہے کہ مزاج اوس عضو کا اعضاے دیگر کے مزاج سے
مخالف ہو جاتا ہے اور باوجود اسکے علاج کے مراعات احشا اور دیگر اعضا سے غافل نرہنا چاہیے [illegible]
اوسکے علاج کا طریق زیادہ دشوار ہے اور سبب فاعلی علت جذام کا گرم اور خشک ہو مزاج ہے جگر مین
یا تمام جسم مین کہ اوسکے سبب سے خون جلکر سودا بنتا ہے اور مادی سبب جذام کا کھانا اون غذاؤن کا ہے
جو سودا پیدا کرین اور یہ کھانا بلغمی غذاؤن کا کہ حرارت اونکی اجزاے لطیف کو تحلیل کرے اور باقی کو سودا
بناوے اور شکم سیری پر کھانا کھانا سبب پیدا ہونے مادہ بلغمی کا ہے کہ حرارت اوس مادہ مین وہی فعل
کرتی ہے جو بیان کیا گیا اور کثافت بشرہ کی اور بستہ ہونا مسام کا اس باب مین مدد دیتا ہے اور حرارت
عزیزی کو دباتا ہے اور ضعیف کرتا ہے اور خون کو سرد اور غلیظ کرتا ہے خصوصاً اگر طحال ضعیف ہو یا
راستہ سودا کے اوترنے کا جو جگر اور طحال کے بیچ مین ہے بند ہو جاسے کہ اوسکی وجہ سے سودا خون کیساتھ
تمام بدن مین پراگندہ ہوا اور بیتاسے ہوائی اور پیدائش فرزند کے ایام حیض مین اور صحبت مجذوم لوگون کی
اس علت کے اسباب مین سے ہی اسلیے کہ اس بیماری کے اسباب متعدی بیماریون سے ہین اور یہ علت
وراثتاً بھی پہونچتی ہے اور اس صورت مین کہ نطفہ پدر کا مزاج خراب ہوا اور ممکن ہے کہ مزاج نطفہ پدر کا بھی
رحم مین جا کر بدل جاسے اور تباہ اور خراب ہو جاسے اور معلوم کرین کہ جذام والے کو خون بہت گاڑھا ہوتا ہے
اسقدر کہ اوسکی رگ سے جو کچھ خون کہ نکلے ریگ کی مانند کوئی شے اوسمین ملی ہوئی معلوم ہو اور جذام کو داء الاسد
بھی کہتے ہین اسلیے کہ یہ بیماری اسد یعنی شیر کو اکثر عارض ہوتی ہے اور وہ جذام کہ جسکا مادہ صفراوی ہو
یعنی وہ سودا کہ صفراے سوختہ سے حاصل ہو تو اوسمین حرارت بہت ہوگی اور اعراض اوسکے قوی تر ہونگے
اور بدن پر جلد ریش یعنی زخم خود بخود نمودار ہون گے لیکن اسطرح کا جذام جلد تر علاج قبول کرتا ہے
اور جلدی ہی سے تدارک کرین دشوار گذار ہوتا ہے اور وہ جذام کہ مادہ اوسکا ثقل خون ہو بہت سلیم ہوتا ہے
اور ساکن تر کہ اوسکے بدن مین قلق نہین ہوتی اور زخم بھی نہین پڑتے اور جس جذام کا مادہ کہ سوداے سوختہ ہو
تو اوسکی اعراض صفراوی اعراض کے مانند ہونگے لیکن وہ علاج بدشواری قبول کریگا اور نہایت خرابی کی
یہ ہے کہ مزاج اوسکا جو کہ ضد گرمی اور تری کے ہے یا مانند مزاج جنوب کا اسلیے کہ اعضا کے مزاج کو تباہ کرتا ہے یہانتک کہ
جب اثر اوسکا اعضاے رئیسہ تک پہونچتا ہے ہلاک کرتا ہے [illegible] جذام کی [illegible]

کہ جس آدمی کو کہ جذام ظاہر ہو اول رنگ اوسکا سرخ ہو اور سرخی سے سیاہی مائل ہو جاوے اور آنکھیں بھی سرخ ہوں پھر سیاہی مائل ہو جائیں دوسرے یہ کہ سانس اوسکا تنگ ہو اور آواز اوسکی درشت ہو اور کلام میں گرفتگی پائی جاوے اسلیئے کہ پھیپھڑا اور قصبۂ ریہ شش اوسکا پہلے آفت نہیں ہوتا اور اس درشتی آواز کو عربی میں تنحنح کہتے ہیں اور گرفتگی کو آواز کی عربی میں غنہ نام رکھتے ہیں تیسرے یہ کہ عطسہ یعنے چھینکیں بہت آویں چوتھے یہ کہ منفذ بینی یعنی اندرونی راستہ ناک کا بند ہو جاوے کہ کسی طرح کی بو دماغ میں نہ پہونچے پانچویں یہ کہ بال اوسکے نہایت باریک ہو جائیں اور گرنے لگیں اور بہت کم رہ جائیں چھٹے یہ کہ اوسکے منہ اور سر اور سینہ سے بہت پسینہ جاری رہے ساتویں یہ کہ اوسکے پسینہ اور سانس کی بو ناخوش ہو آٹھویں یہ کہ سودائی آدمیوں کے اخلاق ظاہر ہوں اور وہ آدمی جنگجو اور کینہ ور ہو اور التجا اور محبت نکرے اور خواب سودا وی بہت دیکھے نویں یہ کہ سوتے وقت بدن پر بوجھ معلوم کرے دسویں یہ کہ ابرو اور پلکوں کے بال گر جائیں اور کبھی بالوں کی جگہ سے کھال بھی اوترنے لگے گیارھویں یہ کہ ہاتھ پاؤں کے ناخن پھٹ جائیں اور ٹوٹنے لگیں بارھویں یہ کہ وہ آدمی کریہ المنظر اور زشت رو ہو جاوے اور اوسکے ہونٹھ موٹے ہوئی اور سیاہ اور بہت خراب معلوم ہوں اور تمام بدن پر اوسکے قدرے یعنی کانٹھیں ظاہر ہوں اور تمام جسم گدلا اور میلا ہو جاوے تیرھویں یہ کہ اوسکے بدن کے جوڑوں کے اندر خون ٹھہر جاوے اور عفونت قبول کرے چودھویں یہ کہ اگر مادہ صفراوی ہو تو بدن زخمی ہو جاوے اور ناک مادہ اکال سے خوردہ ہو جاوے پھر گر پڑے اور اطراف بھی گرنے لگیں اور زرد آب گندہ اونمیں سے ٹپکتا رہے پندرھویں یہ کہ نبض مجذوم کی ضعیف اور بطی ہو کیونکہ علت سرد ہے اور قوت ضعیف اور حاجت نسیم کی کم اور آلہ صلب ہے اور اگر قوت کرے تو متواتر ہو جاوے اسلیئے کہ سریع اور عظیم نہیں ہو سکتی

علاج جسوقت کہ جذام ظاہر ہو تو شروع ہی میں اوسکے علاج کیطرف کوشش کریں یعنی اول تنقیہ کر کے بدن کو بد مواد سے پاک کریں اور اگر نشانیاں خون کی ظاہر ہوں اور یقین کر لیں کہ اوسکے بدن میں خون بہت ہے تو فوراً فصد کھولیں اور بہت خون باہر نکالیں اور اگر دونوں ہاتھ کی فصد لیں اولی اور مناسب ہے اور اگر کثرت خون کا وثوق نہو تو فصد کیطرف توجہ نفرمائیں لیکن اگر چاہیں کہ کچھ خون اسکے بدن سے بھی کم کریں تو کہنا کو ایک بار زیادہ کھولیں خصوصاً رگوں کے اطراف سے کہ جنکے کھلنے سے اعضا کو کچھ مضرت نہ پہونچے جیسے رگ بینی اور رگ پیشانی اور اگر آواز میں گرفتگی معلوم ہو اور تنحنح سخت ہو جاوے اور خناق کا اندیشہ ہو تو ایسی حالت میں فصد کی حاجت پڑتی ہے اور فصد کے بعد ایک ہفتہ تنقیہ کی تدبیر کرنی چاہیے تو عاذیہ

اور مناسب جو شاندہ ان سے اور اون گولیون سے جنکے اجزا افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج اور
کابلی ہڑ اور کابلی ہڑ اور خربق سیاہ اور حجر لاجورد اور حجر ارمنی ہون اور اگر مادہ علت کا سوداے صفراوی ہو
تو اوسمین شحم حنظل اور سقمونیا اور ایلوہ اور عشاء الحمار شامل کرین اور ایارج فیقرا کو سقمونیا سے قوت دینا
سودمند ہے خصوصاً قدری حجر ارمنی اور خربق سیاہ اوسمین ملائین اور تیاد ریطوس بھی سودمند ہے صفت
مطبوخ سودمند ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین تولہ اجوائن ساڑھے سترہ ماشہ ہینگ پوستہ دو ماشہ
مویز منقی سکو لیکر دو من طبی پانی مین پکائین کہ نیم من باقی رہے صاف کرین اور اوسمین سے اکیس تولہ لیکر
اور شہد اوسمین ملاکر بیمار کو پلائین اور تمام جسم اوسکا روغن گل سے ملین اور دھوپ مین بٹھائین کہ جسم خوب
گرم ہوجاے اور اوس سے کہین کہ ستر قدم چلے اور لیٹے اور داہنی کروٹ سے بائین کروٹ بدلے پھر شکم کے
بھل لیٹ کر پشت باز ہو وے اور یہ مطبوخ سات دن تک پے در پے ہر روز تازہ پکا پکا کر پلائین بالجملہ اس
بیماری والے کو اگرچہ ہنوز علت مستحکم نہوئی ہو ہر مہینہ مین ایک بار یا دو بار مسہل معتدل دیتے رہین اور جسب
مشاہدہ تصرف کرتے رہین اور اس بات کی تدبیر کرین کہ ہر روز ایک بار یا دو بار اوسکو کھلکر اجابت
ہوجایا کرے اور اوسکو فکر اور خوف اور اندیشہ اور رنج اور غم اور بیخوابی سے اور اوس چیز سے جو
رطوبت غریزی کو تحلیل کرے اور خشکی بڑھاوے پرہیز کرانا چاہیے اور قوی دوا فصل بہار اور خزان ہین دین ہر فصل مین ایک بار
یا دو بار سے زیادہ ندین اور دماغ کو غرغرہ اور سعوط سے پاک رکھین اور ہر صبح جب کہ فضول دماغ سے اوترین ریاضت
کیطرف متوجہ ہون اور کشتی کرنا اور جہانتک ممکن ہو بلند آواز سے چلانا سودمند ہے پھر اوسکے بدن کو ملائین اور جو کہ پسینہ کہ اوسکے بدن سے نکلے
رومال سے پونچھین پھر معتدل روغن ملین جیسے روغن مصطگی اور روغن مورد اور روغن قسط اور کبھی روغن
بکری کے دودھ کے ساتھ یا عورت کے دودھ کے ساتھ ملنا چاہیے لیکن اول جبکہ علاج شروع کرین قوت
دہندہ چیزین ملنی چاہئین جیسے ہلیلہ اور مازو سرکہ مین جوش دیکر اور جسوقت کہ خشکی غالبہ کرے تو کوئی روغن
عورت کے دودھ مین ملاکر ناک مین ٹپکائین اور جب مجذوم کو متلی عارض ہو وے قے کرا دین مگر قے سے پہلے حمام
کرائین اور جب وہ حمام سے نکلے ایک ساعت دم لے پھر تدبیر قے کی کرے مرغ کا پر حلق مین ڈالکر تاکہ مقصود
حاصل ہو اوسکے بعد شراب افسنتین نوش کرنی چاہیے اور استفراغ او متواتر تنقیہ کے بعد روغن بادام و مین عصیر
انگور تر کے ساتھ اور جاننا چاہیے کہ پسینہ لانا اور حمام مین لیجاکر اوسکے بدن پر تحلیل کنندہ دوائین طلا کرنا

پھل بہت ہون اور بیج اوسکا سیاہ اور بہ تو اندر سے زرد

ہو وہ سم قاتل ہے اور

بہت رنگین اور سفید بھی ہوتا ہے لیکن بہت نادر اور

۱۲

علاج اس علت کا ہر اور تحلیل کنندہ دوائین یہ ہین آٹا میتھی کا اور آٹا باقلا کا اور بورہ اور اشنان سبکو برابر
لیکر ملائین اور حمام مین طلا کرین صفت دواے دیگر میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی لیکر اور قدرے بورہ ارمنی
اوسمین ملا کر طلا کرین یا گندھک پیسکر اور علک اسلاج سرکہ مین گھسکر طلا کرین اور یا میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی
اور قدرے بورہ لیکر اور روغن شبت اور آب شبت ملا کر اوس جسم پر ملین یا چونا اور بیخ حماض اور نمک ارمنی
سوختہ لیوین اور اوسمین قدرے بورہ ملائین اور سبکو گوندھکر طلا کرین صفت دواے دیگر میتھی
جوش کرین اور قدرے صابون گھولکر جسم جذام والے کا اوس سے دھووین اور عاقرقرحا اور سونٹھ
اور خردل یعنی رائی اور چھتر اور پودینہ اور حب الغار اور فلفل اور دار فلفل یہ سب دوائین تحلیل کنندہ
ہین حمام کے اندر طلا کرنا اور دوسری دواؤن کے ساتھ مفاصل پر ضماد اونکا سودمند ہے اور تریاق فاروق
اور شلیثا طلا کرنا بہت نافع ہے اور وہ معجونین جو اس بیماری مین دینی چاہئین بہتر سب سے تریاق فاروق
ہی اور تریاق اربع اور قرص افعی کہ تریاق فاروق مین کام آتا ہے نہایت مفید ہے ساتھ ماء الجبن کے
شلیثا تین تولہ کے ساتھ اور اقراص عنصل بھی نافع ہے اور گوشت افعی اور وہ دوائین جنمین افعی کا گوشت ہو
سودمند ہے اور اس غرض کے لیے وہ افعی چاہیے کہ جسکا مسکن شورہ زار زمین نہو اور پانی بھی اوس کے
نزدیک نہو کیونکہ وہ افعی چاہیے کہ جسکا مسکن شورہ زار زمین ہو بہت پیاس پیدا کرتا ہے اور ہلاکت کی نوبت
پہونچاتا ہے اور وہ افعی جو پانی کے قریب رہتا ہے اوس سے منفعت کم متصور ہے بالجملہ بہتر افعی وہ ہے
جو پہاڑون مین رہتا ہے اور رنگ سفید رکھتا ہے اور بہتر افعی کی علامت یہ ہی ہے کہ سر اور دم اوسکی ایکبارگی
قطع کرین اگر اوسمین سے خون بہت جاری ہو اور بہت دیر تک تڑپے تو جاننا چاہیے کہ یہ افعی اس مطلب کے لیے
نیک ہے اور اگر جلد مر جاوے اور تھوڑے دیر پھڑپھڑا کر رہجاوے اور اوسمین سے بہت خون جاری ہو تو جاننا چاہیے

کہ یہ افعی ضعیف اور بے منفعت ہو پس بخوبی تحقیق کرکے جو افعی کہ بہتر ہو کاٹ کر اور گوشت اوسکا پاک کرکے
پکائیں اور شوربا اوسکا بھی مفید ہے صفت شوربائے افعی گوشت افعی کا پاک کریں اور نخود و شبت اور
گندنا اور قدرے نمک اور لہسن کے ساتھ بہت پانی میں پکائیں کہ مہرا ہوجاوے پس ہڈیاں اوسمیں سے دور کریں
اور روٹی میدہ کی شوربائے مذکور میں بھگو دیں وہ روٹی کے ٹکڑے اس بیمار کو کھلائیں اور شوربا پلائیں اور
گوشت بھی اوسکا تھوڑا سا کھلائیں اور اگر منظور ہو کہ یہ شوربا مزہ دار رہے تو کبوتر بچہ اوسمیں پکائیں اور روٹی
کے ٹکڑے بھگو کر بدستور کھلائیں اور منفعت اس طبیخ کی جلد ظاہر نہیں ہوتی ہے بلکہ اول چند روز عقل
زائل رہتی ہے پھر شفا حاصل ہوتی ہے اور نشان ظاہر ہونے اس طریق کی منفعت کا اور وقت موقوف
کرنے اس غذا کا یہ ہے کہ بدن بیمار کا متورم ہوجاوے اور منتفخ ہو یعنی پھول جاوے پھر ممکن ہے کہ عقل بھی
زائل ہو اور رفتہ رفتہ کھال بھی اوتر جاوے پھر صحت حاصل ہو اور اگر یہ جوشاندہ افعی کا تناول کریں اور
انتفاخ ظاہر نہو تو ضرور ہے کہ دوسری مرتبہ وہی جوشاندہ تیار کریں اور چند روز تناول فرمائیں اور بعض
طبیبوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر مارسیاہ کہ جسکو عربی میں اسود سالخ کہتے ہیں پکڑیں اور مارکر خاک میں دبائیں
یہانتک کہ اوسمیں کیڑے پڑجائیں پھر اوسکو مع کرم باہر نکالیں اور خشک کرکے پیسیں پس جس آدمی کو کہ علت
جذام کی نہایت سخت ہو تو ساڑھے تین ماشہ اوسمیں سے شراب عسلی کے ساتھ تین دن برابر کھلائیں اور
طبیخ اسود سالخ طلا کرنا سودمند ہے صفت طبیخ اسود سالخ اسود سالخ یعنی مارسیاہ کو ماریں اور پاک
کریں اور دیگ میں ڈال کر چوبیس تولہ سرکہ شراب کا شامل کرکے اور آب [illegible] بھر کر آگ پر رکھیں اور خوب
پکائیں کہ مہرا ہوجاوے پھر صاف کریں اول ریش اور سر کے بال مجذوم کے مونڈیں اوسکے بعد تین دن یہ طبیخ
طلا کریں اور نیز لازم ہے کہ وہ دوائیں جسمیں گوشت افعی ہو اکثر دیتے رہیں اور درمیان مرض میں یہ طبیخ طلا کریں
تاکہ خراب کھال گر پڑے اور نئی کھال جمے اور بہتر گوشت پیدا ہو اور زیتون کا روغن جسمیں افعی کا گوشت پکایا ہو
اوسکے بدن پر ملنا نہایت سود ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بدن میں جذام والے کے خشکی غلبہ کرتی ہے اوسمیں
چاہیے کہ اس قسم کے طلا جو تری بڑھانے والے ہوں اور گرمی میں معتدل ہوں استعمال فرمائیں حکایت
اگلے زمانہ کے طبیب حکایت کرتے ہیں کہ ایک شخص چند معماروں سے مکان تعمیر کراتا تھا کسی دن کھانے کے وقت
سے پیشتر ایک کاسہ جغرات کا معماروں کو بھیجا ایک معمار نے وہ لیکر دیوار کے نیچے رکھدیا جب سب کام سے فارغ
ہوچکے طعام حاضر ہوا معماروں نے طعام سے پیشتر وہ کاسہ جغرات کا اوٹھایا اوس وقت دیکھا کہ قریب اوس
کاسہ کے دو سانپ مرے پڑے ہیں اونکو یہ حال دیکھ کر توہم ہوا اور چاہا کہ سب جغرات پھینکدیں اوسیوقت ایک آدمی
ہمسائے میں سے یہ خبر سنکر آیا اور معماروں سے بمنت کہنے لگا کہ یہ جغرات زمین پر نہ ڈالو مجھی کو حوالہ کرو اوسنے کھا لیا

وہ بولا کہ ایک شخص میرے عزیزون مین سے ہے اور بہت مدت سے جذام کی بیماری مین مبتلا ہے سب عزیز و اقربا
اوسکے معالجے سے مایوس ہوکر بیٹھ رہے ہین اور ہمیشہ رنجیدہ اور پراگندہ خاطر رہتے ہین اور وہ بیمار بھی عاجز
آگیا ہے مین یہ چاہتا ہون کہ جزرات کا اوسے جا کر پلاؤن گا اس ترکیب سے کہ وہ نہ سمجھے بیمارون نے یہ سنکر وہ
جزرات اوسکے حوالہ کیا وہ مجذوم کے پاس لے گیا جب لگا ہ اوسکی اوسپر پڑی خشکی اور تشنگی کہ اوسپر غالب تھی
اور نہایت بیقرار تھا کا سنہ جزرات کا یکبارگی پی گیا اور وہان سے جنگل کیطرف نکل گیا دوسرے دن جنگل
ہی مین بدن اوسکا پھولا اور رفتہ رفتہ ورم کے غلبہ سے سر سے پاؤن تک سوج گیا چند روز تک اسی حالت مین
پڑا رہا ساتوین روز ہوش آیا اور ورم بھی موقوف ہوگیا اور دست پے در پے بکثرت جاری ہوئے یہانتک کہ
تحلیل مادہ جذام کا اوسکے جسم سے نکل گیا اور وہ صحیح و سالم اپنے مکان پر آیا دوسری حکایت اسیطرح
اگلے حکیمون نے یہ حکایت بھی بیان کی ہے کہ اوسی زمانہ کے لوگون مین سے اکثر لوگون کو علت جذام کی عارض
ہوئی تھی اور ایک ہی شہر مین بہت لوگون کو اس علت نے گھیرا تھا صحیح سالم آدمی خوف کرتے تھے اور اونکی صحبت
سے بچتے تھے اس اندیشہ سے کہ یہ بیماری متعدی ہے مبادا ہمارے جسم مین سرایت کرے آخر تنگ آکر یہ صلاح
ٹھہری کہ اس شہر مین جتنے جذام والے ہین سب جنگلون کو نکل جائین ہرگز اون مین سے کوئی شخص آبادی مین
نہ رہنے پائے چنانچہ تاکید سے رہنے والے اس شہر کی سب مجذوم صحرا کی طرف نکل گئے اوس جنگل مین ایک درخت پر دو
سانپ باہم ملے ہوئے لٹک رہے تھے اسی وقت وہ دونون سانپ بھی گرے اور اوس درخت کے نیچے ایک چشمہ
پانی کا تھا وہ دونون سانپ اوس پانی مین گرتے ہی مر گئے حکما لکھتے ہین کہ وہ دونون سانپ بیشک افعی
تھے القصہ یہ لوگ مجذوم جو جنگلون مین جا پڑے تھے کسیکو اونمین سے پیاس غالب ہوئی اوٹھا اور ہر طرف
پانی ڈھونڈھنے لگا تلاش کرتے کرتے آخر اس چشمہ پر پہونچا اور بیٹھ کر خوب پانی پیا اور اوس شب وہین
سو رہا صبح کو دست آنے شروع ہوگئے اور ورم نے غلبہ کیا یہانتک کہ تمام جسم سوج گیا اور بیہوش ہوکر
گر پڑا ایک ہفتہ کے بعد جب ہوش مین آیا اوٹھا اور صحرا مین برگ خبازی اور لبلاب کھانا شروع کیا اوس
قوم سے بعض آدمی جو اوسکے پاس پہونچے بغور پہچانا اور تعجب کیا کہ یہ کسطرح اچھا ہوگیا آخر اوس سے پوچھا
کہ تونے کیا علاج کیا جو تو ایسا ہوگیا ہے کسطرح اس بلا بیدرمان سے رہائی پائی اوسنے جواب دیا کہ مین نے
ہرگز کچھ علاج نہین کیا اور نہ کسی نے مجھکو کوئی دوا دی قدرت خدا سے اچھا ہوا ہون سارا حال گذرا ہوا
مفصل کہدیا سب مجذوم لوگون نے بہت سوال کیا کہ ہمکو بھی وہین لے چل وہ اوسی وقت سب کو ہمراہ لیکر

محکم ہو ولیکن وہ لوگ کہ جنکی علت نہایت محکم ہو اونکی نہ فصد کھولنی چاہیے اور نہ کوئی قوی مسہل دین اسوجہ سے
کہ فصد لینے اور مسہل قوی دینے سے مادہ علت کا اونکے جسم مین متحرک ہوگا اور بدن اونکا پاک ہونے نہ پائیگا البتہ چاہیے
کہ باہستگی طبع کو نرم کرین یہانتک کہ رفتہ رفتہ مواد آنتون کی طرف سیلان کرے اور خارج بدن پر تحلیل کنندہ دوائین
ملین اور موافق شربتون سے بعض یہ ہین جواب مذکور ہوتے ہین سرکہ ساڑھے چار تولہ عصارہ کرنب صحرائی نو تولہ لیکر
سبکو ملائین صبح اور شام بیمار کو پلایا کرین صفت شربت دیگر برادہ ہاتھی دانت کا دس قیراط لیکر نو تولہ شیر
اور روغن گاو مین ملائین اور چند روز بیمار کو پلائین صفت شربت دیگر عنصل دس قیراط لیکر یا عسل مقوم
مین گوندہین اور اکثر بیمار کو چٹائین صفت شربت دیگر زیرہ کرمانی ساڑھے سترہ ماشہ لیکر کوٹین اور عسل
مقوم مین گوندھکر مجذوم کو چٹائین اور پودینہ کا عصارہ بھی سودمند ہے اور ماہی شور کبھی کبھی بزبیل دوا
کھانا سودمند ہے اور اس بیماری والے کو شور اور تیز سب چیزین نقصان پہونچاتی ہین اگر بسہولت کہ قے کرانی
منظور ہو تو بزبیل دوا ایسی چیزون کا کھلانا روا ہے صفت دوائے مرکب کہ ہندی طبیبون نے ترتیب
دی ہے اور بارہا امتحان مین لائے ہین ہلیلہ سیاہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک تین تولہ دار فلفل ساڑھے
سترہ ماشہ بابش سفید پوست گیارہ ماشہ سبکو کوٹکر ملائین پہر ان دواؤن کو گاے کے گھی پگھلے ہوئے
مین چرب کرین اور شہد مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہے بعد تنقیہ کے یعنی جبکہ
بدن کو انواع استفراغ سے پاک کرچکے ہون یہ دوا دین مگر اسی دوا کی خوراک کی برابر دوالمسک ملاکر کھلانا بہت
بہتر ہے صفت معجون دیگر کہ ہندی علما نے اپنے بادشاہون کے لیے ترتیب دی تھی جذام اور برص اور جرب
اور داد اور خشک خارش اور پرانی تر خارش کو نفع بخشتی ہے اور عقل بڑہاتی ہے اور نسیان کو دور کرتی ہے
ہلیلہ بلیلہ آملہ اور شیطرج ہندی ہر ایک ساڑھے سات تولہ جائفل اور چھوٹی الایچی اور قشور کندر اور
سورد اور فوہ یعنی مجیٹھ اور فلفل اور دار فلفل اور فلفلمویہ اور نارمشک اور کندش اور عصارہ افتیل
اور عصارہ ہزار اسفند اور ساذج ہندی یعنی تیزپات ہر ایک تین تولہ بسبّس ارزق ڈیڑھ تولہ

عنصل لغت عربی ہے اوسکو یونانی مین اسقیل اور عنقال اور اسقیلا اور فارسی [illegible] پیاز دشتی اور پیاز موش [illegible] … [illegible]

فانیذ جرمانی ڈیڑھ رطل یعنی ڈیڑھ سیر فانیذ بغدادی یا فانیذ شکری اڑھائی من طبی لیکر نیم کوفتہ کرین اور آگ پر رکھین کہ شہد کا سا قوام ہوجاے پھر سب دوائین اور بعصارے اور ہزار اسفند اوسمین گوندھکر بنادق تیار کرین ایک ایک دینار کی برابر ہیں ایک بندق اوسمین سے ہرصبح مجذوم کو کھلائین صفت معجون دیگر اس معجون کو معجون سلاخہ کہتے ہین جذام کو اور تاوقت سفید بال ہوجانے کو اور پلکون کے گرنے کو اور ضیق النفس اور خفقان کو اور استسقا اور یرقان اور باسور اور سقوط اشتہا اور ریش کہن اور خارشش اور پرانے پستون کو مفید ہے اور اوس آدمی کو کہ جسکی اولاد نہوتی ہو نہایت سودمند ہے اور بوڑھون کو جوانی کیطرف پھیر لاتی ہے لیکن سلاخہ دوسو ساٹھ دینار صاف کیا اور دھویا ہوا اور سلاخہ بول بزکوہی کا ہے کہ سنگ اوسکی وجہ سے چرب اور سیاہ ہوجاتا ہے اور بلیلہ بلیلہ آملہ اور قاقلہ اور دارفلفل اور چھوٹی الایچی اور جاوتری اور اگر خام اور بالچھڑ اور کارہ اور انکا ست اور بنسلوچن اور ہر ایک کابلی ہر ایک ڈیڑھ تولہ گوگل دوسو ساٹھ دینار شکر طبرزد ایک سو بیس دینار اقرہ اور طلا اور مس یعنی تانبہ اور نرم لوہا اور آہن فولاد اور سیسہ یعنی سیسہ ہر ایک آٹھ درم دینار سنگ اول پیسکر بچولوہا اور وغیرہ مین ملائین باقی دوسری دواؤن کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی مین چرب کرین اور شہد مین گوندھین کہ وزن شہد کا ارسٹھ دینار ہو پہلا اس دوا کو ساڑھے چار ماشہ شیر یا آب گرم کے ساتھ تناول کرین فولاد جلانے کی ترکیب اول فولاد کو لیکر صاف کرین پھر بلیلہ بلیلہ آملہ برابر وزن لیکر جتنا کہ جوالتا سبکو پانی مین پکائین اور صاف کرکے پانی اوسکا تانبے کی دیگ مین ڈالین اور آگ پر رکھین اوسکے بعد فولاد کے صفائح خوب گرم کرین کہ آگ مین تیز ہوکر سرخ ہوجائین اس پانی مین ڈالین اکیس مرتبہ اسیطرح عمل مین لائین بس جسقدر فولاد سے اس پانی مین کہ بیٹھا ہو حاصل کرین اور آٹھ مثقال اوسمین سے ایک کمہار رکھین پھر وہی پانی دیگ مین ڈالکر آگ پر رکھین اور نرم لوہے کو آگ مین سرخ کرکے اس پانی مین ڈالین اور

اکیس مرتبہ اوسکو بھی اسیطرح آگ مین سرخ کر کرکے پانی مین بجھائین اور اوس پانی کو چھانین پس جسقدر اوس لوہے سے پانی مین بیٹھا ہو آٹھ مثقال حاصل کرین اور نگاہ رکھین اور مس یعنی تانبہ کو بھی اسیطرح کرین اور نگاہ رکھین آٹھ مثقال اور چاندی پاکیزہ لیکر سوہان سے رگڑین اور اوسکو کفچہ آہنی مین نمک کے پانی کے ساتھ پکائین کہ سوختہ ہو جاوے اور اگر بخوبی سوختہ نہوئے تو ایک دانگ گندھک اوسمین ڈالین کہ سب چاندی جل جاے آٹھ مثقال اوسمین سے بھی حاصل کرکے نگاہ رکھین اور طلاے خالص آٹھ مثقال سوہان سے رگڑکر اور ایک مثقال سرب یعنی سیسہ سوہان سے رگڑکر اوسمین ملائین اور آگ پر گلائین اور پھر سوہان سے رگڑین اوسکے بعد کفچہ آہنی مین رکھکر نمک کے پانی کے ساتھ جوش دین کہ پانی جلجاے اور سونا اور سیسہ رہجاے پھر ہاون مین ڈالکر کوٹین کہ خاک کی مانند باریک ہو پھر سب کو باہم دیگر ملائین اور باقی دوسری دواؤن کو بھی شامل کرین **سلاخہ صاف کرنے کی ترکیب** لیوین آب خشک اور بول گاو اور سلاخہ پر ڈالین اسقدر کہ اوسکے اوپر ٹھہرا رہے ایک گھنٹہ دھوپ مین رکھین پھر ہاتھ سے خوب ملین اور صاف کرین اور تین دن دھوپ مین رکھین پھر نکالکر صاف کرین اور ثقل غلیظ جو اوس سے حاصل ہو دوسری مرتبہ پھر اوسپر تازہ بول گاو اور آب خشک ڈالین اور دھوپ مین رکھین اور چھانین تین بار یہی تدبیر کرین پس وہ ثقل غلیظ اکیس روز تک دھوپ مین رہنے دین کہ شہد کی طرح گاڑھا اور سیاہ ہو جاے **صفت معجون سلاخہ** سلاخہ پاکیزہ ایک جزو گوگل چار جزو لیوین اور دونون کی برابر شہد خالص اور شہد کے برابر شکر سفید اور شہد سے ڈیوڑھا گاے کا گھی پس اول گوگل کو کوٹین اور سبکو باہم گوندھکر کانچ کے برتن مین رکھہ چھوڑین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شیر تازہ گاو نیمگرم کے ساتھ تناول فرمائین **صفت دواے دیگر** ہلیلہ سیاہ اور بلیلہ اور سونٹھہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ اجواین ساڑھے سترہ ماشہ مینگ خوشبودار ساڑھے دس ماشہ مویز منقی نیم من طبی سب دواؤن کو بقدر مناسب پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے نچوڑکر چھانین اور شہد خالص بقدر ضرورت اوسمین ملائین اور اوسمین سے بیمار کو کھلائین پھر اوس وقت بدن اوسکا گاے کے گھی سے چرب کرین اور دھوپ مین بٹھائین کہ پسینہ جاری ہو اور اگر اوسمین قوت دیکھین تو حکم دین کہ ستر قدم چلے اور کبھی بائین کروٹ پر اور کبھی داہنی کروٹ پر اور کبھی چت اور کبھی اوندھا لیٹے اور ہر طرف لوٹے پوٹے اور روٹی بقدر مناسب شہد کے ساتھ کھلائین سات دن تک یہ دوا اسیطرح دیوین اور ابو عبیدہ جرجانی

قانون کے ترجمہ مین پنیر اور شہد لکھتا ہے اور مین گمان کرتا ہون کہ وہ غلط کہتا ہے کیونکہ قانون مین انجیر
اور شہد لکھا ہوا ہے اوسنے مارالجبن و العسل پڑھا ہے اور یہ شک اسلیے مجکو ہوتا ہے کہ اوسنے قانون کے
اکثر مشکل الفاظ کو بدون ترجمہ بدستور نقل کردیا ہے اور اکثر مقامات کو جو زائد شرح کے لائق تھے یہ سمجھکر
کہ ترجمہ بدون شرح کے مفہوم نہوگا بلا ترجمہ ویسے ہی چھوڑ دیا ہے پس جو شخص کہ ابو عبیدہ کے ترجمہ کو اصل
قانون سے مقابلہ کرے اس حال سے بخوبی واقف ہو **صفت طلا** سے مار جسکو اسود سالخ کہتے ہین
مار اسود سالخ مار کرتا نبہ کی دیگ مین ڈالین اور چوبیس[۲۴] تولہ سرکہ ترش اور چھہ تولہ شیطرج تر اور چھہ تولہ نمک لوف[۱۲]
سبکو لیکر اور دیگ مین بھر کر کہ بھرا ہوجاے جسوقت سانپ کی ہڈیان گوشت سے علحدہ ہون چھانین اور
ثفل اوسکا کانچ کے برتن مین رکھ چھوڑین پس حاجت کے وقت اول سر اور ابرو کے بال صاحب داء الثعلب
کے مونڈین اور تین دن یہ دوا طلا کرین نہایت سود مند ہے **صفت طلا** دیگر ہلیلہ سوختہ اور بازو
لیکر دونون کو پیسین اور سرکہ مین طلا کرین **صفت طلا** دیگر مویزج اور فلفل سیاہ اور آہک صاف
کیا ہوا برابر وزن لیکر روغن زیتون مین جوش دین اور طلا کرین لیکن پہلے اوس مقام کو طبیخ عوسج سے
دھو لیوین پھر یہ دوا طلا کرین اور غذا صاحب علت کی نان جو ین پاکیزہ چاہیے یا نان گندم و سبوس مچھلی یا
مرغ کے شوربا سے گوشت مین بھگو کر اور ماہی شور بھی کبھی کبھی اوسے کھلائین خصوصا جبکہ سے کرائی
یا مسہل دینا منظور ہوا در کرنب بالخاصیت سود مند ہے اور روغنی شیر در شہد کے ساتھ نافع ہے اور انجیر
اور اخروٹ اور مویز منقی اور مغز بادام بریان اور تخم معصفر اور چلغوزہ موافق ہے اور کھانا باندازہ
ہضم کھلانا چاہیے اور جسوقت کہ علت ساکن ہوا اگر شراب رقیق تازہ لطیف معتدل یہ بیمار نوش کرے
تو بہت نفع دے گی اور شراب کہن کسی حال مین نہ دینی چاہیے واللہ عالم گفتار پانچوین سالوین
کتاب سی جراحات کی تفصیل مین ہے یعنی اون زخمون کے بیان مین ہے
جو تلوار اور برچھی اور تیر اور خنجر وغیرہ سے جسم پر عارض ہون اور اس
گفتار کے نو باب مین باب پہلا پانچوین گفتار سے سالوین کتاب کے اقسام

جراحت مین ہے جاننا چاہیے کہ جراحت دس طرح کی ہوا کرتی ہے ایک وہ زخم کہ جسکا
شگاف راست ہو دوسرے وہ زخم کہ جسکا شگاف گرد ہو تیسری قسم وہ زخم ہے جو پہلو دار ہو
اور ہر طرف سے کنارے اوسکے ہوئے ہون چوتھی قسم وہ جراحت ہے کہ جس پر سے گوشت
اوڑ گیا ہو پانچوین وہ زخم جو بہت گہرا ہو اور غور یعنے گہراو اوسکا دور تک ہو اور انتہا گہراو
کی بظاہر معلوم نہو سکتی ہو چھٹے وہ زخم ہے کہ جسکا گہراو بخوبی ظاہر ہو ساتوین وہ جراحت
کہ جسکا گوشت کوفتہ ہو گیا ہو اور خون اوسکے اجزا مین جمع ہو گیا ہو اور آٹھوین وہ زخم ہے
جو ورم پیدا کرے نوین وہ جراحت ہے جو ظاہر بدن سے باطن کی طرف پہونچے دسوین وہ
زخم ہے جسکا شگاف ہڈی تک پہونچے اور معلوم کرنا کہ بعض اعضا ایسے ہین کہ زخم کا تحمل
نہین کر سکتے اگر کوئی زخم اونپر پہونچے تو انسان شاذ و نادر ہی جانبر ہوئے اونہین سے دماغ
ہے اور گردہ اور مثانہ اور روده باریک اور لکھا ہے کہ جگر کا زخم بھی خطرناک ہوا کرتا ہے
لیکن بہ نسبت اور جگہ کے زخمون کے یہ زخم باسلامت ہوتا ہے اور دل کسی حال مین جراحت کا
متحمل نہین ہوتا اور زخم اوسکا کچھہ بھی مہلت نہین دیتا اور جو زخم کہ پٹھے پر یا عضلہ کے کنارے
پر پڑے وہ بھی خطرناک ہے کہ اوسکے اثر سے رنگ چہرہ کا متغیر ہو جاتا ہے اور تشنج اور قوت ساقط
ہوتی ہے اور غشی اور تشنج اور اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہے اور آدمی صحت سے علاج قبول نکرنے
کے سبب سے مایوس ہو جاتا ہے لیکن تدبیر اوسکی یہ ہے کہ عصب یعنی پٹھے کو چہار سو سے کاٹین
تاکہ وہ عضلہ جو اوس سے پیوستہ ہے فعل عضو کے باطل ہونے کی رضا دیوے اور جس آدمی کے
شکم پر کہ جراحت پہونچے تلی یا جگر یا دست پیدا ہون اور علامت ہلاکت کی نوبت پہونچے اور بعض
طبیبون نے لکھا ہے کہ وہ زخم جو پٹھون اور رگون پر پڑے ہرگز ملتئم نہو یعنی کسیطرح گوشت او پر نہ پہنچے
لیکن کوئی شے لجام کے مانند اوسکے گرد اگرد ظاہر ہو کہ جراحت کے کنارون کو فراہم کرکے نگاہ رکھے

جراحت کا کم متحمل ہوتا ہے اور اوسکا زخم نشان عقل مین اختلاط آنا اور گردہ اور مثانہ اور امعاء دماغ کا
نہین دیتا موت اوسکا زخم کا نشان ہے اور دماغ بھی
العصب و جراحت العروق اور اگر دل مجروح ہو مہلت
وغیرہ تا فذ و جراحت الراس اور جراحت البطن و جراحت
اور غائر اور مرکب اور منفصل المصعہ اور نافذ بباطن
سکے اقسام یہ ہین منعم و کلیم و بسیط اور مسوی الشفاہ
کو بھی جراحت کہتے ہین اور اول مشہور ہے اور جراحت
کہلاتا ہے اور بعض گوشت کے علاوہ اور پردہ کے تفرق اتصال
اور بعضون نے عصب پر بھی بولا ہے کو بلکہ عصب اور رگ کے بعد قرحہ
کو کہتے ہین کہ گوشت مین واقع ہوا اور ابھی
جراحت اوس تفرق اتصال

۱۵

جراحت پر اور جراحت ... اور دل پر اور جگر کا جراحت خوف ہے یعنی ... لیکن اوسمین سلامتی ... عصب اور عضلہ کی جراحت ... خوف ناک ... اور ... بعضے ...

اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ وہ زخم شریان کا ہے جو ملتحم نہین ہوتا اور رگ ہا دیگر کی جراحت ملتحم ہوتی ہے چنانچہ جالینوس لکھتا ہے کہ قیاس سے ممکن ہے کہ رگون کا زخم ملتحم ہو بلکہ شریان کا بھی زخم التحام قبول کرے اور ازروی مشاہدہ بھی دیکھا گیا ہے کہ زخم شریان کا بھی ملتحم ہوگیا لیکن جو زخم شریان کا مین نے دیکھا ہے وہ شریان بہایق کے نیچے کی اور صدغ کی شریان اور پنڈلی کی شریان تھی ان شریانات کو بچشم خود مین نے دیکھا ہے کہ اونکے زخم ملتحم ہوگئے اور جو کچھہ ازروے قیاس کہے یہ ہے کہ استخوان سختی مین اور گوشت نرمی مین متصف ہے اور رگین غیر جہندہ اور رگین جہندہ یعنے شریانات انکی اور اوسکے درمیان مین ہین یعنے سختی اور نرمی مین معتدل ہین پس قیاس مقتضی اس بات کی ہے کہ احوال بھی اونکا بین بین ہو اور کچھہ خلاف نہین ہے کہ استخوان کو دکان ملتحم ہون اور گوشت خود ملتحم ہو پس قیاس کی روسے ثابت ہے کہ رگین اور شریانات جو استخوان سے زیادہ تر نرم ہین التحام قبول کرین خصوصاً اگر رگین نرم ہون اور جراحت کوچک اور اگر جراحت پوست سے کچھہ کم کرے تو شک نہین ہے اس بات مین کہ بدل اوسکا پاوے لیکن عوض اوسکے کوئی ایسی چیز اوگے جو مثل پوست اماس پیدا ہوئی سے ہو ولیکن جو رگین کہ بہت باریک ہین اونپر بھی ممکن ہے کہ شاخین بالیدہ ہون اور اونکے زخم پر اوگین اور جراحات مین سے بعضی ایسی ہین کہ جنمین سے خون بہت جاری ہوتا ہے اور بعضی ایسی ہین کہ اونمین سے کچھہ بھی خون نہین نکلتا ہے اور بعضی ایسی ہین کہ اونمین سے خون باندازہ جاری ہوتا ہے اور اکثر ایسا بھی ہے کہ باندازہ معتدل خون جاری ہونے سے فائدہ ہوتا ہے اسلیے کہ جسوقت قدرے خون نکلے ورم اور تپ اور زہور کا خوف نہین ہوتا اس سبب سے جمیع معالجات سے بہتر یہ علاج ہے کہ تدبیر روکنے ورم کی کرین جیسا کہ ریش اور ورم کے علاج مین سابق مذکور ہوچکا ہے اور اسکے بعد بھی ایک جدا گانہ باب مین بیان کیا جاویگا انشاء اللہ تعالے اور جو خون کہ کم کم جاری ہو اوسکو مدد دینی چاہیے کہ زخم مین کثرت نہ پاوے اور ورم پیدا نکرے اور جس زخم سے کہ بکثرت خون نکلتا ہے اوسکو روکنا چاہیے چنانچہ تدبیر روکنے اور بند کرنے خون کی جداگانہ باب مین بیان کی گئی ہے کہ آیندہ واضح ہوگی باب دوسرا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کا اوس زخم کے بیان مین ہے کہ جسکا شگاف راست ہو اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جس زخم کا شگاف راست اور نیا ہو اور اوس مقام پر سے کچھہ گوشت دور ہوا ہو تو اوسکو جلد درست کرنا

اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ اول زخم کے کنارے باہم ملائین اور گدی رکھکر پٹی مضبوط باندھین اور حفاظت
کرین کہ زخم کے اندر کوئی چیز پڑنے نپائے جیسے بال اور روغن وغیرہ کیونکہ اسیطرح کی چیزون سے اگر کچھ پڑجائیگا
تو زخم دیر مین اچھا ہوگا اور ایک زمانہ تک اوسکا فساد رہیگا اور وہ غذائین اور وہ شربت جو بدن مین خون
زیادہ کرتی ہین اونکے پرہیز کرنا واجب ہی تاکہ زخم ورم قبول نکرے اور جلد اچھا ہوجاوے اور بغیر باندھنے
کے دوسری علاج کی حاجت نپڑے اور دوسری تدبیرین جو ورم روکنے کے واسطے عمل مین لاتے ہین یہ ہین
کہ کپڑے کا ٹکڑا سرکہ اور گلاب مین تر کرین اور زخم کے گرداگرد رکھین اور اس معاملہ مین اس سے زیادہ
سودمند کوئی دوا نہین ہے کہ انار ترش اور شیرین کو شراب قابض مین پکائین اور اوسکو کوٹکر زخم پر
لگائین ورم کو روکے گا اور موجود ورم کو دور کریگا اور یہ منفعت ان تدبیرون کی اوسوقت ظاہر ہوتی ہے
کہ جب دیکھین کہ اگر فصد کا موقع ہے اول فصد کرین اور خون مخالف کی طرف کھینچین اور کسیقدر کم کرین
اور اگر مسہل کی حاجت ہو مسہل دین **باب تیسرا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کا اون**
زخمون کے بیان مین ہے جو گرد اور ناہموار ہون اور زاویہ رکھتے ہون اور اونکے
علاج مین جاننا چاہیے کہ وہ زخم گرد ہون اور ناہموار یا گوشہ دار ہون یا نہایت بزرگ ہون اور
پوست یا گوشت کچھ دور ہوگیا ہو یا غور یعنے گہرا ور کھین پس اگر غور زخم کا راست ہو اور گوشت مین ہو
اور جراحت تازہ ہو تو اسطرحکے زخم کو خشک تیار سے باندھین اسطور سے کہ منہ زخم کے غور پر ہو تاکہ کوئی مادہ
اوسمین جمع نہونے پائے اور وہ شرطین جو ریش باندھنے مین بیان کی گئی ہین اونکا لحاظ جراحت باندھنے
مین بھی کرنا چاہیے اور تازہ سب زخمون کو جو خشک بند کرین دو دن یا تین دن باندھے رکھین کہ اس عرصہ
کے بعد زخم بستہ ہوجائیگا اوس وقت پٹی کھولین اور اگر پٹی کھولکر پھر باندھین اور دو دن یا تین دن اور
بستہ رکھین تو بہتر اور مناسب ہوگا کہ زخم بخوبی اسکا کام پائیگا اور اگر زخم ناہموار ہو اور نیز اوسکا غور یعنی
گہراؤ بڑھ جاوے اور اس بات کی احتیاج ہو کہ اوسے چیرین تو بیشک شگاف دینا چاہیے اور اوس زخم کو
کشادہ کرنا چاہیے اور یہ احتیاج کہنہ جراحت مین ہو تو اوسکو چیرنا چاہیے بلکہ اوسکا علاج وہ کرین جو قرحہ
کے باب مین بیان کیا گیا ہے پس سمجھنا کہ جراحت بزرگ ہو یعنی زخم بڑا ہو تو ایسی صورت مین اوس
عضو کو کہ جسپر وہ زخم ہے کاٹ ڈالین اور بدن سے بالکل جدا کرین اور اگر زخم بہت گہرا ہو اور سر اوسکا
تنگ تو اوسکو چھوڑنا چاہیے کہ سر اوسکا بستہ ہو اور پیپ زخم کے اندر جمع ہو بلکہ اوس زخم کے سر پر ایک ٹکڑا
پرانا روئی کا رکھین کہ وہ گوشت جمنے کو مانع ہو اور اگر حاجت پڑے تو روئی کے ٹکڑے کو روغن گل یا روغن
زیتون مین تر کرین اور جراحت کے سر پر رکھین تاکہ وہی فعل کرے یعنی گوشت جمنے نہ دے اور زخم بھرنے

کی دوائین اور اندمال کے مرہم جو زخمون کے علاج مین کام مین لائین پلیتہ پر لگائین اور بتی اوسمین آلودہ کرین اور زخم کے اندر رکھین اور ہر روز پلیتہ خورد یعنی چھوٹی بتی رکھتے رہین کمتر اوس سے کہ پہلے رکھی ہو یعنے جسقدر زخم گھٹتا جاے موافق اوسکے گہراو کے مقدار بتی کی بھی کم کرتے جائین اور پرانی روئی کتان کے کنگھی مین سنگو کر سر جراحت پر رکھتے رہین اوس وقت تک کہ زخم کے گہراو سے گوشت اوبھر کر کنارے تک آجائے اور کچھ بھی غور یعنے گہراو نرہے کیونکہ گہراو باقی رہ جانے سے اندیشہ زیادتی تباہی کا ہے اور جس زخم کو کہ مشرح شگاف دیا چاہین تو وہ شرطین بجا لائین جو ریش یعنی پھوڑا پھنسی کے شگاف مین لکھے گئے ہین اور جاننا چاہیے کہ جراحت پر اس غرض سے شگاف دینے کی حاجت پڑتی ہے تاکہ زخم کے غور مین کوئی چیز نرہجاے کیونکہ شگاف اگر ندیا جاے اور بدستور باندہ دیا جاے اور اوسکے گہراو مین کوئی شے باقی رہ گئی ہو تو بالضرور وہ زخم ورم لے آئیگا اور ریش پیدا کرے گا اور اگر جراحت ناہموار ہو اور گوشہ دار یا قدرے گوشت یا پوست اوس سے جدا ہو گیا ہو اور کنارے زخم کے مل سکتے ہون تو اوسکو دو تین جگہ سینا چاہیے یعنی اوسپر حسب موقع دو یا تین جگہ ٹانکے لگانے چاہیین اوسکے بعد دوائین لگانا اور باندھنا چاہیئے لیکن تری زیادہ کرنے والی دوائین اوس سے دور رکھین اور رادع اور خشک کنندہ دوائین اور رویانندہ یعنی گوشت اوگانے والی چیزین کام مین لائین اور اگر جراحت ایسی ہو کہ اوسکا گوشت کوفتہ ہو یعنے کچل گیا ہو اور خون اجزا گوشت مین جم گیا ہو تو اوسکو روانندہ اور تحلیل کنندہ دواون سے نرم رکھنا چاہیے اور مستعمل کرین کہ خشک کنندہ اور زوانندہ دوائین جو اوسپر استعمال فرمائین خشکی مین معتدل ہوا چاہیین اسلیے کہ جو دوا کہ نہایت خشک کنندہ ہوگی تو اوس غذا کو جو اوس مقام پر پہونچنے گی خراب کردیگی

اور اس تدابیر مین شایستگی اس بات کی ہے کی گوشت بہتر جما دے اور اگر کوئی دوا نہایت زدانیدہ
ہو گی تو مادہ کو رقیق اور سیال کر دے گی اور گوشت کو مادہ کو نیست اور نابود کرے گی بالجملہ وہ دوائین
اسجگہہ استعمال کرنی چاہیین جو خشکی اور زدانیدگی کی قوت مین معتدل ہون تاکہ رطوبت فزونی کو نیست و
نابود کر دین اور خون باقی کو گوشت بنا دین اور کیفیت دواؤن کی سردی اور گرمی مین لایق مزاج
مجروح اور موافق مزاج فصل سال کے ہونی چاہیئے اور وہ دوائین جو جراحت کو ملتحم کرین یعنی زخم
مین گوشت جما دین خشک کنندہ چاہیین کہ جنہین قوت زدانیدگی کی کچھ نہو اسلیے کہ مقصود اس جگہہ
اون دواؤن سے یہ ہے جو خون کا قوام مرشیم دو شانندہ کے مانند کر دین پس اس غرض کے لیے
ایسی دوائین دیجاتی ہین جنمین خشکی اور قبض کی قوت زیادہ ہو اور روانندگی کی قوت کچھ نہو لیکن اگر
زخم پر گوشت ہو تو دوائین اسطرحکی اوسپر استعمال فرمائین یعنے برگ درخت صنوبر سرکہ ممزوج مین
یا انگوری شراب مین پکا کر اور مازوے سبز اور انار پوست اور اقاقیا مغسول اور لسان الحمل یعنے
بارتنگ خشک کرکے اور حجر الدم مغسول ان سب دواؤنکو لیکر اوسمین ملائین اور زخم پر لگائین یہ دوا
جراحت کو چاک یعنی چھوٹی زخم پر گوشت جلدی جما دے گی اور جلد اچھا کر دے گی اور حجر الدم شادنج
عدسی کو کہتے ہین پس جب اس قسم کی دوا لگائین تو اوسکے اوپر اور زخم کے گرد اگرد برگ حماض اور برگ
زند اور برگ کوک اور برگ عوسج اور برگ عليق رکھنے چاہیین اور اگر زخم بہت بڑا ہو تو اوسکے لیے
بہتر نافع ہوتا ہے ... وہ پنیر جو شیر ترش سے حاصل کیا ہو بہت بہتر ہے اور اگر زخم عصب کے
پٹھے پر عارض ہوا ہو تو خراطین پیکر اوسپر چھڑکین سودمند ہوگا اور شیر سوختہ تنہا یا نج سوسن
اوسپر لگانا سودمند ہے پس جو زخم کہ تازہ ہوا اوسکے لیے یہ سب دوائین کفایت کرتی ہین اور اگر زخم
کہنہ ہو تو چرم سوختہ یا اسفیداج ارزیز اوس مرہم روغن کے ساتھہ جو روغن مورد سے تیار کیا ہو اور قلقطار
سوختہ سنجیت کی ساتھہ اور شاطرا شیع شراب کی ساتھہ اور مرکی عصارۂ قنطوریون کے ساتھہ
نافع ہے اور اگر زخم سر پر ہو تو خمیر خشک پیس کر چھڑکنا سودمند ہے اور زراوند مدحرج
اور طول شراب مین پکا کر اور کوٹ کر اور تخم بارتنگ روغن مصطگی مین یا روغن مورد مین
مرہم کرکے اور جاوشیر کی جڑ سرکہ ممزوج کے ساتھہ لگانا سودمند ہے صفت مرہم ہامی زدانیدہ

[illegible]

لیوین کتان کا ٹکڑا پاکیزہ دہویا ہوا اور کوٹین اور سرمہ کے مانند باریک کرین اوسکے بعد روغن زیتون یا روغن ورد ولیکر اوسمین قدرے گندہ بیروزہ پگہلائین اور کتان کا ٹکڑا کوٹا ہوا اوسمین ڈالکر بدستور مرہم تیار کرین کہ اس مرہم کو مرہم کتان کہتے ہین صفت دواے دیگر سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ ہر ایک ایک جزو اور خبث الرصاص اور مازو اور مرکی ہر ایک نیم جزو لیکر سبکو پیسین نرم اور استعمال فرمائین صفت دواے دیگر صدف ابار سوختہ بارہ جزو اور انار خوردنا رسیدہ کہ درخت سے خود بخود گر پڑے اور خشک ہو جاوے اور قلقدیس ہر ایک سولہ جزو سرون گوزن سوختہ اور اقلیمیا اور راتیانج اور سوسن کی جڑ ہر ایک چودہ جزو اور قشار الکندر اور پوست درخت صنوبر ہر ایک چھ جزو اور انار پوست اور سفیدہ کاشغری اور شبت ہر ایک آٹھ جزو اور مازو ایک جزو سبکو لیکر بدستور مرہم تیار کرین اور کام مین لائین اور باقی وہ مرہم اور ذرور کے نسخے جو جراحت کے واسطے کارآمد ہین قرابادین مین انشاء اللہ مذکور ہونگے باب چوتھا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کی اون زخمون کے بیان مین ہے جو ظاہر تن سے باطن کی طرف پہونچین اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیئے کہ اون زخمون مین سے جو ظاہر تن سے باطن کی طرف پہونچین زخم شکم ہے کہ شکم کے عضلے جسکو مراق البطن کہتے ہین کٹ جائین اور آنتین باہر نکل آئین پس ایسے وقت مین چاہیئے کہ روده یعنی آنتون کو اونکی جگہہ پہونچائین یعنی ہاتھ سے دباکر اندر سرکائین پھر زخم پر ٹانکہ لگائین اور جو زخم چھوٹا ہو اور آنت پھول گئی ہو سوٹا سپے کے سبب سے اندر نہ چڑہ سکے تو معلوم کرین کہ اس آنت مین ہوا بہر گئی ہے اور وہ ہوا سے سرد بیرونی ہے کہ اوسمین داخل ہو گئی ہے اور آنت کو پھولا دیا ہے علاج اوسکا دو طریق سے کرنا چاہیئے ایک یہ کہ اول اس بات مین کوشش کرین تاکہ وہ ہوا جو آنت کے اندر ہے تحلیل ہو جاوے دوسرے یہ کہ اگر آنت زخم تنگ ہونے کے سبب سے اندر نجا سکے تو جراحت کو فراخ کرین اور تدبیر تحلیل کرنے ہوا کی یہ ہے

اسکو فلقونیا
اور یونانی
مین ویکیازی
کہتے ہین

کہ اسفنج کا ٹکڑا گرم پانی مین بھگو دین اور نچوڑین تاکہ پانی اوس مین سے نکل جاے اور گرمی اوسمین باقی
رہے اس اسفنج سے تکمید کرین یعنے سینکین یہان تک کہ ہوا او سکے اندر سے بہ سبب گرمی کے تحلیل ہو جاے
اور شراب تالیف سے سینکنا نہایت سود مند ہے کہ اوس سے جلد ہوا تحلیل ہوتی ہے کیونکہ حرارت
شراب کی پانی کی گرمی سے زیادہ تر ہے لیکن اس کام کے لیے شراب قوی اور سیاہ رنگ چاہیے پھر اگر اس
تدبیر سے ہوا تحلیل نہو تو جراحت فراخ کرنی چاہیے اور آنت کو اوسکی جگہہ ہٹانا اور زخم پر ٹانکے لگانا چاہیے
اس طور سے کہ دوری اور نزدیکی زخم سوزن کی معتدل ہو یعنے چندان فراخ بھی نہو کہ رودہ یعنی آنت کو
نگاہ نرکھہ سکے اور چندان تنگ بھی نہو کہ زخمہاے سوزن درہم و برہم ہو جائین اور لازم ہے کہ صفاق اندرونی
کو مراق البطن کے ساتھہ ملاکر نگاہ رکھین اسلیے کہ صفاق عصبانی ہے بدشواری اوسکے ساتھہ ملتحم ہوتا ہے
اور زخم سوزن کا ایسا چاہیے کہ اول سوئی کی نوک اپنی طرف پھیرین اور زخم کے دونون لب ملاکر چھیدین
اور لب مراق تک نوک اوسکی پہونچاکر پھر صفاق کے دونون لب دباکر سوئی پھرائین اور مراق کے دوسرے لب
کے اندر نوک اوسکی داخل کرین اسطور سے کہ ہر بن سوزن کا رخ اپنی طرف رکھین یہانتک کہ تمام جراحت پر
اسی طریق سے ٹانکے لگ جائین اور اگر زخم بہت بڑا ہو تو کوئی دوسرا شخص دونون کنارے جراحت
کے ہاتھہ سے مضبوط پکڑ لیوے اور ٹانکے لگانے والا ٹانکے لگائے اسطور سے کہ وہ دوسرا آدمی زخم کو تھوڑا
تھوڑا چٹکی سے چھوڑتا جاے اور یہ سیتا جاے اور ایسے زخم پر باندھنے کا رفادہ یعنی گدی سہ پہلو
کی مانند مثلث چاہیے یعنی سہ گوشہ اس شکل کی △ جیسا کہ مثلاً جراحت اگر بشکل خط مستقیم ہو
تو دو گدیان ایک خط کی اس طرف اور دوسرے خط کی اوس طرف رکھنی چاہیے تاکہ وہ دونون
گدیان جراحت کے کنارون کو مضبوط ملائے رکھین اور مجروح کو اس شکل پر لٹانا چاہیے کہ آنتون کا
بوجھہ زخم کے مقام سے دور رہے مثلاً اگر زخم داہنی طرف ہو تو میلان اوسکا بائین طرف ہونا چاہیے
اور اگر زخم شکم کے بہت نیچے ہو تو سینہ اوسکا نشیب مین ہونا چاہیے اور اگر زخم شکم کے اوپر کی جانب ہو
تو سینہ بلند تر ہونا چاہیے تاکہ گرانی آنت کی جراحت کے مقام سے دور رہے اور ابتدا مین زخم پر [illegible]
دوائین رکھین پھر زخم کو پٹی سے باندھین اور جسوقت زخم کو باندھ چکین تو اوسکے بعد مناسب ہے کہ ایک ٹکڑا

نماید مرغزی کا لیکر روغن زیتون نیم گرم مین چرب کرین اور مجروح کی قفل ران پر رکھدین پھر اوسکو آہستگی لٹائین اور حقنہ کرین نرم لعابات اور روغنون سے اور اگر زخم کا شگاف آنت پر پہونچا ہو تو شراب سیاہ قابض سے حقنہ تیار کر کے عمل مین لائین لیکن اگر جراحت کا اثر صایم آنت تک پہونچا ہو اور وہ آنت بھی زخمی ہوگئی ہو تو اوسکے علاج سے دست بردار ہونا چاہیے کیونکہ اوسمین امید بہتری کی کسی طرح تصور نہین اسلئے کہ صایم آنت نہایت رقیق ہے اور اوسمین بہ وجوہ اور شرائین بہت ہین اور مزاج اوسکا گرم ہے اور ہمیشہ صفرا جگر سے اوسمین آتا ہے اور اگر زخم نیچے کی آنتون مین پڑے تو علاج بیشک کرنا چاہیے کیونکہ یہ آنتین پُر گوشت ہین اور بہت موٹی ہین اور اگر ثرب باہر نکل آیا ہو تو جسوقت ہوا اوسکو لگے اپنے حال سے متغیر ہو جاسے اور سکڑ جائے تو ایسی حال مین اوسکو اندر کی طرف نہ پلٹین کہ اوسمین بوسیدگی کا اندیشہ ہے بلکہ لازم ہے کہ جسقدر وہ ثرب باہر نکل آتا ہے اور ہوا لگنے سے فسردہ ہوگیا ہے اوسی فوراً کاٹ ڈالین باحتیاط تمام اور اوسکے اوپر زخم بھرنے کی دوائین لگائین چنانچہ روپانندہ مرکب دوائین قرابادین مین آئندہ مذکور ہونگی

باب پانچوان جراحت سے خون بافراط جاری ہونیکے بیان مین

سے اور سبب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سیلان خون کے اسباب چار نوع پر ہین ایک رگون کا منہہ کشادہ ہونا افراط حرارت سے یا بسبب ضعیفی اور ڈھیلی ہونے ایکی رگون کی بناوٹ کے اور نوع دوسری امتلا ہے یعنی پُر ہونا رگون کا خون سے اور تیسری نوع حرکات قویہ ہین یا زور سے چلانا یا بلند مقام سے کودنا اور نوع چوتھی شگافتہ ہونا یعنی کٹنا کسی رگ کا سبب جراحت سے یا کسی مواد کی تیزی سے یا کسی سوزندہ دوا سے کہ رگ کے موہنہ کو جلا دے اور کھا لیوے اور اوسکے سبب سے خون بافراط نکلے اور معلوم کرین کہ جو خون کہ شریان سے سیلان کرے روکنا اوسکا بہت مشکل ہے اسلئے کہ شریان کودنے والی رگ ہے کہ ہمیشہ متحرک رہتی ہے اور حرکتین اوسمین دو طرح کی ہین ایک حرکت انبساط اور دوسری حرکت انقباض لیکن حرکت انقباض منشا رندہ ہے کہ گرم ہوا کو دل سے نکالتی ہے پس جسطور سے کہ ہوا گرم اور سوختہ دل سے اس حرکت کی سبب سے باہر نکلتی ہے اسی طرح خون بھی اسی حرکت کی ذریعہ سے سیلان کرتا ہے اور باہر آتا ہے اس سبب سے رکنا اور بند ہونا اوسکا نہایت دشوار ہوا کرتا ہے اور اگرچہ ممکن ہے کہ شریان کا زخم ملتئم ہو جائے لیکن اس بات سے خالی نہین ہے کہ التیام بدشوار قبول کرے اور بعض شریان کا زخم ایسا بھی ہے کہ ہرگز ملتئم نہو لیکن کوئی چیز لحام کی مانند گرد اوسکے ظاہر ہو کہ زخم کے کنارون کو فراہم

ج ۷

ہم اوسمین ہم پکا سکے ناک کے پانی مین پروردہ کیا ہو اور ساتھ طعام کے کھایا ہو پس اور نہ بعد اوسکا اسوقت مین مقوی معدہ اور دافع اوسکا ہو اور مستغنی اور حابس طبع اور بھی اور مورث نیند ہوا اور لازق کا ہے مصلح اوسکا سعد الکوفی اور مغز بادام کا ہے ۱۲

نگاہ رکھے اور بعض شریان کے زخم کا انجام اس طرح ممکن ہے کہ اوسمین سے جو چیز کہ تھوڑی تھوڑی نکلی ہے
وہ چیز پوست کے نیچے جسقدر گنجایش پاوے اوسکے گرد جمع ہو جاوے اور اوس مقام پر ورم کے مانند نمود ہو کہ اگر اونگلی
اوسپر رکھیں اور دبائیں تو فتق کے مانند اونگلی کے تلے ہو کسی اور جگہ ہٹ جاوے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب
تیزی خون یا بوجہ امتلا یا بسبب سخت حرکت کے کوئی شریان کہ نیچے پوست کے ننگا ہو جاوے تو ورم نرم کے
مانند فتق ظاہر ہوگا کہ جب اونگلی اوسپر رکھینگے جگہ سے ہٹ جاوے گا اور اسطرحکا فتق گردن کی رگون مین اور
مغولران مین اور زانو کے نیچے اکثر پڑتا ہے اور جن جن اعضا سے کہ سیلان خون کا ہوتا ہے اونمین سے
جگر سے بہت سا اور ناک اور گردہ اور مثانہ اور رحم لیکن جو خون کہ گردہ اور مثانہ اور پھیپھڑے سے جاری ہوا کرتا ہی اوسمین بہت سا خطرہ ہی اور
جو خون کہ ناک سے آیا کرتا ہی بے خطر ہوتا ہی اور جو خون کہ جگر سے سیلان کرتا ہے اوسمین خطر کم ہے بہ نسبت اوس خون کے کہ پھیپھڑے سے
سے آوے اور احوال سیلان خون کا شریانات سے مختلف ہی لیکن وہ خون جو شریان بزرگ سے سیلان
کرے جیسے ہاتھ اور پاؤن اور گردن کی شریان وہ خطرناک زیادہ ہے کہ ان شرائین سے اکثر کا خون
نہین رک سکتا ہے اور کسیطرح بند نہین ہو سکتا ہے اور جو خون کہ چھوٹی شریان سے آئے مانند اوس
شریان کے جو سر کے بیچ مین ہے تو وہ خون البتہ بند ہو سکتا ہے اور بے خطر بھی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہی
کہ چھوٹی چھوٹی شاخون سے شریان کی خون سیلان کرتا ہے اور خود بخود تھم جاتا ہے

نشانیان

اگر خون کا رنگ ارغوانی ہو اور بہت پتلا اور گرم اور رگ سے باہر کود کے اور ٹھہر جاوے اور پھر کود کے
اور پھر ٹھہر جاوے اس طور سے کہ درمیان ہر جست کے ایک سکون ہو نبض کی حرکت کے مانند تو
جاننا چاہیے کہ یہ خون رگ شریان سے آتا ہے اور اگر سیلان خون کا ہموار ہو اور رنگ اوسکا جیسا
کہ سابق مذکور ہوا ویسا نہ ہو تو جاننا چاہیے کہ یہ خون شریان کے سوا دوسری رگون سے آتا ہے

سخت باندھیں اور سرد پانی اور برف کا پانی اور نہایت خشک دوائیں گرد اگرد زخم کے لگائیں خون زخم کے
موہنہ پر جم جاتا ہے اور جسوقت کہ زخم پر داغ دیں یا تیز دوائیں داغ کنندہ جراحت پر رکھیں خشک ریشہ
اوتار دیوے اور زیرہ کوفتہ داغ کنندہ دواؤں سے ہے اوسکو زخم پر چھڑکیں اور باندھیں اور کف دریا
بھی جسکو عربی میں زبد البحر کہتے ہیں اور ہندی میں سمندر جھاگ پیس کر زخم پر چھڑکیں اور باندھیں کہ
یہ بھی داغ کنندہ ہے اور خشک ریشہ بھی جم جاتا ہے لیکن اندیشہ اس بات کا ہے کہ خشک ریشہ یعنی جسوقت
کھرنڈ اوتر پڑے دوبارہ خون زخم سے جاری ہو اس سبب سے گرم لوہے سے داغ دینا بہتر ہے تاکہ داغ
زیادہ کرے اور خشک ریشہ غلیظ جمنے سے پہلے گرد اگرد اوسکے گوشت اوگے **صفت دواے داغ
کنندہ** چونہ آب نارسیدہ لیویں اور مرغ کے انڈے کی سپیدی میں گوندھیں اور اوسکو موے
خرگوش پر اوٹھا کر زخم پر رکھیں اور باندھیں لیکن وہ دوائیں کہ خون کو روکتی ہیں اور زخم کو
بھرتی ہیں اور احتیاج داغ دینے کی نہیں پڑتی اس قسم کے جاہیں صبر یعنے ایلوہ اور اقشار الکندر
اور دم الاخوین باریک پیسیں اور نگاہ رکھیں اول موے خرگوش یا پارچہ فزیا روئی کا ٹکڑا مرغ
کے انڈے کی سفیدی میں لتھیڑیں اوسکے بعد پسی ہوئی دوائیں آلودہ کرکے جراحت کی اندر رکھیں
اور اوپر سے پٹی باندھیں اور جب تک جراحت ملتحم نہو نہ کھولیں اور اگر اس دوا کو فتیلہ میں لگا کر
زخم کے موہنہ میں رکھیں بہتر اور مناسب ہوگا کہ زخم بخوبی التحام پائیگا اور جس قدر گوشت
بھرتا جائیگا طبیعت مجروح کی خدا کے حکم سے فتیلہ کو اوبھارتی جائیگی یہانتک کہ جب زخم
سب بھر جائیگا تو فتیلہ بھی طبیعت کی مدد سے بالکل باہر آجائیگا **صفت دواے دیگر
مرکب** کہ جالینوس نے اوسکی بہت تعریف لکھی ہے قاقطار بیس جزو اور قشار الکندر سولہ جزو
اور ایلوہ اور فلفل ہر ایک آٹھ جزو اور ہڑتال چالیس جزو لیکر سب دواؤں پلیتہ پر چھڑکیں اور خشک
استعمال فرمائیں اور زخم پر بھی چھڑکنا ان دواؤں کا سودمند ہے کہ جلد گوشت زخم میں بھرتا ہے

صفت دواے دیگر انزروت اور ابلوه اور دم الاخوین لیکر ذرور کرین یعنی زخم پر خشک چھڑکیں

صفت دواے دیگر ابلوه ایک جزو اور قشار الکندر ایک جزو اور دم الاخوین اور انزروت

ہر ایک نیم جزو لیکر مرغ کے انڈے کی سپیدی کے ساتھ قز پر یا موے خرگوش یا خانہ عنکبوت پر

لتھیڑ کر کام مین لائین اور مفرد دواؤن سے جو خون کو بند کرتی ہین عاک مطبوخ ہے اور نشاستہ

گیہون کا اور غبار چکی کا اور گوند ببول کا اور کندر اور راتیانج اور خشک دواؤن سے جو خون کو روکتی

ہین صبر یعنے ایلواہے اور قشار الکندر اور دانہ انگور جو سرکہ سے نکالا ہوا ور مازو کہ روغن مین چرب

کیا ہوا ور جلایا ہوا ور زنگار لوہے کا اور ہڈیان جلی ہوئین اور سیب جلائی ہوئی کہ ناشستہ ہو

اور اسفنج یعنے ابر مردہ کہ زفت یا شراب مین آلودہ کیا ہوا ور جلایا ہو اور گھوڑے کی لید اور گدھے

کی لید سوختہ یا ناسوختہ **باب چھٹا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کے اوس**

ریش اور جراحت کی بیان مین ہے جو عصب یعنی پٹھون پر عارض ہو جاننا

چاہیے کہ جو مبدء اعصاب یعنی پٹھون کا دماغ ہے اسلئے کہ حس اون مین بہت ہے اور دلیل اونکی

ذی حس ہونے کی یہ ہے کہ جس وقت کوئی زخم عصب یعنی پٹھے پر پہونچتا ہے اوسکی وجہ سے درد شدید

اور اختلاط عقل اور تشنج پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بدون پیدا ہونے الم کے زخم

عصب کا تشنج کرے بسبب ورم بزرگ کی کہ عصب یا عضلہ مین پیدا ہوا ہو اور معلوم کرین کہ ورم

عصب کا تپ سے خالی نہین ہوتا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جراحت کے مقام پر کسی قسم کا ورم ظاہر

ہو اور پیاس غلبہ کرے اور دہن مجروح کا خشک ہو جاے اور بے خوابی تکلیف دیوے پس اون

زخمون کا احوال جو عضلاون اور اوتار پر عارض ہوتے ہین اسی طریق پر ہوا کرتا ہے اور جاننا چاہیے

کہ پٹھا بہت جلد عفونت قبول کرتا ہے اسلیے کہ گو ہر عصب یعنی پٹھے کا رطوبت فسردہ سے ہے پس جو

گوہر عصر کہ اس طرح کا ہوتا ہے وہ بسبب حرارت اور رطوبت غریب کی کہ اوسپر پہونچے متعفن ہو جاتا ہے

اور یہی سبب ہے کہ سرد اور گرم دونون طرحکا پانی اوسکو نقصان پہونچاتا ہے کیونکہ سرد پانی سے تشنج
کرتا ہے اور گرم پانی سے عفونت قبول کرتا ہے اور روغن بھی اسیطرح مضرت بخشتا ہے لیکن کبھی نیم گرم
روغن کی احتیاج پڑتی ہے دو مطلب کیلیئے ایک یہ کہ تاکہ درد کو بٹھا دے دوسرے یہ کہ دواؤن کو رقیق
یعنی پتلی کر دے اور قعر جراحت تک پہونچا دے اور اگرچہ روغن اپنے مقام پر مضر ہے لیکن چونکہ خشکی
دواؤن کی اوسکی تری سے برابری کرلی ہے اسلیے مضرت اوسکی ظاہر نہین ہوتی اور جو جراحت عصب
یعنی پٹھے کا طول مین پڑے وہ سلیم زیادہ ہوتا ہے اور جو زخم پٹھے کے عرض مین پڑے اسلیے کہ عصب کی درازی کا زخم لیفون پر
بہت کم اثر کرتا ہے یعنے اوسکی لیفین کم زخمی ہوتی ہین اور باقی صحیح اور سالم رہتی ہین اور پٹھے کی عرض عصب کی جراحت کا اثر لیفون پر زیادہ تر
پہونچتا ہے یعنے بہت لیفین زخمی ہوتی ہین اور وہ زخم بہت آفت لاتا ہے کہ اوسکی آفت دماغ تک پہونچتی ہے اور تشنج اور اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہے اسی وجہ سے
اگر مناسب جانین تو عضو مجروح کو بدن سے جدا کرین تاکہ اوس آفت سے چھٹکارا خلاصی پاسکے اور غشا کا زخم
عصب اور اوتار کے جراحت سے سلیم زیادہ ہوتا ہے اسلیے کہ غشا درشت یعنی ٹانکہ کا تحمل کرسکتی ہے
اور جاننا چاہیے کہ عصب اور اوتار کے زخم اور ورم اور درد کیلیے لطیف دوائین ہونی چاہیئین کہ قوت
قابضہ سے خالی ہون خصوصاً ابتداء علاج مین لیکن آخر علاج مین تو البتہ دوائین جنمین زدایندگی کی
قوت ہو جیسے زوفی سوختہ اور تانبے کا برادہ اور اوسکے مانند اگر استعمال کرین روا ہے اور زوفی سوختہ
ایسی دوا ہے کہ جسکا جوہر گران ہے لیکن سرکہ کے ساتھ لطافت اوسمین ظاہر ہوتی ہے پس چاہیے
کہ اوسکو سرکہ مین پیسین کیونکہ سرکہ حرارت لطیف کو جو غلیظ چیزون کے جوہر مین ہے بخوبی ظاہر
کرتا ہے اور اوسکو لطیف کر دیتا ہے اور اونکی قوت کو جس موضع پر کہ استعمال کی جائین بخوبی پہونچاتا ہے
مثلاً اگر کوئی چیز نہایت گرم ہو تو اوسکی گرمی کو توڑتا ہے اور معتدل کرتا ہے تاکہ گرمی اوسکی اعتدال

پڑ جاوے اور اگر عصب یعنی پٹھا برہنہ ہوگیا ہو تو اوسپر کوئی ایسی چیز کہ جسمین تیزی ہو نہ رکھنی چاہیئے کہ مضرت اوسکی اوسپر بہت پہونچیگی اور اسی طرح وہ دوا جو بالفعل سرد ہو عصب برہنہ پر نہ رکھنی چاہیئے بلکہ نیم گرم استعمال کرنی چاہیئے جو مائل بگرمی ہو علاج جراحت عصب یعنی پٹھے کے زخم کے اندمال مین جلدی نکرنی چاہیئے مگر جب درد ساکن ہو جاوے اوس وقت مضائقہ نہین ہے اور تدبیر تسکین درد کی یہ ہے کہ کپڑے کا ٹکڑا یا کوئی مناسب روغن گرم کرکے زخم پر ڈالین خصوصًا روغن تیل اور روغن لوز و غیرہ اسقدر گرم کرنا چاہیئے کہ نہ بہت تیز اور نہ سوزان ہو اور نہ نیم گرم اسلیئے کہ نیم گرم چیز پٹھے کے مزاج کے قیاس سے سرد ہوا کرتی ہے بالجملہ روغن وغیرہ جو شئے کہ اوسپر رکھاین ایسی نیم گرم چاہیے جو گرمی کی طرف میلان رکھتی ہو اور اگر پٹھے کے زخم مین درد ہو یا کسی قسم کا ورم تو اول جبتک کہ دونون زائل نہو لیوین خاص جراحت کا علاج نکرنا چاہیے صفت ضماد کہ درد عصب کو تسکین بخشتا ہے آٹا باقلا کا یا آٹا نخود کا یا آٹا مٹر کا یا آٹا ترمس کا یا جو کے ستو لیکر سکنجبین عسلی مین گوندھکر کام مین لائین صفت ضماد کہ جالینوس نے بہت تعریف لکھی ہے ورم عصب کو زائل کرتا ہے خصوصًا ورم فلغمونی کو تلقدیس ایک درم اور ڈیڑھ دانگ زاگ تو درم اور ساڑھے چار دانگ برادہ تانبہ کا دو اوقیہ اور ڈھائی درم قشار الکندر ڈیڑہ اوقیہ زرد ایک اوقیہ موم سیاہ اوقیہ روغن زیتون نو اوقیہ خل الخمر دو رطل اور ایک چہار یک لغبادی لیکر خشک دواؤن کو دس دن تک سرکہ مین بھیگین اور جو چیزین پگھلانے کی ہین پگھلائین اور باہم ملائین کہ سب یک ذات ہو جائین پس جس عضو پر کہ زخم ہو اس دوا کو ہر روز دو مرتبہ یا تین مرتبہ روغن زیتون نیم گرم کے ساتھ لگا دیا کرین اور جس وقت کہ ضماد لگائین تو اوسکے گرد اگرد پشم سرکہ اور روغن زیتون نیم گرم مین آلودہ کرکے رکھین اور یہ بھی لازم ہے کہ جب ضماد لگائین تو اوس عضو کو سرما سے نگاہ رکھین اسلیئے کہ سرما اور سرد چیزین اعصاب یعنی پٹھون کو بہت نقصان پہونچاتی ہین اور اگر جراحت برچھی وغیرہ کی ہو اور ورم متعفن نہو اہو تو مرہم فرفیون سودمند ہے اور اگر جراحت تنگ ہو زیادہ فراخ کردینا چاہیئے اور جسوقت زخم عفونت قبول کرے تو سکنجبین اور مٹر کا آٹا لگانا مفید ہے اور جس وقت ورم ہو جاوے اور سرد ہو جاوے تو آٹا جو کا

اور آٹا باقلا کا یا آٹا اوسس چیز کا جو اوسکے مانند ہین لیکر آب خاکستر یا سادہ پانی مین کہ جسمین قوت سکنج
ہو گوندہین اور استعمال فرمائین اور اگر جراحت درازی مین ہو اور عصب برہنہ ہو گیا ہو تو اوسکو اول گو
سے ڈھکنا چاہیے پھر دوا لگائین اور باندھین اسس طور سے کہ کنارے جراحت کے خوب ملا دیے ہوئے ہون اور
اگر جراحت چوڑائی مین ہو یعنے زخم کا شگاف عریض ہو تو ٹانکہ لگانے کی ضرورت پڑے گی پس اگر جراحت
درد کے ساتھہ ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ عصب جو عرض مین مجروح ہو گیا ہے پوشیدہ ہو جائے گا
تو اوسکو عرض مین سے بالکل کاٹ ڈالنا چاہیے اور کوشش کرین کہ اوسس جگہہ ورم نہونے پائے اور
وہ مقام متعفن نہو جائے کیونکہ اگر ورم عارض ہوگا تشنج کرے گا اور اگر عفونت ظاہر ہوگی عضو بیکار ہو جائیگا
اس سبب سے چھوڑنا چاہیے کہ مونہہ زخم کا جلد بند ہو اور اگر جراحت تنگ ہو فراخ زیادہ کرنی چاہیے تاکہ
زرد آب اور ریم اوسمین جمع نہونے پائے اور غور نکرے یعنی غار نہ ڈالے اس سبب سے لازم ہے کہ اوسکو
رات دن مین تین بار یا چار بار کھولین کم سے کم ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کو کھولنا واجب ہے اور
اگر جراحت فراخ ہو اور عصب یعنی پٹھا برہنہ نہو تو نہایت گرم دوائین جیسے فربیون وغیرہ استعمال نکرین
کہ تیز دواؤن کا تحمل نہو سکے گا اور کوئی دوا کہ جسمین تھوڑی سی بھی سوزانی ہو وہ بھی استعمال نکرین کہ اوسکا تحمل نہو سکیگا
بلکہ خشک کنندہ دواؤن سے طوطیائے مغسول کام مین لائین اور مرہم ایسا کہ جو روغن گل اور روغن [illegible]
اور چونہ دہوے ہوئے سے بنا ہو استعمال فرمائین اور اگر عصب برہنہ نہو تو کوئی گرم دوا جیسے فربیون
اول مجروح کی پنڈلی پر یا کسی دوسری عضو پر یا کسی دوسرے آدمی کے عضو پر کہ جسکا سخنہ اور مزاج اس
شخص کے مانند ہوگا کر آزمائین تاکہ اگر حاجت ہو اوسکی حرارت کو کسی دوسری دوا سے توڑ کر اعتدال
کی طرف پھیر لائین یا اگر گرم زیادہ کرنی منظور ہو کرین بالجملہ اگر کوئی دوا زخم خشک کر دینے کے لیے بنائی ہو
یا زخم صاف کرنے کے واسطے یا گرم کرنے کیلئے تو ترکیب اوسکی لائق اوسکے مزاج کے کرنی چاہیئے اور اگر
ایکبار جراحت پر آزمائین اور اثر اوسکا دیکھین روا ہے بالجملہ اعتماد آزمایش پر کرین اور دواؤن مین
جیسا کہ واجب ہو بحسب مشاہدہ تفرقت کرتے رہین اور گھٹاتے بڑھاتے رہین اور اگر اعصاب مجروح کے
قوی الخلقت ہون تو اقراص [illegible] اور اوسکی مانند استعمال کرنا روا ہے اور ہر حال مین اور جسطرح سے
کہ ہو سکے دوا کے اوپر کسی قسم کا غذ نرم روغن زیتون مین چرب کر کے رکھین اور اگر جراحت اوسکے

فصد اور استفراغ خون کی حاجت ہو اگر نہ کرین مضرت زیادہ ہو پس ایسے حال مین غذا دینا مناسب نہین ہے
کہ اوسکو نقصان پہونچاویگی اور جاننا چاہیے کہ بہترین دواؤن سے جراحت اور ریشِ عصب کے لیے
علک البطم ہے خصوصًا اوس آدمی کے لیے کہ جسکا مزاج تر ہو علک البطم تنہا اوسکے زخم پر چھڑکین یا علک البطم
پسیکر تھوڑے روغن زیتون مین ملاکر لگائین اور راتیانج بدل اوسکا ہے اور وہ آدمی کہ جسکا گوشت صلب
اور مزاج خشک ہو اوسکی جراحت پر تھوڑے فرفیون اوسمین ملاکر استعمال کرین اور موافق مزاج کے کمی بیشی
فرمائین اور اگر فرفیون تازہ ہو تو کم سے کم ایک جزو فرفیون سے اور بارہ جزو علک البطم سے اور زیادہ سے
زیادہ ثلث وزن فرفیون سے چاہیے اور لبن الیتوع اور حلتیت اور سکبینج اور جاؤشیر یہ سب گرم کنندہ
دوائین ہین اور نہایت قوی ہین اور جو چیزین کہ ضعیف زیادہ ہین شوخ گرما ہے جسکو عربی مین وسخ الحمام
کہتے ہین اور اسیطرح خاکستر کوزہ جسمین تانبہ گلایا ہوا اور لزاق الذہب ہے اور اگر فرفیون موجود نہو
تو اوسکے عوض شوخ خانہ مگس انگبین داخل کرین نہایت سودمند ہوگا اور آزمایا ہوا ہے اور اکثر
طبیبون نے ان دواؤن مین جو مذکور ہوئین مرہم باسلیقون اضافہ فرمایا ہے اور اس معاملہ
کے لیے مرہم ایک معمول بھی سودمند ہے کہ چونہ آب دریا سے دھویا ہوا اور وہ پانی دھوپ مین
رکھکر گرم کیا ہوا اور باقی اس مرض کے لیے وہ دوائین اور وہ مرہم جو نہایت سودمند ہین قرابادین مین
لکھی جائینگی انشاء اللہ تعالے باب ساتوان پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کی

کوچک زخمون کے بیان مین ہے کہ جنکو عربی مین وخز اور حرف کہتے ہین اور خار اور پیکان وغیرہ کے نکالنے کی تدبیر مین

جاننا چاہیے کہ وخز اور حرف اوس

جراحت کو کہتے ہین جو آہن یا خار وغیرہ سے پڑے لیکن وخز خاص اوس زخم کا نام ہے جو بہت چھوٹی
چھوٹی اور باریک باریک چیزون سے عارض ہو جیسے سر خار اور سوئی کی نوک اور مانند اوسکے کوئی چیز اور بعضے
طبیب بڑی جراحت کو بھی وخز نام رکھتے ہین جسمین آہن بدن کے پوست کے اندر سے دور نہ پہونچے اور حرف
زاے معجمہ سے اوس جراحت کو کہتے ہین کہ غوص یعنے گہراؤ اوسکا کمتر اوس سے ہو لیکن وخز سلیم تر ہے اوسکے
علاج کی چندان احتیاج نہین پڑتی ہے مگر اوس صورت مین جبکہ مزاج مجروح کا اور گوشت اوسکا بد ہو جاوے
اور ورم اور ضربان ظاہر ہو خصوصا اگر وہ زخم کہ پوست سے بڑھ جاوے اور اثر اوسکا گوشت تک پہونچے
تو علاج اوسکا زیادہ اس سے نہین ہے کہ ورم کو بٹھالین لیکن حرف مین تدبیر دور کرنے ورم اور بھی تدبیر
زائل کرنے درد کی عمل مین لائین پھر خاص جراحت کا علاج کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا اور
خار اور پیکان نکالنے کی تدبیر بعض لوگ بعض زخم کے لئے اسطور سے کرتے ہین کہ جراحت کو دباتے ہین
اور جو شے اوسکے اندر ہو باہر نکالتے ہین اور علاج بعض کا اوس آلہ سے کرتے ہین کہ جو اوس چیز کو اندر
پہونچکر پکڑ لیوے اور باہر کھینچ لاوے اور بعض کی تدبیر جاذب دواؤن سے کرتے ہین تاکہ جو چیز کہ فشار یعنی
دبانے سے اور نیز آلے کے ذریعہ سے بھی باہر نہ نکل سکے دوا کی خاصیت سے باہر آجاوے اور جاننا چاہیے کہ فشار
چیز یعنے دبانے سے جو خار وغیرہ باہر آتا ہے یہہ کام ظاہر ہے کچھ تعلیم کی حاجت نہین اور جو خار وغیرہ کہ
آلے کے ذریعہ سے باہر نکالین اوسمین چاہیے کہ اول زخم کا سوراخ دیکھین کہ پیکان اور خار وغیرہ کا باہر نکالنا
جسطرف سے کہ داخل ہوا ہے آسان ہے یا نہین اگر آسان ہو تو آلہ اوسی سوراخ مین ڈالین ورنہ کسی اور
جانب سے داخل کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس درمیان مین جراحت تنگ ہو جاتی ہے اور پیکان جسم کے
اندر بہت دور گذر کرتا ہے یا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پیکان شاخ دار ہوتا ہے کہ اگر اوسکو کھینچین تو درد شدید پیدا
ہو اور جراحت ترقی کرے تو صواب تدبیر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو اور کوئی امر مانع نہو اور وہان کوئی شریان
اور عصب بھی نہو تو متصل اوس جگہہ کے شگاف دیوین اور پیکان کو اوس طرف سے باہر
نکالین بالجملہ احتیاط کرنی چاہیے تاکہ پیکان وغیرہ ٹوٹ نجاوے اسلیئے اول [illegible] کر لیوین
اور اوسکا آہستہ آہستہ ہلائین تاکہ کچھ تو حرکت کرنے لگے پھر اوسکو ایک دفعہ کھینچ لیوین اور
کھینچنے کا آلہ ایسا چاہیے کہ گرفت کا مقام اوسکا سوہان ہو تاکہ اوس چیز کو مضبوط پکڑ سکے [illegible]
اور کبھی ایسا بھی کرین کہ پیکان کو چند روز چھوڑ دیوین تاکہ سست ہو [illegible]
حرکت کرنے لگے اور اگر پیکان استخوان مین جا کر [illegible] ہو جاوے اور کھینچ نہ سکے تو اوسکو [illegible]
شفقت سے [illegible] تاکہ آسانی سے نکل آوے اور اگر پیکان کسی شریف اندام مین بیٹھا ہوا [illegible]

ج ۷

و دماغ اور دل اور پھیپھڑا اور جگر اور مثانہ اور روده یعنے آنت کی اور سب نشانیان پیدا ظاہر ہون تو
او سپر ہاتھ نہ رکھنا چاہیے اور نہ ہلانا چاہیے اسی واسطے طبیب کو چاہیئے کہ ایسے علاج کی ماقریں سے
اپنے کو بچا وے تاکہ کوئی ملامت اوسکے ذمہ عائد نہو خصوصاً جبکہ یقین کر لیوے کہ یہ زخمی کبھی اچھا
نہوگا لیکن اگر بد نشانیان ظاہر ہون اور طبیب گمان کرے کہ مجروح خلاصی پاسکے گا تو لازم ہے
کہ مجروح کو اوس جراحت کی خطر اور اندیشون سے اول مطلع کر دیوے پھر اوسکے علاج مین مصروف
ہووے کیونکہ بہت جگہہ دیکھا گیا ہے کہ جس آدمی کے جسم مین کہ ایسے پرخطر جراحت عارض ہوتی ہے
امید خلاصی کی اوسمین نہین رہی ہے اور علاج کرنے سے حق تعالے جلشانہ کے حکم سے صحت حاصل
ہوئی ہے اب وہ دوائین مذکور ہوتی ہین جو بالخاصیت خار اور پیکان کو باہر نکالتی ہین ایشق کو
حل کرین اور اوس مقام پر رکھین پر جو چیز کہ زخم مین رہتی ہو باہر کھینچ لائیگا اور اگر اوسمین شہد
ملائین اثر قوی تر ہوگا زراوند مدحرج شہد مین گوندھین اور بدستور مقام علت پر لگائین اور نرگس کے
کوٹین اور ضماد کرین تنہا یا شہد کے ساتھ اور برگ خشخاش سیاہ اور برگ درخت انجیر یا پھٹکری
اور تخم بنگ کہ جسکو عربی مین بزر القنب کہتے ہین خصوصاً قلقدیس کے ساتھ اور زراوند اور پیاز نرگس
یہ سب دوائین جاذب ہین اور ضفدع سلوخ اس معاملہ مین عجیب نفع دیتا ہے خصوصاً اوس چیز کو
جو استخوان مین سخت ہوگئی ہو بالجملہ اوسمین یہان تک اثر ہے کہ دانتون کو فوراً گرا دیتا ہے اور سرطان
پیسا ہوا بھی سریع النفع ہے اور جانورون کا پھیپھڑا اور وہ جانور جسکو عربی مین عظایہ کہتے ہین خصوصاً
اوسکا زراوند طویل اور نرگس کے اور پیاز نرگس کے ساتھ نہایت جاذب ہے ... آخشیلان اور س آدمی

کے علاج مین ہے جسکو تازیانہ یا لکڑی وغیرہ سے مارا ہو بہترین چیزون کا جو زخم
چوب کے درد اور ورم کو بٹھا دے اور زخم کے مقام سے عفونت کو دور کرے پوست گوسفند ہے
گرم اور تر کہ اوسی ساعت مسلوخ سے جدا کیا ہو مقام زخم پر رکھین اور پھیلائین کہ زخمون کو ڈھانپ
لیوے مگر وہ پوست اتنی دیر تک نہ رکھنا چاہیے کہ خشک ہو جاوے بلکہ ایکدن رکھکر اوٹھا ڈالین
حکم الٰہی سے اتنی ہی مدت مین ورم اور درد دور ہو جاوے گا خصوصاً اگر اول نمک پیسکر باریک باریک
اوس مقام پر چھڑکین پھر پوست اوسپر ڈالین اور سفال نو کو کوٹ چھان کر یا خاکستر گلخن نمک
کے عوض استعمال کرین روا ہے اور اگر مردارسنگ اور سفیدہ کاشغری برابر وزن لیکر اوس موم
روغن مین ملائین روا ہے جو روغن اور موم خالص سے بنایا ہوا ہو اور اوس مقام پر طلا کرین اور غذا اس بیمار کے لیے نخود مقشر
نیم کوفتہ اور مرغ مقشر پکا کر کھلائین اور سادہ پانی کے عوض نخود آب پلائین اور اگر گرمی کی فصل ہو اور مزاج بیمار کا گرم خشک ہو تو
غذا کدو کا قلیہ اور مونگ مقشر اور برگ چقندر اور برگ کاہو تجویز کرین اور زنجبیل اور ریوند چینی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سے ایک دینار تک جلاب مین دین اور جس کسی کو کوئی زخم اور ضرب
اور سقطہ پڑے تو اوسی وقت فصد کھولنی چاہیے اگر کوئی امر مانع نہو یا جانب مقابل پر پچھنہ لگائین
اور اگر طبع خشک ہو تو نرم حقنون سے یا میوون کے پانی اور املتاس سے طبع نرم رکھنی چاہیے
واللہ اعلم باب نوان [illegible] اور رنج انگشت پا اور ران اور اوس رنج کے
بیان مین ہے جو ران اور اون کی جڑون پر [illegible] سبب سے یا گھوڑے پر
سوار ہونے سے عارض ہوتا ہے اور اون سب کے علاج مین جاننا چاہیے
کہ بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ جب خچر یا گھوڑے پر سوار ہوون اور پسینہ بکثرت جاری ہو اور
ران کا پوست زین پر یا پالان وغیرہ پر رگڑ کھاوے اور گھس جاوے تو ظاہر پوست ران کا
اوتر جاتا ہے اور کبھی پیادہ چلنے سے بھی فربہ آدمی کی رانین باہم رگڑ کر چھل جاتی ہین اور اوپر کی کھال
اکھڑ جاتی ہے اور کبھی ورم بھی عارض ہوتا ہے اور کبھی کھال اوس عضو سے رگڑی جاتی ہے کہ بالکل
اوتر کر نیچے گر پڑتی ہے علاج اس رنج مطلق کا علاج جو کہ بجز خراش پوست کے اور کچھ نہو یہ ہے

کر اوس مقام کو برہنہ کرین تا کہ خنک ہوا اوسپر ہوے پھر پانی اور گلاب سرد کر کے رکھین اور یخ بھی
رکھنا مفید ہے اور اگر افاقہ نہو اور بازو سے سوختہ کو سٹ کر چھپا کر چھپا لکین بہتر اور بہنا سب ہو اور بونا
سماق کا اور خیار تر وا وسکا نہایت سودمند ہے اور ہر وار سنگ شراب مین پیس کر ڈالا کرنا بہتر ہے
اور دریا کا پانی نیم گرم مفید ہے اور شراب کی تلچھٹ خشک بھی سودمند ہے ولیکن موزہ کی بیخ کر لیے
چھپڑا تازہ اوسپر رکھنا خصوصاً اونٹ کا چھپڑا بہت مفید ہے اور اگر چھپڑا کباب کر کے اوس مقام پر
رکھین ورم اور درد کو دور کر دے گا اور اگر ورم نہو تو پرانی جوتی کا چمڑہ لیکر جلائین اور باریک پیسکر
اوسپر چھڑکین اور کدو سے سوختہ بھی سودمند ہے اور روغن گل اور ہرتال سرخ لگانا مفید ہے
اور مرہم ابیض اور مرہم اسود نافع ہے اور اسفیداج کا مرہم بھی سودمند ہے صفت مرہم اسفیداج
اسفیداج اور اشق اور روغن گل یا روغن مورد یا روغن بیضہ انجیر یا روغن سوسن اور موم خالص لیکر
اول اشق کو پانی یا شراب مین حل کرین اور اسفیداج اوسمین ملا کر مرہم بنائین گفتار چھٹی
سا تو ین کتاب سے داغ کرنے کے احوال اور چاکو کی کے بیان مین ہے
اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب پہلا داغ کی منفعت کے بیان مین ہے
اور اون بیماریون کے بیان مین کہ جنکا علاج داغ دینا ہے جاننا چاہیے
کہ داغ کی منفعت یہ ہے کہ جس وقت رطوبات فاسدہ کسی عضو مین جمع ہو جائین اور اوسکے مزاج اور گوہر کو
خراب کر ڈالین اور بدلنے ان کو نہ دیوے اور طبیب خواہان اس بات کا ہو کہ اوس عضو کو اوس رطوبت
سے پاک کرے اور طرح طرح کے استفراغات اور گرم اور خشک دوائین وفا نکر سکین تو آتش
سے داغ دینے کی ضرورت پڑتی ہے کہ اوس سے بخوبی مطلب حاصل ہو سکتا ہے یعنی وہ داغ
اوس رطوبت کو نیست و نابود کر دیتا ہے اور اون بزرگ منفذون کو یعنی اون کشادہ راستون
کو کہ جنسے مدد بیماریون کو ملتی ہے بند کرتا ہے اور نہایت مضبوط کر دیتا ہے لیکن وہ بیماریان کہ
جنکا علاج داغ دینا ہے سولہ ہین ایک درد چشم کہنہ کہ جسکا سبب دماغی نزلہ ہے دوسرا [illegible]
کہ جسکا سبب کثرت نزلہ کے ہو [illegible] اور تر پانی کا آنکھ مین کہ اوس پانی کو داغ بند کر دیتا

تاکہ پھر نہ اوترے پانچوین پلک چشم پر موسے فرونی یعنے زائد بال نکلنا چھٹے ناصور ہے کہ گوشہ چشم پر
ظاہر ہو جسکو عربی مین غرب کہتے ہین ساتوین خراج ہے جو شوصہ سے پیدا ہوا ہو آٹھوین وہ خراج جو
جگر مین ہو اور پیپ جگر کے غشا مین پڑے اور کوئی ضماد اور کوئی شربت نفع نہ دیتا ہو نوین تلی کی بیماریان
دسوین درد اور ضعیفی معدہ کی ہے کہ نزلہ کی کثرت سے پیدا ہو گیا رہوین استسقا کی بیماری ہے یا رہوین
باہر نکلنا یا اوکھڑنا یا ٹلجانا بازو کے مہرہ استخوان کا شانہ کے جوڑ سے رطوبتون کی کثرت سے یا کسی زخم
اور آسیب کے سبب سے تیرہوین اوکھڑنا سرین کے بندگاہ کا چودھوین عرق النسار کی بیماری
پندرہوین فتق کی علت کہ جسکو عربی مین قیلتہ الما کہتے ہین سولہوین وہ فتق ہے کہ پھوڑا ران مین
پڑے باب دوسرا پہچی گفتار سے ساتوین کتاب کے سر پر داغ دینے کے
بیان مین ہے واسطے درد چشم کہنہ اور ضیق النفس اور جذام کے جاننا چاہیئے
کہ صاحب درد چشم اور صاحب ضیق النفس کی تدبیر کہ جسکا سبب کثرت نزلہ کے ہو یہ ہے کہ
بال سیاہ سر کے اوکھاڑین اور ایک داغ اوس مقام پر دیوین لیکن داغ ایسا ہو کہ سر کی کھال
بالکل جل جاوے اور جسوقت دیکھین کہ کھال سب اوترگئی تو استخوان کو بھی تراشنا چاہیئے تاکہ وہ
نزلہ کا بخار باہر نکلے اور اگر نزلہ کثرت سے ہو تو داغ تیز لگاوین اور داغ کو نشتر سے چیرین اور داغ
کی جراحت کو ایک مدت تک کشادہ رکھین تاکہ رطوبات برابر ٹپکتی رہین پھر دوا بندہ مرہمون سے
علاج کرین اور جہان کہین اندیشہ اسباب کا ہو کہ اوسکو علت جذام کی ہوگی تو اوسکے سر پر پانچ داغ

لگانے چاہییں ایک اوس جگہ جہان پیشانی کے بال جمنے کی حد ہے دوسرے اوس جگہ جہان اوسکے
اوپر پیچھے تیسرے اوس جگہ جو مقام پس سر ہے نقرہ سے برابر اور نقرہ اوس غار کو کہتے ہین جو گردن کے
پیچھے ہی اور دو داغ کان کے پیچھے ایک داہنی طرف اور دوسرا بائین طرف ورز قشری پر لگائین کہ
بیان اوسکا سر کی ہڈیون کی تشریح مین مفصل کیا گیا ہے **باب تیسرا صدغ پر داغ دینے کے
بیان مین** سبھے جاننا چاہیے کہ جس آدمی کو کہ درد سر اور درد شقیقہ بہت تکلیف دیتا ہو کہ اوسکی
شدت سے وہ آدمی بیقرار رہتا ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ پانی اوسکی آنکھ مین اوتر آئے گا
تو اوسکے لیے بعض طبیب اوسکی صدغ یعنے کنپٹی کی شریان کو سل کرتے ہین اور بعض طبیب کنپٹی کی
کھال کو چیرتے ہین اور شریان برہنہ کرکے داغ دیتے ہین تاکہ جل جائے اور موتہہ اوسکا بند ہو جائے
یہان تک کہ خون کی آمد و شد موقوف ہو جائے **باب چوتھا پلک چشم پر داغ دینے
کے بیان مین** سبب تاکہ زائد بال اوسپر نکلین جاننا چاہیے کہ جس آدمی کی پلک چشم پر
زاید بال نکلتے ہون اور کسی دوا سے موقوف نہوتے ہون تو چاہیے کہ اول اون زاید بالون کو اوکھاڑکر
اور بالون کی جڑون پر کسی آلہ باریک سے داغ دیوین اور بعض جگہ دوا سے داغ کرین اور طریقہ
اوسکا یہ ہے کہ سوزانندہ دوا پشت چشم پر طلا کرین تاکہ پوست جل کر سیاہ ہو جائے پھر اسفنج کا ٹکڑا
گرم پانی مین بھگو کر اوسپر رکھین تاکہ جلی ہوئی کھال گر پڑے پھر مرہم لگائین یہان تک کہ نئی کھال
پیدا ہو اور سب درست ہو جائے اور اگر پلک چشم سرخی ہو گئی ہو تو قابض دوائین اوسپر رکھین جیسے
اقاقیا اور مازو اور شب یمانی اور گل قبرسی اور اگر پلک باہم چپٹ جائے اور سکڑ جائے تو سفیدہ و [illegible]
اور موم روغن طلا کرین صفت دوائے سوزانندہ کہ ایسے حال مین استعمال کرنا روا ہے
ایک یعنی چونا آب نارسیدہ اور صابون اور بورہ ارمنی برابر وزن لیکر پیسین اور خاکستر چوب بلوط کے
پانی اور خاکستر چوب انجیر کے پانی اور [illegible] نابالغ کے پیشاب مین گوندھین اور پلک چشم پر طلا کرین **باب
پانچوان چھٹی گفتار سے ساتوین کتاب کی اوس ناصور کے داغ کرنے کی تدبیر مین ہے**

باب ساتوان جگر پر داغ دینے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جسوقت جگر مین کوئی
خراج ظاہر ہوا ور نشانیان اوسکی مانند شدت اور درد دائین طرف اور گرانی کے پیدا ہون تو معلوم کرنا چاہیے
کہ خراج جگر کے گوشت مین ہے اوسکے علاج کیطرف جلد مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ قرحۂ جگر کے باب مین
بیان کیا گیا ہے اور جس وقت کہ جگر کا درد بشدت ہوا ور بیمار کو نہایت بیقرار کرے اور کوئی علاج مفید
نہ پڑے تو جاننا چاہیے کہ خراج جگر کی غشا مین ہے اوسکا علاج داغ سے کرنا چاہیے اور طریق اوسکا
یہ ہے کہ داغ کا آلہ لیکر جگر کے آخر پر اوس مقام پر جو بند ازار کے نزدیک ہے لگائین کہ کھال سب
جل جاوے اور اثر اوسکا غشا پر پہونچے اور پیپ باہر نکلے پس اوسکو چند روز بدستور کشادہ رکھنا چاہیے
یہان تک کہ سب پاک اور صاف ہوجاوے اور موافق شربت اور زخم دہونے والی دوائین دین پھر
اندمال کی چیزین لگائین باب آٹھوان طحال کے داغ دینے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیے
کہ ایسے حال مین شکم کی کھال کو جو طحال کے اوپر ہے دو چٹکیون سے اوٹھائین پھر داغ دیوین اور اوسپر
داغ دینے کے لیے دراز آلہ ہونا چاہیے کہ اوسکے سر پر دو شاخین ہون تا کہ ایک مرتبہ دو داغ لگ جائین
قریب قریب تین جگہہ اسی طریق سے دو دو داغ لگائین کہ سب چھہ داغ لگ جائین اور بعضے قدیمی طبیبون
نے اس بیماری کے لیے ایسا آلہ بنایا ہے کہ ایک ہی مرتبہ چھہ داغ لگ جائین باب نوان معدہ پر
داغ لگانے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیے کہ جب آدمی کے دماغ سے معدہ پر نزلہ بہت گرتا ہوا ور
معدہ اوس سے تباہ ہوگیا ہوا ور کوئی دوا اثر پذیر نہو تو فم معدہ پر داغ دینا چاہیے تین مقام پر بشکل
مثلث چنانچہ ایک داغ غضروف خنجری سے کچہ نیچے لگائین اور باقی دو داغ اوس سے نیچے دونون طرف
سے کہ شکل مثلث کی مانند ہوجاوے اور اس طور کے داغ دینے چاہیین کہ کھال کی سطح ہی سے اثر اوسکا
بہت اندر نہ پہونچنے پاوے مگر اوس سے کم بھی نہو اور داغ کی جراحت کا علاج نکرنا چاہیے تا کہ بہتے کشادہ
رہے اور تھوڑی تھوڑی ٹپکتی رہے باب دسوان صاحب استسقا کے جسم پر داغ

[illegible]

لگانے کے بیان میں ہے جاننا چاہیے کہ جب استسقا کسی علاج سے اچھا ہوتا ہو اور بیمار بزل
کے عمل کا خواہاں ہو تو اوسکے جسم پر پانچ جگہہ داغ لگائیں ایک داغ قسم معدہ پر اور دوسرا جگر پر تیسرا طحال
پر اور چوتھا قعر معدہ پر اور پانچواں ناف پر باب گیارھواں شانہ پر داغ لگانے کی بیان
میں ہے جاننا چاہیے جبوقت کوئی مہرہ بازو کے استخوان کا شانہ سے کسی حرکت قوی کے سبب
سے یا کسی زخم اور اسباب وغیرہ کے سبب سے اوکھڑ جاوے یا رطوبت لزج کے سبب سے کہ اوس جگہہ
جمع ہوئی ہو اور عصب یعنی پٹھے کو سست کر دیا ہو مہرہ لغزش کہاوے پھر طور تدبیر اوسکی یہ ہے کہ اول
اوس مہرہ کو اوسکے مقام پر بٹھا لیجائیں پھر داغ دیویں اس طور سے کہ بیمار کو دوسرے کروٹ پر [illegible]
صحیح و سالم ہو لٹائیں اور کھال اوس مقام کی جہان سے مہرہ ہٹ گیا تھا موچنہ سے یا چٹکی سے پکڑ کر
اوٹھائیں تاکہ داغ کی قوت اوس مقام کے رباطات اور اعصاب تک پہونچے پھر اوس مقام کے
گرد اگرد داغ لگائیں کم سے کم چار داغ بشکل مربع اور داغ اسطور سے لگائیں کہ پوست کی سطح ہی کو
بالکل جلا ڈالیں باب بارھواں بندگاہ سرین پر داغ لگانے کے بیان میں ہے جاننا چاہیے
جبوقت عرق النسا کی بیماری اور سرین کا درد بہت مدت تک طول کھینچے اور لزج رطوبت سرین
کے بندگاہ میں جمع ہو جاوے اور سب پٹھے اور سب رباط ڈھیلے ہو جائیں اور سرین کا بندگاہ سست ہو جاوے
اور کوئی مہرہ حقہ سرین کے سر استخوان سے ٹلجاوے اور پاؤن باریک ہو جائیں تو اوس وقت
داغ دینا چاہیے اس طریق سے کہ مہرہ ران کے گرد اگرد داغ لگائیں اور بعض طبیبون نے ایک آلہ
بنایا ہے لوہے سے قدح کی شکل پر کہ اوس قدح کا دنبال دراز رکھا ہے اور قطر قدح کا آدھی ہاتھ
کا اور موٹاپا اوس قدح کے کنارون کا دانہ خرما کے موٹاپے کے مانند اور اندر اوس قدح کے دائرہ
دوسرا اوسی طریق کا اور اندر دوسرے دائرہ کے دائرہ تیسرا اوسی طرح کا اور فاصلہ دونون
دائرون کے درمیان میں ایک اونگل موٹا رکھا ہے پس ایسا آلہ اگر تیار ہو سکے تو اوسکو لیکر گرم
کریں اور ایک مرتبہ حقہ ران پر رکھدیں اس انداز پر کہ ران کا مہرہ دوسرے اور تیسرے دائرہ کے

درمیان میں ہوتا کہ ایک بارگی تین داغ لگ جائیں پھر ایک مدت تک داغ کے زخم کو کھلا دہ رکھیں
کہ زخم کا مونہہ بند ہونے نہ پاوے اور ہمیشہ رطوبت جاری رہے پھر زخم بھرنے کی مرہم لگائیں یہانتک
کہ تمام جراحت درست ہو جاوے گفتار ساتوین کتاب کی خلع کے بیان میں ہے
اور یہ گفتار دو جزو رکھتی ہے جزو پہلا خلع میں ہے یعنی عضو کے اوکھڑنے میں اپنی جگہہ سے
اور اوسکے چڑھانے کی تدبیر میں اور اس جزو کے بارہ باب ہیں باب پہلا اول اعضا
کے احوال میں ہے جو اپنی جگہہ سے اوکھڑیں اور ٹوٹا ہوں اور علاج میں اوسکے بطریق کلی
جاننا چاہیے کہ اوکھڑنے اور باہر آجانے کو کسی عضو کے اپنی مقام سے خلع کہتے ہیں اور یہ دو طرح پر ہے
ایک یہ کہ کوئی اندام اپنی جگہہ سے بہت باہر نکل آئے اور تھوڑا سا اندر باقی رہے دوسرے یہ کہ تھوڑا سا باہر
نکل آوے اور وہ کہ فقط اپنی جگہہ سے حرکت کرے اور بالکل باہر نہ نکلے اوسکو زوال المفصل کہتے ہیں اور
وثی بھی کہتے ہیں اور جس آدمی کی استخوان کہ اپنی جگہہ سے حرکت نکرے لیکن بندگاہ کا گوشت اور رباطات
کھل جائیں اوسکو وہی کہتے ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض آدمی کے اعصاب اور رباطات بندگاہ
کے کھچکر لنبے ہو جاتے ہیں اور استخوان اپنی جگہہ پر قائم رہتی ہے اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ اونکی مفاصل
اصل خلقت میں بہت ناطاقت اور کمزور ہوتے ہیں اور اپنی جگہہ سے ٹل جاتے ہیں اسلیے کہ وہ مفاصل یعنی
وہ گڑھے کہ جنمیں سر ہڈیوں کے چھپے ہوتے ہیں بہت گہرا دہیں رکھتے اور وہ ہڈیوں کے سر بھی جو ان
گڑھوں میں داخل ہیں مضبوطی اور سختی نہیں رکھتے اور رباطات بھی جنسے ہڈیوں کا پیوند ہے سخت اور محکم
نہیں ہوتے ہیں بعض آدمی کے مفاصل میں رطوبات جبکہ جمع ہو جاتے ہیں تو اونکی وجہ سے رباطات

سست اور ڈھیلے ہو جاتے ہین کہ ہر ایک حرکت اور آسیب سے لغزش کھاتے ہین اور اپنی جگہہ سے
باہر نکل آتے ہین اور بعض آدمی ایسے ہین کہ کسی حرکت قوی اور کسی زخم اور آسیب کے سبب سے
جسوقت کہ پہونچا ہو اوس گڑھے کے کنارے کہ بندگاہ کی سر استخوان جمین پیوستہ ہے ٹوٹ جائین اور
بندگاہ اوسکے سبب سے ڈھیلی ہو جاے اور اپنی جگہہ سے باہر نکل جاے او معلوم کرین کہ آدمی کے جسم
کی بندگاہون مین سے بعض عضو کی بندگاہ آسانی سے اپنی جگہہ سے باہر نکلتی ہے اور بعض کی بندگاہ
بدشواری باہر آتی ہے اور بعض بندگاہ کا حال دشواری اور آسانی مین اوسط ہوا کرتا ہے لیکن جو بندگاہ
کہ آسانی سے باہر نکلتی ہے وہ زانو کی بندگاہ ہے اسلیے کہ وہ اصل پیدایش مین نرم اور روان پیدا
کی گئی ہے تا کہ آدمی بہت حرکتین طرح طرح کی کر سکے اور نرمی اور روانی اوسکی اوس بہانے کے ساتھ ہے
سر زانو پر ہے تعلق کی گئی ہے تا کہ جلد اپنی جگہہ سے باہر ہو اور جبکہ باہر نکل آئے جلد اپنی جگہہ پر چڑھ سکے اور
شانہ کی بندگاہ نرمی اور روانی مین اوس سے نزدیک ہے خصوصاً کم گوشت اور لاغر آدمی کے جسم مین
اور وہ بندگاہین جو بہت محکم ہین کہ اپنی جگہہ سے بدشواری باہر نکلتی ہین انگلیون کے جوڑ ہین اور مرفق
کی بندگاہ یعنی کہنی کا جوڑ جو بازو کی ہڈی اور کلائی کی ہڈی کے بیچ مین ہے اسی سبب سے جسوقت
یہ جوڑ اپنی جگہہ سے اوکھڑ جاتے ہین بدشواری چڑھتے ہین اور وہ بندگاہین جو اوکھڑنے کی دشواری
اور آسانی مین احوال اوسط رکھتی ہین سرین کی بندگاہین ہین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ محکم بندگاہ
مین سب وقت لزج رطوبت جمع ہوتی ہے تو وہ جوڑ سست ہو جاتا ہے اور آسانی سے اپنی جگہہ سے
اوکھڑتا ہے جیسے صاحب عرق النسا کہ جسوقت مدت اوسکی طول کھینچے تو رطوبت لزج کے سبب سے
جوڑ اوسکا کمزور ہو جاتا ہے تا کہ رفتہ رفتہ سر استخوان ران حقہ سرین سے بآسانی باہر نکلتا ہے اور بآسانی
سے چڑھ بھی جاتا ہے اور آسانی اور دشواری اونکے جوڑون کے چڑھنے کی باندازہ آسانی اور دشواری
اونکے اوکھڑنے کی ہوتی ہے یعنی جسقدر بدشواری اپنی جگہہ سے باہر آتے ہین اوسی دشواری سے
چڑھتے بھی ہین اور جبکہ بآسانی اپنی جگہہ سے اوکھڑتے ہین اوسی قدر آسانی سے چڑھتے بھی ہین اور
اوکھڑنے کے معاملہ مین سب سے بدتر اسطرح کا اوکھاڑنا ہے کہ جسوقت کنارے اوس گڑھے کی جسمین
دوسری استخوان کا مہرہ رکھا ہوا ہے ٹوٹ جائین اسلیے کہ استحکام بندگاہ کا اکثر انہی کنارون کے سبب
سے ہے پس جبکہ وہ استحکام باطل ہو جاتا ہے جوڑ سست اور کمزور رہ جاتا ہے نشانیان بندگاہ باہر
آنے کی نشانیان دو طرح پر ہین ایک یہ کہ کوئی [illegible] اوسمین ظاہر ہو دوسرے یہ کہ حرکتین
اوس بندگاہ کی باطل ہون اور اگر پہچان مشکل ہو تو چاہیے کہ اوس بندگاہ کو دوسری جانب سے

کہ صحیح سالم ہو برابر کرین تاکہ اگر کسی جگہ سے باہر آیا ہو تفاوت ظاہر ہو اور زوال مفصل کی نشانی یہ ہے
کہ جو مقام ہمیشہ بلند رہتا ہو اوسمین گڑھا ظاہر ہو اور جہان گڑھا رہتا ہو بلندی ظاہر ہو اور عصب اور
رباط کشیدہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ عضو لٹک جاتا ہے اور حرکتین اوسکی باطل ہوتی ہین یا ضعیف اور
جب ہاتھ اوپر رکھین سیدھا ہو جاوے اور جب ہاتھ اوپر سے اوٹھا لین پھر لٹک جاوے اور ممکن ہے
کہ کسی قدر گڑھا بھی اوسمین ظاہر ہو اسقدر کہ اونگلی اوسمین بخوبی جا سکے علاج عام معالجہ کسر اور خلع
اور موثی وغیرہ کی سب قسمون کا یہ ہے کہ اول فصد کھولین خصوصًا اوس مقام کی رگ جو خاص اوس
عضو سے پیوستہ ہے پھر گل ارمنی پلائین جلاب کر ساتھ جو گلاب سے تیار کیا ہو اور طبع کو نرم کرین ملتاسم
اور ترنجبین اور املی پلانے سے اور اگر لبلاب کے پانی مین املی اور بنفشہ وغیرہ دیوین مناسب ہے
اور میوؤن کا پانی شکر کے ساتھ لطیف مسہل ہے اور غذا مزورہ روغن بادام کے ساتھ دین تاکہ
تپ اور ورم سے بیخوف رہین پھر غور کرین اگر خلع یعنے اندام کا اوکھاڑا ایسا ہے کہ تھوڑی کشش سے
درست ہو سکتا ہے چڑھا کر راست کرین اور اگر اوسکے ساتھ زخم بھی ہے یا اوس جگہ ورم یا قرحہ ہے
تو اول قرحہ اور جراحت اور ورم کا علاج کر لیوین پھر خاص خلع کے معالجہ مین مصروف ہون خصوصًا
اگر خلع کسی بڑے جوڑ مین عارض ہو اور درد اوسمین بشدت رہتا ہو اور اندیشہ اعصاب کا ہو کہ انجام کو
تشنج ہو جاوے گا پس اہل علاج چاہیے کہ امتحان کرین اگر آسانی سے چڑھ سکے اور چڑھانے کے وقت تب
درد نہ معلوم ہو تو بیشک اوس اندام کو اصلی مقام پر چڑھاوین اور جراحت اور ورم کی طرف کچھ التفات
نکرین اور اگر چڑھاتے وقت درد شدید پیدا ہو تو ہاتھ خلع کے علاج سے اوٹھاوین اور اگر اوسکے

[illegible]

باندہنے سے بہی شدت درد کی ہو تو فوراً بند کہول ڈالین اور قدیم زمانہ کی حکایت یہہ ہی کہ ایک آدمی
کے شانہ پر یکایک ایک بہاری پتہر آ پڑا کہ اوسکے صدمہ سے پوست اور گوشت جدا ہوگیا اور بازو
کی استخوان برہنہ رہ گئی اور سر چنبر گردن جسکو عربی مین ترقوہ کہتے ہین اوکہڑ گیا مجبر جاہل نے اوس
ہڈی کو چڑہایا اور وہی گوشت اور پوست اوسپر رکہہ کر باندہ دیا بعد دو روز کے وہ گوشت تباہ ہوگیا اور
سڑنے لگا اور اوسکے سبب سے استخوان بہی تباہ ہو گئی یہان تک کہ سبز ہوگئی آخر کو ہلاکت کی نوبت پہونچی
پس لازم ہے کہ ایسی صورت مین گوشت کو بالکل کاٹ ڈالین اور کاٹی ہوئی جگہہ پر روغن زیتون گرم
کئے ہوئے سے داغ دیوین لیکن تدبیر بندگاہ چڑہانے کی اسطور پر ہے کہ اوس عضو کو باہستگی تہوڑا تہوڑا
دائین اور بائین جانب سے ہلائین اور چپ سیدہا کہینچین آہستہ آہستہ یہانتک کہ بخوبی اپنی جگہہ پر چڑہ جائے
اور کبہی ایسا بہی ہے کہ اوس مین سے کچہہ آواز بہی نکلے کہ اوسکی سماعت سے معلوم کر لیوین کہ اندام
اپنی جگہہ پر آگیا پہر اوسکو باندہین واسطے دو کام کے ایک یہ کہ وہ اندام چڑہا ہوا پہر اوترنے اور
اوسی نہاد طبیعی پر محکم رہے دوسرا یہ فائدہ ہے تاکہ ورم نہ آنے پائے اور خشک کپڑے سے ہرگز نہ باندہین
کہ اوس مقام کو گرم کریگا اور اندیشہ اس بات کا ہو گا کہ کسی قسم کا ورم ظاہر ہو پس بہتر اور مناسب
یہہ ہے کہ اول ایک ضماد طیار کرین مثلاً اور گل ارمنی اور آب برگ مورد تر سے اور ایک کپڑا
لیکر اس ضماد مین بہگو وین اور سرد کر کے اوپر باندہین اور بندش بہی بہت محکم چاہیے اور پٹی کا
لپیٹ بہی کم ہونا چاہیے یعنی تین یا چار پشت سے زیادہ نہون اور وہ ضماد جو زوال المفصل کے واسطے
طیار کرین قوی کنندہ اور گرم کنندہ ہونے چاہیین جیسے مازو اور گلنار اور اقاقیا قدری اشنہ
اور قسط اور جند بیدستر ملا کر اور اگر جوز السرو اور اہلیل وغیرہ قوت کی دواؤن سے ضماد کرین روا ہے

باب دوسرا پہلے جزو سے ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی جبڑا اوکہڑ
جانے کی بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جبڑے کو عربی
مین فک کہتے ہین اور یہہ بہی معلوم کرین کہ جبڑا اپنی جگہہ سے کم اوکہڑتا ہے اور اگر اوکہڑتا ہے تو تہوڑا
ایک جانب کی طرف گرتا ہے اور اوسکا باہر آنا بہت نادر ہوا کرتا ہے قنا نیان

جبڑا باہر نکلنے کی نشانی یہ ہے کہ موںھہ آدمی کا کشادہ رہے اور حرکت جبڑے کی ایکبار باطل ہو
اسلئے کہ وہ عضلا جو سدا اور گردن کے پیچھے ہین اور اوس سے ملے ہوئے ہین اوسکو ہلا نہین سکے
مگر آدمی دہن کو بخوبی ابند کر سکے اور جبڑا اوسکا ہوا معلوم ہو لیکن کشادگی دہن کی اوس کشادگی
سے برخلاف ہو جیسے سدا رہے یعنی جمہائی وغیرہ مین ہوا کرتی ہے اور اگر جبڑا ایک جانب سے نکلا ہو
تو شکل اوسکی او بیمار کی ٹیڑھی ہوگی اور دانت آپس مین برابر نہ رہ سکین گے علاج جسوقت
جبڑا اپنی جگہ سے باہر آئے تو اوسکے علاج مین شتابی کرنا چاہیے اور جلد اوسکو اوسکے مقام پر
چڑھانا چاہیے کیونکہ اگر دیر گذر جاے گی تو چڑھنا اوسکا دشوار ہوگا اور پھر بڑی بڑی آفتین
پیدا ہون گی اور جگہ سخت ہو جاے گی اور پھر چڑھنا اوسکا مشکل ہوگا اور ورم ظاہر ہوگا اور پٹھے
کھنچین گے اور درد سر شدید اور تپ لازم ہوگی اور پٹھون کے کھنچنے سے درد سے بہت بیقرار کریگا
اور کبھی دست اور قے صفراوی ظاہر ہوگی اور شاید کہ دسوین دن بیمار ہلاک ہو بالجملہ جبڑا چڑھانے
کی تدبیر یہ ہے کہ کسی شخص کو حکم دین کہ بیمار کا سر پکڑے اور سیدھا رکھے اور بیمار سے کہین کہ جہانتک
ممکن ہو سکے دہن اپنا کھولے اور جبڑا نرم رکھے پھر طبیب کو چاہیے کہ اوسکے جبڑے کو پکڑے اور
آہستہ آہستہ ہلائے اور دائین اور بائین ہلا کر اوسکو جگہ پر بٹھلائے کہ دنبال جبڑے کا منقار
کے مانند نکلا ہوا ہے اوپر کے حلقہ مین پڑے اور یہ اسطور سے ہو سکتا ہے کہ جبڑے کو پیچھے ہٹا کر
پھر پھیر لائین اور اوسکے مقام پر ہٹا لیجائین کیونکہ ادخال جبڑے کی دنبال کا اوپر کے جبڑے کے ساتھ
مین پیچھے کی طرف سے ہے اور اگر طبیب پشت بیمار کی پیچھے بیٹھے اور جبڑا اوسکا اپنی طرف کھینچے اور اوپر
کیطرف لائے اور اوسکو اوسکی جگہ تک پہونچائے بہتر اور مناسب ہوگا اور ایسے حال مین بیمار کو اوندھا لٹائین اور
سر بیمار کا تکیہ پر رکھین جسمین نرم روئی بھری ہو اور ایک آدمی اوسپر مقرر کرین کہ اوسکے احوال پر نگاہ رکھے تاکہ
بیمار تکیہ سے سر نہ ہٹانے پائے اور نشانی جبڑا چڑھ جانیکی یہ ہے اوپر اور نیچے کے دانت باہم دیگر برابر ہون پس جسوقت دیکھین کہ جبڑا بخوبی
چڑھ گیا تو ایک گدّی بناکر اوس موم روغن مین آلودہ کرین جو موم خالص اور روغن گل سے تیار کیا ہو
اور وہ گدّی اوپر رکھکر اوپر سے پٹی مضبوط باندھین اور جس آدمی کا جبڑا کہ اپنی جگہ سے اوکھڑ جائے

جبڑا اوسکو عظم وجہ کہتے ہین اور وجہ بفتح واو اور سکون جیم اور نون اور ہا کو فارسی مین رخسارہ کہتے اور دو ہڈیان ناک کی ہین اور بیچ جو ناک کی دو ہڈیان ہین کہ آدمی کی ناک تک آتی ہین [illegible]

جبڑا اور اسکو فارسی مین [illegible] [illegible]

اور مدت طول کھینچے اور اوسکی مقام پر ہٹا لیجانا اوسکا دشوار ہو تو گرم پانی سے حمام کے اندر تطویل کرین
اور روغن بنفشه اور با دام ملین که وه مقام نرم ہو جاوے پھر اوسکے مقام پر ہٹا لیجائین باب تیسرا
ترقوه باہر نکلنے کی بیان مین ہے جاننا چاہیے که ترقوه چنبر گردن کو کہتے ہین اور یه بھی معلوم
کرین که اندر کی طرف سے ترقوه نہین اوکھڑ سکتا اسلیے که وه سمت اوسکی سینه سے پیوسته ہی اور اوس سے
جدائی نہین ہو سکتی لیکن ممکن ہے که دوسری طرف سے جو سمت شانه سے پیوسته ہی کسی زخم اور ضرب
کے سبب سے جو کچھ که اوسپر ہو پہنچے اپنی جگہه سے حرکت کرے اور ہٹ جاوے نشانیان ہڈی چڑھانے
والا آدمی ناتجربه کار لاغر آدمی کی ترقوه چڑھانے مین دھوکا کھاتا ہے کیونکه وه سمجھتا ہی که کوئی مفصل
جگہه سے ہٹ گیا ہے اسلیے که سر شانه کو اوٹھا ہوا دیکھتا ہی اور ترقوه کے مقام پر جب استخوان اوسکی
اپنی جگہه سے باہر نکل آئی ہو گڑھا پاتا ہے پس صحیح نشانی اسی وقت مین یه ہے که بیمار ہاتھ سر پر
نہ لیجا سکے اور نه کاندھے تک پہونچا سکے علاج جاننا چاہیے که طریق ترقوه چڑھانے کا یه ہے
که اوسکو ہاتھ سے سیدھا کرین اور بہت گدیان رکھکر باندھین جسطور سے که ترقوه شکسته کی
ترکیب مین بیان کیا جائے گا باب چوتھا پہلے جزو سے ساتوین گفتار کی ساتوین
کتاب سے سر سفت باہر نکلنے کے بیان مین ہے اپنی جگہه سے اور اسباب
اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے که سر سفت کو عربی مین منکب کہتے ہین
اور فارسی مین دوش اور یه وه بندگاه ہے که آسانی سے اوکھڑتی ہے اور آسانی سے چڑھ سکتی ہے
اور باہر نکلنا اوس بندگاه کا اسطور سے ہے که مہرهٔ بازو کی ہڈی کا سر سفت کی مغاک سے یعنی کتف
کی گڑھے سے باہر نکلتا ہے اور یه مرض اکثر ہوا کرتا ہے کیونکه سر کتف کی غار مین بہت گہراؤ نہین ہے
که مہره اوسمین تنگ اور مضبوط بیٹھ سکے اور رباطات بھی اوسکو بہت محکم نہین پکڑتی ہین بلکه گرفت

اونکی سست اور ضعیف ہوتا کہ شانہ اوسکی وجہ سے طرح طرح کی حرکتین کر سکے اور اوکھاڑا اوسکا نیچے کیطرف
سے ہوا کرتا ہے اسلیئے کہ اوپر کی طرف ہی شانہ کی بلندی اوکھڑنے سے منع کرتی ہے لیکن ممکن ہے
کہ اسی جانب کی طرف سے کچھ حرکت کرے مگر نیچے کی طرف کوئی امر مانع نہین ہے اسی وجہ سے
جبکہ کاندھا اپنی جگہ سے ہٹتا ہے نیچے ہی کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ بھی معلوم کرین کہ لاغر آدمی کا
یہ جوڑ جلد اپنی جگہ سے اوکھڑتا ہے اور جلد اپنے مقام پر چڑھ سکتا ہے اور فربہ آدمی کے اس مقام کے
جوڑ کا حال اسکے برخلاف ہوا کرتا ہے اور اگر کسی بچہ کا بازو پیدایش کے وقت ولادت کی دشواری
سے اوکھڑ جائے پانون اوسکے کوتاہ رہ جائین اور پنڈلی اوسکی پتلی نہایت باریک ہو اور بدشواری اوٹھ
سکے اسلیئے کہ پانون اوسکے اوسکے بدن کا بوجھ نہ اوٹھا سکین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شانہ پر کوئی زخم
پہونچے اور کسی قسم کا ورم ظاہر ہو اور گمان پڑے کہ جوڑ اوکھڑ گیا ہے اور احوال اسکے خلاف ہو
نشانیان استخوان بازو اوکھڑنے کی نشانی یہ ہے کہ یہ مونڈھا دوسرے کی مخالف نظر آوے اسلیئے
کہ استخوان سر بازو کی جگہ جو اپنی جگہ سے باہر آیا ہو خالی معلوم ہوگی اور شانہ کج اور اوٹھا ہوا اور
سر استخوان بازو کا ابھرہ نیچے بغل کے پیدا ہوگا اور بند گاہ مرفق یعنے کہنی کا جوڑ اس ہاتھ کا پہلو
سے دور رہیگا اور بیمار بازو کو پہلو تک ہرگز نہ لیجا سکیگا اور اگر اوس مین تکلف کیا جاوے تو دشواری
اور نہایت درد کے ساتھ ملا سکیگا اور کسی حالت مین اوپر نہ اوٹھا سکیگا اور سب حرکتین دشوار ہونگی
علاج اگر جلد اوسکو چڑھا سکین بہتر ہے اور اگر مدت طول کھینچے تو پھر چڑھانا اوسکا دشوار
ہوگا اور طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ زور دیکے چڑھانے والا اپنی ایک ہاتھ سے اوسکا بازو
پکڑے اور بیچ کی اونگلی دوسری ہاتھ کی اوسکی بغل مین ڈالے اور استخوان بازو کا ابھرہ اوس سے
اوٹھائے اور زور کرے تو جلد اپنی جگہ چڑھ جائیگا اور جس کسی کے مرض کو بہت مدت گذر چکی ہو
اور وہ جگہ بہت سخت اور دشوار ہوگئی ہو تو چاہیے کہ بیمار کو حمام مین لیجائین اور گرم پانی اور گرم
روغن اوسپر ٹپکائین یہان تک کہ وہ مقام نرم ہوجائے پھر اوس سے کہین کہ چت لیٹ جائے
پھر ایک گولا پشم وغیرہ کسی ایسی چیز سے بنائین کہ نہ بہت سخت ہو نہ بہت نرم وہ اوسکی بغل مین

دریافت کر سکتے ہین اور آنکھ سے بھی دیکھ سکتے ہین علاج جسوقت کہنی اپنی جگہہ سے باہر نکلے
تو جلد اوسکو چڑھانا چاہیے اسطور سے کہ بیمار سے کہین ہتیلی اپنی کشادہ رکھے اور ایک آدمی کو حکم
دین کہ اوسکی کلائی پکڑ لیوے اور بہت زور سے نیچے کھینچے اور کسی دوسرے آدمی کو کہین کہ بازو اوسکا
پکڑ لے اور نگاہ رکھے اور برخلاف اوسکی کشش کے کھینچے تاکہ بیمار کھنچ جاوے اور کہنی چڑھانیوالا
ہاتھ اپنا اوس بندگاہ پر رکھے جب دیکھے کہ بالکل کھنچ گیا اوسوقت کلائی کی استخوان کو اوسکی جگہہ پر
چڑھائے اور بقراط کہتا ہے کہ اگر خلع آگے کیطرف پڑا ہو تو ہاتھ کو دوہرا کرنا چاہیے یعنی اوسکی کلائی
کو موڑ کر بازو پر رکھین اور ہتیلی کاندھے پر پہونچائین اس تدبیر سے بندگاہ اپنی جگہہ پر آجائیگا اور
اگر جوڑ اوسکا چڑھکر پھر اوتر جاوے اور کسی جگہہ سے باہر نکل آوے تو اوسکو بخوبی کھینچ کر چڑھائین

باب چھٹا بندگاہ سرساعد یعنی پہونچے کا جوڑ باہر نکلنے کے بیان مین ہے اور ہاتھ
کی اونگلیون کے جوڑ او کھڑنے کے ذکر مین جاننا چاہیے کہ تدبیر پہونچے کی جوڑ او کھڑنے
کی اور تدبیر ہاتھ کی اونگلیون کے جوڑون کی بہت دشوار نہین ہے اور طریق اوسکا کھینچنا ہے
آہستہ آہستہ یہان تک کہ شکل اون جوڑون کی سیدہی ہوجاوے اور استخوان اپنی جگہہ پر آجاوے
پھر درستی سے باندھین کہ ہاتھ اچھا ہوجائے

باب ساتوان پہلے جزو سے ساتوین
گفتار کے ساتوین کتاب سے پشت کی مہرون کے ٹل جانے مین ہے اپنی جگہہ سے
جاننا چاہیے کہ پشت کا مہرہ جسوقت کہ اپنی جگہہ سے باہر نکلتا ہے جلد آدمی کو ہلاک کرتا ہے اسلیے
کہ حرام مغز فشردہ ہوتا ہے یعنی دبتا ہے اور جسوقت حرام مغز پر صدمہ پہونچتا ہے جلد ہلاک کرتا ہے
اور عصب یعنی پٹھا بھی جو حرام مغز سے اوگا ہے جسوقت دب جاتا ہے وہ بھی ہلاکت کی نوبت
پہونچاتا ہے اور اگر گردن کا مہرہ اپنی جگہہ سے باہر ہو خصوصاً مہرہ اولین تو آدمی کا سانس
باطل ہوجاتا ہے اور جلد ہلاکت کو پہونچاتا ہے کیونکہ وہ پٹھا جس سے حرکت سانس کی متعلق ہے
دب جاتا ہے اور اگر پشت کا مہرہ جسکو فقار الصلب کہتے ہین اپنی جگہہ سے ہٹ جاوے اور زوال
اوسکا اندر کی طرف ہو تو اوسکا کچھ علاج نہین ہے اسلیے کہ ہاتھ اوس تک نہین پہونچ سکتا کہ او

سپید ہاکرے اور باہر لاوی اور اوسکی جگہہ پر پھیر لیجائے لیکن ایک گروہ نے ایسی علاج مین کوشش کی ہے اس طور سے کہ بیمار کو سیڑھی پر کھینچا اور بیچ مہرہ کے مقام پر رکھا اور بیمار کو کھانسی اور چھینک کیطرف رجوع کیا اور بادناک چیزین کھلائین کہ اوسکے شکم مین ریاح غالب ہون اور اوس مہرہ کو زحمت پہونچائین تاکہ ان تدبیرون سے مہرہ اپنی جگہہ پر پلٹ آئے اور اندر سے باہر کیطرف مرفع ہو کچہہ فائدہ حاصل ہنوا چنانچہ بقراط نے اوس گروہ پر بہت ملامت کی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سالس ٹوٹ جاوی اور سناس اوس استخوان کو کہتے ہین جو پشت کی مہرون سے برامد ہوئی ہے جیسے تشریح مین لکھہ چکے ہین پس جسوقت کہ اوس سناس سے کوئی استخوان ٹوٹ جاسے وہ مقام اندر بیٹھے اور سمجھین کہ کوئی مہرہ اپنی جگہہ سے اوکھڑا اور اندر کی طرف ہٹ گیا ہے مگر ایک گروہ نے اس بات کو تحقیق کیا ہے اور علاج اوسکا کیا ہی فندلکے حکم سے بیمار نے خلاصی پائی ہے اور اونہون نے یہ جانا کہ کوئی مہرہ ہٹنے چڑھایا اور اندر سے باہر کیطرف سرکایا اور حالانکہ یہ امر ممکن نہین ہے اسلیے کہ جس کسی شخص کا کہ مہرہ پشت اندر کیطرف ہٹ جاتا ہی پیشاب اور براز بند ہو جاتا ہے اور انجام کو نوبت ہلاکت کی پہونچتی ہے اور اگر بالکل جگہہ سے باہر ہوا اور پیشاب اور براز بیمار کا بند ہنوا ہو تو اوس صورت مین بھی اسی آفت سے جو حرام مغز اور پٹھے کو فقارات ظاہر ہوا کرتی ہے خالی نہوگا اور آخر کو پیشاب اور براز اوسکا بدون خواہش کے نکلیگا اور اگر پشت کا مہرہ ظاہر کیطرف نکلے مضرت اوسکی حرام مغز پر بہت کم پہونچے لیکن مضرت سے خالی نہو اور وہ پٹھے جو اوس مہرہ سے نزدیک ہین ضعیف ہوجائین اور ہلاکت قریب پہونچے اور معلوم کرین کہ ایک مہرہ کے باہر نکلنے سے پشت مقوس یعنی کبڑی نہین ہوتی اور سناس کے ٹوٹ جانے سے اگر اتفاق پڑے کچہہ خوف و خطر نہین ہے علاج جسوقت پشت پر سقطہ یا کوئی صدمہ پہونچے کہ اوسکی وجہ سے کوئی پشت کا مہرہ باہر نکلے تو طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ ردا اوسکو اپنی دونون زانوئین اوسکے جیسے خادم حمام آدمی کی پشت کو اپنے زانو پر رکھتا ہے اور اوسکو تھوڑی دیر بہ ستور رکھے دیوے اور جنبش دیگر مہرہ ہٹائے اور طریق دوسرا یہ ہے کہ اوسکو شکم پر لٹائین اور ایڑی اپنی اوس

مہرے پر رکھین اور اوسپر کھڑے ہون اور طریق دوسرا یہ ہے کہ رونڈی بڑھانے کا بیان اوسکی پشت
پر رکھین اور زور سے رگڑین اور بقوت تمام اوسکے ذریعہ سے مہرہ اوسکی مقام پر سرکائین اور اگر
ان طریقون سے اپنی جگہہ نہ ہٹے تو تدبیر اوسکی وہ ہے جو بقراط نے لکھی ہے یعنے ایک تختہ لیوین اوسکے
قد کے موافق لانبا اور چوڑا چکلا یا ایک چبوترہ اوسی قدر بنائین کسی دیوار کے قریب کہ چبوترہ اور دیوار مین
ایک قدم کے فاصلہ سے زیادہ نہو پھر اوس چبوترے یا تختہ پر نرم بستر بچھائین اور بیمار کو حمام مین لیجاوین
تاکہ اندام اوسکے نرم ہوجائین پھر اوسکو حمام سے نکالکر اوس بستر پر لٹائین شکم کے بھل اور ایک
دستار دوہری اوسکے سینہ پر لپیٹین اور کنارے دستار کی اوسکے بغل سے نکالین اور اوسکے دونون
شانون کے بیچ مین گرہ لگائین اور ایک لکڑی دستہ ہاون کی شکل لیکر کنارے اوس دستار کی اوس سے
باندھین اور وہ لکڑی کسی دوسرے آدمی کے ہاتھ مین دین اور کہین کہ بیمار کے سرہانے اسی تھامے
کھڑا رہے پھر ایک دوسری دستار منگادین اور دونون ٹانگین بیمار کی زانوؤن کے اوپر سے اوس پگڑی
سے باندھین اور اوسکے زانون کی جڑ دن تک لپیٹ دستار کا پہونچا کر گرہ لگائین پھر دونون کنارے
دستار کے اوسی طرح کی لکڑی مین مضبوط باندھین اور کسی دوسرے آدمی کو حکم دین کہ اوس لکڑی
کو پکڑے اور بیمار کی ٹانگون کے پاس کھڑا رہے پھر ایک بیمار کی سرہانے اور ایک پیر والون سے کہین کہ اپنے
اپنے ہاتھ کی لکڑیان مضبوط پکڑ کر زور کرین اور بقوت تمام اپنی اپنی طرف کھینچین اور درد اور کو لازم ہے
کہ دونون شانون کی جڑین اوس مہرے پر رکھے اور زور کرے یہانتک کہ وہ مہرہ اپنی جگہہ پہونچے
اور اگر حاجت ہو کہ اوس مہرے پر کھڑا ہو اور زور کرے کھڑا ہونا چاہیے اور خوف نکرنا چاہیے اور
اور اگر ان تدبیرون سے بھی مہرہ سیدھا نہوسکے اور بیمار طاقتدار ہو تو ایک تختہ لیوین معتدل اور
دیوار کی جڑ مین جو چبوترہ کے نزدیک ہو ایک سوراخ کرین اسقدر کہ سر تختہ کا بقدر ایک گز یا اوس سے
کمتر جا سکے پھر سر تختہ کا اوس سوراخ مین اور درمیان تختہ کا اوس مہرہ پر رکھکر دوسرا سر تختہ کا
ہاتھ مین اپنے پکڑین اور زور کرین اور خوب دبائین یہانتک کہ مہرہ اپنی جگہہ پر بیٹھ جائے اوسکے
بعد ایک دوسرا تختہ لیوین کہ چوڑا اوسکا تین اونگل اور لانبا اسقدر ہو کہ یہان سے وہان تک مہرہ کو

ہٹاکر اوسکے اصلی مقام پر لے گئے ہین وہ تختہ وہان رکھین تاکہ اوسی مقام پر ٹھہرا رہے اور کچھ درست مہرون کے
مقام کو بھی روکے رہے پھر کتان کا کپڑا یا روئی پاک لیکر اوس تختہ پر ہموار لپیٹین اور وہان اچھی طرح
جما کر مضبوط باندھ دین اور اگر ان تدبیرون کے بعد ہنوز کچھ ابھار اور اونچائی باقی رہے تو نرم کنندہ
طلا استعمال فرمائین اور وہ تختہ ہموار باندھتے رہین۔ اور گردن کے مہرے کی چڑھانے کی تدبیر یہ ہے
کہ بیمار کو اوندھا لٹائین اور سر اوسکا پکڑ کر سیدھا کھینچین اور مہرون کو ملائین یہانتک کہ اپنی جگہ پر
آجائین اور قوی کنندہ ضماد لگائین اور ایک تختہ گردن کی درازی کے موافق لیکر ضماد مذکور پر رکھ دین
اور مضبوط باندھین کہ اس طور سے کہ بند اوسکا حلق پر نہ پڑے بلکہ سر اور سینہ پر ہو ۔ باب

آٹھوان عصعص باہر نکلنے کی بیان مین ہے اپنی جگہ سے جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ کوئی صدمہ یا سقطہ یا کوئی زخم پہونچے اور عصعص اپنی جگہ سے باہر نکلے نشانیان
اوسکی نشانی یہ ہے کہ وہ مقام مغاک مین یعنی گہراؤ مین پڑجائے اور بیمار کو پاؤن کی حرکتین اور
دوہرا کرنا زانو کا نہایت دشوار ہو علاج اس علت کی تدبیر یہ ہے کہ رداد یعنی ہڈی چڑھانے والا
بیچ کی اونگلی بیمار کی مقعد مین ڈالے اور عصعص کے مہرے کو ڈھونڈھے اور قوت کرے تاکہ عصعص
اپنی جگہہ پر آجائے پھر قوی کنندہ ضماد اوسپر رکھے اور باندھے مضبوط بند سے اور بیمار کو ایسے حال مین
کھانا تھوڑا تھوڑا کھلانا چاہیے اور اس تدبیر کے ساتھ طبع کو نرم رکھنا چاہیے باب نوان پہلے

جزو سے ساتوین گفتار کے ساتوین کتاب سے ران کی ہڈی کا باہر نکلنے کے بیان مین
ہے اپنی مقام سے جاننا چاہیے کہ مہرہ ران کی ہڈی کا سرین کے حقہ سے اکثر نکلا کرتا ہے اور زوال
اوس مہرے کا ایک وضع اور ایک جانب سے نہین ہوا کرتا بلکہ کبھی اندرونی طرف ہٹ جاتا ہے
اور کبھی ظاہری جانب کو نکلتا ہے اور کبھی زوال اوسکا آگے کی طرف اور کبھی پیچھے کی طرف ہوتا ہے

اور کبھی داہنی طرف بہت نیچے سرک جاتا ہے مونڈھے کی بندگاہ کی طرح نشانیاں ران کی ہڈی جو
اپنی جگہہ سے اوکھڑے اگر اندر کی طرف سرک جاوے تو وہ ٹانگ کہ جسکی ہڈی اوکھڑی ہو دوسری ٹانگ
سے زیادہ ترلانبی معلوم ہوگی اور بیمار زانو موڑسکیگا اور بن ران کی بندگاہ دوہری نکر سکیگا اور
پیغولہ ران پر ورم ظاہر ہوگا اسلیے کہ ران کی ہڈی پیغولہ ران مین آگئی ہوگی اور اگر زوال اوس مُہری کا
باہر کی جانب ہو تو یہ ٹانگ بہت چھوٹی معلوم ہوگی اور پیغولہ ران مین گھراو ظاہر ہوگا اور برابر اوسکے
عضو متورم پایا جائے گا اور زانو ایسا معلوم ہوگا گویا گڈھے مین پڑا ہوا ہے اور اگر مہرہ ران کی ہڈی کا
آگے کی طرف ہٹا ہو تو بیمار پاؤن نہ پھیلا سکے گا اور زانو موڑنے مین درد شدید پائے گا اور جسوقت کہین
قصد کرے گا تو چل نہ سکے گا اور بول اور براز بند ہوگا اور پیغولہ ران پر ورم پیدا ہوگا اور اوسکی مقعد
کا حوالی سکڑا ہوا معلوم ہوگا ہڈی ران کی نکلنے کی سبب سے آگے کی طرف اور کھڑے ہوتے مین سوا اسکے
ایڑی کے پاؤن برابر زمین پر نرکھ سکے گا اور اگر مہرہ اوسکا پیچھے کی طرف ہٹ گیا ہو تو نشانی یہ ہے
کہ وہ ٹانگ کوتاہ معلوم ہوگی اور بیمار نہ پھیلا سکے گا اور نہ موڑ سکیگا اور ران کی جڑ مین سختی پائی جاوے گی
اور سر ران مقعد کی جانب ہوگا اور یہ مقام سوجا ہوا معلوم ہوگا علاج جسوقت کہ ران کی ہڈی
اپنی جگہہ سے باہر نکلے تو اوسکے چڑھانے مین جلدی کرنی چاہیے کیونکہ اگر تاخیر عمل مین آئے گی تو رطوبتیں
اوس جگہہ گر کر جمع ہون گے اور عفونت اور تباہی ظاہر ہوگی اور طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ اگر ہڈی
بہت نیچے اوتری ہو تو اوس ران کو کھینچین اور داہنی اور بائین طرف سے ہلاوین تاکہ سرا ہڈی کا
اپنے مقام کے برابر آجاوے پھر اوسکو چڑھائین اور نگاہ رکھین اور اوپر کوئی ضماد لگائین اور باندھین پھر
ایک نرم نواڑ لیوین اور ایک سرا اوسکا رکاب کی مانند بناوین اور پاؤن بیمار کا اوس رکاب مین ڈالین
اور اوس نواڑ کو اوسکی پنڈلی اور ران پر باندھین پھر دوسرا سرا نواڑ کا نکالکر بیمار کے کاندھے پر رکھین
اور اوسکی پشت کی طرف اوتارلائین اور پیچ اوسکا بغل مین سے نکالکر اوسکے سینہ کی طرف پھیر لائین اور
وہان مضبوط گرہ لگائین کہ بیمار پاؤن نہ پھیلا سکے اور ران کا مہرہ اپنی جگہہ سے پھر نہ ہٹنے پاوے اور اگر کسیکی
ران کا مہرہ اندرونی طرف ٹل گیا ہو تو بیمار کو ٹیڑھا کھڑا کرین جیسے کوئی نماز مین رکوع کے لیے جھکتا ہے اور ایک آدمی

طاقت دار اس طرف سے کہ مخلوع ران ہے اوسکو پکڑے رہے اور اوستاد درواد یعنے مہرہ چڑھانے والا اوسکی
سر ران کو پکڑے اور زانو کی طرف سے ہلائے اور اس سر ران کو اندرونی جانب کی طرف جسکو عربی مین انسی کہتے ہین
زور سے کھینچے یہان تک کہ ران کی جڑ باہر کیطرف کہ جانب وحشی ہے پلٹ آوے پھر اوس ران کو اوپر کیطرف
اوٹھائے جب دیکھے کہ ران کی جڑ اپنے مقام کے برابر آگئی تو اوسکو اوسکے مقام پر چڑھائین اور اگر کوئی دوسرا
آدمی بیمار کی ران کا درمیان نواڑ مین باندھکر پکڑے رہے اور اوسکو اوس کام مین جو عمل مین لائے مدد دیوے
بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر مہرہ اوسکا باہر کی جانب نکل آیا ہو تو اوسکو بھی اسی طریق سے چڑھائین لیکن
کھینچنا اور ہلانا ران کا اوسکے برخلاف چاہیے کیونکہ باہر آنا بھی اوسکا اوسکے برخلاف ہے اور اگر مہرہ ران کا
پیچھے کی طرف سرک جائے تو طریق اوسکے ہٹانے کا کئی طرح پر ہے لیکن بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ ران
ایک نواڑ کے ٹکڑے سے باندھین اور ایک آدمی طاقت ور سے کہین کہ اوس نواڑ کو اپنے کاندھے مین
ڈالکر زور کرے اور اپنی طرف بقوت تمام کھینچے اور دو آدمی اور مقرر کرین کہ اوس نواڑ کو مضبوط پکڑین
پھر سب کے سب ایکبار زور کرین اور بیچ ہی کھینچین یہان تک کہ بیمار کو جگہہ سے اوٹھا لیوین تاکہ بیمار اوس
ٹانگ سے لٹک جائے اور سر ران کا مہرہ اپنے مقام پر ہٹ آوے پھر اوسپر ضماد استعمال فرمائین اور
آہستگی باندھین کہ اس تدبیر سے انشاء اللہ تعالی وہ بیمار جلد اچھا ہو جائیگا باب دسوان بندگاہ
زانو باہر آنے کی بیان مین ہے اپنی جگہہ سے معلوم کرین کہ زانو کا بندگاہ اپنی جگہہ سے جلد باہر
آتا ہے اور آسانی سے چڑھ بھی جاتا ہے اور یہ بھی جانین کہ زانو کا بندگاہ جبکہ اپنی جگہہ سے سرکتا ہے تو ہر طرف
کو ہٹتا ہے مگر سامنے کیجانب نہین ٹلتا ہے کیونکہ پینین زانو اوسکو نگاہ رکھتا ہے آگے کیطرف اوسکو ہٹنے
نہین دیتا علاج بیمار کو کرسی پر بٹھائین اور ایک طاقت دار آدمی سے کہین کہ اوسکی ران پکڑ لیوے
اور نگاہ رکھے اور دوسرا آدمی اوسکی بغل مین ہاتھ ڈالے رہے اور تیسرا آدمی پنڈلی کی ہڈی کو پکڑے اور
زور سے کھینچے اور وہ دونون اوپر کیطرف کھینچین اور استاد درواد کو چاہیے کہ اپنا ہاتھ بیمار کی بندگاہ پر
رکھے تاکہ ہڈی اپنے مقام کے برابر آجائے اور خود چڑھ جائے پھر اوسکو اوسی وقت باندھین اور بدستور ضماد
استعمال کرین باب گیارھوان پینین زانو باہر آنے کے بیان مین ہے اپنے مقام سے پینین زانو کو
گھٹنے کی چپنی ہڈی مین مشہور کرتے ہین پس تدبیر اوسکی چڑھانے کی یہ ہے کہ جب پینین زانو اپنی جگہہ سے لغزش
کھائے تو ٹانگ بیمار کی سیدھی کرکے نیچے کیطرف کھینچین اور چپنی گھٹنے کی ہلائین اور اوسکے مقام پر چڑھائین اور لغزیدہ جانب
گدی رکھین کہ اوسکو نگاہ رکھے اور پھر ہفتہ بھر اوسکے بعد ضماد لگائین اور باندھین اور بند کرکے پر تختہ رکھین اور جب ہفتہ بھر
مضبوط باندھین تاکہ بیمار ٹانگ نہ موڑے اور جب پٹی کھولین تو زانو کو آہستہ آہستہ موڑین اور پھر سیدھا کرین باب بارھوان

شتالنگ باہر آنے کے بیان مین ہے اگر بندگاہ شتالنگ یعنی ٹخنے کا جوڑ تھوڑا سا اپنی جگہہ سے ہٹ آیا ہو تو شکل
تدبیر پھیرنے زانو کی بندگاہ کی علاج اوسکا بھی کھینچنا ہے اور اگر جوڑ ٹخنے کا تمامہ باہر نکل آیا ہو تو معالجہ اوسکا یہ ہے
کہ زمین مین ایک لکڑی کا کھونٹا گاڑین مضبوط اور اوسکے پاس بیمار کو چت لٹائین اسطور سے کہ وہ کھونٹا اوسکی رانون
کے بیچ مین آجائے پھر کرپاس اوس لکڑی پر لپیٹین کہ ٹانگین کھینچتے وقت رانین بیمار کی اوس لکڑی سے نہ پھسلین پھر اوسکے
دونون پاؤن پکڑکر بہت زور سے کھینچین اور ایک آدمی سے کہین کہ اوسکی ٹانگین نیچے کیطرف نگاہ رکھے اور اگرچہ یہ لکڑی
اس غرض کیلیے ہے کہ بیمار نیچے نہ کھسکے لیکن اولی یہ ہے کہ ایک آدمی بقوت تمام اوسکی رانون کو نگاہ رکھے اور دوسرا
آدمی اوسکی پنڈلیون کو بدستور تھامے رہے تاکہ ان تدبیرون سے بندگاہ شتالنگ بخوبی چڑھ جائے جب دیکھین کہ
وہ جوڑ اپنے مقام پر آگیا تو کوئی ضماد اوسپر استعمال فرمائین اور پٹی سے مضبوط باندھین اسطور سے کہ لپیٹ اوسکا
کف پا پر اوتار لائین اور پھر پیچ اوسکا ٹخنے کی اوپر لیجائین اور وہان گرہ مضبوط لگائین مگر ٹخنے کی پیچھے کو بچائین کہ آسیب
بندش اور گرہ سے دردمند ہو اور بیمار کو چالیس دن تک زمین پر قدم نہ اوتارنے دین کیونکہ بندگاہ کی استحکام سے
پہلے اگر مریض حرکت کریگا تو وہ بندگاہ ضعیف ہوگا اور پھر باہر نکل آئے گا اور ایذا دیگا اور طرح طرح کے فساد پیدا
کریگا اور پاؤن کی انگلیون کے جوڑ جو اپنی جگہہ سے ہٹ جائین کھینچنے سے چڑھ سکتے ہین جیسے ہاتھ کی انگلیون کے جوڑ
اور وہ جوڑ بجنبش سی اپنی جگہہ پر آجاتے ہین اور سیدھے ہو جاتے ہین اور اگر کھینچنے کی بعد اون جوڑون مین ورم ظاہر ہو
اور وہ مقامات ناہموار رہ جائین تو اوسکا علاج نرم کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے جیساکہ صلب ورمون مین کہا گیا ہے
جزو دوسرا ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی ہڈی ٹوٹنے کے بیان مین اور جوڑنے کی تدبیر مین اور اس جزو
دو باب ہین باب پہلا دوسری جزو سے شکستگی کے احوال مین ہے معلوم کرین کہ ہڈیان جو شکستہ ہوتی
ہین بعضی اونمین سے درازی مین ٹوٹتی ہین اور بعضی چوڑائی مین اور بعضی ٹوٹکر چھوٹی چھوٹی ہو جاتی ہین اور حکیمون
نے ہر نوع کی شکستگی کا نام جدا تجویز کیا ہے اس تفصیل سے کہ جو ہڈی طول مین ٹوٹے اوسکو عربی مین صدع کہتے ہین
اور جو ہڈی کہ درازی مین ٹوٹے اور کچھہ چوڑائی مین بھی شکستہ ہو اوسکو ہلالی کہتے ہین اور جو چوڑائی مین شکستہ ہو
اگر گولائی مین ٹوٹے اوسکو قثوی مشہور کرتے ہین اور مجلی بھی نام رکھتے ہین اور جو ہڈی کہ کچھہ درازی مین ٹوٹتی ہے

مانند قلم کے اوسکو مستطب لکھتی ہین اور کبھی شکستگی ہڈی کی شاخ شاخ ہوتی ہے اوسکو متشعب بولتی ہین اور متسلی بھی کہتے اور کبھی استخوان ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے اوسکو رض لکھتے ہین اور اگر نہایت ریزہ ہوا ہو سو لیقی بولتی ہین اور حرپشی بھی کہتے ہین اور خشخاشی بھی مشہور کرتے ہین - اور معلوم کرین کہ جسوقت ہڈی بالکل ٹوٹ جاتی ہے تو مقام شکستگی کا برابر ایک دوسرے کے گرتا ہے اور اوس غشا کو جو ہڈی پر ڈھانپا ہوا ہے اور اوس گوشت کو جو اوسکے گرداگرد ہے چھیوتا ہی اور اوسکی سبب سی درد اور ورم ظاہر ہوتا ہے - اور جو ہڈی کہ گولائی مین ٹوٹتی ہے دیر مین درست ہوتی ہے اور جس جگہہ کی ہڈی کہ بالکل ٹوٹ جاتی ہے وہ عضو دوہرا رہ جاتا ہے اور جو شکستگی کہ بندگاہ مین عارض ہوتی ہے کناری اون گڑھون کے جنہین دوسری ہڈی کا سر پیوستہ ہی ٹوٹ جاتے ہین اور جب درست ہوجاتے ہین تو وہ بندگاہ سخت رہ جاتا ہے اور اوسکی سبب سی وہان کے عضو کی حرکت دشوار ہوجاتی ہے اور ایک مدت مین وہ بندگاہ نرمی پر آتا ہے اور جب شکستگی چھوٹی چھوٹی ہڈیون کے بندگاہ مین پڑتی ہے وہ بندگاہ نہایت سخت ہوجاتے ہین اور اسیطرح وہ شکستگی جو اوس بندگاہ مین واقع ہو کہ جسکے ہمسایہ مین ہڈیان ایک دوسری سے نزدیک زیادہ ہون اور کشادگی اور تہی کمتر مانند ٹخنے کی بندگاہ کے تو جب وہ درست ہوجائیگا نہایت صلب رہ جائیگا اور زیادہ تر سخت شکستگی وہ ہے جو ہڈی کی گولائی مین عارض ہوا سلیے کہ وہ بدیر درست ہوتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ہڈی جسم مین ٹوٹتی ہے ورم ہوتا ہے اور جراحت ظاہر ہوتی ہے اور خون بہت نکلتا ہی اور اوس ہڈی کے حوالی کا گوشت پگھل جاتا ہے پس ان اعراض سے حسب موقع ہر ایک کا علاج کرنا چاہیے اور جب گوشت کو خستگی کو عفونت سی نگاہ رکھنا چاہیے اور اوسپر پچھنے لگائین کہ خون فاسد باقی بھی نکل جاوے ورنہ مشاکل ہوگا اور عضو کو تباہ کریگا اور ٹوٹی ہوئی ہڈی دوبارہ آپسمین نہین مل سکتی مگر لڑکپن مین کیونکہ ہنوز اونکی جسم مین قوت اولین موجود ہوتی ہے اور بوڑھون اور جوانون کی ہڈیان ہرگز پھر نہین اوگتی ولیکن ایک لجام غضروفی یعنی عصبی ہڈی کی مانند اوس جگہہ ظاہر ہوتی ہے کہ اوس شکستگی کو سخت اور مضبوط رکھتی ہے اور تمام جسم کی ہڈیون مین بازو کی ہڈی بدشواری جڑتی ہے پھر ہڈی شانہ کی اور ہڈی کلائی کی اور پھر ہڈی ترقوہ کی جسکی شکستگی اندر کی طرف ہو ولیکن ران اور پنڈلی کی ہڈی بہت جلد جڑتی ہے اور مدت ہر عضو کے جڑنے کی محققین نے اس تفصیل سے لکھی ہے کہ بینی یعنی ناک دس دن مین بستہ ہوتی ہے اور پہلو کی استخوان بیس دن مین اور کلائی کی ہڈی اور اوسکی مانند تیس یا چالیس دن مین اور ران کی ہڈی پچاس دن مین جڑتی ہے اور شاید کہ تین یا چار مہینے مین بستہ ہو اور جاننا چاہیے کہ جب جڑنے کی مدت گذر جاوے اور استخوان بستہ نہو سمجھین اسباب اوسکی چار نوع پر ہین ایک پانی بہت شکستہ جگہہ پر گرانا دوسرے بند اوسکا بہت جلد کھول ڈالنا تیسرے حرکتون مین شتابی کرنا چوتھے لطیف غذائین کھانا جو کہ خون کو تلطیف کرتی ہین اور یہ بھی معلوم کرین کہ چھوٹی ہڈیون کے جراحت مین رہ جانا بھی بدیر ہڈی جڑنیکا

ج ۷

باعث ہے اور صفراوی اور خشک مزاج آدمی کی استخوان بہت دنون مین بستہ ہوتی ہے اسلیے کہ خون اوسکا لزج نہین ہوتا اور یہی سبب ہے کہ ٹوٹی ہڈی والے آدمی کو غلیظ اور لزج غذائین کھلاتے ہین جیسے ہریسہ اور پایہ اور کعک وغیرہ اور استخوان بستہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ خون کا رنگ ظاہر پوست پر اوس مقام کے ظاہر ہوتا ہے اسلیے کہ جب ٹوٹی ہڈی درست ہوتی تو طبیعت اوس مادہ کو جو واسطے بستہ ہونے کے آمادہ کیا تھا اوس جگہ حاجت نہ دیکھکر ظاہر جلد کیطرف دفع کرتی ہے

باب دوسرا دوسری جزو سے ساتوین کفتار کے ساتوین کتاب سے ردادی اور مجبری کے قوانین مین ہے

جاننا چاہیے کہ قانون بزرگ مجبری اور ردادی یعنی جوڑنے اور چڑھانے کے دو کام ہین ایک کھینچنا عضو کا ہے دوسرے باندھنا اوسکا لیکن کشش عضو کی اس طور پر چاہیے کہ دونون سرے ہڈی کے جو ٹوٹی ہوئی ہو یا جگہ سے ہٹی ہوئی ہو برابر ایک دوسرے کی آجائین کہ مجبر اور ردادا وسکو سیدھا کرے اور کسی سرے کو اونچا نیچا ہونے دیوے اور وہ کشش معتدل چاہیے اور بمقدار حاجت کیونکہ اگر حاجت کی مقدار سے زیادہ وہ عضو کشیدہ ہوگا تو انجام کو تشنج ہو جائیگا اور درد شدید ظاہر ہوگا اور تپین غلبہ کرینگی اور انجام بعض کا استرخا بھی ہے اور معلوم کرنا کہ کشش اعضا کی صفرت ترمزاجون مین بہت کم ہوتی ہے اسلیے کہ نرم پٹھے اور تر رگین زیادہ تر فرمانبرداری کرتی ہین اور اگر حاجت کی مقدار سے کم کشش عمل مین آئے تو ہڈیان اچھی طرح اپنے مقام پر نہ چڑھینگی اور موقع پر درست نہ بیٹھینگی یہ بات ٹوٹی ہڈی اور جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈی مین یکسان ہے۔ اور جسوقت عضو جیسا کہ چاہیے بخوبی کشیدہ ہو تو اوسیوقت مجبر کو چاہیے کہ ہاتھ اوسپر ملے اور اوسکو درستی اور انتظام کے ساتھ برابر کرے اور کدھی کھکر باندھے اور عضو شکستہ کو باندھنے کے بعد حتی الامکان ساکن اور بستہ رکھین لیکن جبکہ کسی قسم کا ورم اور درد اور زخم تو حاجت کے وقت کھولین اور اگر ورم اور درد اور جراحت نہو تو جلد جلد ہرگز نہ کھولین لیکن کبھی کبھی کچھ حرکت دینی چاہیے جسقدر کہ وہ تحمل کر سکے اس فائدہ کے لیے تاکہ طبیعت اوس عضو شکستہ کی کسلمند اور پژمردہ نہو جائے اور جسوقت ٹوٹی ہڈی یا جگہ سے نکلی ہوئی ہڈی کو کھینچنا یا باندھنا چاہیین تو اس بات مین کوشش کرین کہ کھینچنے یا باندھنے وقت درد شدید پیدا نہو اور یہ معلوم کرین کہ اوس عضو کو بہت سخت نہ باندھین اور نہ بہت جلد اور نہ بہت دیر مین کھولین اور اگر احتیاط ان باتون کی بخوبی نہ رکھین وہ عضو مر جائے اور پوشیدہ ہو جائے اور پھر سہارے کی حاجت پڑے کہ اوسکو بالکل بدن سے جدا کرین اور سابق سے

لکھدیا ہے کہ اطفال کی ہڈی کے سوا سے ٹوٹی ہوئی ہڈی الپسمین چھ مہین ملتی سولہ برس کے بعد انکی بات
ہوتی ہے کہ خالق جل شانہ کے اون سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے گرد اگرد ایک غضروف کا غلاف
دشیند کی طرح پیدا ہوتا ہے اور ٹوٹنے ہوئے عضو کو مضبوط رکھتا ہے پس بیمار کو لازم ہے کہ جو چیزین
خون کو لطیف اور دشیند کے مادہ کو تحلیل کرتی ہین مثلا قوی حرکتین اور مشقت کا جماع اور غصہ
اور ہوا گرم وغیرہ اوسے پرہیز کرے اور طبیب کو چاہیئے کہ اوسکے مسکن کو خشک کرین اور قابض
ضماد اور سفرجی جسمین حرارت کی قوت ہوا ہیگی بہ لگائین مانند اون دواون کی جو فتق کے علاج مین
بیان کی گئین ہین خصوصاً وہ ضماد جسمین ابہل اور جوز السرو اور کتیرا داخل ہوا اور جبوقت
ہڈی جڑنے کو عرصہ زائد بدت معہود سے گذر جاوے اور مستحکم نہو تو جان لینا چاہیئے کہ اوس جگہہ
کوئی ایسا مادہ ہے کہ جس سے دشیند پیدا نہین ہوتا پس اس صورت مین لازم ہے کہ جسطرح اوس ارش
کو جو بد پیوست ہوتا ہے کہ کھجلایا کرتے ہین اور اوسکو ہاتھ سے دبایا کرتے ہین تاکہ وہ مواد حرارت اوسمین
نکلیا ہو اسی طرح اس مقام کو بھی آہستہ آہستہ ناخن سے کھجلانا چاہیے اور ہاتھ اوسپر ملنا چاہیے
تاکہ وہ مقام گرم ہو اور خراب مواد اور نابکار خون تحلیل ہو جاوے اور خون کا زور گھٹی اور دشیند جمنے لگے
اور کبھی رنگ ہڈی کا بدلتا ہے اور پنڈلی کو ملنے کی حاجت پڑتی ہے جب یہ حال دیکھین تو اوسپر کھپچیان
رکھکر نہ باندہین بلکہ گدیان رکھکر باندہین اور اگر ہڈی ٹوٹنے کے ساتھ گوشت پر ایسا کچھ جراحت
عارض ہو تو اوسکو سیدھا کرنے اور باندہنے مین تامل کرین جبتک کہ زخم اچھا ہو اسلیے کہ وہ مقام سخت
ہوجاویگا اور پھر اوسکو نہ سیدھا کر سکین گے اور نہ باندہ سکینگے مگر سخت کشش سے کہ جس سے درد شدید
اور خطر عظیم پیدا ہوگا پس ایسے حال مین جہان اندیشہ درد اور بڑی بڑی آفتون کا ہو تو شکستگی کے
اعراض پر نگاہ کرین جسکو کھینچنے کے قابل دیکھین تو اوسکو اوسقدر کھینچین کہ جتنی کشش کا تحمل کر
اور جسکو درست کر سکین درست کرین مگر مبالغہ نکرنا چاہیئے اور اگر بعض عضو ٹیڑھا رہجاوے تو اوسکو بدستور چھوڑدینا
تاکہ کوئی بڑی آفت پیدا نہو اور اگر شکستہ عضو کی سیدھا کرنے اور باندہنے کی بعد درد شدید پیدا ہو تو اوسے کھول
ڈالنا چاہیے اور اگر حاجت ہو تو اوسکو بدن سے جدا کرین اور بے تامل چھوڑدین تاکہ بیمار اوس درد سے خلاصی پاوے اور
کوئی آفت پیدا نکرے اور اندیشہ کرین کہ اوسکو سیدھا کرنے اور کھینچنے مین مریض بیقرار ہوگا اور درد کی شدت سے
بہت تڑپیگا اور بڑی آفت پیدا ہوگی تو اوسے نہ کھینچین اور نہ سیدھا کرین کیونکہ اوسکی بہتر ہے ہلاکت سے

اور رئیس الحکما بقراط نے لکھا ہے کہ جس کسی کی استخوان شکستہ ہو تو اوس بیمار کو حکم دین کہ خربق پلاوین جو ستار سے اور
عوض اوسکی اس سبب سے یہ ہے کہ مادے کو اندر کیطرف کھینچے اور جالینوس اس خربق دینے پر بد دلی کرتا ہے
اور خربق کی عوض غاریقون تجویز کرتا ہے سکنجبین کے ساتھہ کہ اوسمین قوت خربق کی نہو اور وہ لکھتا ہے
کہ بقراط کے زمانہ مین خربق دینا چاہئے تھا کہ آب و ہوا اوس عرصہ کی اوسی موافق تھی اور شیخ بو علی سینا
اس قول پر جو جالینوس نے بقراط کے زمانہ اور اپنے زمانہ مین فرق لکھا ہے بہت تعجب کرتا ہے
اور معلوم کرین کہ جس استخوان کی شکستگی طول مین ہو اوسکو سخت کسکر باندھین یہان تک کہ شگاف
ہڈی کا باہم ملجاے اور جو ہڈی کہ چورا ہو یعنی ٹوٹی ہو جبتک ہڈیون کے سر برابر ایک دوسری کے
راست نہون باہم نرکھین اور نہ باندھین اور جاننا چاہیے کہ ٹوٹی ہڈیون کے سر جو شاخ شاخ ہو جائین
اون کو عربی مین شظایا کہتے ہین جبتک اون شظایا کو راست اور بہندام نکرین محکم نہون اور جبتک
کسی عضو کو بقوت نہ کھینچین شظایا برابر ایک دوسری کے نہون اور نہ ہر ایک اپنی جگہہ درستی کے ساتھہ
نہ بیٹھے اور لازم ہے کہ جسوقت عضو کو جیسا کہ چاہیے کھینچین تو اوسی وقت شظایا کو ملنا چاہیے اور
سیدھا کرنا چاہئے پھر اوس عضو کو بہ آہستگی رہا کرنا چاہیے پھر باندھنا تاکہ بندش عضو کو درستی کے ساتھہ
نگاہ رکھے اور پچھوڑے کہ شظایا دوسری مرتبہ متفرق نہون لیکن اتنی سختی سے نہ باندھین کہ
ورم پیدا کرے اور اگر کوئی ٹکڑا ہڈی کا اصل سے جدا ہو گیا ہو اور عضلہ کو چبھوتا ہو اور
درد بشدت غلبہ کرے تو اوس مقام کو چیرنا چاہیے اور جو کچھہ اوسمین سے نکال سکنے کے قابل ہو
نکالین اور جو کچھہ کاٹنے کے لائق ہو کاٹین اور اگر بڑا شگاف دینا منظور ہو تو عضلون اور رگون کو
بچاوین اور جو موقع زائد چیرنے کا نہو اور کسی آفت پیدا ہونیکا ڈر ہو تو اس معالجہ کو مہمل چھوڑ دین
اور اگر کوئی ہڈی ریزہ ریزہ ہو گئی ہو تو سب کرچون کو اونگلی ڈالکر باہر نکالین اور اگر ہڈیون کے
ریزے بہت معلوم ہوتے ہون اور دانہ خشخاش کی مانند آواز اندر سے نکلتی ہو اور ریاح
کی طرف رجوع نکیا ہو اور اپنے مقام سے نہ ہٹے ہون تو امید وار رہنا چاہیے کہ اونکو
گرد اگرد پشیز سجے گا اور اون ریزونکو مضبوط کر دیگا باب تیسرا شظایا کاٹنے کی تدبیر مین ہے

جاننا چاہیے کہ شظیہ استخوان یعنی ٹوٹی ہوئی ہڈی کا ٹکڑا اسطرح قطع کیا جاتا ہے کہ نہ انزم لیکر اوسمین اوس ٹکڑے کے انداز سے پر سوراخ کرین اور وہان رکہین اسطرح پر کہ وہ ٹکڑا اوس نہر کے سوراخ سے باہر آجاسکے پہر ایک پوست بہی اسی صورت پر سے لندہی پر رکہین اور ٹکڑے کو اوسمین سے بہی باہر نکال لین اور آہستہ آہستہ دباتین یہان تک کہ شظیہ یعنی ہڈی کے ٹکڑے کی جڑ پر ارہ کا پہونچنا ممکن ہو پہر اوسکو جڑ سے کاٹ ڈالین اور اس کام کے لیے ارہ باریک اور تیز اور کو نگنگهی گرون کے ارہ سے بہی باریک ہونا چاہیے اور بعضے مجبر لوگ استخوان مین برمہ سے بہت سے سوراخ کرکے اوسکو قطع کرتے ہین لیکن اوسمین خطرہ ہے کیونکہ ممکن ہے کہ برمہ کا سر استخوان سے نکلکر عضو سالم یا شریف مین جو وہان سے قریب ہو لہذا پہونچ جائے اور اس بات کی احتیاط یہ ہے کہ ایک صفحہ باریک نرم استخوان کے تلے رکہین تاکہ برمہ کا سر انداز سے باہر نجاسے اور یہ بہی خوف سے خالی نہین غرضکہ جہانتک ارہ سے قطع ہوسکے برمہ کو ہاتھ نہ لگاتین –

باب چوتھا ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی اس بات کے بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈی کو کیونکر باندھنا چاہیے اور گدیون اور پٹیون اور تختیون کے اوصاف مین جسوقت کسیکی ہڈی جسم مین ٹوٹ جاے تو استاد مجبر کو لازم ہے کہ اوسی وقت گدیان اور پٹیان اور تختیان اس کام کی حاصل کرکے اور پہر باندھنے مین مصروف ہو اور ٹوٹی جگہہ کو بہ نسبت اوسکی حوالی کے زیادہ سخت باندھے اور پٹی اسطور سے باندھے کہ کچھہ بند درست جگہہ پر بہی پڑے تاکہ وہ ٹوٹی جگہہ کو خوب پکڑ لیوے اور بند کی سختی مین افراط نکرے بلکہ اوسکی حوالی پہ نرم بندش عمل مین لاسکے تاکہ غذا کو نہ روکے اور گدیان اور پٹیان نرم اور پاکیزہ ہونی چاہئین اور پٹی کا پہیلاو ہر ایک عضو کی لائق رکہنا چاہیے مثلاً سینہ اور پہلو کے لیے پٹی بہت چوڑی چکلی رکہین اور ٹوٹی کلائی اور شکستہ پنڈلی کیواسطے کم سے کم تین اونگل چوڑی پٹی چاہیے چار اونگل تک اور اونگلیون کی پٹی بہت پتلی رکہین اور گدیون سے دو فائدے ہین ایک یہ کہ بند ہموار ہو اور سیدہی بندش پڑے اور عضو کو بخوبی نگاہ رکہے ٹہہرا نہ دے دوسرے یہ کہ وہ تختہ جو شکستہ مقام پر رکہین گدی پر رہے تاکہ ملاقات اوس تختہ کی پوست سے گدی کی توسط سے ہو اور اگر خوف کرین کہ ورم ہو جائیگا تو حسب ارشاد بقراط ایک موم روغن بنائین موم خالص اور زیت انفاق سے اور اوسپر طلا کرین اور گدیون کو سرد ہوا سے اور سرد پانی سے خنک کرین اور کبہی سرکہ ممزوج مین بہگوئین اور گدیان سن کی

اوس مقام کو اوسی ہیئت پر پھر باندھین اور بندش کی شکل اور تختون اور گدیون کی نہاد کی وضع نہ بدلین
تاکہ وہ مقام جو پھر ٹوٹا ہے اور ہڈی جڑنی شروع ہوئی ہے تباہ نہو اور شکل اپنی سے نہ پلٹے اور پیچیدہ نہو اور
درد نہ اوٹھے اور جب سات دن گذر جائین اور پھر ہر چار دن مین کھولنا چاہیے یا ہر پانچ دن مین اسلیے کہ
ایک ہفتہ کے بعد بیمار ورم اور خارش سے بچوت رہیگا اور پھر بند بھی ذرا ذرا ڈھیلا کرتے جائین تاکہ غذا
اوس مقام کی راستہ پاوے اور تختہ اوٹھانے مین شتابی نکرین اگرچہ گمان ہو کہ عضو شکستہ بستہ ہو گیا
کیونکہ ممکن ہے کہ وشیدہ محکم نہوا ہو اور عضو ٹھہر ارہ جاوے اور کبھی ایسا بھی اتفاق پڑے کہ دس دن یا بیس
دن بندھا رکھین اور بیچ مین نکھولین اور کچھ مضرت ظاہر نہو لیکن بہتر یہ ہے کہ بنظر احتیاط ہرچند روز مین
بند کھولا کرین اور احوال اوسکا دیکھتے بھالتے رہین تاکہ پوست کا رنگ اور عضو کا حال متغیر ہو گیا ہو یا
ورم آگیا ہو جلد اوسکے تدارک مین مشغول ہون باب چھٹا دوسری جزو سے ساتوین گفتار کے
ساتوین کتاب سے اس بات کے بیان مین ہے کہ استخوان شکستہ بھی ہو اور وہان
جراحت بھی عارض ہو اوسکو کسطرح باندھین ٹوٹی ہڈی کے ساتھ اگر زخم بھی ہو تو گدیون
اور تختون کو جراحت کی مقام سے دور رکھین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ زخم کی مقام کو برہنہ چھوڑ دیوین
اور گرداگرد اوسکے گدیان رکھین اور تختے رکھکر باندھین اوس شکل پر جو موافق تر ہو پھر زخم پر مرہم لگاکر
اور گدیان شراب قابض سیاہ مین بھگو دین اور بعضے جو لوگ گدیان حوالی جراحت پر رکھتے ہین اور تختہ
رکھکر باندھتے ہین اس غرض سے کہ مرہم اوسکے دباوے سے اندر اثر کرے اور پیپ اور کثافت باہر نکلے
اور ایک پٹی بھی اوس تختے پر لپیٹتے ہین تاکہ مکھی اور سرد اور گرم ہوا زخم پر نہ پہونچے اور کبھی اس بات کی
حاجت ہو کہ گدیان سرکہ اور گلاب مین تر کرین اور سرد کر کے زخم کے گرداگرد رکھین تاکہ ورم نہونے پاوے
لیکن موم روغن کو حوالی جراحت سے بچائین ہرگز وہان استعمال نفرمائین خصوصاً گرمی کے موسم مین
تاکہ خوف عفونت کا نہو باب ساتوان دوسری جزو سے ساتوین گفتار کے ساتوین کتاب
سے اوس ہڈی کی تدبیر مین ہے جو خمیدہ بندھ گئی ہو اور اوسی خمی پر جڑ گئی ہو اور حاجت
پڑے کہ دوبارہ اوسکو توڑین اور پھر سیدھی کر کے باندھین ایسے حال مین دشوار کیفیت
غور کرین کہ بہت سخت ہے یا نہین اگر نہایت سخت ہو تو اول اوسکو نرم کرنا چاہیے اون دواؤن سے

اور سکو پہونچا ہو علیحدہ اور ورم
اور سنعش اور مولد تحلیل
اور شراب پرانی مرت سودی
اور مورث تیج اور شراب عزروح
باعتدال اصلاح کرنے والی حال
بدن کو اور قوت بہت پانی سے
باعث سستی اعضا اور استسقا
اور قابض بلغم بعد ہضم

[illegible]

جو ورم سقیروس اور صلب ورمون کو جیسے نرم کرتے ہین جیسے ایرسا وبنہ اور روغن زیتون کی تلچھٹ وغیرہ اور وبنہ پگھلاکر اور مغز بسلیخہ اور مغز بادام اور مغز بنولہ ضماد کرنا وشیذ کو نرم کرتا ہے اور بیمار کو ابزن مین بٹھانا اور نیمگرم پانی عضو پر بکثرت ڈالنا سودمند ہے پس جسوقت کہ وشیذ نرم ہو جاے عضو کو ہلائین اور استخوان کو توڑین اور سیدھی رکھکر پھر باندھین اور اگر زخم ہو جاسئے اوسکی رعایت بھی ملحوظ کرین جیساکہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب عضو کو نرم کرلین جیساکہ نرم کرنا حق ہوتا ہے اور کھینچین خود بخود جگہہ پر آجاتا ہے اور توڑنا نہین پڑتا اور یہ بہت سالم ہے اور جب تک اس طریق سے ہڈی سیدھی ہو ہرگز توڑنے کا ارادہ نکرین کیونکہ توڑنے مین بڑی بڑی آفتون کا اندیشہ ہے اور جب توڑکر باندھین احتیاط رکھین کہ پھر مچھر نہو باب آٹھوان اون طلاؤن کے بیان مین ہے جو مجبری مین کار آمد ہین معلوم کرین کہ ادویہ مجبری یعنے ہڈی جوڑنیکی دوائین بعضی اس نوع کی ہین کہ ورم اور خارش کو باز رکھتی ہین اور بعضی ایسی ہین کہ عضو کو قوت دیتی ہین اور وشیذ کو سخت کرتی ہین اور بعضی اس طرح کی ہین کہ بندگاہ صلب کو نرم کرتی ہین اور بعضی وشیذ کو اعتدال پر لاتی ہین اور بعضی استرخاء مفاصل کو مضبوط کرتی ہین لیکن اوس نوع کی چیزین جو ورم اور خارش کو باز رکھتی ہین اونمین سے موم روغن ہے اور شراب قابض اور کتان کی گدی ہے کہ گلاب اور سرکہ مین یا سرد پانی مین ترکی ہو یا بدستور خشک ہوا مین خشک کرلی ہو اور بابونہ کا روغن شراب قابض مین ملاکر جیساکہ اس جزو کے چوتھے باب مین ہم لکھ چکے ہین اور نیمگرم پانی نطول کرنا خارش کو دور کرتا ہے مگر جہان کہین کہ زخم ہو ٹوٹی ہڈی کے ساتھ تو اوس عضو پر گرم پانی استعمال نفرمائین اسلیے کہ ٹوٹی ہڈی کے حوالی کا گوشت اونی سبب سے متعفن ہو جاتا ہے اور وہ دوائین جو شکستگی کو سخت کرتی ہین اور عضو کو قوت دیتی ہین اس نوع کی جیسا یہ ہین جواب مذکور ہوتی ہین صفت دواء آزمودہ اشق مقشر اور سفاشد اور گل ارمنی ہر ایک

تین تولہ اقاقیا اور ایلوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لیکر مورد تر کے پانی میں گوندھیں اور طلا کریں اور اگر
کسی روغن کی حاجت ہو تو روغن مورد طلا کریں اور جوشاندہ برگ مورد کا اور جوشاندہ مورد دانہ کا جسکو
عربی میں حب الآس کہتے ہیں آب مورد کا قائم مقام ہے اور رامک اور زعفران شراب قابض میں گوندھکر
ضماد کرنا سود مند ہے دشپذ کو سخت کرتا ہے صفت دوا دیگر تخم ہید انجیر پاک کرکے کوٹیں اور نیم وزن
روغن گاؤ اور چہار چند شہد میں گوندھیں اور ضماد کریں اور اگر کسی گرم چیز کی حاجت پڑے سکبینج اور جاوشیر
اور جند بیدستر ضمادات میں اضافہ کریں صفت دوا دیگر روغن کتان کی تلچھٹ اور روغن کنجد کی
تلچھٹ لیکر میتھی کے لعاب میں اور روغن کنجد اور روغن دنبہ میں گوندھیں اور طلا کریں صفت دوا
دیگر خطمی کی جڑ اور قثاء الحمار کی جڑ اور گوگل اور اشق اور جاوشیر سرکہ میں حل کرکے سبکو باہم گوندھیں
اور طلا کریں صفت دوا دیگر میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور قثاء الحمار کا لعاب اور اشق اور
لاذن اور زوفا تر اور چربی بط کی اور گوگل اور بارزد اور مغز گوسالہ اور روغن سوسن باہم گوندھکر طلا
کریں صفت دوا دیگر زیتون کا روغن پرانا ڈیڑھ رطل اور روغن سوسن آدھا رطل اور سپید تر چہار
ایک رطل اور موم زرد آدھا رطل اور علک البطم دو اوقیہ اور فرفیون دو اوقیہ اور مغز استخوان گاؤ چہار اوقیہ
باہم گوندھکر ضماد کریں اور جند بیدستر اور قسط اور جنگلی کبوتر کی بیٹ اور خردل یعنی رائی یہ سب چیزیں اون
غدود کو جو مفاصل پر ظاہر ہوتے ہیں پگھلاتے ہیں صفت دوا کہ مفاصل کی استرخا کو سود مند ہے
ابہل اور جوز السرو اور زعفران اور مر اور رسن اور دارچینی اور اقاقیا لیکر طبیخ وج میں گوندھیں اور
ضماد کریں اور وہ دوائیں جو مفاصل اور دشپذ کو سخت کرتی ہیں اس باب میں بھی نافع ہیں صفت
ضماد کہ معدہ پر لگانا اوسکا اوس الم کو جو معدہ پر پہونچا ہو دور کرتا ہے شبت یعنی سوئے کو چھانا
اور پاک کیا ہوا پچاس درم گل سرخ دس درم اقاقیا اور مصطگی اور برگ مورد اور سنبل ہر ایک بیس درم
زعفران اور جوز السرو ہر ایک ایک درم لیکر سبکو کوٹیں اور بارتنگ کے پانی میں گوندھیں اور ضماد کریں
اور سکنجبین سفرجلی پلائیں یا سکنجبین سادہ بسد اور کہربا کے ساتھ صفت ضماد درد جگر کو جو گرمی سے
ہو مفید ہے صندل سرخ اور صندل سفید اور گل سرخ اور بنفشہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ آٹے جو کا

ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ لیکر سبکو روغن گل اور گلاب مین گوندھین اور ورم پر لگائین اور پینے کو سکنجبین سادہ دین سفوف ریوند کے ساتھہ صفت سفوف ریوند ریوند چینی تین تولہ روناس تین تولہ لک مغسول ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک ایک دینار سکنجبین اور عصارۂ گل مین ملاکر اور اگر کچہہ حرارت نہو تو ضماد اس نوع کا لگائین گلاب کے پھول ساڑھے سترہ ماشہ بابچھڑا اور مصطگی اور دارچینی ہر ایک تین تولہ برگ مورد ساڑھے دس ماشہ لاذن سات ماشہ لیکر اول لاذن کو روغن خیری مین حل کرین اور پھر سب دوائین اوسمین گوندھین اور مثرودیطوس کھلائین ریوند یا زنجبیل کے ساتھہ صفت ضماد دیگر جگر اور دوسری اعضا کو سودمند ہی مغاث اور گل ارمنی اور برگ مورد برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانکر پانی مین گوندھین اور ضماد کرین

باب نوان روغن اور گرم پانی کی منفعت اور مضرت کی بیان مین سے معلوم کرین

کہ روغن اور نیمگرم پانی استعمال کرنا ٹوٹی ہڈی کے باندھنے سے پہلے سودمند ہی اسلیے کہ عضو کو اور پٹھونکو نرم کرتاہے تاکہ کھینچنے اونکے سے الم کم پہونچے اور ہڈی بستہ ہونے کے بعد بھی مفید ہے کہ عضو کی صلابت اور بندگاہ کو نرم کرتاہے اور فضلہ کو جو اوس جگہہ ہو تحلیل کرتاہے اور رگون کی خشکی اور پٹھون کی خشکی کو جو بستگی سے پیدا ہوئی ہو دور کرتاہے لیکن بستگی کے زمانہ مین بہت نقصان پہونچاتاہے اور نہین چھوڑتا کہ مادہ دشبذ کا صلب ہو مگر اوس حالت مین کہ جب ضماد سوکھہ جاوے اور درد پیدا ہو تو واسطے چھڑانے لیپ کے تھوڑا سا روغن اگر لگائین رواہے تاکہ درد کو زائل کرے خصوصاً بچون کے اور اوس آدمی کے جسم پر جسکا مزاج مرطوب ہو اور اگر درد پیدا نہو تو کسی حال مین روغن طلا نکرنا چاہیے اور بعض مجبر جسوقت بند کھولتے ہین نیمگرم پانی اوسپر ڈالتے ہین تاکہ مادہ دشبذ کا اوس جگہہ بہت آوے لیکن وہ پانی نہایت نیمگرم ہونا چاہیے کہ بیمار راحت اول اوسکا دریافت کرے اور اوسقدر چاہیے کہ فزونی اور تری پوست اور رگون مین ظاہر ہو اور بکثرت نچاہیے کہ تحلیل نہو اور اگر ہڈی صلب ہونے کے بعد اعصاب یا مفصل حرکت سے باز رہے تو روغن

بالبونہ ملنے سے بہتر کوئی روغن نہین ہے اسلیے کہ وہ روغن اعصاب اور مفاصل کو نرم کرتا ہے اور اگر اس روغن سے موم روغن بناکر لگائین تو نہایت مناسب اور بہتر ہوگا **باب دسوان اعضا کی شکستگی کے بیان مین** ہے اور ہر ایک عضو کی شکستگی کے نام مین جو تمام جسم مین ہین سر سے پاؤن تک معلوم کرین کہ سر کی شکستگی کو عربی مین شجہ کہتے ہین لیکن اگر پوست اوتر جائے قاشرہ مشہور کرتے ہین اور اگر پوست شگافتہ ہو اوسکو باضعہ لکھتے ہین اور اگر گوشت اور پوست دور ہو جائے اوسکا نام حالقہ ہے اور اگر ٹوٹ جاسے اور خون روان ہو اوسے دامیہ لکھتے ہین اور اگر جراحت گوشت سی بڑہ جائے اور اوس پوست تک پہونچے جو ہڈی پر ڈھانپا ہوا ہے اوسکو متلاحمہ کہتے ہین اور جو ہڈی کو برہنہ کرے اوسے موضحہ لکھتے ہین اور اگر ہڈی کو توڑے اوسکو ہاشمہ موسوم کرتے ہین اور جو اسقدر ہڈی ٹوٹ جائے کہ ٹکڑا اوسمین سے باہر نکالین اوسکو منقلہ کہتے ہین اور جو شکستگی کی جراحت اور دماغ کے درمیان مین وہ پوست لگا رہے جو دماغ پر ڈھانپا ہوا ہے اوسکو آموسہ کہتے ہین اور اگر جراحت خاص دماغ پر پہونچے اوسی دامغہ بولتے ہین اور اگر ہڈی پھٹ جائے اور ٹوٹ جائی اوسکو مفترسہ کہتے ہین ولیکن دامیہ اور قاشرہ اور باضعہ اور متلاحمہ اور موضحہ کا علاج ریش اور جراحت کی معالجات مین بیان کیا گیا ہے مگر جو اب مذکور ہوتا ہے ہاشمہ اور منقلہ اور آموسہ کا علاج ہے اور معلوم کرین کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہڈی سر کی ٹوٹ جای اور پوست شگافتہ نہو مگر متورم ہو جائے اور معالج ورم کے علاج مین مشغول ہو اور شکستگی کا علاج نکرے ورم دور ہو جلے اور اس اثنا مین ہڈی پر تباہی واقع ہو اور گرم تپین اور رعشہ اور اختلاط عقل اور دوسری آفتین دماغی ظاہر ہون اور کبھی ایسا بھی ہو کہ ہنوز ورم موجود ہو دور نہوا ہو اور استخوان کی تباہی اور دوسری آفتین ظاہر ہون اور اس بات کی حاجت پڑے کہ پوست کو شگاف دین اور اکثر ایسا بھی اتفاق پڑے کہ سر کے ایک پوست کو چیرین اور پوست کے نیچے کسی جگہہ سے ہڈی شکستہ ہو جائے اور معالج اوس ایک شکستگی کا علاج کرے اور یہ سمجھے کہ شکستگی وہی ہے اور پھر ایک مدت کے بعد وہ آفتین جو بیان کی گئین ظاہر ہون پس معالج پر واجب ہی کہ احوال پر مریض کی بخوبی توجہ کرے اور پوست کی شگاف اور گرشتہ سر کی کوفتگی اور اوسکی ناہمواری پر اچھی طرح غور کرے اور شکستگی کا سبب ڈھونڈھے تا معلوم ہو کہ جراحت کس وجہ سے ہوئی ہے اور کون مقام زخمی ہوا ہی تاکہ قوت اور ضعف زخم کا تشخص ہو اور یہ بھی ظاہر ہو کہ جراحت سی شکستگی زائد ہے یا نہین اور جس وقت گمان کسی بات کا ہو

[illegible]

[illegible]

کہ ہاڑی پوست کے نیچے ٹوٹ گئی ہے تو اوس صورت مین مناسب ہے کہ پوست کو بشکل
صلیبی شگاف دین اور ہڈی برہنہ کرین اور اگر پوست کے چیرنے سے خون بہت جاری ہو
تو زخم کو خشک اور پاکیزہ کپڑون سے بھرنا چاہیے اور یا کپڑے کو خالص پانی یا گلاب مین
یا سرکہ ممزوج مین تر کرین اور نچوڑین کہ تری اوسکی اوس سے جدا ہو اور اوس سے خون
ساکن ہو جائے اور ایک گدی شراب اور روغن زیتون مین ڈبو کر رکھین اور باندھین دوسرے
دن تک پھر اگر دوسرے دن کوئی آفت ظاہر نہو تو خاص ہڈی کا علاج کرین اور اگر کوئی آفت پیدا
ہوگئی ہو اوسکی علاج سے دست بردار ہون اور معلوم کرین کہ استخوان کی کمترین شکستگی یہ ہے کہ اوس
قدر سے ترک ظاہر ہو یعنے رخ ہڈی کا تھوڑا سا پھٹ جائے اور دوسرا رخ درست رہ جائے کہ اوس مین
کچھ ترک نہ پہونچے ایسی شکستگی کو عربی مین صدع کہتے ہین اور یہ صدع یعنے ایسی شکستگی مخفی ہوتی
نظر نہین آتی بال کے مانند ہوا کرتی ہے پس علاج مناسب اوسکا یہ ہے کہ اوسکو تراشین تاکہ اثر صدع کا کچھ نہ رہے
اور اگر قطرہ مداد یعنے روشنائی کی چند بوندین یا اوسکے مانند اوس ہڈی پر ٹپکائین تاکہ صدع ظاہر ہو جاوے
اور مناسب ہوگا اور ہاڑی چیرنے کے آلات یعنی بہت چوڑے ہوا کرتے ہین اور بعضے بہت باریک پس
لازم ہے کہ جو آلہ کہ بہت چوڑا ہو اول کام مین لائین اور بتدریج باریک آلہ تک نوبت پہونچائین یہانتک
کہ اثر صدع کا کچھ نرہے پھر کوئی دوا رکھکر باندھدین اور اگر صدع ہڈی مین بہت دور پہونچا ہو تو ہرگز
اوسکی تراشنے مین افراط نکرین اور ہاتھ روک لین اور تحت دماغ کے اندر جو غشا ہے اوسکے احوال پر
اسطرح غور کرین کہ اگر وہ غشا اپنی وضع پر قائم ہو ورم اور درد اور تپ اور غشی اور اختلاط عقل کمتر ہو
اور اگر وضع اپنی سے پلٹ گئی ہو یہ آفتین بیشتر ہون اور اون دواؤن سے جو اسجگہ کار آمد ہین ایرسا
ہے اور مرکا آٹا اور قشار کندرا اور زراوند اور پوست بیخ جاؤشیر اور مر اور انزروت اور دم الاخوین جو کچھ

ان دواؤن سے کہ میسر ہو سکے جراحت پر چھڑکین زخم کو کنارے لانے اور ٹانکے لگانے کے بعد اور جو ایسی
جراحت ہو کہ ہڈی پر نہ پہونچی ہو تو روغن گل نیم گرم ٹپکائین پھر زخم کے کنارے باہم ملائین اور ٹانکے مضبوط
اوسپر لگائین اور اوپر سے ذرور کرین یعنی دوا چھڑکین اور کتان کا کپڑا مرغی کے انڈے کی سفیدی مین
تر کرکے ذرور پر رکھین اور شراب انگوری قابض اور روغن زیتون مین گدی ڈبو کر اور اوسکے
اوپر جما کر پٹی سے مضبوط باندھین اور جراحت سر کی سب قسمون مین خصوصًا شکستگی استخوان اور
اوسکے تراشنے اور کرچین باہر نکلنے اور اوسکے مانند مین بیمار کو سرما اور ہوا خنک سے بچائین اگرچہ گرمی
کا موسم ہو لیکن اوس مریض کو سلائین اور بخوبی آسایش دین اور اگر فصد کی حاجت ہو رگ کھولین
اور سب قسم کی تراکی اور شکستگی مین قصد اس بات کا نکرین کہ ساری ہڈی چیر ڈالین یا باہر نکالین
کیونکہ ہر جگہہ یہ عمل راست نہین آتا اگرچہ اکثر آدمیون کی سر کی ہڈیان نکالی گئی ہین اور گوشت
اونکے زخم پر جم نکلا ہے اور سب اچھا ہوگیا ہے اور جلد صحت حاصل ہوئی ہے اور جاننا چاہیے کہ سر کی
ہڈی کا حال دوسری ہڈیون کے حالات سے برخلاف ہوتا ہے اور اوسپر قوی و شدید نہین جمتا
جیسا دوسرے اعضا کی ہڈیون پر جمتا ہے پس اس غرض کے لیے اور نیز اسواسطے بھی تاکہ ریم اندر نہ پہونچے
ٹوٹی ہڈی کو باہر نکالنا چاہیے اور ایک خاصیت اور ہی اور وہ یہ ہے کہ دوسرے اعضا کی ہڈیون کو جب
باندھین مادہ اوس سے پھر جاے اور سر کی ہڈی کا حال اسکے برخلاف ہے اسوجہ سے ناچار ٹوٹی ہڈی
سر سے باہر کرنی چاہیے تاکہ صدید اوسمین سے باہر نکلے اور بخوبی ٹپکے اور اگر دوسری ہڈیون کو باندھا ہو
اور کچھ صدید استخوان کے اندر پائی جاے تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ صدید نفس مقام مین پیدا ہوتی ہے در صورت
اوس ہڈی کو برہنہ کرین اور اوس صدید کو وہان سے بخوبی پاک کرین اور چھوڑین کہ زخم مندمل ہو مگر جبکہ صدید سے
بیخوف ہو جائین اوسوقت تدبیر زخم کے اندمال کی فرمائین ورنہ صدید پیدا ہونے سے ڈرین اور اگر صدید بہت اندر
ہو تو ہرگز ہڈی نہ کاٹین اور نہ باہر نکالین لیکن اگر ضرورت ہو موافق مقام سے کاٹین یعنی اوس مقام سے جو
صدید کے برابر ہو اور با اینہمہ عصب سے بھی دور ہو جیسے یافوخ کی ہڈی اور احتیاط رکھین کہ خنک ہوا دماغ
کی غشا پر نہ پہونچے اور کوئی روغن جو نہ بہت گرم ہو نہ بہت سرد ہو اوسپر ٹپکائین اور اگر سیاہی غشا پر ظاہر ہو کچھ
خوف نکرین کیونکہ شاید وہ دوا کا رنگ ہو لیس اوس سیاہی کو شہد سے روغن گل ہموزن ملا کر پاک کر دینا
اور اگر سیاہی استخوان کے گوہر پر ہو یا حجاب کے گوہر پر تو اوسکا علاج نکرنا چاہیے اور سمجھ لینا چاہیے کہ حرارت

غوزی وہان سے جدا ہوتی جاتی ہے اور جو ہڈی کہ نکالنے کی قابل ہو اور ارادہ باہر لانے کا کرین تو حسبِ مقدور جلد نکالین بہتر اور مناسب ہوگا اور آفات سے ہر طرح امن رہیگا اور استخوان کی مدافعت مین سات دن سے زیادہ دیر نکرین خصوصاً گرمی کے موسم مین اور ایام سرما مین دس روز سے زیادہ نہ بڑھائین اور یہ مدافعت اوس جگہہ کرسکتے ہین جب غشاء دماغ پر تنگی اور فشار نہو اور ٹوٹی ہڈی کے کنارے اوسکو نہ چھوتے ہون اور ہر حال مین جسجگہہ کہ تنگی اور فشار اور چبھن ہو ورم اور تشنج اور سکتہ انجام اوسکا ہے لیکن اگر ممکن ہو کہ ہڈی فوراً نکال سکین نکالین کہ اوسی دم سکتہ زائل ہوگا اور طریق ہڈی کاٹنے اور باہر نکالنے کا یہ ہے کہ اول سر کے بال مونڈین اور سر کا پوست دو جگہہ سے چیرین اور دو شگاف سے ایک شگاف زخم پر شکستگی کے ہونا چاہیے لیکن تمامہ شگاف لگائین اور ہڈی بالکلیہ برہنہ کرین اور ٹوٹی ہوئی استخوان باہر نکالین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ بیمار کو بٹھائین یا استوار سے لٹائین کہ اوس مقام کو اچھی طرح کاٹ سکین اور روئی کا ٹکڑا اوسکے کان مین بھرین تاکہ آواز کاٹنے کی وہ نہ سنے اور باندھی ہوئی جراحت کو کھول ڈالین جو کچھ اوسمین ہو دباکر صاف کرین پھر اوسکو باہستگی آرہ باریک سے کاٹین کہ دماغ کی غشا پر صدمہ نہ پہونچے اور اگر ہڈی قوی ہو تو اوسکو اول مثقب سے چھیدین اور مثقب کو فارسی مین برمہ کہتے ہین اور مثقب یعنی برمہ ایسا چاہیے کہ تیغ اوسکی استخوان کی سطبری کی موافق ہو تاکہ غشاء دماغ مین داخل نہو اور ہر سوراخ کی باہمی دوسرے سوراخ تک جو برمہ سے کئے جائین اتنا فاصلہ رکھین کہ سلائی کی نوک اوسمین ٹھہر سکے پس جب اسطرح سوراخ کر چکین تو جو کچھ ہر سوراخ کے بیچ مین ہو باریک اور تیز آرہ سے کاٹین یہانتک کہ استخوان شکستہ جدا ہو پھر اوسکو منقاش یا کلبتین سے اوٹھائین باہستگی ایک بارگی ہرگز نہ اوٹھائین تاکہ یکایک غشا برہنہ ہو جائے پھر کنارون کی درشتی کو کسی لطیف آلہ سے نرم کرین اور جسوقت کنارون کی درشتی نرم کرنی منظور ہو تو اول ہڈی کے نیچے کوئی ایسی چیز رکھین جو دماغ کی غشا کو نگاہ رکھے اور اگر ہڈی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور باریک باریک شاخین رہ جائین تو اوسکو باہستگی اوٹھائین پھر مرہم لگائین اول کتان کا کپڑا اسباب اور پاکیزہ جراحت کے اندازہ کی موافق لیکر روغن گل مین چرب کرین اور اوس مقام پر رکھین پھر دوسرا کپڑا دوہرا یا تہرا کرکے شراب اور روغن گل مین بھگوئین اور اوس کپڑے کی اوپر رکھہ دین تاکہ گرانی دماغ پر نہ پہونچے پھر سیکے اوپر ایک چوڑی پٹی باندھین کہ اون کپڑون کو جراحت پر نگاہ رکھے پھر اگر تپ آجائے علاج تپ کا کرین اور اون کپڑون کو ہر وقت

روغن گل مین چرب کرتے رہین اور تیسرے دن پٹی کھولین اور پاک کرین پھر کوئی ذرور تیار کرکے غشا پر چھڑکین اور اوسکے بعد وہ دوائین جو رشین کے علاج مین بیان کی گئین ہین کام مین لائین پولس لکھتا ہے کہ بہت جگہہ مین نے دیکھا ہے کہ آہن کے علاج کے بعد کسی قسم کا گرم ورم دماغ کی غشا مین یا نفس دماغ مین ظاہر ہوگیا اور معلوم کرین کہ ورم پیدا ہونے کی اسباب سے یا یہ سبب ہے کہ کوئی ہڈی کاٹی ہو اور اوسکا صدمہ پہونچا ہو یا استخوان اوس مقام سے اوٹھائی ہو یا حرکتین اوسکا موجب ہون جو اس کام کے لیے عمل مین آئین یا سبب اوسکا ہڈی کا مادہ ہو کہ غشا کو چھوتا ہو یا گدیون اور کپڑون کی گرانی باعث ورم کی ہو یا ٹھنڈی ہوا سر کو لگے یا شراب اور طعام بکثرت نوش کیا جائے اور وہ سبب ورم کا ہو ولیکن ان سببون سے جو اب مذکور ہوے جہان تک ممکن ہو بیمار کو دور رکھنا چاہیے تاکہ علاج آسان ہو اور اگر ورم کا سبب کوئی مخفی ہو فصد کھولین جبکہ کوئی امر مانع نہو اور تدبیر لطیف فرمائین اور خطمی اور ملیٹھی اور بابونہ اور تخم السی کے جوشاندے سے سر اور گردن پر نطول کرین اور جو کا آٹا اور السی کا تیل یا بابونہ کا روغن اور گرم پانی باہم ملاکر حوالی زخم پر لگائین اور چربی مرغ کی پگھلا کر سر اور گردن اور پشت کی مہرون پر ملین اور بنفشہ کا روغن اوس مریض کے کان مین ٹپکائین اور اوسکو گرم پانی مین بٹھائین اور جو مسہل کی احتیاج ہو اور کوئی امر مانع نہو مسہل کی دوا دین ناک کی شکستگی کا بیان اور علاج معلوم کرین کہ ناک دو حصہ رکھتی ہے اوپر کا حصہ ہڈی سے پیدا کیا گیا ہے اور نیچے کا حصہ غضروف یعنی چپنی ہڈی سے اور غضروف شکستہ نہین ہوتی ہاں کوفتہ ہوتی ہے یعنی کچل جاتی ہے اور نیچے بیٹھ جاتی ہے اور اوسکی سبب سے ناک چپٹی ہو جاتی ہے اور جسوقت ناک کی ہڈی ٹوٹ جائے اگر علاج اوسکا جلد نکرین دو آفتین ظاہر ہون ایک یہ کہ وہ آدمی اخشم ہو جائے یعنی حس سونگھنے کی باطل ہو اور عربی مین بطلان حس بویائی کو خشم اور اوس بیمار کو اخشم کہتے ہین دوسری آفت یہ کہ ناک خمیدہ ہو جائے اور اوسی خمی پر ہمیشہ رہے پس لازم ہے کہ اول ہی دن علاج کرین اور اگر شاید اوسکی تدبیر مین غفلت ہو جائے تو دس دن کے اندر درست ہو سکتی ہے لیکن دس دن سے زائد اگر دیر ہوگی تو پھر علاج بہت دشوار پڑیگا اور اوسکی سیدھا کرنے اور باندھنے کا طریق یہ ہے کہ ایک سلائی چوڑی اور چکنی بآہستگی ناک کے اندر ڈالین کہ شکستگی کے مقام تک پہونچ جائے پھر اوس ٹوٹی ہڈی کو اوس سلائی سے اوٹھائین اور سیدھی کرین اور ہاتھ ظاہر بینی پر آہستہ آہستہ ملین یہانتک کہ سیدھی ہو جائے پھر اوسوقت وہ سلائی باہر نکالین اور ایک فلیتہ بنائین بقدر ایسا کہ ناک کی شکل کو سیدھا رکھے وہ فلیتہ ناک کی اندر ڈالین اگرچہ ناک کی ہڈی ایک طرف سے آدھی ٹوٹ گئی ہو

تب بھی دونون نتھنون مین ناک کو فلیتہ ڈالنا چاہیے اور فلیتہ کے اندر ایک نایزہ مرغ کے پر کا رکھین کہ سانس بیمار کا اوس راستہ سے نکلتا رہے اور ورم نہ رکے اور فلیتہ کو معفاث اور اقاقیا سے آلودہ کرین اور یہی دوا تھوڑی سی کاغذ پر لگا کر ناک کے اوپر چپکا دین اور یہ بھی لازم ہے کہ ناک کو بند نکرین اور جب تک درست نہو فلیتہ اوسکے اندر سے نہ نکالین اور جسوقت غضروف بینی یعنے ناک کی ہڈی چپٹی پھیل گئی ہو اونگلی سے سیدھی ہو سکتی ہے اسطورسے کہ شہادت کی اونگلی یا چھوٹی اونگلی اوسکی ناک مین ڈالین اور سیدھی کرین پھر فلیتہ رکھین تاکہ اوسکو سیدھی رکھے اور اگر ورم آجائے مرہم داخلیون استعمال کرین تاکہ ورم کو بخوبی تحلیل کرے یا روغن تیون اور سرکہ اور سپیدے کی روئی اور قشار کندر سے ضماد بنا کر رکھین اور اگر ناک کی غضروف ایکطرف جھک گئی ہو اور سیدھی نہو سکتی ہو تو ایک کپڑا لیوین بہت سخت کتان وغیرہ کا پاکر پاس اور اوسی دوہرا کرین کہ ایک اونگل چکلا رہے اور اگر کپڑے کی عوض دوالی ہو تو نہایت بہتر ہے پس ایک سرا اوسکا کسی سفر یا سریشیم ماہی مین آلودہ کرین اور ناک کے اوس پہلو مین رکھین جس جانب ناک کا پھیر لانا ملحوظ ہو پھر جب سریشیم سخت ہو جائے کپڑا کھینچ لیوین اور دوسرا سرا کپڑے کا سر کے پیچھے لاوین اور اوسکو پٹی سے باندھین اور ناک مین فلیتہ رکھین اور ظاہری جانب پر بھی ضماد کرین واللہ اعلم جبڑا ٹوٹنی کا بیان اور اوسکا علاج معلوم کرین کہ جبڑے کو عربی مین لحی کہتے ہین اور شکستگی اوسکی اندر کی طرف بیشتر ہوتی ہے لیکن اگر جبڑا بایان شکستہ ہو گیا ہو تو مجبر کو لازم ہے کہ اپنے دائین ہاتھ کی سبابہ اور وسطی اونگلی اوسکے موہنہ مین ڈالے اور اوسکو درست کرے اور دوسرا ہاتھ باہر کی طرف سے اوس مقام پر رکھے رہے جب تک اوسکو سیدھا کرے اور اوسکی درستی دانتون کی لڑی سیدھی ہونے سے معلوم کرے اور اگر دایان جبڑا شکستہ ہو گیا ہو تو مجبر بائین ہاتھ کی اونگلیان اوسکے موہنہ مین ڈالے اور اگر شکستگی اسپ سے جدا ہوئی ہو تو اوس ٹکڑے کو جو سامنے کیطرف ہو کھینچین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ مجبر کسی آدمی سے کہے کہ اس جبڑے کو ہاتھ سے پکڑے اور نگاہ رکھے اور ایک دوسرے آدمی کو حکم دے کہ جبڑے کا سرا کھینچے اور مجبر اوسکو ہاتھ سے

سیدھا کریں اور پھر لیجائے کہ دانتوں کی لڑی رستی پر آئے اور اگر شکستگی کے ساتھ جراحت اور شظیہ ہو
تو اول شظیہ باہر نکالیں اور جو حاجت ہو جراحت بہت کشادہ کریں تاکہ شظیہ بخوبی باہر نکلے پھر دوائیں مناسب
اور گدیاں اوپر رکھیں اور پٹی سے مضبوط باندھیں اسطور سے کہ ایک پٹی لیویں اور اوسکا درمیان بیمار
کی قفا پر رکھیں اور دونوں سرے دونوں کانوں کیطرف لاکر جبڑے کے گوشہ میں اوتاریں اور وہاں سے
پیٹ اوسکا اولکے سرکے درمیان تک کھینچ لائیں اور دائیں اور بائیں پھیلائیں اور پھر وہاں سے نقرہ قفا
تک اوتاریں اور پھر اسی طرح جبڑے کے تلے ڈالیں اور دونوں رخساروں کیطرف نکال لائیں میان سر تک
اور دائیں بائیں پیچ پھرا کر پھر نقرہ قفا تک لیجائیں پھر جبڑے کے تلے ڈال کر اور دونوں رخساروں پر لا کر
گرہ لگائیں پھر ایک پٹی ماتھے پر رکھیں اور سر کے پیچھے لیجا کر گرہ دیویں تاکہ پٹی نہ ہٹ جائے ماتحت کو نگاہ
رکھے اور اگر حاجت پڑے شکستگی کے مقام پر ایک تختہ چھوٹا سا لطیف لکڑی کا رکھیں اور بیمار کو
باتیں کرنے اور حرکت سے منع فرمائیں اور طعام اور شراب آش اسپیدنی مقرر کریں اور جو ورم گرم ہو تو ضماد
اور لطول مسکن اور تحلیل کام میں لائیں لیپ اکثر اوقات تین ہفتہ میں جبڑا درست ہوجاتا ہے اور بخوبی
جڑ جاتا ہے اسوجہ سے جبڑے کی ہڈی بہت نرم ہے اور پھر ہانس کی شکستگی کا بیان ہانس کو فارسی
میں چنبر گردن اور عربی میں ترقوہ کہتے ہیں معلوم کریں کہ ترقوہ جب ٹوٹ جاتا ہے بازو کی ہڈی موڈھے سے
نیچے اوتر آتی ہے اور جب وہ سینہ کی ہڈی کے پاس سے ٹوٹتی ہے بازو کی ہڈی موڈھے سے کمتر اوکھڑتی ہے
بالجملہ تدبیر مناسب یہ ہے کہ بیمار کو کرسی پر بٹھائیں اور پھر ایک آدمی سے کہیں کہ اوسکا بازو بمقام لیوے اور
اوپر کیجانب اوٹھا کر باہر کیجانب کھینچے اور کسی دوسرے شخص کو حکم دے کہ وہ بیمار کی گردن اور دوسرا موڈھا
اوسکا پکڑے رہے اور پھر اپنی اونگلیوں سے ٹوٹے مقام کو سیدھا کرے اور جو کچھ باہر نکلی ہو اوسکو اوسکے
مقام کیطرف ہٹا لیجائے اور جو شے اندر کی طرف ہوگئی ہو اوسے ظاہر کیجانب کھینچ لائے اور درست کرکے
اور اگر ان تدبیروں سے درست نہوسکے تو ایک کپڑا تہ بتہ کرکے اور سوئی سے سیکر بنا لیں اور اوسکے بغل میں رکھیں
اور بازو کی ہڈی کا سر اوپر اوٹھائیں یہانتک کہ ہڈی کھونی کی پہلو کے استخوان تک پہونچائیں اور بیمار کو چت
لٹائیں اور شانوں کے بیچ میں تکیہ موڑکر رکھیں اور اگر گول تکیہ بنائیں تو نہایت بہتر ہے پھر دونوں موڈھے
اوسکے نیچے کیطرف پھیریں تاکہ ہانس کی ہڈی اس طریق سے باہر نکلے اور اپنی جگہہ پر آئے پھر اوسکو ہاتھ سے
پکڑے اور سیدھی کرے اور باندھ دے اور اگر شظیہ یعنی کوئی پارہ استخوان اوٹھا ہوا ہو اور چبھتا ہو تو اوس مقام کو

کیپنیکی وضع میں محافظت دل اور ریہ اور دم کی کے کام کمترہ تھا پر علم سے مطلق منع نیا داوسکی ہڈی اسے فرمائی اور اس سبب سے کو داسینہ متنفس سکے انبساط اور انقباض قوی تھا پیدا نہیں ہڑیوں مذکور کی نرم کی اور ایک دوسرے کو تقابلیف سکے ساتھ کردہ درمیان میں ترتیب دیا ۱۲

چیر ڈالنا چاہیے اور ٹکڑا ہڈی کا فوراً نکالنا چاہیے لیکن اسباب کا خیال رکھین کہ چیرنے مین اثر جراحت
کا صفاق سینہ تک نہ پہونچے اور اس احتیاط کا طریق یہ ہے کہ ایک آلہ لوٹی ہڈی کے نیچے رکھین تاکہ
صفاق کو نگاہ رکھے اور اگر شگاف دینے سے کوئی ورم گرم پیدا ہو تو گدی روغن گل مین چرب کر کر رکھین
اور اگر ورم نہو تو زخم پر ٹانکے لگائین اور مرہم لگا کر باندھین مدت اوسکی درستی کی ایک مہینہ ہی یا اوس سے کم
شکستگی کتف کا بیان مونڈھے کی اطراف اور پہلو اکثر شکستہ ہوتے ہین اگر وہ جگہہ جو بہت چوڑی
چکلی ہے بہت کم شکستہ ہوتی ہے اور شکستگی اوسکی درستی اور چٹخن اور چھونے سے دریافت ہوسکتی ہے
اور اکثر یہ شکستگی شگاف کی مانند ہوتی ہے اوسکو عربی مین صدع کہتے ہین وہ بھی درشتی سے
پہچان سکتے ہین اور کبھی اس مقام کی شکستگی اندر بیٹھی ہے اور گڑھا اوس جگہہ ظاہر ہوتا ہے
اوسکو عربی مین تفقیع کہتے ہین بالجملہ مونڈھے کی شکستگی سے جس حالت پر کہ وقوع مین آئے
ہاتھہ کے افعال اور حرکات مین کچھہ خلل بالضرور پیدا ہوتا ہے پس تفقیع کا علاج یہ ہے کہ حسب
حاجت اوپر کھینچہ رکھین تاکہ اوسکو کھینچے اور دوسری شکستگی کی قسمون مین بجز شکستگی کی دولکے
اور کچھہ احتیاج نہین اور اگر اوس جگہہ ورم عارض ہو محلل اور مسکن دوائین استعمال فرمائین اور جہان کہین
موقع شیشہ رکھنے کا ہو تو احتیاط کرین تاکہ مادہ بہت اوس جگہہ نہ آوے اور احتیاط اوسمین یہ ہے کہ اول فصد
لیوین اور اوس بیمار کو بہت تھوڑی غذا دین اور نقوع فواکہ اور امتلا سے بچین اوسکی نرم رکھین اور اگر
استخوان شکستہ سے شظیہ یعنی کوئی ٹکڑا اوبھر آیا ہو تو چارہ نہوگا اسکے سوا کہ وہ مقام چیرین اور وہ
پارہ ہڈی کا اونگلی ڈال کر نکالین سینہ کی ہڈی کی شکستگی کا بیان سینہ کی ہڈی دو طرح پر
شکستہ ہوتی ہے ایک یہ کہ مہرہ اوسکا کوئی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہ سے باہر کو نکل آئے اور باہر آتے وقت
ایک آواز نکلے کہ اوس آواز کو قعقعہ کہتے ہین اور اس آواز اور چھونے سے پہچان سکتے ہین دوسرے یہ کہ
کوئی مہرہ سینہ کا اندر کی طرف رجوع کرے اور سینہ بیٹھہ جائے اور سانس کی تنگی اور سوکھی کھانسی
پیدا ہو اور کبھی خون بھی کھانسی کی حرکت سے نکلے علاج اوسکا بھی ترقوہ کے علاج کے مانند ہے اور اگر
کوئی مہرہ باہر نکل آیا ہو تو دو آدمیون کو حکم دین کہ بیمار کے دونون بازو اور دونون مونڈھے پکڑ کر کھینچین

اور مجبر کو چاہیے کہ جو مہرہ باہر نکل آیا ہے اوسے بخوبی ہاتھ سے چڑھائے اور آہستگی سے برابر کرے پھر دوائیں لگائیں اور گدیاں رکھکر پٹی باندھیں اور جو مہرہ اندر کیطرف ہٹ گیا ہو محجمہ ناری رکھیں اور کھینچیں لیکن جو احتیاط کہ شانہ کی شکستگی کے علاج مین بیان کی گئی ہے یہان بھی اوسکا لحاظ رکھیں اور ضماد لگائیں جو کہ شکستگی مین مستعمل ہین واللہ اعلم پہلو کی شکستگی کا بیان بعض پہلو کا گوہر بالکلیہ ہڈی ہے اور وہ سات پسلیاں ہین کہ اون کو پہلو یا سینہ کہتے ہین پس ان پسلیون سے کسی ایک پر کوئی صدمہ پہونچے ممکن ہے کہ ہر ایک جزو اوس سے شکستہ ہو اور گوہر بعض دوسری پسلیون کا جو نیچے ہین اوسمین کچھ غضروف ہے یعنے چپنی ہڈی اور کچھ استخوان ہے اگر ہڈی پر صدمہ پہونچے شکستہ ہو اور جو غضروف پر کوئی آسیب آئے کوفتہ ہو یعنے کچل جائے اور جس کسی کا پہلو شکستہ ہوتا ہے اوسکو کھانسی بہت غلبہ کرتی ہے اور ضیق النفس اور نفث الدم عارض ہوتا ہے اور چبھن اور درد نہایت بیقرار کرتا ہے اور چبھن ہان کی ذات الجنب کی چبھن سے زیادہ تر ہوتی ہے اور شکستگی پہلو کی چھونے سے معلوم ہوسکتی ہے اور ہاتھ سے سیدھی ہوسکتی ہے لیکن اگر اندر کی طرف اوسکا رخ ہو تو ہاتھ سے ہرگز راست اور درست نہین ہوسکتی اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ ایسے مریض کو کھانا بہت دینا چاہیے خصوصاً بادانگیز غذا تا معدہ اور آنتین اوسکی بھر جائین اور ریح کے سبب سے تن جائین اور شکم منتفخ ہو یعنی پیٹ پھول جائے اور پسلی کو باہر ہٹائے مولف لکھتے ہین کہ میری رائے مین یہ علاج موافق نہین ہے کیونکہ امتلا ورم کو بڑھاتا ہے اور بیمار کو تحیصین رکھتا ہے اور بعض مجبرین کا قول ہے کہ وہان محجمہ رکھدین تاکہ اوس کو کھینچ لائے اور اوسکی جگہ پر پہونچا دے یہ علاج قرین صواب ہے لیکن اس تدبیر سے بھی خوف نرہنا چاہیے کیونکہ محجمہ مادہ کو جذب کرتی ہے البتہ اگر استفراغ کے بعد محجمہ کھینچین تو کچھ خوف نہین ہے اور وہ استفراغ یہ ہے کہ اول فصد اور مسہل سے مواد کو کم کرین اور لطیف تدبیرین عمل مین لائین پھر محجمہ رکھیں اور اگر کوئی ٹکڑا ہڈی کا اوکھڑا ہو اور اوسکی چبھن اور درد سے بیمار کا برا حال ہو تو اوس مقام کو فوراً چیر ڈالنا چاہیے اور ہڈی برہنہ کرکے پارہ استخوان باہر نکالنا چاہیے لیکن صفاق کو بچائین اور جبتک ہنوز زخم شگافت کا وہان تک پہونچے جیسا کہ ابھی ہم لکھ چکے ہین باب گذشتہ مین اور شگافت کے بعد لازم ہے کہ زخم پر ٹانکے لگائین اور مرہم استعمال فرمائین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ٹوٹی پسلی کا علاج یہ ہے کہ پشم کو روغن زیتون گرم کیے ہوئے مین ڈبو دین اور اوس جگہ پر رکھدین اور گدیان رکھکر باندھین

کہ بند ہموار ہو مہرۂ پشت کی شکستگی کا بیان پشت کا مہرہ بہت کم شکستہ ہوتا ہے البتہ اوسکی
کنارے کھل جاتے ہین اور نخاع یعنے حرام مغز کی غشا اور نخاع کا گوہر اور عصب دونون مہرون کی بیچ مین
دب جاتے ہین اور جلد ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے خصوصًا جو یہ آفت گردن کے مہرے پر پڑے تو اوسکو
علاج سے بچنا چاہیے اور اگر نشانیان بدظاہر ہون تو جو ورم کہ پیدا ہوا ہو اوسکا علاج کرنا چاہیے اور
روغن نیمگرم پانی مین ملاکر نطول کرین اور مسکن اور محلل ضماد استعمال فرمائین اور جو کہ ہڈی کا
کھسکنا معلوم ہو مہرۂ پشت شکستہ ہو اور وہ اونگلی سے معلوم ہو سکتا ہے تو فورًا مقام کو چیرین اور
زائد ٹکڑا دور کرین اور پھر مندمل مرہم لگائین اور اگر قطن کے نیچے کا مہرہ یا عصعص کا کوئی مہرہ شکستہ
ہو یا کھل جائے تو پھر لازم ہے کہ اونگلی بیمار کی مقعد مین ڈال کر مہرہ اوٹھائے اور دوسرا ہاتھ اوسکی
ظاہر پر رکھے تاکہ مہرہ راست ہو جائے پھر شکستگی کا ضماد لگا کر باندھ دیوین بازو کے ٹوٹنے کا حال
اور اوسکا علاج بازو کی شکستگی کا علاج کھینچنا ہے تاکہ ہڈی سیدھی ہو جائے اور اپنے مقام
پر آئے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ پھر کسی دوسرے آدمی کو حکم دے کہ وہ مونڈھے کے پاس کا بازو کا
سرا پکڑ لیوے اور کسی اور شخص سے کہو کہ وہ بیمار کی کہنی تھام لیوے پھر دونوں کو تاکید کرے کہ زور سے
کھینچین اور خود ہڈی ہاتھ سے سیدھی کرے پھر ایک چوڑی گدی لیکر اور شکستگی کی دوا اوس پر لگا کر
بازو کے گرد اگرد رکھ دیوے پھر ایک تختہ لفافہ مین لپیٹ کر اور اوس گدی پر رکھکر پٹی باندھے معتدل
بندش سے تاکہ نہ درد پیدا ہو اور نہ استخوان خمیدہ ہو اور اوس بیمار کو ہاتھ لٹکانے سے منع کرین
اور حرکت کرنے سے بھی بلکہ اولی یہ ہے کہ ایک پٹی اوسکی گردن مین ڈالین اور کلائی اوسکی اوس
پٹی مین رکھین پھر سینہ سے لگا کر باندھ دین ساتھ دن مین ایک دن کھولین اور تازہ دوا لگا دیا
کرین اور اگر کوئی ہڈی جنبش کرنے لگی ہو تو تین دن سے زیادہ نہ بندھی رکھین اسی مدت مین
کھول ڈالین اور راست اور درست کرنے مین مشغول ہون اور جب خیر و عافیت سے سات دن
گذر جائین تو ہر دس روز مین کھولین اور اگر درد اور ورم پیدا ہو بہت جلد کھولین اور اوسکی تازہ

سلہ نخاع ایک جسم سپید ہے ... دماغ کی صورت اور اوسکا طلوع ہے اور ... کی طرح ... اور دماغ سے پیچھے ... اور درد ... ۱۲ علیہ السلام ... اور ورم ... اور ... ہو جاتی ہے ... اور دوسرا ... نسبت ... کی ... ہو جاتا ہے ... مین ... اور ... اسکی حفاظت ... اور ... ایک ... مضبوط اور ... عمارت

قوارہ مین ... اور ... نکل کر استخوان ... پیچھے ایک ... اور وہ ... دماغ ... جو ... ہوتی ہین ... اور ... ہین ... نخاع سے ... اور ... مین ایک ... ہین اور ایک ... ۱۲

کرین اور جو پہلے ہی دن ورم آجاۓ تختہ نہ باندھنا چاہیے لیکن روغن بنفشہ نیگرم کا اول نطول کرین اور
گدیون پر مسکن اور محلل طلا لگاکر اوسی جگہہ رکھین اور ورم کے گرد اگر دہری کاسنی کا پانی اور ہرے
وہہیہ کا پانی اور صندل سفید اور صندل سرخ طلا کرین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین اور جب ورم
دور ہوجاۓ شکستگی استخوان کی دوا عمل کرین اور گدی رکھکر پٹی مضبوط باندھین اور چالیس
دن تک بندھی رکھین لیکن ہر سات دن مین یا ہر دس دن مین کھولتے رہین اور احوال اوسکا دیکھتے
بھالتے رہین اور چالیس دن کے بعد نیگرم پانی سے نطول فرمائین **شکستگی ذراع کا احوال**
اور علاج ذراع ذال معجمہ کے کسرہ سے کہنی اور کلائی کے مابین جو کچھ ہے اوسکا نام ہے اور
ذراع کی دو ہڈیان ہین ایک بہت موٹی ہے اور دوسری نہایت پتلی ہے لیکن جو موٹی ہے نیچے
کی جانب ہے اور جو بہت پتلی ہے اوپر کی طرف ہے پس جب دونون ہڈیان ایکبار گی شکستہ ہوتی
ہین تو بڑی آفت پڑتی ہے کہ اوسکا علاج دشوار ہوجاتا ہے اور اگر ایک اونمین سے ٹوٹتی ہے البتہ
علاج آسان ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم کرین کہ نیچے کی ہڈی دیر پیوستہ ہوتی ہے اور اوپر کی ہڈی جلد
بستگی قبول کرتی ہے اور پیوستہ ہونا استخوان ذراع کا مثل بستگی استخوان بازو کی ہے اور مدت
اوسکی پیوستہ ہونے کی تیس دن ہین رسغ کی شکستگی کا بیان رسغ کی ہڈی بہت کم شکستہ
ہوتی ہے کیونکہ وہ استخوان بہت سخت ہین اور جو صدمہ کہ اوسپر پہونچتا ہے اس سے زیادہ آفت
نہین پڑتی کہ وہ ہڈی اپنی جگہہ سے باہر نکلتی ہے اوسکا علاج کھینچنا ہے اور اپنی جگہہ پر اوسکو
بٹھا لیجانا جیسا کہ اس گفتار کے پہلے جزو مین لکھا گیا ہے **ہاتھ کی اونگلیون کی شکستگی کا**
بیان ہاتھ کی اونگلیان کمتر شکستہ ہوتی ہین بلکہ کوفتہ ہوجاتی ہین بالجملہ خواہ شکستہ ہون
یا نکل جائین اوسکی تدبیر یہ ہے کہ بیمار کو بلند کرسی پر بٹھائین اور ہتھیلی اوسکی کرسی پر ہموار رکھین
اور شکستہ استخوان کھینچین اور مجبر کو چاہیے کہ اپنی سبابہ اونگلی اور انگوٹھے سے بیمار کی ہر ایک
اونگلی پکڑ پکڑ کر راست اور درست کرے اگر انگوٹھا اوسکا شکستہ ہو تو اوسکے باندھنے کی تدبیر یہ ہے

کہ ہتھیلی پر انگوٹھا رکھکر اور خوب ملاکر باندھین اور جو خنصر شکستہ ہوا وسکو بنصر سے ملاکر باندھین
لیکن اول خنصر پر دوا لگائین اور گدی کا لفافہ اوسپر لپیٹین پھر بنصر سے لگاکر باندھدین اور جو
بنصر شکستہ ہوئی ہو تو اوسپر بھی دوا لگائین اور گدی لپیٹکر وسطی اونگلی کے ساتھ باندھین اور جو
وسطی شکستہ ہوا وسپر بھی جداگانہ دوا رکھین اور سبابہ اور بنصر سے ملاکر باندھین اور جو سبابہ اونگلی
شکستہ ہوا وسے وسطی اونگلی کے ساتھ باندھدین بالجملہ شکستہ اونگلی کو درست اونگلی سے ملاکر باندھنا
چاہیے تاکہ درست اونگلی شکستہ اونگلی کے لیے تختہ کے قائم مقام ہو اور اوسکو سیدھی رکھے **استخوان
سرین کی شکستگی کا بیان** سرین کو عربی مین ورک کہتے ہین اوسکی شکستگی مین ایک
شگاف ہوتا ہے طول مین اور اگرچہ ایسی شکستگی مین درد اور چبھن اور دوسرے اعراض بہت کم ہوا
کرتے ہین لیکن معالجہ اوسکا دشوار ہے اسلیے کہ وہ ہڈی گوشت کے بیچ مین واقع ہے اور ظاہر سے
دور ہے قوت دوا کی بہت کم اوس تک پہونچ سکتی ہے اور جبکہ چوڑی ہڈی جو عصعص کے
اوپر ہے شکستہ ہوتی ہے تو علاج اوسکا اوس سے زیادہ دشوار ہوتا ہے اور جو شکستہ ہڈی اندرونی
جانب میلان کرتی ہے درد اور چبھن بہت ظاہر ہوتی ہے اور ران اور پنڈلی کھچتی ہے اوسکا
علاج اسطور سے کرین کہ بیمار کو اوندھا لٹائین اور دو آدمی طاقتدار اوسکی ٹانگین کھینچین
اور ایک آدمی سے کہین اوسکا سینہ اور دونون ہاتھ پکڑے رہے اور مجبر اوسکی سرین
زور سے ملے اور شکستہ ہڈی کو راست اور درست کرے پھر مناسب ضماد لگاکر حسب دستور
باندھ دیوے پھر اوس مریض کو چت لٹائے اور کمر تکیہ اوسکی پیٹھ کے تلے لگا دے اور بعض
مجبر اسکا علاج استخوان شانہ کے علاج کے مانند کرتے ہین اور استخوان زنار بہت کم شکستہ
ہوتی ہے اوسکی شکستگی کا علاج ہاتھ سے راست کرنا ہے **ران کی شکستگی کا بیان**
اور علاج بازو کی شکستگی کے مانند اسکا علاج بھی ہے اول زور سے کھینچین پھر سیدھی
کرین اور اگر شکستگی ورک سے بہت قریب ہو تو ایک ازار لیوین اور اوسکے بیچ مین

پشم یا روئی رکھین بمقدار معتدل اور سیوین اور اوسکو بیمار کے دونون رانون مین پہنائین اور وہ روئی کا مقام اوسکی مقعد اور زہار کی جگہ رکھین اور دونون ازار کے سرے اوپر کو اولٹ کر ایک سر پیچھے کی طرف اور ایک آگے کی طرف پھیرین اور دو آدمی طاقت دار اوسے پکڑے رہین اور دو آدمی اور ران کی سر کو کہ زانو کے پاس ہے پکڑین اور سب کی سب ایک بارگی بہت زور کرین اور خوب کھینچین اور پھر مجبر شکستہ ہڈی کو ہاتھ سے سیدھی کرے اور دوا لگا کر اور گدی رکھکر تختہ باندھ دے اور اگر شکستگی زانو سے بہت نزدیک ہو تو اوسکی ران کی جڑ دو آدمی پکڑین اور ایک آدمی زانو پکڑے اور پھر سب زور سے کھینچین اور مجبر ہڈی راست اور درست کرے اور بدستور باندھے اور جسوقت کہ ہڈی سیدھی کرنی منظور ہو بیمار کو شکم پر لٹائین اور جب باندھ چکین کوئی چوب یا تکیہ اوسکی دونون رانون کے بیچ مین رکھدیوین تاکہ جس شکل پر کہ ران سیدھی کی ہے اوسی ہیئت پر رہے اور تختون مین کچھ گہرا ؤ رکھین کہ گدیون پر بخوبی بیٹھین اور ہموار جسم جائین اور اگر شکستگی عظیم ہو تو اس مضبوطی سے باندھین کہ بیمار پنڈلی کو بھی نہ ہلا سکے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ تختے بہت لنبے چوڑے اور گدیان چوڑی اور ہموار رکھین اور کھینچکر پٹی باندھین اور معلوم کرین کہ ران کی شکستگی پچاس دن مین بستہ ہوتی ہے شکستگی زانو کا بیان زانو کی شکستگی اکثر چپنی زانو مین واقع ہوتی ہے اور اوسکی شکستگی ایسی ہے کہ چپنی زانو یعنی گھٹنے کی چپنی کھل جاتی ہے یا شگافتہ ہوتی ہے بالجملہ اوسکی کوفتگی اور شکستگی چھونے سے معلوم ہوسکتی ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ بیمار کی پنڈلی پکڑکر زور سے کھینچین اور زانو سیدھا رکھین اور چپنی کی شکستگی کو ہاتھ سے راست اور درست کرین اور اصلی ہیئت اور طبعی شکل پر لاکر دوا لگائین اور گدی رکھکر پٹی باندھدین

پنڈلی کی شکستگی کا بیان پنڈلی کی ہڈیان بھی دو ہین جیسے کلائی کی ہڈیان چنانچہ تشریح مین مفصل ہم لکھ چکے ہین پس جسوقت پنڈلی کی دونون ہڈیان شکستہ ہوتی ہین پنڈلی اور قدم ہر ایک جانب سے گر پڑتا ہے اور جب ایک ہڈی ٹوٹتی ہے شکستہ جانب سے گرتا ہے اور درست

[illegible]

جانب کو پنڈلی اور قدم راست رہتا ہے اور اگر چھوٹی ہڈی شکستہ ہو جو بہت باریک ہے تو میلان
اوسکا جانب وحشی اور آگے کی طرف ہوا کرتا ہے اور بیمار کو چلنا پھرنا دشوار نہین ہوتا اور اگر موٹی
ہڈی شکستہ ہو تو میلان اوسکا جانب انسی اور پیچھے کی طرف ہوتا ہے اور بیمار کو چلنا پھرنا دشوار ہوتا ہے
اور اوسکی بستگی کی تدبیر یہ ہے کہ ایک آدمی طاقت دار اوسکا زانو پکڑے اور دوسرا آدمی وہ جگہ جہانپر
جھنجنے کے پاس ہے پھر دونون آدمی بزور کھینچین اور بجبر شکستہ ہڈی کو سیدھا کرے اور دوا لگائے
اور گدیان اور تختہ رکھکر مضبوط باندھے اور اگر شکستگی زانو کے نزدیک ہو تو گدی اور تختہ اسطور سے
رکھے کہ زانو کا مفصل اوسکے تلی بخوبی آجائے اور بندش کے نیچے بندھے اور اگر شکستگی ٹخنے سے
نزدیک ہو تو گدی اور تختہ قدم تک اوتار لائے اور وہان گرہ لگائے تاکہ مفصل حرکت سے باز رہے

ایڑی اور ٹخنے کی شکستگی کا بیان

ٹخنہ کمتر شکستہ ہوتا ہے کیونکہ اوسکی ہڈی نہایت سخت
ہے اور جمیع آفات سے دور لیکن زیادہ اس سے نہین کہ جب کوئی صدمہ اوسپر پہونچتا ہے اپنے مقام سے
ہٹ جاتا ہے علاج اوسکا رد اوسی کے جزو مین مفصل بیان کیا گیا ہے اور ایڑی شکستہ ہونیکا
سبب یہ ہو کہ کوئی شخص بلند مقام سے کود سے یا بیلے اختیار گر پڑے نہایت زور سے سیدھا پاؤن
پر کہ اوسکے صدمہ سے ایڑی شکستہ ہو اور کبھی خون کف پا مین اکٹھا ہو اور رہین جسم جا سکتا ہے
کبھی اختلاط عقل اور غشہ اور گرم چتین اوسکے صدمہ سے انجام کو عارض ہوتی ہین اور کبھی تشنج بہم
بھی پیدا ہوتا ہے کہ کچھ ظاہر نہین ہوتا اور پاؤن کا رنگ بدلتا ہے اور تیرہ ہو جاتا ہے نشانی اوسکی
عارض ہونا عفونت کا ہے اور کبھی وہ ورم ظاہر ہوتا ہے اور پختہ ہو کر پھوٹتا ہے اگر علاج کیا جائے
اور خوب بستہ ہو چلنا پھرنا دشوار ہو جائے اور درد اوٹھے اور جو خوب بستہ نہو منفعت ایڑی کی
باطل ہو جائے

شکستگی قدم کا بیان اور پاؤن کی اونگلیون کی شکستگی کا حال

اور سبب اوسکی تدبیر اور علاج مثل علاج ہاتھ کی اونگلیون کی شکستگی کے ہے واللہ اعلم بالصواب

تمام ہوئی ساتوین کتاب ذخیرۂ خوارزم شاہی کی دسون کتابون سے

بعون اللہ تعالے وحسن توفیقہ

[illegible] قدم کی عبارت [illegible] ساق [illegible] کے بہت بڑون سے مانند [illegible] اور [illegible] اور زورقی اور نردی کے [illegible] اور چار ہڈیان [illegible] اور پانچ ہڈیان [illegible] اور پانچ اونگلیان [illegible] ہڈیان [illegible] دو ہڈیان [illegible] [illegible] [illegible] انگوٹھے کی [illegible] جا [illegible] اور بلندی اوسکی [illegible] [illegible] اور درد [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب آٹھوین ذخیرہ خوارزم شاہی سی تدبیر مین پاکیزگی اور آراستگی ظاہر جسم کی ہی خارجاً و داخلاً اور
اس کتاب کا نام کتاب الزینت ہی تین گفتار پر شامل ہی گفتار پہلی بالونکی احوال مین ہے اور وہ سولہ باب رکھتی ہے
باب پہلا بالونکی باطل ہونیکی سبب مین ہی باب دوسرا اون دواؤن کی بیان مین ہی جو بالونکو نگاہ رکھتی ہین
باب تیسرا اون دواؤن مین ہی جو بالونکو بڑہاتی ہین اور پیدا کرتی ہین باب چوتھا داء الثعلب و داء الحیہ کی بیان
مین ہی باب پانچوان اون دواؤنکی ذکر مین جو بال مونڈتی ہین باب چھٹا اوس آدمی کی علاج مین ہی کہ جو ٹہا ور بال
سیچی کی جا پر سونڈتے ہو باب ساتوان جونکی دور کرنیکی تدبیر مین ہے باب آٹھوان اون دواؤنکی ذکر مین جو بالونکو باطل
کرتی ہین یعنی جیسے اثر رکھتی ہین کہ پھر کبھی جلد پر بال نہ اوگین باب نوان بالون کو مجعد یعنی گھونگھروالا کرنیکی دواؤن مین
ہی باب دسوان جعد موی کی باطل کرنیمین ہے یعنی موڑی ہوی بالونکی سیدھا کرنی مین ہی باب گیارھوان بالونکو
گرنیمین ہی باب بارھوان بال باریک کرنیمین ہے باب تیرھوان سبوسہ کی احوال اور علاج مین ہی جو سر پر ظاہر
ہو باب چودھوان بالونکی حفاظت کی تدبیر مین ہی کہ جلد سفید نہونی پائین باب پندرھوان خضاب کی سبطرح کا نسخو مین
ہی باب سولھوان مضار خضاب کی تدارک مین ہی گفتار دوسری بشرہ کی احوال مین ہی اور جو کچھ اوس پر پیدا ہوا اور گیارہ
باب رکھتی ہی باب پہلا رنگ متغیر ہونی مین ہی ہوا اور سردی اور دھوپ وغیرہ سی باب دوسرا زخمونکی نشان دور
کرنیمین ہی جو آنکھ پر اور اوسکی گرداگرد ظاہر ہو باب تیسرا ریش اور آبلہ کی آثار اور برش اور ترمش وغیرہ مین ہی باب
چوتھا کالی کالی دہبی اور نیلی نیلی حلیکی ظاہر ہونیکی بیان مین ہی اور طرح طرح کی نشان اور نقوش جو بدن پر نمایان ہون باب
پانچوان بادشنام کی بیان مین ہی باب چھٹا بہق اور برص کی بیان مین ہی باب ساتوان گند بغل اور گند عرق
کی تدبیر مین ہی باب آٹھوان گند بول اور گند غائط مین ہی باب نوان سیس یعنی جون پڑنی کی بیان مین ہے جو بدن کی
کھال مین پیدا ہو باب دسوان ایڑی اور اونگلیان پھٹنی کی علاج مین ہی باب گیارھوان پانوکی اونگلیونکی علاج مین ہے
گفتار تیسری اون حالات کی بیان مین ہی جو بدن اور اطراف سی تعلق رکھتی ہین اوس گفتار کے

دس بابہین باب پہلا فربہی اور لاغری کی احوال اور اسباب مین ہی باب دوسرا کسی عضو کی فربہ کرنیکی تدبیر مین ہے باب تیسرا فربہی کی لاغر کرنیمین ہے باب چوتھا ایک عضو کی لاغر کرنیکی تدبیر مین ہے باب پانچوان ناخن کی تقصف اور جذام کی علاج مین ہی باب چھٹا اوس برص کی تدبیر مین ہے جو ناخن پر عارض ہو باب ساتوان ناخن زرد ہو جانیکی احوال و علاج مین ہے باب آٹھوان معیوب ناخنونکی تدبیر مین ہی تاکہ نیک ناخن پیدا ہوون باب نوان ناخنونکی حفاظت مین ہی کہ معیوب نہونے پاوین باب دسوان داخس کی بیان مین ہی اور اوسکی علاج مین باب پہلا پہلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی بالون کی باطل ہونیکی سبب مین ہی معلوم کرین کہ بالونکی خلقت بخار دخانی سی ہی جو بدن کی مسامات مین بند ہو جاتی ہین اور روغن رہتی ہین اور ہمیشہ مدد پہونچتی ہی اور بالون کا مادہ ہوتی ہین پس وہ مادہ باہر کو نکلتا رہتا ہی اور باعث پیدا ہونی بالونکا ہوتا ہی خصوصا اگر رطوبتین بدن کی چرب اور لزج ہوون اور خاکی اور آبی اجزا کم ہوون تو بدن بالون سی کبھی برہنہ نہین ہوتا جیسی درخت جسکی رطوبت چرب اور لزج ہو برگ سی برہنہ نہین ہوتا درخت سرو اور زیتون اور مورد وغیرہ کی مانند اور اسباب بالون کی باطل ہونیکی دو نوع پر ہین نوع اول یہہ کہ سبب اوسکا مادہ مین ہو نوع دوسری یہہ کہ سبب اوسکا پوست مین ہو پہلی نوع کہ سبب اوسکا مادہ مین ہو تین قسم پر ہی ایک یہہ کہ بخار دخانی بہت کم ہوون جیسی لڑکی اور عورتین کہ اونکی بخارات تر اور رقیق ہوا کرتی ہین اور یہہ بھی وجہ ہی کہ اونکی چہرہ پر بال نہین نکلتی اور دوسری قسم اوسکی کوئی سبب عارضی ہی کہ بعض آدمی کو اتفاق پڑتی جیسے بہت دنون تک بیمار رہنا کہ مدد منقطع ہو جاوے اور اوسکی بدن مین وہ مادہ نرہی جو بالونکی غذا ہوتا ہی اس سبب سی اوسکی بال اوڑتے ہین اور یہہ بیماری دق اور سل کی بیماری مین اکثر اتفاق پڑتا ہی یا جیسی خصی لوگونکو عارض ہوتا ہی کہ سردی اور رطوبت کی سبب سی اور اس وجہ سی بھی کہ رطوبت اونکی بدن مین نہین رہتی جو غذا بالون کی ہو بال اونکی بدن پر نہین جمتی اور دوسرا سبب اوسکا برودت عارضی ہی کہ سردی اوسکی اعضای رئیسہ تک پہونچی اور اس وجہ سی قوت اونکی حرارت کی کم رہ جاوی اور اوسکی سبب سی بخار اونکی رطوبت کا دخانی نہو اور جو کچھہ ہو بہت کم اور رقیق ہو کہ بال کی مادہ کی لائق نہو جیسی کہ کوئی درخت پانی کا حاجتمند ہو جب پانی اوسکو نملی خشک ہو جاوی اور گرپڑی اور یہہ چھوٹی یا جیسی وہ آدمی جو بڑا بھاری عمامہ ہمیشہ سر پر رکھی اور اوسکی وجہ سی بخارات اوسکی رقیق ہو جاوین اور تحلیل ہو جاوین اور مسامات مین بند ہوون تیسری یہہ کہ مادہ اور غذا بالونکی بالونسی جدا ہو جاوی دماغ تک پہونچنے کی سبب سی اور ترک ملاقات سی جو دماغ کو تحفہ دماغ سی رہتی ہی اس سبب سی وہ دماغ بالون کو غذا دیسکی جیسی تحفہ دماغ کی ملاقات کی زمانہ مین دیتا تھا اور وہ اسباب جو پوست مین ہوتی ہین تین طرح پر ہین ایک یہہ کہ مسام بستہ ہوون کہ مادہ اون مین نہ سما سکی

بالگذر پاسکی اور معلوم کرین کہ جسکی بستگی مسام کی خلقی ہوتی ہے اوس آدمی کی کھال سخت ہوا کرتی ہے اور خشکی اوسپر غلبہ کرتی ہے اور اکثر
حالات مین جو شخص کہ اصلع ہوا اوسکی اعضا اور خاص سینہ پر بکثرت بال پیدا ہوتے ہین مزاج کی گرمی کے سبب سے دوسرے یہہ کہ مادہ
مسام مین اگرچہ گذر پائی لیکن وہان نہ ٹھیری اور منعقد نہوی متخلخل ہونیسے پوست کے اور فراخی مسام کے سبب سے تیسرے یہہ کہ مادہ
پوست مین جاکر تباہ اور خراب ہوجاے اور اوس حالت سے متغیر ہوجاے اس بات کی تھا کہ نکلتے ہی مسام سے غذا بالونکی ہوجاے اور
جلد بال پیدا کردے اور پوست متخلخل ہونیکی نشانی یہہ ہے کہ بال آسانی سے جھڑتے اور کھڑتے ہین اور تباہی مادہ کی علامت یہہ ہے کہ اول
رنگ اور شکل اور قوت بالکی تباہ ہو پھر نیچے گر پڑے اور کیفیت اوسکی یہہ کہ بعض بال سرخ یا زرد ہوتے ہین اور بعض درمیان سے ٹوٹ جاتے
ہین اور بعض جھڑتے اور کھڑتے ہین اور بعض [illegible] ہوگئے [illegible] ہوتے ہین سیدھی ہو جاتے ہین اور تخم کو چھوڑ دیتے ہین اور جاننا
چاہیے کہ خلقی کا تو کچھ علاج ہی نہین لیکن عارضی کی تدبیر ممکن ہے اور بقراط لکھتا ہے کہ جسوقت اصلع آدمی کو دوالی کی علت
عارض ہو بال دوسرے سر کے نکل آئین اور یہہ بھی معلوم کرین کہ پلک اور ابرو کے بال آسانی سے معدوم نہین ہوتے کیون کہ اونکی جڑ
غضروف مین ہوتی ہے اور خشکی اور تنگی اصلع کم ہوتا ہے اسلیے کہ کھال اون لوگونکی سر کی بہت سخت ہوتی ہے اور مسام نہایت
تنگ اور یہہ ہی سبب ہے کہ بال اونکی سر کے بہت [illegible] ہوا کرتی ہین ولیکن [illegible]
اور دشواری سے جھڑتے اور کھڑتے ہین اور اقرع آدمی بھی اصلع نہین ہوتا کیونکہ اوسکا دماغ تر رہتا ہے اس سبب سے اوسکی بالونکی [illegible]
[illegible] ہوتی رہتی ہے اور ذرب اور نزلہ دماغ کی تری کی باعث سے اکثر عارض ہوتا ہے باب دوسرا اون دواؤن کے
بیان مین ہے جو بالون کو نگاہ رکھتی ہین وہ دوائین جو حفاظت بالونکی کرتی ہین اون مین چار قوتین ہوتی ہین ایک
حرارت لطیف دوسری قوت جاذبہ تیسری قوت قابضہ چوتھی قوت خاصیت کی پس ایسی دواؤن سے [illegible]
ہے اگر چار جزو اوسمین سے لیوین اور اکلیل الملک [illegible] اور اطراف درخت انجیر ہر ایک ایک جزو لادن تین جزو [illegible]
دو جزو اور سب کو باہم پیسکر روغن مصطگی کے ساتھہ کام مین لائین نافع ہوگا صفت دوای دیگر مورد کی جڑ اور
اطراف درخت انجیر اور اوسکی خاکستر اور حب الصنوبر تازہ ہر ایک ایک جزو بورہ ارمنی دو جزو لیکر پیسین اور روغن مورد کے ساتھہ
استعمال فرمائین اور اگر بالونکی کمی کا سبب مزاج کی خشکی اور خون کی قلت ہو تو بیمار کو آسایش دین اور چرب و [illegible] غذا
جو لطیف حرارت کی طرف مائل ہون کھلائین اور ترش اور شور اور بعض چیزون کے کھانے اور پرانی شراب پینے اور جماع کرنے
سے منع فرمائین اور بیمار آبزن مین بٹھائین اور حمام معتدل مین نہلائین اور اشنان اور صابون اور بورہ سے بالون کو نہ [illegible]
اور آب [illegible] اور [illegible] اور لعاب اسبغول اور لعاب خطمی وغیرہ سے تمام بال اوسکے دھو دین اور اگر سبب [illegible] مسام
کی تنگی ہو تو بالون کو شہد [illegible] اور بورہ سے دھونا چاہیے اور خردل یعنی رائی اور بورہ اور سداب اور پیاز پوست [illegible] اور
روغن اوس سے دور رکھین اور جو اس علت کا سبب فراخی مسام اور متخلخل ہونا پوست کا ہو تو اون دواؤن مین جو اول
مذکور ہوئین قابض چیزین اضافہ کرین اور نیم گرم پانی مین بٹھانا اور پھر ایک ٹھنڈے پانی مین داخل ہونا سود مند ہے

باب تیسرا پہلی گفتار سے آٹھوین کتاب کا ان دواؤن کے بیان مین ہے جو بالون کو دراز کرتی ہین معلوم
کرین کہ جن دواؤن مین کہ لزوج رطوبت ہوتی ہے وہ بالون کو قوت دیتی ہین اور لنبا کرتی ہین جیسے برگ کنجد کا لعاب اور کہرو
اور خطمی کی پتیون کا لعاب اور وہ روغن جن مین حرارت اور کچھ قبض بھی ہو جیسے روغن سوسن اور روغن حنا اور روغن مورد اور تیل اند
حنظل کو اس باب مین بہت بڑی منفعت ہے صفت دواے سود مند لاوین ایک ایک ہانڈی مین ڈالین اور روغن زیتون اوپر سے
بھرین پھر اوس ہانڈی کو مٹی مین لپیٹین اور نرم آگ پر رکھین جب پگھل جاوے آگ پر سے اوتارین اور مٹی چھڑا کر اور دوا دوسرے برتن
مین نکالکر مغز دانہ زرد آلو تلخ جلاکر پیسین اور اوسمین ملاکر کام مین لائین اور آزاد درخت کی پتون کو اور اوسکے عصارہ کو اس باب
مین نیک خاصیت ہے اور تخم کتان سوختہ روغن کنجد کے ساتھ سود مند ہے صفت دواے دیگر برگ آزاد درخت اور پرسیاوشان
تازہ اور مہندی اور آملہ لے کر سب کو کوٹین اور خطمی کے لعاب مین گوندہ کر ایک شب بالون مین لگائین صفت دواے دیگر اولی
رائی کو کوٹ کر اور چقندر کے جوشاندے مین ملاکر بال اوس سے دہوین پھر روغن مورد اور روغن آملہ لگائین صفت دواے دیگر نیل کا
پتہ اور برگ یعنی بھنگرے کا پتہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ اور سیاہ دار دار اور ماذوے درست سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور
سات دن تک گوہ کی عصارے مین بھگا رکھین پھر خشک کرین جب خوب سوکھ جاوے باریک کوٹکر اور خطمی کے لعاب مین
ملاکر استعمال فرمائین لیکن اول بالون کو شہد سے دہولیوین صفت دواے دیگر کشنیز کو تین درم آملہ پانچ درم لیکر تین
من پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے پھر تین تولہ خطمی اور تین تولہ برگ کدو اور تین تولہ برگ چقندر تازہ یا خشک اوس
مین لگائین اور ملین اور کپڑے مین چھانین پھر پانی کا نصف وزن بنفشہ کا روغن اوس مین ملائین اور دہیمی آنچ پر رکہین
یہانتک کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے اوس مین سات سے دس ماشہ لادن ملائین اور بدستور کام مین لائین اور
بعض نسخون مین روغن بنفشہ کے عوض روغن بان ہے باب چوتھا پہلی گفتار سے آٹھوین کتاب کا داء الثعلب
اور داء الحیہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ داء الثعلب
اور داء الحیہ کا سبب ردی اور نہایت خراب مادہ ہے کہ بدن کی کھال مین اور مسامات مین جنسے بال جمتے ہین جمع ہوتا ہے
کہ اوس مادہ کے سبب سے کوئی غذا بال کی بہتر نہین پہنچتی بلکہ وہ بھی تباہ ہو جاتی ہے اور داء الثعلب اس علت کو اسلیے کہتے
ہین کہ یہ بیماری ثعلب یعنی لومڑی کو اکثر عارض ہوتی ہے اور اس مرض کا اثر یہ ہے کہ آدمی کے سر اور ابرو اور چہرہ کے سب بال
گر جاتے ہین اور داء الحیہ وہ مرض ہے کہ بال گرنے کے ساتھ کھال بھی اوترتی ہے لیکن باریک پوست اوڑتا ہے اور کبھی شکل اوس
موضع کی دراز ہوتی ہے شکل مار اور اس علت کو داء الحیہ دو وجہ سے کہتے ہین ایک یہ کہ باریک پوست اوس مقام
سے اوترتا ہے جیسے سانپ پر سے کینچلی اوترتی ہے دوسری وجہ یہ کہ شکل اوس مقام کی لانبی ہوتی ہے سانپ کی شکل
اور مادہ ان دونون علتون کا یا صفراوی ہوتا ہے یا سوداوی یا خونی ہوتا ہے یا بلغمی نشانیان رنگ اوس مقام
کا دلالت کریگا اوس مادہ پر جو اوس جگہ ہو خصوصًا اگر اونگلی سے ملین اور اعراض خلطون کی معلوم ہین پس جو

خلط غالب ہوگی اغراض دسکی سبب ظاہر ہونگی اور گزشتہ تدبیرین بھی گواہی دینگی علاج اول بدن کو فضولی خلط سی پاک
کرنا چاہیئے پھر دماغ کو ایارج فیقرا اور حب شبیار سے صاف کرین اور غرغرہ عمل مین لائین اور وہ دوائین جو دماغ پاک کرنے
کی لیے مخصوص ہین ناک مین ٹپکائین پھر وہ دوائین جو مواد کو تحلیل اور خون کو جذب کرین طلا فرمائین صفت دواے
قابض قوی کہ طلاؤن مین استعمال کرین اون مین سے تفسیا ہی اور قرقفیون لیکن یہہ دونون تین برس کی بعد ضعیف
ہوجاتی ہین اور اگر وہ تازہ ہون تو جن دواؤن مین کہ ترکیب کرین تھوڑی تھوڑی شامل کرنی چاہیئے اور مزاج کو اونکی معتدل
کرنا چاہیئے اگر وہ کہنہ ہون زیادہ شامل کرین اور تبدیل مزاج بھی کم کرین بالجملہ قوی دوا رکھنی چاہیئے تاکہ پوست مین گذر کرے
اور قوی دواؤن سے جن مین کہ قبض کی قوت بھی ہو چارہ نہین ہی تاکہ پوست کو ایسی قوت دین کہ مواد کو قبول نکرے لیکن
سخت قابض نہون کہ غذا کو بالونکی روک دین اور جب کوئی دوا لگانا چاہین تو اول تھوڑی دوا اور ضعیف طلا کرین اور اوسکا
اثر دیکھین اگر قوی اثر کیا ہو تو اوسمین کوئی شی اضافہ نفرمائین اور اگر کچھ اثر نبخشا ہو تو قوی دوا کی مدد سے اوسکی تقویت
کرین اور اگر استعمال کسی قوی دوا کا کیا ہو اور اوسنے ضرر کیا ہو تو اوسکی قوت کو گھٹا دینا چاہیئے اور خیال رکھین کہ ورم یا قرحہ پیدا نکرے خصوصا
اوس آدمی کی جسم مین جسکی اندام ضعیف اور نرم اور نہایت نازک ہون یا عمر لڑکپن کی ہو اور جس وقت ورم اور قرحہ کا
اثر ظاہر ہو طلا چھوڑ ڈالنا چاہیئے اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور مرہم روغن لگائین اور جب اثر اوسکا زائل ہو جاوے تو
دوا کی طرف معاودت کرین اور نشان دوا کی اثر کا یہہ ہی کہ دوا اوسکی جب لگین سرخ ہوجاوے اور خون کا رنگ ظاہر
ہو اور اگر دوا اوسکی لگانی سے سرخ نہو تو اول اوس جگہ کو کھردرے کپڑے یا پیاز عنصل سی اسقدر ملین کہ سرخ
ہوجاوے پھر دوا رکھین اور اگر مادہ قوی اور جلد کثیف ہو اور کپڑے کی مالش اور عنصل کی ملنی سے سرخ نہوتا ہو تو اوسپر زلو
پچھنے لگائین اور اوسکی بعد طلا استعمال فرمائین تاکہ پچھنون کی سبب سے بد مواد کھنچے اور چھوٹنا سوزن کا بھی مواد کو کھینچتا ہی
اور ہر دوسرے تیسرے یا ہر تین دن مین سر کی بال مونڈین پھر دوا لگائین اور جو کوئی آدمی بال منڈوانا منظور نکرے تو اوس جگہ
پر وہ دوائین جنکا قوام رقیق ہو استعمال کرے تاکہ بالون کی جڑون مین اثر کرین اور جو مادہ اوسکا صفراوی ہو اور تنقیہ
کی حاجت پڑے تو حب قوقایا سے استفراغ کرنا چاہیئے اور ایارج فیقرا سے جو سقمونیا سی مرکب ہو اور مطبوخ ہلیلہ سی تنقیہ
دماغ کا کرین اور اگر مادہ بلغمی ہو تو ایارج فیقرا کو تربد اور شحم حنظل سی مرکب کرنا چاہیئے اور اگر مواد سوداوی ہو تو مطبوخ افتیمون

اور چار ساعت صبر کرین اور مصندی کو مطبوخ کندس مین گوندہین اور طلا کرین — اور شب یمانی اور اسمرکا ورزعفران باہم گوندہین اور طلا کرین اور لیوین ترمس پیسا ہوا دس درم اور ضرکی پانچدرم شورہ تین درم شراب کی گاد سوختہ اور خشک کیہی ہوئی تین درم اور سکو چوب زرکی آب کے ساتھ کر پانی مین گوندہین اور بالون پر لگائین صفت خضاب دیگر سماق دو اوقیہ مازو مین اوقیہ اور آذرگون زرد دو اوقیہ پیسا ہوا شان دو دست افسنتین یک کف ترمس مقشر خشک دو کف سبکو پیکر کوٹین اور دس رطل پانی مین تر کرین چند روز پھر بالون پر لگائین اور کندش کا جوشاندہ اور سعد کا جوشاندہ بھورا کرنیوالا بالون کا ہی صفت خضاب پانی سپید کنندہ گل نسرین اور ماش اور پابیل کی بیٹ اور مولی کا پوست اور گاے کا پتہ اور کبر کا شکوفہ اور نجار گندنک کا ہر ایک جدا جدا یا باہم ملا کر اور سرکہ مین گوندہ کر خصوصا سرکہ کی گاد مین بالون پر لگائین بال سپید براق ہو جاینگے صفت خضاب دیگر بال سفید کرتا ہی راسن خشک اور مولی کا پوست خشک اور شب یمانی سبکو کوٹ کر قدری صمغ عربی کے ساتھہ گوندہین اور طلا کرین صفت خضاب ہای دیگر گل نسرین اور پوست خشخاش اور تفاح باہم ملائین اور اگر کافور اور گلاب وسمین شامل کرین بہتر ہوگا اور اگر بالون کو تر کرین اور گندنک پیسکر اون مین لتھیڑین اور چند ساعت باندہین پھر دہووین اور گندنک دور کرین ایک دن مین دو بار یا تین بار اس تدبیر سی جلد بال سفید ہونگے صفت روغن کہ بال کو سفید کرتا ہی — لیوین کنجد کا آٹا اور طغار کی اندر ملین پھر اوس طغار کو اولٹا رکھکر گندنک اوسکی نیچے سلگائین تا کہ دہوان اوسکا اوس آٹے کو پہونچی اور ہر ساعت طغار کو پلٹتی رہین اور اوسکا آٹا ہلاتی رہین اور زیر و زبر کرتی رہین چند مرتبہ کی بعد روغن اوس آٹی کو کھینچین اور بالون مین لگائین اور اگر چاہین کہ سفید بال نہایت سفید ہو جائین تو رات کی وقت برف لگا وین اور باندہین اور صبح کو شہد سی دہووین یا شکر اور ترنج کی ترشی سی اور ریباس کی ترشی بھی سفید کرنیوالی ہے اور کرنج کا آٹا موی زرد کو سفید کرتا ہی اور برف اور بیخ زرد بالون کو پاک کرتا ہی اور طنیشا بھی پاک کنندہ ہی باب سولھوان پچھلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی خضاب کی مضرت کی تدارک مین ہی معلوم کرین کہ اکثر ایسی خضاب مین

انڈی کی سفیدی مین ملاکر طلا کرین روا ہی اور گوند کا پانی جلکر کو طلا کرنا سود مند ہی سردی اور دہوپ سے منہہ کی حفاظت کرتا ہی

باب دوسرا دوسری گفتار سے آٹھوین کتاب کی زخمون کی نشان مٹانے کی تدبیر مین ہی جو آنکھہ پر

اور اوسکی گرد اگرد ہون مردارسنگ کو لیکر مرغ کی چربی یا بط کی چربی یا اوسکی مانند مین گوندہین اور نشان پر لگا ئین زخم کی آثار سب دور ہو جا ئینگی اور اگر اس دوا کو روئی کی گودہ مین گوندہ کر طلا کرین یہی فعل کریگی اور سنگ فلفل پیسکر طلا کرنا مفید ہی اور برگ کرنب اور گزرا اور کندرا اور مولی اور سبز پودینہ اور ہرتال زرد ہر ایک کو ان مین سے ہری دھنیہ کی پانی اور کرفس کی پانی مین طلا کرین اور چونہ اور بورہ سرخ کندر کی ساتھہ طلا کرین سب نشانون کو دور کرتا ہی اور کندر اور بورہ سرخ اور ایلوا یا دنجانی داغ اور نشانون کو کہوتا ہے اور افسنتین شہد کی ساتھہ اور علک البطم لاذن کی ساتھہ طلا کرنا اور چند روز لگائی رکھنا آثار یعنی نشانون کو زخمون کی برطرف کرتا ہی اور مرہم داخلیون بہی اس باب مین نہایت نافع ہی صفت دوای سود مند گل قیمولیا اور کبوتر کی بیٹ اور صابون اور کندر برابر وزن لیکر سرکہ مین ملا ئین اور زخم کی نشانون پر لگائین صفت دوای نافع مغز بادام تلخ اور صدف سوختہ اور تخم سپندان سفید ہر ایک سات ماشہ ماش مقشر سات ماشہ مٹر ساڑہی تین ماشہ ترمس ساڑہی ستره ماشہ سمندر جہاگ ساڑہی تین ماشہ استخوان پوسیدہ اور زرد ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو لیکر کپڑ چہان کریں اور شکر مین گوندہین اور کسوم کی ڈہلی مین حل کرین اور بدستور نشانون پر لگائین اور برادہ رگڑا ہوا استعمال کرنا سود مند ہی اور انجیر سرکہ مین تر کرکی لگانا اوس اثر کو جو زخمون کی جلد پر رہ گیا ہو دور کرتا ہی

باب تیسرا دوسری گفتار سے آٹھوین کتاب کی آبلہ اور ریش کی نشان اور برش اور کلف

یعنی چہائین کی تدبیر مین ہے ضماد نافع اسپیدسا اور قسط اور مردار سنگ اور صندل اور سرون کوزن سوختہ اور اود اور آرمنی اور اشق سبکو لیکر کسوم کی پانی مین گوندہین اور بدستور ضماد کرین صفت دوای دیگر اونٹ کی مینگنیان کہ پرانی اور سفید ہو گئی ہون اور بکری کی مینگنیان اور پرانی ہڈیان پوسیدہ ہر ایک تین تولہ پیچ یعنی نل کی جڑ سوکہی چہہ تولہ برادہ رگڑا ہوا استعمال کا چہہ تولہ نشاستہ تین تولہ ترمس تین تولہ خربوزہ کی بیج تین تولہ کرنج سفید تین تولہ نخود کا آٹا تین تولہ حب لسان تین تولہ سبکو کوٹ کر کپڑ چہان کرکے مین گوندہین اور بدستور طلا کرین اور اگر زرا وندا اور مر کی اس طلا مین ملائین بہتر اور مناسب ہوگا اور علک البطم لگائین اور چہہ دن بندہا رکہین پھر اکلیل الملک کی جوشاندہ اور میتہی کی جوشاندہ سے دہووین اور پھر کندر اور نطرون اور چونہ اور موم اور شہد باہم ملاکر لگائین اور تیسرے دن دہووین آثار قویہ کو دور کرتا ہے اور زفر وما اور مر اور تفسیا اور پیاز عنصل شہد مین گوندہ کر ضماد کرین یہہ ضماد قوی ہے اور مولی کی بیج اور خردل یعنی رائی یا انجیر سرکہ مین تر کرکے چہائی پر لگانا سود مند ہی کہ جلد اوسکو دور کرتا ہی اور قسط اور دار چینی کسوم کی زرد پانی مین لگانا سود مند ہی صفت دوای دیگر گوگل اور تخم جرجیر کسوم کی زرد پانی مین طلا کرین اور پیاز نرگس اور زعفران ملنا اور ضماد کرنا نافع ہی صفت مرہم داخلیون کہ اس باب مین

نہایت سود مند ہی ایک اوقیہ مردار سنگ لیکر دو اوقیہ پرانی روغن زیتون مین حل کرین پھر ایک اوقیہ خردل یعنی رائی کا لعاب اور ایک اوقیہ میتھی کا لعاب لکالین اور ساڑہی ستره ماشہ گوگل اور ساڑہی ستره ماشہ مرمکی لیکر اول روغن اور مردار سنگ حل شده مین ملائین پھر وه دونون لعاب داخل کرین اور آگ پر رکھین کہ قوام مرہم کا ہو جاے پھر بدستور کام مین لائین صفت قرص سود مند بادریون چوده ماشہ اشق ساتھ ماشہ خردل یعنی رائی تین تولہ گوگل سات ماشہ لیکر اول گوگل اور اشق کو پانی مین حل کرین پھر باقی دوائین اوس مین گوندہین اور بدستور قرص تیار کرین صفت دواے آزموده مغز بادام تلخ ساڑہی دس ماشہ لیکر نرم پیسین اور سات ماشہ سیماب یعنی پاره اوس مین خوب گھسین اور رگڑین یہان تک کہ اثر پاره کا کچھہ نرہی اور مغز بادام سیاه ہو جاے پھر ساڑہی ستره ماشہ مغز تخم خربزه کوٹ پیسکر اوس مین اضافہ فرمائین اور ہرشب طلا کرین اور ہر صبح چھڑائین اور سات دن تک اسی طرح لگاتی رہین مگر اس اثنا مین ٹھنڈه دھونی اور حمام کرنی سے پرہیز کرین پھر ایک ہفتہ کی بعد دھو وین اور تکلف اپنی چھائی انشاء اللہ سب دور ہو جائینگی لیکن اول جو شانده بلیلہ اور افتیمون سے تنقیہ کر لیا جاے اور اس دواؤن کو بالہ لیپن کے ساتھہ عمل مین لانا بہتر ہی باب چوتھا نیلی نقوش اور خطوط لاجوردی کی رنگ مین ہی جو بدن پر ظاہر ہوتی ہین جاننا چاہیے کہ ایسی نقوش اور خطوط شافی کی تدبیر بھی وہی ہی جو باب گذشته مین بیان کی گئی اور [illegible] پانی مین حل کرین اور مقام علت کو اوس سے دھوئین اور عاقرقرحا گندہ [illegible] نرم کرکے اوس جگہ رکھین اور سات [illegible] تک [illegible] پھر کپڑا [illegible] دالین اور خوب ملین اور پھر عاقرقرحا بدستور رکھکر باندہین اسی طرح کئی مرتبہ [illegible] عمل مین لاوین یہان تک کہ نشان خطوط اور نقوش کی بالکلیہ مٹ جائین اور اگر یہہ تدبیر کافی نہو تو فصل باسلیق اور سیپر لگائین تاکہ وه نشان اوتہی ہو جائین پھر زخم کا علاج کرین یہان تک کہ نشان ان نقوش اور خطوط کا بخوبی رفع ہو جاے باب پانچوان بادشنام کی علاج مین ہی معلوم کرین کہ بادشنام ایک سرخی ہے کدورت مائل کہ منہہ اور اطراف پر پیدا ہوتی ہی مانند رنگ ابتدائی جذام کی اور یہہ مرض جاڑی کی موسم مین اکثر عارض ہوتا ہی بکثرت بخارات سیاہ کی سبب بہتی خلط کی اور کبھی زخم بھی پڑتا ہی علاج اول سر رو کی فصد کھولین اور پچھنی لگا کر سینگی کھینچین اور جونک چپکائین اور مسہل دواؤن سی بھی تنقیہ فرمائین پھر وه علاج کہ جو شروع جذام مین کار آمد ہین عمل مین لائین

یعنی چھینٹہ کوٹ چھان کر سرکہ میں ملا کر طلا کریں صفت طلاے دیگر مولی کے بیج اور تخم جرجیر اور فوہ یعنی مجیٹہ اور کندش اور شیطرج
اور شحم الحنظل اور مازریون اور خردل یعنی رائی اور سقمونیا لیکر اور سب کو کوٹ چھان کر سرکہ میں ملائیں اور اوس پر لگائیں
اور جسم پر طلا نہایت قوی ہے بقدر حاجت کے گھسا ملتے رہنا چاہیے اور جبکہ پھول جاے اور آبلہ پڑ جاے چند روز طلا کریں یہاں تک
کہ تسکین حاصل ہو پھر اوسی علاج کیطرف معاودت کریں اور بہق سیاہ میں اگر خون کی نشانیاں ظاہر ہوں فصد ہفت اندام
کی فصد کھولیں اور افتیمون اور غاریقون اور ہلیلہ سیاہ اور بسفایج اور اسطوخودوس اور بونہ منقی اور انجیر اور حجر ارمنی مغسول
اور حجر لاجورد اور خربق کہ جو شاندہ سے تنقیہ سودا کا کریں اور اگر قوی تنقیہ کی طاقت نہو تو ماء الجبن سے استفراغ کیا جاے
اور معجون نجاح کا کام میں لاویں صفت معجون ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور افتیمون سبکو برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر
مویز منقی میں گوندہیں مقدار خوراک ایک مثقال اور بعض چند جز اور بعض سے زیادہ میں اور ان سب چیزوں سے جو سردی اور تری پیدا کرتی ہیں پرہیز
کریں اور گرم کنندہ اور لطیف کنندہ تدبیریں عمل میں لاویں مثل شراب عتیق اور شربت اور شراب کہنہ کا اور جمیع استفراغات
سے قبل تسکین ساختہ کرنا چاہیے پھر یعنی اول کئی مرتبہ بیمار کو ترکاریوں میں ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اور
ایارج ارکاغانیس اور بازرد یعنی اور بلادر سے جوشاندہ افتیمون اور جوشاندہ ہلیلہ کی ساتھ دیں اور اگر قوت ان دواؤں
کے ہضم کی نہو تو تنہا سفلیں تو اوس صورت میں ایارج فیقرا اختیار کریں صفت ایارج فیقرا ایلچی اور دار چینی
اور لونگ اور مصطگی اور اسارون اور عود بلسان اور زعفران اور سنبل ہندی یعنی بالچھڑ اور لبوبہ تری اور
شحم حنظل ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ایلوا ساٹ ماشہ لیکر سبکو کوٹیں اور کام میں لاویں اور اطریفل کا بھی تناول کرنا چاہیے
صفت اوسکی کابلی ہیڑ چار تولہ بہیڑا اور آملہ ہر ایک تین تولہ ہر ایک کابلی سیاہ ساڑہے چار تولہ شیطرج اور سعد
یعنی موتھا اور سیاہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سازج ہندی ساڑہے سترہ ماشہ بسفایج اور اسطوخودوس ہر ایک
پونے دو تولہ غاریقون دو تولہ قسط یعنی کوٹ ساڑہے دس ماشہ کندر اور مصطگی اور افتیمون اور لونگ اور جائفل اور چھوٹی
الایچی ہر ایک سات ماشہ فلفل اور دار فلفل اور زرنباد ہر ایک چودہ ماشہ لیکر کوٹیں اور بدستور شہد صاف کئے ہوئے
میں گوندہیں مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک صفت معجون نافع کابلی ہیڑ اور بہیڑہ اور آملہ
اور افتیمون اور دوقو ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ جائفل اور عاقرقرحا اور شیطرج ہر ایک سات ماشہ لونگ اور فلفل اور
ترفہ ہر ایک چودہ ماشہ لیکر کوٹیں اور بدستور شہد صاف کئے ہوئے میں گوندہیں مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ یا سات ماشہ
صفت طلاے قوی برگ مازریون اور بورہ ارمنی اور خربق سیاہ اور فلفل برابر وزن لیکر سبکو سرکہ میں لگائیں

کہ ٹھہرا ہو جاوی پھر قدری نطرون اور درابیح اور برادہ آہن اور سمندر جھاگ گھسین اور اوس مین ملائین یہان تک کہ گاڑہا ہو جاوے
اول اوس جگہ کو نطرون سے دھووین پھر یہ دوا مرہم بہر اوس جگہ ملا کرین اور اس دوا کے استعمال کے وقت بیمار کو دھوپ
مین بٹھائین اور اسیطرح دن مین کئی مرتبہ یہہ دوا لگائین اور جہان تک ممکن ہو اوتنی دیر تک دوا لگائی رہین پھر دہو ڈالین
یہان تک کہ پھول جاوے اور آبلہ پڑ جاوے پھر پانی اوس آبلہ سے نکالین اور چھوڑ دین کہ خود بخود خشک ہو جاوے پھر دوسری دفعہ
دوا رکھین صفت دوا ء دیگر خربق سیاہ اور مازو سرکہ مین پکائین اور اوسپر لگائین صفت دوا اسیطرح
ہم کو فتہ روغن مورد مین پکائین اور بہٹکری گھسی ہوئی اوس روغن مین ڈال کر استعمال فرمائین اور بریجی کہتا ہے کہ مین نے
ایک عورت کو بصرہ مین دیکہا کہ برص کا علاج کرتی تھی اور علاج اوسکا فائدہ مند ہوتا تھا ایک مدت تک مین اوسکی
شاگردی کی یہان تک کہ قواعد علاج کی بخوبی مینے سیکھے اور وہ علاج یہہ ہے کہ وہ پہلے گولی کھلاتی تھی پھر طلاکی دوا لگاتی
تھی چنانچہ گولی اور طلا کی صفت مذکور ہوتی ہے صفت حب سونٹھ فلفل سفید اور خربق سیاہ اور ایارج فیقرا اسکو
برابر وزن لیکر بار دہ مین حل کرین اور شراب مین گوندہین مقدار نخود کے ساڑہے دس ماشہ صفت طلا اسیطرح او
سرمہ اور مازو اور استخوان ماہی سوختہ اور پہٹکری سرخ جلائی ہوئی سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور برص سیاہ کو دیکھین اگر
اوس مین ابتدائی خونی ہو اول فصد کھولین پھر اون دواؤن سے تنقیہ فرمائین جو خلط سودا کو بدن سے نکالتی ہین جیسے
جوشاندہ افتیمون اور حب اسطوخودوس وغیرہ اور تنقیہ کے بعد اطریفل افتیمونی اور معجون نجاح تناول کرین اور تنقیہ
اور ماء الجبن کے ساتھ نہایت بہتر ہے اور حمام کرنا بھی سود مند ہے اور ہر شب دونو پاؤن کی ایڑیان کسی روغن سے چرب کیا کرے
نہایت بہتر ہوگا صفت سفوف نافع کہ برص اور بہق کو دور کرتا ہے کالی ہڑ اور بہیڑا اور گلو ہر ایک
ایک جزو اور زوفا ڈیڑہ جزو لیکر اور سبکو باہم ملا کر کوٹین اور ہر روز ساڑہے دس ماشہ صبح اور دس ماشہ شام کو شہد مین
مین گوندہ کر تناول کرین صفت طلاء نافع خربق سیاہ اور خربق سفید اور چونہ دھویا ہوا ہموزن لیکر اور پانی
مین تر کر کے مقام علت پر لگائین باب ساتوان دوسرے گفتار سے آٹھوین کتاب کے گندہ بغل
اور گندہ عرق کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سبب اس علت کا گندگی عرق
یعنی بدبو پسینہ کی ہے اور سبب پسینہ کی بدبو کا تاخیر کرنا ہے جنابت اور حیض کی غسل مین اور کہانا اون غذاؤن کا جنمین
پیاز اور ہینگ اور لہسن اور اوسکی مانند داخل ہو بہرا ارا اور بول اور پسینہ کی بو کو متغیر کرتا ہے علاج جس آدمی کے بغل اور
پسینہ مین بو آوے تو جسوقت بدن مین امتلا پائین تنقیہ عمل مین لائین اور بیمار کو حمام مین نہلائین اور نفیس کپڑے پہنائین
اور عطر لگائین اور خشک دوائین جو کہ کئی کی خوشبودار استعمال فرمائین اور اون غذاؤن سے جو بدبو پسینہ کی پیدا کرین
پرہیز کرین اور ہر صبح کوئی چیز جو پسینہ کی بو کو کم کرے ناشتا کہاتے رہین مثل سلیخہ اور قلیجہ اور کرفس اور کنگرا اور بلیون کے
لیکن بلیون کی خاصیت ہے کہ تنہا بدبو پیدا کرتی ہے اور خصیا نہ زیر و اوکا پسینہ اور دہن کو خوشبو کرتا ہے اور اگر کنگر کو

ہوتا ہی کہ اوسکے سبب سی چہرہ کا رنگ بدل جاتا ہی اور شہوت باطل اور قوت ساقط ہوتی ہی اور اونمین لطیف غذا کو کہ پسیج ہی
کہ اوس سی کہو مین رقیق اور بیکار بنتا ہی اور مواد کو ظاہر پوست کیطرف دفع کرتا ہی اسلئی اکثر بہت کہانی سی سپشین یعنی
جو پھنسیان پیدا ہوتی ہین اور منی کا بخار جو حرکت جماع سی اوٹھتا ہی وہ بھی سپش کا مادہ ہی خصوصًا اگر غسل جنابت مین تاخیر
عمل مین آئی اور تاخیر غسل حیض بھی یا نکار ہی علاج اگر پیدائش سپش کی نوبت مین بہت اور متواتر ہو تو اول اوس
آدمی کی فصد کہولین پھر مناسب دوائین کہلائین اور بیمار کو اون چیزون سی جو مواد کو ظاہر جسم کیطرف دفع کرتی ہین
منع فرمائین اور غسل کی تاکید کرین کہ ہر وقت بدن پاک و صاف رہی اور کپڑا پاکیزہ خصوصًا حریر اور کتان کا لباس پہنائین
اور جلد جلد تبدیل کرتی رہین اور مالش کی دوائین کام مین لائین اور وہ دوائین ایسی ہونی چاہئین جو مواد کو تحلیل
کرین اور خشکی لائین جیسی سماق روغن زیتون کی ساتھہ اور برگ حماض اور جڑ اوسکی اور شب یمانی روغن زیتون کی
ساتھہ اور برگ آزاد درخت اور برگ حنظل اور برگ مورد اور برگ سرو اور برگ کتان اور برگ درخت انار اور قصب الذریرہ اور
دارچینی روغن زیتون کی ساتھہ یا روغن گل یا روغن ماکیان کی ساتھہ اور روغن ترب نہایت نافع ہی اور سلیخہ اور زراوند
اور عاقر قرحا اور خطمی کی جڑ اور تمام اور جعدہ اور انیسون اور شکاعی اور اشیع اور بزرالانجرہ اور بیجالف اور قرطا ہی
سب دوائین ملنی کی ہین صفت دوای مرکب شیاف ماشیا ساڑہی دس ماشہ قسط یعنی کوٹھہ پونی دو ماشہ
بورہ ارمنی ساڑہی تین ماشہ نشاستہ سب دواؤن کو برابر اول چونہ اور ہرتال طلا کرین اور بعد اوسکی بدن پاک کرکی
یہہ دوائین جو مذکور ہوئین ملین اور جس برکہ چونہ لگا سکین تو ترمس کی جوشاندہ سی دہوئین اور چقندر کا جوشاندہ
اور پہاڑی پودینہ کا جوشاندہ اور کبر کا جوشاندہ اور برگ سرو کا جوشاندہ سودمند ہی اور ایلوہ ملنا اور اوس مین مٹی
شامل کرنا جس سی سر دہوتی ہین پاک کرنیوالا ہی اور گائی کا پتہ اور بکری کا پتہ مٹی مین ملانا اور بال اوس سی دہونا
نہایت مفید ہی صفت دوای قوی مویزج اور ہرتال سرخ اور بورہ ارمنی لیکر روغن زیتون اور سرکہ مین پیسین
اور پاؤن کی چٹرون مین لگائین اور خربق سفید اور بورہ ارمنی اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر کی پتی یا برگ حنظل روغن زیتون
مین جل کر کی لگائین اور کندش اور رائی نرم کوٹین اور قدری سرکہ اوس مین ڈالکر لگائین اور سیماب اوس مین حل کرکی
طلا کرین صفت دوای دیگر کندش اور ہرتال سرخ اور زراوند طویل اور قطران اور گائی کا پتہ لیکر باہم کوٹین
اور طلا کرین صفت دوای دیگر قطران اور حنطیانا یعنی [illegible] اور ہرتال روغن سوسن مین ملا کر حمام مین طلا
کرین اور کندش اور مویزج اور ہرتال اور سکہ آگ پر ڈال کر دہونی اوسکی لینا سودمند ہی اور اگر یہہ دوائین جو بیان
کی گئین اوس دہونی کی بعد طلا کرین تو نہایت بہتر اور مناسب ہوگا باب دسوان دوسری گفتار سی
آٹھوین کتاب کی ہاتھہ پاؤن کی انگلیون کی پھٹنی اور ایڑی کی شق ہونیکی بیان مین
ہی اور علاج مین اوسکی جاننا چاہئی کہ ایڑی کی پھٹنی کا سبب خشکی ہی پاؤن کو خاک سی نگاہ رکھنا چاہئی اور حمام

دیوےنا اور بارزد کو نرم پیسین اور بکری کی چربی پگھلائین اور پہر بارزد اوس مین گوندہ کر اوس طرقیدگی کے اندر بھرین
اور اگر سرب کا سپیدہ از رجبرکا سپیدہ لیکر روغن سندروس مین گوندہین اور اوس جگہ لگائین نہایت مفید ہوگا
اور صمغ عربی پیسکر حمام سی باہر آنیکے بعد کہ نوزدہ مقام تر ہوا ٹری کے شگاف مین بھرین اور پانو موزی مین
ڈالین نافع ہوگا اگر صمغ عربی کی عوض کتیرا بھرین بہتر اور مناسب ہوگا اگر طرقیدگی ہاتھہ اور پانون اور مفاصل
پر بھی ہو تو ہر صبح دو تولہ چار ماشہ روغن بادام یا روغن تخم انگور سفید کی پانی مین ملاکر تناول کرین ایک ہفتہ اور
ہمہ ہفتہ عمل مین لائین مطبوخ افتیمون یا اوسکا نقوع ایک ہفتہ اور بھی روغن نوش کرین اور تری پیدا ہونیوالی تدبیرین
عمل مین لائین تو بہت نفع ہوگا مجرب کیا گیا ہی کہ ہر شب روغن کف پا پر ملنا طرقیدگی کو زائل کرتا ہی اور اگر موم
روغن کسی روغن مین چرب کرین اور طرقیدگی کی اندر رکھین مفید ہوگی اور اگر ہاتھہ یا پانون سردی کی سبب سی پھٹ
جائین تو لازم ہی کہ شلغم کو درمیان سی خالی کرین اور موم روغن اوسکی اندر ڈال کر گرم خاکستر پر پگھلائین اور پھٹنیکی جگہ
ملا کرین اور اگر شلغم لیکر پارہ پارہ کرین اور کسی روغن مین پکا کر طرقیدگی کی مقام پر لگائین سودمند ہوگا اور اگر
انگلیون کا درمیان شق ہوگیا ہو تو اسفاناج اور جرادوسکی پیسین غبار کی مانند اور اوس مقام پر چھڑکین نافع ہوگی
باب گیارھوان پاؤن کی انگلیون کی علاج مین ہی جو زمین پر پڑتی ہین جالینوس کہتا ہی کہ ایسی صورت
مین ایک گیلا دو تہ پاتین تہ کر کی پاؤن کی انگلیون پر لپیٹین اور کئی مرتبہ اوس مقام پر پانی ڈالین تو یقین ہی کہ دوسری علاج
کی حاجت نہ پڑی گفتار تیسری آٹھوین کتاب سی اون حالات کی بیان مین ہی جو بدن اور اطراف
سی تعلق رکھتی ہین اور اوس گفتار کی دس باب ہین باب پہلا فربہی اور لاغری کی بیان مین ہی اور
اسباب و علاج مین اوسکی معلوم کرین کہ لاغری کی اسباب کئی ہین ایک غذا نہ پانا دوسری وہ غذائین کھانا
جنسی خون بہت پیدا نہو تیسری اون غذاؤن پر اختصار کرنا جنسی خون نیک پیدا نہو چوتھی قوتونکی ضعیفی ہی جو غذا میں
تصرف کرتی ہین جیسی قوت ہاضمہ اور قوت جاذبہ اندامونکی کسی سوء مزاج کی سبب سی اور اکثر سوء مزاج سرد یا خشک

ضعیف اون قوتون کا ہوتا ہی یا ریاضت وحرکت نکرنی سی قوت جاذبہ ضعیف ہوتی ہی خصوصاً اوس آدمی کی بدن مین جو ریاضت
اور حرکت کی عادت رکھتا ہو اور قوت جاذبہ اوسکی ابتدا ئونکی اون حرکتون سی ظاہر ہوتی ہو اور غذا کو جذب کرتی ہو لیکن وہ
آدمی جب اوس عادت سی باز رہیگا قوت جاذبہ اوسکی کسلمند ہوگی پانچوین یہہ کہ طبیعت اوس خون کی جو اوسکی بدن مین
پیدا ہو کراہیت کری اور بہ نسبت خون بلغمی کی خون صفراوی سی زیادہ گاڑھا ہو چھٹا سبب یہہ کہ طحال یعنی تلی بڑہ جاوی اور
جگر کی ساتھہ مزاحمت کری اور خون بکثرت اوس سی اپنی طرف کھینچی یہان تک کہ حصہ اور سب اندامونکا نہ پہونچی اور
جگر کی قوت بھی ضعیف ہو جاوی تلی کی فضلہ سی ساتوین یہہ کہ [illegible] اور بسبب [illegible] اون غذاؤن سی جو کھائی جاوین
اون کیڑون کی غذائین صرف ہو جاوین آٹھوین یہہ کہ مسام تنگ ہو جاوین اور غذا کی راستی مندہ ہون کسی سبب سی جیسی سردی اور گرمی
یا [illegible] کھانا اور [illegible] خشکی کا [illegible] پہونچنا غذا کا [illegible] اور تحلیل ہو جانا اوس غذا کا بہت جلد مسام کی کشادگی سے
اور ریاضت اور رنج اور اندیشہ کی سبب سی اور معلوم کرین کہ لاغری جو تھوڑی عرصہ مین ظاہر ہوتی ہی تھوڑی سی
مدت مین زایل بھی ہو جاتی ہی اور جلد جسم فربہی کی حالت پر آ جاتا ہی اور جو لاغری کہ مدت دراز مین ظاہر ہوتی ہی بہت دنون
فربہی کا احوال پیدا کرتی ہی اس لئی کہ قوت اوسکی بہت غذا کا تحمل نہین کر سکتی اور لاغری کی قسمین بہت ہین کہ سردی اور
گرمی بہت جلد لاغر آدمی کی جسم مین اثر کرتی ہی اور رنج و فکر اوس پر جلدی غالب ہوتا ہی اور فربہی کی مضرتین بہت ہین
اس لئی کہ بہت موٹا آدمی کو حرکت کرنی اور اوٹھنی سی باز رکھتا ہی اور رگین جسم کی گوشت کی اندر دب جاتی ہین اور اوسکی
سبب سی روح حیوانی کو مجال حرکت کی نہین رہتی اور ٹھنڈی ہو جاتی ہی ایسا کہ چاہئی فربہ کی رگون مین نہین پہونچ سکتی اور سبب
سی مزاج روح کا تباہ ہوتا ہی اور بعض فربہ آدمی ایسا ہوتا ہی کہ قدری خون کسی تنگ راستی مین گر جاتا ہی اور وہان تباہ اور
خراب ہو جاتا ہی اور بعض فربہ آدمی کی دماغ کی گرد اگرد یا اوسکی سوا کسی اور جگہ کوئی رگ پھٹ جاتی اور باعث اوسکی ہلاکت
کا ہو جاتا ہی اس کیفیت کی بیچ مین کہ جس وقت یہہ احوال ظہور کرتا ہی خفقان اور ضیق النفس پیدا ہوتا ہی اور اوسکا علاج یہہ ہی کہ
فصد جلدی کرنا چاہئی ورنہ اس قسم کا آدمی اکثر (?) ہلاک ہوتا ہی خصوصاً وہ آدمی جو لڑکپن سی فربہ ہوا اسلئی کہ رگین اوسکی باریک
رہجاتی ہین اور سکتہ اور فالج اور خفقان اور غشی کی استعداد رکھتی ہین اور رطوبت کی سبب سی ایسا آدمی مستعد درد کا
ہوتا ہی اور بلغمی تپون کی بھی استعداد رکھتا ہی اور بھوک پیاس پر صبر نہین کر سکتا خون کی کمی کی سبب سی اور ایسی آدمی
کی اولاد بھی کم پیدا ہوتی ہی اور منی بھی کم پیدا ہوتی ہی اور اس سبب سی اولاد اوسکی ناطاقت ہوتی ہی اور فربہ عورت
بہت کم حمل قبول کرتی ہی اور اکثر اسقاط کرتی ہی اور ایسی عورت کو شہوت کم ہوتی ہی اور اکثر بیمار رہتی ہی اور علاج اوسکا

جب دشوار ہے اسلیے کہ وہ اوسکی رگون مین داخل نہین ہوسکتی اور جن اندامون مین کہ پہونچنی چاہیے
نہین پہونچ سکتی اور فصد بھی کہولنا ممکن نہین کیونکہ رگین باریک باریک گوشت مین پوشیدہ ہوتی ہین
اور مسہل کی دوائین دینا خطر ہے اسلیے کہ اوسمین خوف ہے کہ خلطین جنبش کرین اور باریک رگون مین
داخل ہوسکین اور باعث ہلاکت کا ہو اور اگر دست آوین ضعف لاحق ہو کیونکہ حرارت غریزی ایسی عورت
کی ضعیف ہوا کرتی ہے اور نہایت کم علاج اول لاغری کا سبب تلاش کرین مثلاً اگر سبب لاغری کا
ایسی چیزون کا کہانا ہو جنسے خون رقیق ہوتا ہے یا ایسی غذا و تکاتنا ول کرتا ہو جلسے خون بہت پیدا نہین
ہوتا تو غذائین اوسکے مخالف کہلائین اور اگر لاغری کا سبب ضعیفی قوت ہاضمہ معدہ کی ہو تو معدہ تو پاک
کرین اور قوت دین جیسا کہ اپنے مقام پر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب اوسکا اندامون کی قوت جاذبہ کی سستی
ہو تو حرکت اور ریاضت معتدل فرمائین اور ہر صبح جب بیمار بیدار ہو حکم کرین کہ اوسکے بدن کو مالش
معتدل سے ملین اور حمام اور تمریخ اور آبزن عمل مین لائین جیسا کہ معلوم ہے اور اگر سبب اوس کا خون
کی بدلی ہو تو موافق تدبیرین عمل مین لائین اور خون کو اطریفل صغیر وغیرہ سے صاف کرین اور اگر سبب اوس
کا بزرگی طحال کی ہو یا بڑی ٹڑی اور لینے لینے کیڑے یا حب القرع یعنی کدو دانے تو علاج مین ہر ایک امر
کے مشغول ہون چنانچہ علاج ہر ایک کا اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکا ہے اور اگر لاغری کا سبب مسامون
کی تنگی ہو تو حمام اور تمریخ اور آبزن عمل مین لائین اور پسینہ لانیکی تدبیر کرین اور اگر سبب اوس کا
کشادگی مسام کی ہو تو اسباب اوسکے زائل کرنے چاہیئین اور بیمار کو سرد پانی مین بٹھائین اور
جاننا چاہیے کہ عیش اور خوشی اور آسایش اور نرم بستر اور نرم لباس اور عطریات مناسب اور شراب
غلیظ اور وہ غذائین جنسے کیموس نیک اور قوی پیدا ہو جیسے ہریسہ اور گوشت بره بریان اور گوشت مرغ خانگی
اور گوشت کبک اور مغزیات مانند مغز بادام اور فندق اور مغز پستہ اور نارگیل شکر کے ساتھ یا بدون شکر کے یہ سب چیزین بدن کو فربہ
کرنیوالی ہین اور ہریسہ اور گوشت بریان اور گوشت کبک سے سخت گوشت پیدا ہوتا ہے اور پنیر تازہ اور
روغن تازہ خصوصاً روٹی کے ٹکڑے اوس مین بہگوئے ہون اور کاکنج اور انگور سفید اور بادام تر شکر کے
ساتھ نہایت نافع ہے اور شور اور تلخ اور تیز اور ترش غذاؤن سے پرہیز کرنا چاہیے اور اگر کسی شور
و تیز چیز کو دل او سکا چاہے تو اوسقدر دین کہ طبیعت کو نفرت نہ رہے

مغز بادام اور فندق اور مغز پستہ اور حب الخضرا یعنی بن اور چلغوزہ اور شہدانہ ان سب دوا کو لیکر کوٹین
اور شہد مین گوندہیں اور جوز کی برابر بنا دقین بنا کر ہین ہر صبح پانچ عدد سے دس عدد تک کھائین صفت
حسو معتدل نخود سفید لیکر گاے کے دودہ مین بھگوئین یہان تک کہ سب شیر اونمین جذب ہو جائے
اور انکا چھلکا صاف ہو اس نخود مین سے ایک جزو لیوین اور ایک جزو کشک جو اور ایک جزو روٹی میدا کی
سنکی ہوئی اور نصف جزو کشک گندم اور تین جزو شکر اول نخود اور کشک جو اور کشک گندم پکائین
اور قدرے زیرہ اوس مین داخل کرین جب پک جاے تو روٹی خشک کو تکر اور شکر داخل کر کے اور شیر
تازہ ملا کر پہر پکائین یہانتک کہ قوام گاڑہا ہو جاے ہر روز تناول کرین اور اوس حسو کے پینے
سے پہلے اوسکے بدن کو ملین اسقدر کہ اعضا اوسکے سب سرخ ہو جائین اور اگر اس حسو مین ایک جزو
تخم خشخاش اور دو جزو مغز بادام سفید کوٹکر اضافہ کرین بہتر ہوگا صفت جوارش فربہ کنندہ
بہمن سرخ اور زرد اور تودری سفید اور شہدانہ اور تودری زرد اور کلونجی اور
مغز پستہ اور نخود کے ستو اور مغز بادام شیرین اور کنجد مقشر ان سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور سب دوا
سے دو چند حلبہ یعنی میتھی دہوئی ہوئی اور بھونی ہوئی اور شل آرد پسی ہوئی شامل کرین اور سبکو گاے
کے گھی مین چرب کر کے ملا کر شہد مین گوندہین مقدار خوراک عورتونکے لیے بقدر ایک جوز کے شیر تازہ کے ساتھ
اور مردون کے لیے مرغ کے بیضہ کی برابر نیمگرم پانی کے ساتھ صفت حسو شیر تازہ دو رطل آب خالص
ایک رطل باہم ملا کر پکائین یہانتک کہ پانی جل جاے اور شیر باقی رہے بعد اوسکے ایک اوقیہ فانیذ اور
اور ایک اوقیہ گاے کا گھی ملا کر پہر جوش دین اور ناشتہ تناول کرین صفت قرص آٹا سمید کا ایک
رطل انجیر زرد پانچ اوقیہ دونون کو گاے کے گھی مین چرب کر کے ملین اور قرص بنائین ہر صبح اور ہر شام
ایک قرص کھلائین صفت قرص دیگر تخم سپید انجیر سو درم انجیر بہت نرم اور دو رطل شیر تازہ
ملا کر اوسقدر پکائین کہ اچہی طرح گوندہین جسقدر گوندہ سکین بعد تنور قرص طیار کرین بوزن ڈیڑہ اوقیہ اور خشک
کرین ہر صبح ایک قرص یا دو قرص کو بیمار کو کھلائین صفت دواے دیگر زرد الینچ سفید جسقدر
چاہین لیکر پانی مین پکائین اور وہ پانی چہانکر دور کرین اور دوا کو سایہ مین سکھائین اور اوسکو گیہون
کے خمیر مین ملائین اور خشت پختہ پر رکھکر گرم تنور مین رکھدین یہانتک کہ بریان ہو کر سرخ ہو جاے
پہر اوس خمیر کو کھولین اور اوس تخم کو کوٹین نوراشہ ایک رطل قسب مین شامل کرین اور لا نرم سے

باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہی جیسے قی کرنا اور تلطیف کنندہ دوائین کہانا اور اوسکے مانند اس جگہہ کام مین لائین اور وہ طلا کی چیزین جو دسوین باب مین نوین گفتار سی او چہٹی کتاب کی عورت کی پستان کی نگاہ رکہنی کی تدبیرین بیان کی گئی ہین استعمال فرمائین جس عضو پر کہ ابہرنا اوسکا منظور نہو جیسی بچون اور جوانون کی خصیہ اور دست وپا وغیرہ اور سنگ افسان سرکہ کی ساتہہ باہم گہسکر طلا کرنا سودمند ہی اور وہ ضماد جو پستانکی علاج سی مخصوص ہی زیرہ کوفتہ بیکرا وسکو سرکہ مین گوندہکر پستان پر رکہین اور کپڑیکا ٹکڑا سرکہ مین ترکرکے اوسپر ڈالین اور پٹی باندہین اور بعد تین دن تک بندہی رکہین پہر پیاز سوسن سفید رکہکر باندہین اور تین دن اور بندہی رکہین ایکساتہہ تین مرتبہ یہ علاج کرین تاکہ مقصود حاصل ہو باب پانچوان تعقف اور جذام کی بیانمین ہی جو ناخن پر عارض ہوتا ہی جاننا چاہیی کہ تعقف ناخن کی تشنج کو کہتی ہین اور کبھی طرقیدگی کی نوبت پہونچتی ہی اسبات اوسکی دو طرح پر ہین خشکی مزاجکی یا غلبہ سوداکا علاج اگر سبب اوسکا خشکی ہو اور سب نشانیان اوسکی اوسپر گواہی دین تو تری بڑہانیوالی تدبیرین عمل مین لائین اور صبح شیر تازہ پینا خشکی کو زائل کرتا ہی اور بڑی ہوئی ناخونکو سیدہا کرتا ہی اور روغن کنجد تازہ یا روغن بادام ہر صبح کہانا قدری سکنجبین کی ساتہہ سودمند ہی اور ثقل فقاع ناخن پر ضماد کرنا نرم کنندہ ہی کہ اوسمین استعداد راستی کی جلد ظاہر ہوتی ہی اور تخم کتان اور گوسفند کی چربی پگہلاتی ہوئی لگائین اور چند روز باندہین ناخن کا تشنج دور ہوجائیگا کیونکہ یہ دوا ناخن کو نرم کرتی ہی اور ناخن کی حدب کو بھی زائل کرتی ہی اور صمغ سرو ضماد کرنا ناخن کو نرم کرتا ہی اور اگر سبب اوسکا غلبہ سودا ہو تو اول بدنکو اوس سی پاک کرین انواع استفراغات سی اور مزاج کی تبدیل کرین اور بعد استعمال فرمائین اور ضماد جو بیان کیے گئے عمل مین لائین باب چہٹا برص کے بیانمین ہی جو ناخن پر ظاہر ہوتا ہی اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ برص ناخن کا علاج یہ ہی کہ اول بدن خلطونکو بدن سے پاک کرین پہر جوز السرو اور نخود کا آٹا یا ترمس کا آٹا سرکہ کی ساتہہ گوندہکر ضماد کرنا اور تخم کتان اور حرف اور خردل یعنی رائی باہم کوٹکر اور قدری سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا اور شراب کی تلچھٹ یا سرکہ کی تلچھٹ جلانا اور ہرتال سرخ اور راتیانج اور زفت تر مین گوندہکر ضماد کرنا برص ناخن کو زائل کرتا ہی اور بیج حماض کوٹکر اور سرکہ ملاکر لگانا سودمند ہی اور ہرتال سرخ اور جوز سرو اور ریشم ماہی عجیب ضماد ہی اور اگر راتیانج اور زفت اور شراب کی تلچھٹ اوسمین شامل کرین قوی الاثر ہوگا باب ساتوان ناخن زرد ہوجانیکی بیانمین ہی بازہ اور سہاگہ یہ دونون دوائین لیکر کوٹین اور بط کی چربی مین گوندہکر گائے کے پتہ کی ساتہہ ضماد کرین اور تخم جرجیر کوٹکر سرکہ مین ضماد کرنا سریع الاثر ہی باب آٹہوان تیسری گفتار سی آٹہوین کتاب کی ناخن معیوب کی اوکہاڑنی کی تدبیر مین سے

صمغ سرو کو کوٹین اور چند روز باندہین یہانتک کہ ناخن نرم ہوجاے پھر سوئی اوسکی اندر ڈالین تاکہ خون بہت اوسمین سے جاری ہو
پھر صمغ سرو کو کوٹکر ضماد تازہ لگایئن یہانتک کہ اس تدبیر سے ناخن گر پڑے اور موید کو لکھا ہے کہ علیشہ ضماد کرنا ناخن کو مستعد اوکھڑنیکی کرتا ہے
خصوصًا اگر جاوشیر اوسمین ملایئن اور گندہک کو سقنقور کی چربی کی ساتھ اس بابمین سودمند ہے صفت ضماد قوی دبق اور بلوط اور تفسیا
اور ہرتال سرخ اور زرنیخ لیکر سرکہ مین گوندہین اور ضماد کرین صفت ضماد دیگر ہرتال زرد اور ہرتال سرخ اور گندہک اور علک البطم سرکہ مین
گوندہکر ضماد کرین اور چند روز بندہا رکھین ناخن کو گرا دیگا **باب نوان تیسری گفتار سے آٹھوین کتاب کی ناخن کی نگاہ رکھنی کی
تدبیر مین ہے** تاکہ نیک اور بہتر نکلے جاننا چاہیے کہ جب ناخن جدا ہوجاے تو سر انگشت کو پوشیدہ رکھین اور اوسکو ضرب اور آسیب اور گرم
و سرد ہوا سے بچاوین اور اوس انگلی کی لیے ایک غلاف بنایئن کلاہ کی مانند چاندی وغیرہ سے انگلی کی شکل پر اور اوس غلاف مین اوس مقام
پر جہان ناخن کی جگہ ہو مثل غربال کی سوراخ کرین تاکہ ہوا اوسمین پہنچتی رہے اور اگر موسم سردی یا گرمی کا با فراط ہو تو اوسکو کپڑے سے
ڈہانپین اور ناخن کی مقام کو اس غلاف سے جدا رکھین اسطور سے کہ اوسکے مس نہو پاوے لیکن اوس غلاف کو بہت دور بھی نہ ہٹاوین
اور ایک مہینا یا دو مہینے اس طرح پر رکھین یہانتک کہ جب اوسے کھولین ناخن نیک اور بہتر نکلا ہوا پایئن **باب دسوان
تیسری گفتار سے آٹھوین کتاب کی داحس کی بیانمین ہے** جاننا چاہیے کہ داحس ایک ورم ہے گرم دردناک نہایت ضربان کے ساتھ
کہ ناخن کی حوالی مین پیدا ہوتا ہے اور درد اوسکا بغل تک اور کبھی پہلو ران تک پہنچتا ہے اور کبھی وہ مقام زخمی ہوجاتا ہے اور کبھی
اوسمین پیپ پڑتی ہے اور عفونت ظاہر ہوتی ہے اور انگلی اوس ورم سے خطرناک رہتی ہے اور اس بیمار کو کبھی کبھی تپ بھی غلبہ کرتی ہے
علاج اگر کوئی امر مانع نہو اور فصد کھولی ہوئی بھی بہت دن گذر چکے ہون تو اول فصد کھولین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین
اور اگر حاجت ہو تو لطیف مسہل سے مواد کو کم کرین اور اگر درد اور ضربان بشدت ہو تو افیون اور بزر البنج کو تھوڑے سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور
اسپغول سرکہ مین گوندہکر اوسپر رکھین اور کپڑے کا ٹکڑا بنج کی پانیمین بھگو کر اوسپر ڈالین اور ہر ساعت وہ کپڑا سرد کرتے رہین یا انگلی کو اوس
بنج مین پے در پے رکھین اور یہ علاج پہلے دن کی سوا نکرنا چاہیے اور ابتدا اور تزاید اور انتہا اور انحطاط ان چارون زمانون کو
اس بیماری کی نگاہ رکھنا چاہیے جیسا کہ سطور سے کہ دوسرے ورمون مین قواعد ہر ایک زمانہ کی بیان کیے گئے ہین پس موافق ہر وقت کے
علاج کرنا چاہیے اور رسوت سرکہ مین طلا کرنا اون طلاؤن مین سے ہے جو پہلے دن مستعمل ہوتا ہے اور سماق اور اقاقیا اور ہاتھی دانت کا
برادہ سکنجبین مین ملاکر لگانا ضماد نیک ہے اور مازو شہد مین گوندہکر ضماد کرنا مواد کو اوس سے باز رکھتا ہے اور ایلوہ اور گلنار اور مازو
شہد مین گوندہکر لگانا نہایت موثر ہے اور اگر اون چیزون سے تسکین حاصل نہو تو کوئی مناسب دوا لیکر گرم کرین اسقدر گرم کہ انگلی
اوسمین بخوبی رکھ سکین پھر انگلی اوسمین رکھین اور جسوقت نیم گرم رہجاے دوسرے مرتبہ گرم کرین اور اگر اوس سے بھی تسکین
حاصل نہو تو علاج ذیل کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب تمام ہوئی آٹھوین کتاب ذخیرہ کی دسون کتابون سے خدا کے
فضل و کرم سے اور اسکے بعد شروع ہوتی ہے نوین کتاب وباللہ التوفیق
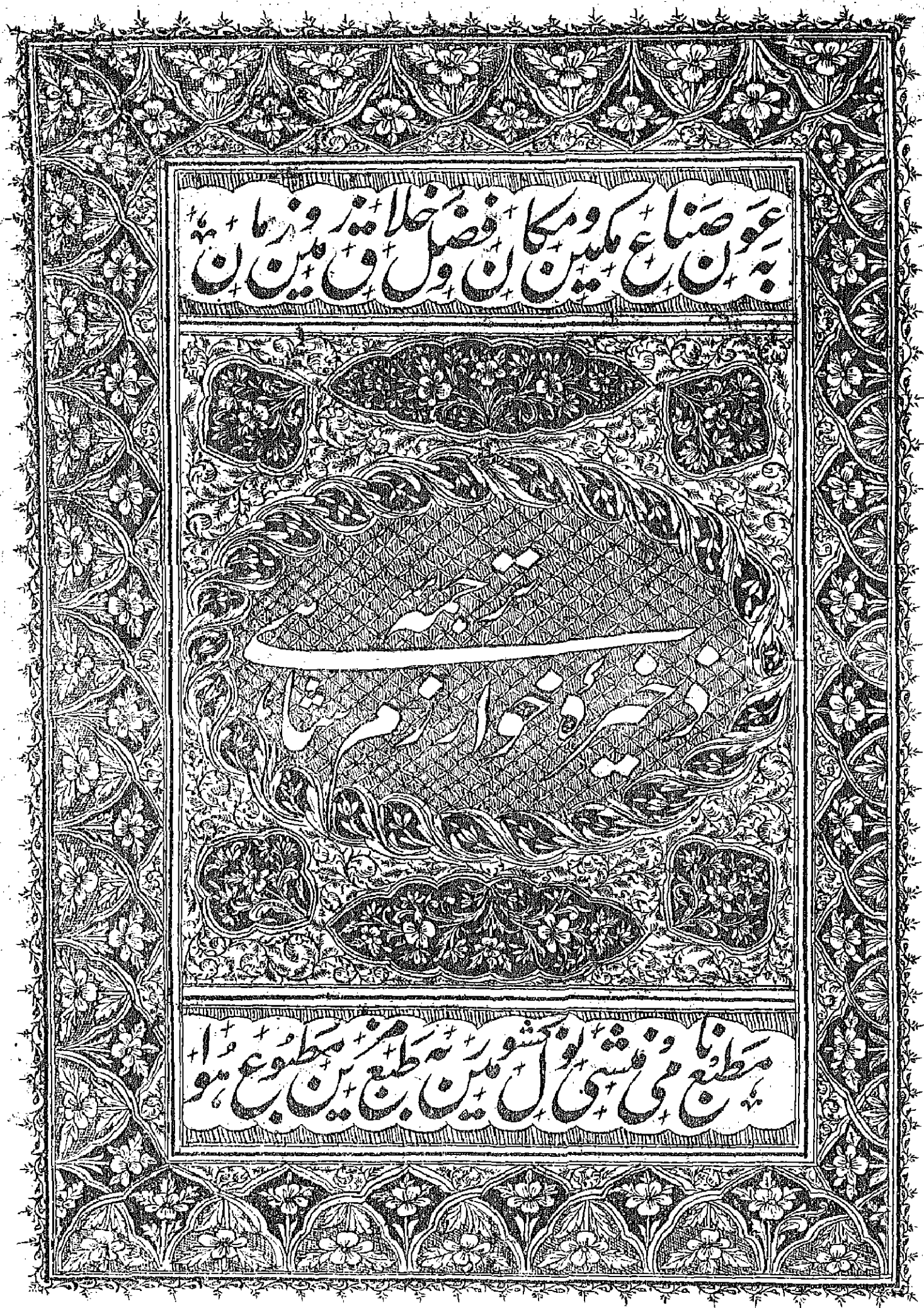
بعون صانع بیمکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان
ترجمہ
ذخیرۂ خوارزم شاہی
مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مزین مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست نوین کتاب کی ذخیرہ خوارزم شاہی سے معلوم کرین کہ ذخیرہ کی نوین کتاب اون چیزونکے احوال مین ہے
جو زیانکار ہین اور انکی مضرت کی علاج مین اور اس کتاب کو عربی مین کتاب السموم کہتے ہین اور یہ کتاب پانچ گفتار پر شامل
ہی گفتار پہلی سب طرحکے زہر دینے مین احتیاط رکھنے کی تدبیر اور سب قسم کی زہرونکے معالجات مین ہے اور زیانکار معدنی اور نباتی دواؤن
کی بیان مین اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا احتیاط کرنیکے بیان مین ہی تاکہ اگر کوئی زہر دے اثر نکرے باب دوسرا سب
زہرونکے قسمونکی بیان مین ہی بطریق کلی باب تیسرا اس امر کی شناخت مین ہے کہ زہر کس قسم کا دیا گیا ہے باب چوتھا سب
زہرونکی اقسام کے معالجات مین ہے باب پانچوان ہر ایک دوا کی بیان مین ہے جو زہرونکی مضرت کو دفع کرسکتی ہی باب
چھٹا معدنی دواؤنکی بیان مین ہے جو آدمی کو مضرت پہونچاتی ہین باب ساتوان نباتی دواؤنکی بیان مین ہے جو بالذات
بد ہین باب آٹھوان گرم و زیانکار دواؤن کے بیان مین ہی باب نوان سرد زیانکار دواونکے احوال مین ہی باب
دسوان حیوانی زہرونکے بیان مین ہی گفتار دوسری سانپ اور سب زہرناک جانورونکی کاٹنے کی بیان مین ہی بطریق کلی اور
حشرات الارض کی دفع کرنیکی تدبیر مین اور اس گفتار کے سات باب ہین باب پہلا زہرناک جانورونکی تدبیر مین ہی بطریق کلی

باب دوسرا اون دواؤنکے بیان مین ہی جو زیانکار اور زہرناک جانورونکے کاٹنے کے لیے کھاتے ہین باب تیسرا اون طلاؤنکے
بیان مین ہی جو زہرناک جانورونکے کاٹے ہوئے مقام پر مستعمل ہوتے ہین باب چوتھا اون دواؤنکے بیان مین ہے کہ جو اپنے جسم پر ملین
تاکہ زیانکار جانورونسے محفوظ رہین اور سب موذی جانور اوس سے گریز کرین باب پانچوان اون دواؤن کے بیان مین ہے
جنکے سلگانے اور دہونی دینے سے حشرات اور ہوام بھاگتے ہین باب چھٹا اون دواؤنکے بیان مین ہی جو بعض جانورونکے
قتل کرنے مین مخصوص ہین باب ساتوان زیانکار جانورونکے دور کرنیکی تدبیرین ہی بطریق تفصیل گفتار تیسری سانپونکے
کاٹنے کے بیان مین ہی اور معالجات مین اوسکے اور اوس مین چار باب ہین باب پہلا سانپونکے احوال مین ہی اور اونکی گزیدگی
کے سب انواع مین باب دوسرا اون سانپونکی گزیدگی مین ہی جو اولین طبقہ مین رہتے ہین باب تیسرا اون سانپونکے
گزیدگی مین ہی جو دوسرے طبقہ سے علاقہ رکھتے ہین باب چوتھا اون سانپونکی گزیدگی کے بیان مین ہی جنکا زہر خفیف اور نہایت
ضعیف ہی گفتار چوتھی آدمی اور سگ اور گرگ وغیرہ کے کاٹنے کے بیان مین ہے اور اسمین دس باب ہین باب پہلا آدمیونکے
کاٹنے کے بیان مین ہے باب دوسرا گزیدگی سگ مین ہے باب تیسرا سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ و شغال دیوانہ کی اقسام
مین ہی باب چوتھا اون حالات کے بیان مین ہی جو سگ دیوانہ کے کاٹنے سے پیش آتی ہین باب پانچوان سگ دیوانہ اور غیر
دیوانہ کی فرق مین ہی اور ہر ایک کی شناخت مین باب چھٹا سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ کی علاج مین ہے باب ساتوان
پلنگ دیوانہ اور شیر دیوانہ کی گزیدگی کے بیان مین ہی اور اوسکی چنگال کی جراحت کے احوال مین باب آٹھوان تمساح کی گزیدگی
مین ہی باب نوان گربہ کی گزیدگی مین ہے باب دسوان بندر کی گزیدگی مین ہے گفتار پانچوین حشرات کے کاٹنے
مین ہی اور اس گفتار مین گیارہ باب ہین باب پہلا جنگلی بچھو کی گزیدگی زخم مین ہی باب دوسرا عقرب جرارہ کی کاٹنے کے
جراحت مین ہی باب تیسرا رتیلا کی گزیدگی مین ہی باب چوتھا عنکبوت کی کاٹنے مین ہے باب پانچوان سپس گرس
کی گزیدگی مین ہی باب چھٹا کھنکھجورہ کی کاٹنے کے بیان مین ہے باب ساتوان کرپسہ کی گزیدگی کی بیان مین ہی اور اوسکی
اقسام مین باب آٹھوان اقسام زنبور کی کاٹنے کی بیان مین ہی باب نوان چیونٹی کی کاٹنے کے بیان مین ہی باب دسوان
دریائی بچھو کی گزیدگی مین ہی باب گیارہوان مینڈک دریائی کی گزیدگی مین ہے کتاب نوین ذخیرہ خوارزم
شاہی سب قسم کی زہرون اور زیانکار چیزونکے بیان اور علاج مین اور اس کتاب کو عربی مین کتاب السموم کہتے ہین
اب معلوم کرنا چاہیے کہ مقصود اس کتاب سے زیانکار چیزونکی مضرت کا دفع کرنا ہی اور بیان کرنا سب قسم کی زہروں کا

بچھوؤن اور سود مند دواؤنکا لیکن جب زیانکار چیزونکی نقصان کا دفعیہ ذکر کیا جائیگا تو ضرور ہے کہ اول اون زیانکار چیزونکا بیان کیا جاوے اور اوس بیان کرنے سے یہ مراد ہے کہ بیعقل آدمی اور لڑکے اور عورتین اون زیانکار چیزونکو بخوبی جان لیوین اس وجہ سے کہ اون زیانکار چیزونکے نہ جاننے مین بہت آفتین برپا ہوتی ہین چنانچہ ہمنے اکثر بچشم خود دیکھا ہے اور سنا ہے کہ ایک شخص کے گھر مین دو بیبیان ہین اور دونون نے باہم کینہ بغض و عداوت کی سبب سے ایک دوسرے کی مارنیکا قصد کیا ہے اور زہر وغیرہ دیکر ایک نے دوسری کو ہلاک کیا ہے لہذا اس کتاب کی واقف ہونے سے بہت بڑا فائدہ ہے یعنی زہرناک چیزین جو انسان خود اونکو کہا لیتا ہے یا کوئی اور شخص اوسکو کہلا دیتا ہے اونکی خلاصی کا باعث ہے اور یہ کتاب مضرت سے بھی خالی نہین کیونکہ بہت ایسی چیزین ہین کہ اونکی کیفیت سے ہر شخص واقف نہین کہ انمین نقصان ہے یا فائدہ ہے پس جبکہ اس کتاب کو دیکھکر اوس سے واقف ہو گیا مبادا غصہ مین آکر زہرناک چیز کہائی اور اپنی جان ہلاک کری اسی وجہ سے اس قسم کی کتابین بادشاہی کتب خانون مین رہتی تہین اور طبیبون نے بھی اسی خیال سے باعلان اس علم کو ہر ایک کتاب مین خوب ظاہر نہین کیا بلکہ اسرار کیمیا وغیرہ کیطرح مستور و پنہان رکھا لیکن جو کہ اطبای متقدمین اور متاخرین نے بھی اس علم کو تمام کتابون مین لکھا ہے اس نظر سے مینے اس علم کا چھوڑنا مناسب نہ جانا اور اطبای سابقین نے مصلحتاً زیانکار چیزون کا نام و خواص اور افعال کو عربی مین بیان کیا ہے کہ تمام نہو جائے اور پوشیدہ رہے اور اوسکی دفع مضرت اور علاج کو زبان فارسی مین لکھا تا کہ خوب ظاہر ہو اور نفع اوسکا حاصل ہو اور اگرچہ زیانکار دوا اونکا نام اور خاصیتین اور افعال فارسی کتابون مین بھی لکھا ہے لکھی ہین اور چونکہ یہ کتاب نئی ہے عجب نہین کہ ہر کس و ناکس اسکو پڑھے اور اسکی تلاش کرے کہ اس کتاب سے زیانکار چیزونکے دفع مضرت اور سراسر حصول منفعت اس سے مراد ہے واللہ الموفق والمعین گفتار پہلی نوین کتاب سے زہرون سے احتیاط کرنیمین اور اقسام زہر کے بیان مین بطریق کلی اور تمام زہرونکی علاج مین اور معدنی اور نباتی اور حیوانی زیانکار دوا اونکے بیان اور علاج مین ہے اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا نوین کتاب کی پہلی گفتار سے احتیاط کرنیکے بیان مین ہے کہ اگر کسی کو کوئی زہر دیوے تو اوس سے بچنا چاہیے کہ جن اشخاص کو زہر وغیرہ کا اندیشہ اور وسوسہ ہو اس طور پر احتیاط کرین کہ جس کہانی کا مزہ قوی ہو نہ کہاوین مثلاً جو کہانا کہ نہایت ترش یا شیرین یا بہت نمکین اور تیز ہو اوسکو ہرگز نہ کہاوین اسلیے کہ جو شخص کسیکو زیانکار چیز دینا چاہتا ہے اوسکو مزہ دار ایسے کہانو مین ملاکر چھپا دیتا ہے اور جہان کہین اس امر کا گمان ہو وہان کچھ نہ کہاوین اور اگر ضرورتاً اوس مقام پر جانا اتفاق ہو تو گرسنہ اور تشنہ ہرگز وہان جانا نہ چاہیے اسواسطے کہ بھوک اور پیاس کی عالم مین کہانا اور پانی نہ ملنے کی سبب سے

جس طعام وشراب مین دوائی زہر یا نکار پڑی ہے بوی اور مزہ اوسکا انسان پر بالکل پوشیدہ ہوجاتا ہی یعنی ہرگز تمیز نہین
کر سکتا دوسری یہ کہ حالت تشنگی او رگرسنگی مین زہر جلد اثر کرتا ہی اور رگون مین گذر کر دلمین پہونچتا ہے اور اگر اس سی پہلی کھانا
کھا لیا ہی قوت اوس زہر کی اول کھانے پر آئیگی اور اوسمین بھر گی اور ظاہر نہوگی اور اس سبب سی کہ رگین ممتلی یعنی بھری
ہوئی ہین زہر اونمین گذر نکریگا اور دلمین نہ پہونچیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اوس کھانی مین جو پہلے کھایا گیا ہی ایک قوت ہی
کہ اوس زہر سی مقابلہ کرے اور یا ضد اوس کی ہو چاہیئے کہ بسبیل احتیاط معجون مثرو دیطوس اور تریاق الطین اور مانند اسکے
استعمال کرین اسلیے کہ منفعت انکی مجرب اور آزمودہ ہی اور تمام زہرون کی دفع مضرت کے لیے معجون جدوار نافع ہی اور تخم شلجم پارہ
پارہ کرکے بمقدار ساڑہی سترہ ماشہ شراب مطبوخ کی ساتھ کھائین اور انجیر فندق کے ساتھہ اور جوز پستہ کی ساتھہ اور انجیر خشک نمک
کی ساتھہ کھانا اور ریحان پودینہ اور سداب کی پتی ہمراہ شراب کی کھانا اس بات مین نہایت سودمند ہی اور جو اتیم الیجر شراب
مین سودمند ہی اور یہ تمام احتیاط فقط اسیواسطی نہین ہی کہ کوئی شخص کسیکو زہر دی بلکہ کبھی ایسا بھی اتفاق پڑتا ہے کہ کسی
دوسری شخص نے زہر دینیکا قصد نہین کیا انسان خود غافل ہوکر زہر کھا گیا اور یہ اتفاق اسطور پر ہوتا ہی کہ مثلاً بچھوا اور
اور تیلا اور زیلا یہ وغیرہ کوئی زہرناک جانور کھانی مین گر جائی یا شراب مین گر پڑے اسلیے کہ بہت جانور زہر یا نکار اس قسم کی ہین
کہ بوی شراب کو دوست رکھتے ہین اور اوس کی پینے کا قصد کرتے ہین اور کبھی اونمین سی کوئی جانور شراب کی مٹکے مین گر جاتا ہی
اور اوس شراب کو بیکر زہر اپنا پھر اوسی ظرف مین اوگل دیتا ہی اسکی بھی احتیاط ضرور کرنا چاہیئے یعنی کبھی کسی کھانے کو
کھلا ہوا نچھوڑین اور سایہ دار درختون کی نیچے اور گھاسمین نرکھین واللہ اعلم باب دوسرا پہلی گفتار سی تیرہوین کتاب
کی سب زہرونکی قسمونکی بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ سب قسمون کی زہر دو طرح پر ہین ایک وہ کہ مضرت کیفیت اوسکی سی ہو دوسرا
یہ کہ گوہر اوسکا بدن کو ہر عیر دم ہو لیکن وہ زہر جو بالکیفیت مضر ہی چار نوع پر ہی ایک دوا ہی پوسانتہ اور خورندہ ہی یعنی گوشت کو
کھا نیوالی اور تباہ کر نیوالی جیسے زنبجری دوسری یہ کہ کوئی دوا گرم اور سوزانندہ ہو مانند فرفیون تیسری یہ کہ کوئی ایسی دوا

جو چھونکو سُن کر دی اور اعضا کو ٹھہرا دی جیسے افیون چوتھی اسطرحکی دوا ہو کہ جب وقت جسم مین داخل ہو سانس لینے کے
راستونکو بند کر دی اور سدہ ڈال دی مثل عنکبوت کی اور زیانکار دوائین جنکا گوہر خبث گوہر انسان ہی او نمین سے بیش ہے اور
قرون السنبل اور ہلیل اور ذراریح اور تمر وغیرہ اور بعض زہر ایسے ہین کہ اثر اونکا فقط ایک عضو پر پہونچتا ہی اور اونکی مضرت بھی ایک
ہی عضو پر ہوتی ہی ذراریح کہ مضرت اوسکی فقط مثانہ پر پہونچتی ہی اور مانند زنبور بحری کہ مضرت اوسکی پھیپھڑہ کو واسطے مخصوص
ہی اور بعض دوائین ایسی ہین کہ اونکی مضرت تمامی جسم پر پہونچتی ہی جیسے افیون اور جاننا چاہیئے کہ گرم مزاج والی دوائین دوای سرد
زیانکار ایک طریق سے کمتر ضرر کرتی ہی اور ایک طریق سے بیشتر لیکن بطریق کمتر مضرت پہونچانیکی وجہہ یہ ہے کہ مزاج گرم انسان کا
اوس گرمی پر غلیظ کو لطیف کرتا ہی لہذا گوہر اوس دوا کا اوس سے متحلل ہوتا ہی اور اپنے حال سے متغیر ہوکر اس نزدیکی کو پہونچتا
کہ غذا ہو جاے اور آدمی کے مزاج کی برابری کرے یہانتک کہ قوت ضرر کی ٹوٹ جاے اور بہت کم مضرت کا اثر رہے اور بطریق
بیشتر مضرت پہونچانیکی وجہہ یہ ہے کہ جسوقت مزاج گرم انسان کا اوس سرد دوا کے جوہر غلیظ کو لطیف کرتا ہی تو اونکی تاثیرین
حرکت انقباضی سے اوسکو دل کی طرف کھینچتی ہین لہذا ضرر اوسکا بیشتر ہوا کرتا ہی خصوصًا اگر مزاج اوس دوا کا دل کے مزاج
سے مخالفت رکھے اور کیفیت گرم زیانکار دوا کی بھی اسیطرح پر ہے اسلیے کہ مزاج گرم دوای گرم کے مزاج سے مقابلہ کرتا ہی اور
اوسکو تحلیل کرکے دفع کر دیتا ہی لیکن دل کی شرائین کی حرکت جو گرمتر ہے حرکت انقباضی سے اوسکو اپنی طرف کھینچتی ہے
اس سبب سے مضرت اونکی بیشتر ہوتی ہے چنانچہ جالینوس کہتا ہی کہ شوکران اور جملہ زہر یہی قاتل انسان کو ہلاک کرتے ہین
اور زرازیر کو ہلاک نہین کرتے ہین اسلیے کہ اوسکے بدن مین جلد تر گذر نہین کرتے اور اوسکے دل تک اوسوقت پہونچتے ہین کہ
جب حرارت غریزی اور طبیعت اونکی سے منفعل ہون اور اپنے حال سے پھر کر اس نزدیکی کو پہونچین کہ غذا ہو جائین اور آدمی
کے جسم مین بہت جلد گذر کرتے ہین اور بدون انفعال دل تک پہونچتے ہین بسبب حرارت مزاج اور شرائین کی حرکت کی قوت
سے اور خواجہ ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ یہ کلام جالینوس کا صحیح اور درست ہی لیکن قوت فاعلہ اونکا فاعلہ مین ہمنا
شرط ہی جالینوس کو یہ کیونکر معلوم ہوا کہ شوکران انسان کو اسلیے ہلاک کرتی ہے کہ جلد اوسکا اثر دل تک پہونچتا ہے اور زرازیر
کو اسوجہہ سے ہلاک نہین کرتی کہ اثر اوسکا منفعل ہوکر اوسکے دل تک پہونچتا ہی شاید کہ سبب اس مضرت کا یہ ہو کہ شوکران
از روے قیاس زرازیر کے مزاج کو مضر نہوا اور روفس لکھتا ہی کہ ایک عورت پردہ دار عگین نے زمانہ دراز تک بیش کھانے کا
استعمال رکھا اور اوسکو کچھ نقصان نہوا اسوجہہ سے کہ اول اول اوس نے تھوڑا تھوڑا کھایا پھر بڑہانا شروع کیا یہانتک کہ
وہ عادی ہوکر اوسکے بہت کھانے پر قادر ہو گئی اور روفس کہتا ہی کہ اکثر بادشاہ لونڈیان یعنی کنیزون کو زہر سے پرورش کرتے ہین

چنانچہ زہر کھانیکی اونکو عادت پڑجاتی ہی اور کچہ مضرت نہین ہوتی اور یہ امر اسواسطی کرتے ہین کہ اونمین سے کسی کنیز کو کسی حیلہ سی تحفہ کی طور پر اپنے دشمن کی پاس بھیجتے ہین کہ وہ اوسپر راغب اور مائل ہوکر اوس سی مباشرت کرے اور ہلاک ہوجائے اور انجام کو اون کنیزون کا ایسا مزاج ہوجاتا ہی کہ آب دہن یعنی لعاب اونکی منہ کا جانورون کو ہلاک کرتا ہی گویا زہر ہلاہل کی خاصیت رکھتا ہی اور جس جگہ زمین پر تھوک اونکا گرتا ہی کہ گیاہ گرد اوس کی نہین اگتی باب تیسرا پہلی گفتار سے نوین کتاب کی اسبات کی پہچان مین ہے کہ زہر کس قسم کا دیا گیا ہے جاننا چاہیے کہ اول بوی دہن اور دوسرے اعضا کی بو پر خیال کرین اسلیے کہ بعض ایسی دوائین ہین کہ بوی دہن اون سے خبر دیتی ہے جیسے افیون کہ اوسکی بو معلوم کر سکتے ہین اور جیسے ارنب بحری کہ پھیپہڑہ کو تباہ کرتا ہی اور عقل زائل کرتا ہے اور اوسکی عفونت کی بو دہن سے ظاہر ہوتی ہے اور ضفدع یعنی مینڈک زہر دار کی بو دیتا ہی اور اگر احوال اوسکا بو سے بھی معلوم نہو سکی تو اوس شی کو آنکھہ سی دیکھین اور اوسمین تامل اور غور کرین جیسے مردار سنگ اور جبین وغیرہ اور اگر اس طریق سے بھی معلوم نہو تو آدمی کی احوال پر غور کرین اگر اوسکے احشا مین سوزش اور پیچش پائی جائے تو جان لینا چاہیے کہ کوئی تیز اور کاٹنے والی چیز ہے جیسے ہرتال اور سک اور سیماب اور اگر آنکھین سرخ ہوجائین اور رگین ابہری ہوئی معلوم ہون اور حرارت شدید اور پیاس بہت غالب ہو اور گھبراہٹ ظہور کرے تو معلوم کرنا چاہیے کہ کوئی دوا نہایت گرم اس شخص نے کھائی ہے جیسے فرفیون اور اگر کسی آدمی کی اعضا اور ہاتہہ پاؤن سرد ہوجائین اور سن ہون تو یقین کر لینا چاہیے کہ کوئی دوا ٹھنڈی اور اعضا کو ٹھہرانے والی اوس آدمی نے کھائی ہے جیسے افیون اور جو دیکھین کہ قوت اوسکی گھٹی جاتی ہے اور غشی غلبہ کرتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ جاری رہتا ہے تو سمجھنا چاہیے کہ اوس شخص نے ایسی دوا کھائی ہے کہ گوہر اوسکا ضد اوس کی مزاج کے ہے اور یہ بھی جان لینا چاہیے کہ یہ دوا سب زہرون مین بدتر اور ناقص تر ہے اور علامت زہر خورانی مین منجملہ علامات ردیہ بہت بدتر نشانیان یہ ہین کہ آدمی کو پے در پے غشی عارض ہو اور آنکھین اندر کو گر جائین اور پتلی ناپید ہوجاے ایسی حالت مین بالیقین سمجھین کہ یہ آدمی ہرگز نہ بچیگا بالجملہ امید خلاصی کی اوس سی نہ رکھنا چاہیے اور اگر کسی زہر کھائے ہوئے کی آنکھین سرخ ہوجائین اور زبان منہہ سی باہر نکل آئے اور نبض بالکلیہ ساقط ہوجائے اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہو تو یہ کیفیت نہایت بد سمجھنی چاہیے واللہ اعلم بالصواب باب چوتھا سب زہرون کے قانون علاج مین ہے معلوم کرنا چاہیے کہ جسوقت یقین کامل ہوجاے کہ کسی شخص کو زہر دیا گیا ہی تو فوراً اوسکو قے کرائین اس بات سی پہلے کہ اثر اوسکا تمام جسم مین پھیل جائے اسطور سے کہ بار بار روغن کنجد یا روغن زرد نیمگرم پانی مین گھولکر پلائین اور مرغ کا پر حلق مین

ڈالکر متواتر قی کرائین اور اگر شبت کا جوشاندہ یا بورہ ارمنی کا جوشاندہ اس روغن مین شامل ہو زیادہ تر نفع ہوگا اور جب قی کرنے سے فارغ ہون تو بہت سا شیر تازہ پلائین تاکہ زہر کی مضرت کو تمام و کمال کھینچ لے اور اوسکی قوت کو توڑ دے اور اگر شیر بھی قی کی راہ نکل جائے تب بھی بہتر ہے اور اگر شیر تازہ کی عوض مسکہ پلائین بہتر اور مناسب ہوگا اور اسی کا جوشاندہ شکم ملائم کرنے کے لیے دین اور شراب شیرین بط کی چربی پگھلی ہوئی کے ساتھ نافع ہے اور اگر دیکھین کہ زہر کا اثر اور مضرت اسافل کی طرف آنتون تک پہنچ گئی ہے تو فوراً حقنہ کرین اور اگر قلق اور اضطراب شدید ہو تب بھی دستون کی تدبیر کرنی چاہیے اور درمیان مین بھی شیر پلانا چاہیے اور اگر اسیوقت زہر کھائی ہوئے کو بقدر مناسب تریاق الطین کھلا دین تو زہر کو قی کی راہ بہت جلد دفع کر دیگا اور بعض گروہ کا قول ہے کہ مرغ کی بیٹ اس بات مین نہایت مفید ہے اوسیوقت کھلائین کہ فوراً زہر کو قی کی راہ نکالدیں اور چودہ ماشہ بارزد اور ساڑھے تین ماشہ نمک کو شراب شیرین کے ساتھ بہتر سمجھا ہے اور اگر اسکو حرارت شدید ظاہر ہو تو بہی کا پانی اور روغن گل دینا چاہیے اور اوس سے قی کرانا چاہیے اور زہر کھائی ہوئے کو بعد ان تدبیرون کی سونے کی مہلت ندین بلکہ بیدار رکھنے کی تدبیرین عمل مین لائین منجملہ اون تدبیرونکی ایک تدبیر قوی یہ ہے کہ اوس مریض کے سر کے قریب کھٹکا کسی شی کا لگاتے رہین کہ وہ اوسکی آواز سے سو رہنے کی مہلت نہ پائے اور جسوقت جنس اور نوع ہر ایک زہر کی کماحقہ معلوم ہوجائے تو حسب تشخیص اوسکے علاج مین مشغول ہون اسلوسطے کہ اگر کوئی زہر تیز اور برندہ ہو تو اوس بیمار کو قی کرانیکے بعد دودھ اور مسکہ اور پالودہ اور روان روغن بادام یا روغن گاو کے ساتھ پلائین کہ زہر کی تیزی کو دفع کرے اور اگر دیکھین کہ کسی شخص نے جو زہر کھایا ہے گرم زہر وتین سے ہے کہ حرارت غریزی کو بھڑکا رکھا ہے تو اوسکا علاج گلاب اوسکا فوریت کرین اور سرد پانی اور دھنیہ کا پانی اور اسپغول کا لعاب اور خرفہ کا عصارہ اور کاہو کا عصارہ دین یا یخ مین سرد کرکے اور اعضا ئے رئیسہ پر بھی سرد ضماد لگائین جیسے طحلب یعنی تالاب کی کائی اور اوسکے مانند اور کاہی کا دہی سرد کرکے استعمال کرنا سودمند ہے اور اگر کسی شخص نے جو زہر کھایا ہے وہ سنگ بنانے والا اور اعضا کو ٹھہرانے والا ہے تو علاج اوسکا تریاق کبیر اور دوا ئے مثلث ہے کہ نا چاہیے شراب گرم کی ہوئی کے ساتھ اور اوس میں کچلکر اور

در بابتا دی فی جوہر الدماغ جرحتہ ویعرض ببردہ وثقلہ الصرع والسکتہ واما المیت والمصعد فانہ ردی صار مقطع یعرض

منہ اعراض شدیدہ مشبہتہ باعراض من شرب المرتک من مغص والتواء الامعاء وثقل اللسان والمعدہ وتحبیس بولہ وورم

جسدہ لیکن سیماب زندہ پس تحقیق اکثر اوسکے پینے سے ضرر نہیں ہوتاہے اسلیے کہ وہ بجنسہ نیچے کیطرف نکلجاتاہے اور جس شخص نے اپنے

کانمین پارہ ڈالا پس تحقیق عارض ہوتاہے اوسکو درد شدید اور اختلاط عقل اور اکثر اوقات منجر ہوتاہے طرف تشنج کی اور

محسوس ہوتی ہے اوسی جانب گرانی شدید اور جسوقت جوہر دماغ مین پہونچتاہے تو وہان زخم ڈالدیتاہی اور اوسکی سردی

اور ثقل کے باعث سے صرع اور سکتہ عارض ہوتاہی اور سیماب مردہ اور مصعد نہایت ردی ہے اسلیے کہ وہ مقطع ہی اور عارض

ہوتی ہین اوس سے اعراض شدیدہ جو مرتک کی پینے سے عارض ہوا کرتے ہین جیسے مغص یعنی درد آنتون کا اور التواء الامعاء

یعنی آنتون کا باہم گرلپٹنا اور اینٹھنا اور گرانی زبان اور معدہ اور بند ہوجاتاہے پیشاب اوسکا اور جسم اوسکا متورم

ہوجاتاہے علاج جو کچھ چوتھی باب مین پہلی گفتار سے سب زہرون کے قانون علاج مین بیان کیا گیاہے عمل مین لائین

اور بیمار کو قی کرائین اور ہر ساعت ماء العسل اور ساڑھی دس ماشہ عرقی شراب مین حل کرکے دیتے رہین اور ماء العسل

اور بورہ ارمنی سے حقنہ کرین پھر سحج کا علاج اور دل کی قوت کو نگاہ رکھین المرتک والرصاص جس شخص کو مرتکسا اور

برادہ رصاص دیا جاوی تو اوسکے اعضا سب متورم ہوجاوینگے اور زبان کی سنگینی پیدا ہوگی اور پیشاب اور براز بند ہوجائیگا

اور شاید کہ براز بند نہو بلکہ بخوبی دست آئین اور معدہ اور آنتون مین گرانی ظاہر ہوا ور مقعدہ فراخ ہوجاوے اور سحج

عارض ہوا اور معدہ مین اور شکم کے اوپر کیطرف کچھ نفخ بھی محسوس ہوا اور رنگ اوسکا رصاصی ہوا اور سانس رکنی لگی اور یہ

کیفیت کبھی منجر بخناق ہوتی ہے اور کبھی انجام کو مرض ایلاوس پیدا ہوتاہے علاج حسب قاعدہ اسکا بھی علاج کرنا

چاہیے تخم کرفس اور انجیر اور سیب اور بورہ ارمنی کا جوشاندہ پلاکر قے کرائین اور ساڑھی دس ماشہ عرقی شراب مین گھولکر

دینا چاہیے اور سنبل رومی اور جنگلی کبوتر کی بیٹ ہمراہ شراب کی دین اور افسنتین اور تخم کرفس اور زوفا اور ہلیلہ دینا چاہیے

یہ سب دوائین شراب کی ساتھ سودمند ہوتی ہین اور ساڑھے تین ماشہ فرفیون یونے دو ماشہ ہلیلہ کی ساتھ دین تاکہ

پسینہ لاوی اور اگر قبض شکم ہو سقمونیا شراب مین یا ساتھ ماء العسل کی دینا چاہیے اور کھانی مین شوربا کھلائین اسفیداج کی

کھانی سے زبان سفید ہوتی ہی اور اعضا سست ہوجاتی ہین اور کھانسی اور ہچکی پیدا ہوتی ہے اور اختلاط عقل بھی ظاہر
ہوتا ہی اور تمام جسم اور سر کا مغز سرد ہوجاتا ہے اور کبھی حلق مین بکٹھا پن محسوس ہوتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا
مازو کھایا ہی اور کھانیوالا اوسکا زبان اور تالو مین درشتی اور خشکی پاتا ہے اور سانس اوسکا رکتا ہی اور دلین درد ہوتا ہی
اور سینہ کی ہڈیان کھچنے لگتی ہین علاج اسکا مرتک کی علاج کے مانند ہی اور سقمونیا ماء العسل کے ساتھہ دین کئی مرتبہ
تاکہ دست جاری ہون اور عصارہ افسنتین کا ساڑھی چار ماشہ ماء العسل کے ساتھہ دین کئی مرتبہ تاکہ پیشاب
خوب کھلکر جاری ہوجائے اور باقی دوسری دوائین پیشاب جاری کرنیوالی دینی چاہیین اور دوائے مناسبہ سے حقنہ کرین
اور اوسکو سونے کی ہرگز مہلت ندین اور جس دوا سے قے کرانا منظور ہو تو اوسمین روغن انجوان جسکو فارسی مین گاوچشم
کہتے ہین اور روغن سوسن اور روغن نرگس اضافہ فرمائین اور کنجد چبائین اور کھائین اور ان تدبیرون کی بعد شراب
نبیذ کھانا سودمند ہی حلتیت مین اوس سے بھی وہی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو اسفیداج کھانے سے ہوا کرتی ہی لیکن اسمین گرفتگی
زیادہ تر ہوتی ہی اور علاج بھی اوسکا اسفیداج کی علاج کے مانند ہی اور لعابات نفع بخشتے ہین تاکہ درشتی حلق کی
زائل ہوجائی اور نرم کرنیوالی حریرے دینا چاہیین اور سقمونیا اور ماء العسل وغیرہ چند بار پلاکر شکم جاری کرین اور
اگر آنتین زخمی ہوجائین تو حسب دستور جراحت کی تدبیر عمل مین لائین اور علاج خاص ضین کا انگور کی لکڑی کی راکھ
یا حاشا شنجرف اور مسک کی کھانے سے وہی اعراض پیدا ہوتے ہین جو سیماب کی کھانے سے ہوا کرتے ہین لیکن اسکے
کھانے سے کبھی دست بہت جاری ہوتے ہین اور اسکا علاج بھی سیماب کی علاج کے طور پر ہی اور چرب حریرے دینا چاہیین
زنجبار زنگار کے کھانے سے بشدت لرزہ پیدا ہوتا ہے اور جسم مین گرمی ظاہر ہوتی ہے اور حلق مین اور شکم کے اندر جلن اور زخم
عارض ہوتا ہی اور قے بھی پے در پے آتی ہے اسکا علاج زرنیخ کے علاج کی مانند ہے سحالہ آہن اور خبث آہن
کی کھانے سے خشکی دہن اور درد سر اور درد شکم پیدا ہوتا ہی ایسے آدمی کو شیر تازہ اور اسہال لانیوالی چیزین دینا چاہی بعد اسکی
روغن گاو پلاسکو دین تاکہ سوزش اور خشکی موقوف ہو اور ہمیشہ روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن بید سرکہ مین گھولکر اوسکی
سر پر رکھین اور کبھی مقناطیس دیتے ہین تاکہ وہ مواد جو پراگندہ ہی جمع ہوجاوی پھر تدبیر دستونکی عمل مین لائین اور کبھی اس
بات کی حاجت پڑتی ہے کہ ہر روز ساڑھی تین ماشہ مقناطیس دین اور اوسکے بعد چرب حریرہ پھسلانیوالا روغن گاو کے
ساتھہ پلائین تاکہ دستون کو بخوبی جاری کرے اور اگر ہنوز معدہ مین باقی ہو تو انھین چیزون سے قے کرائین نورہ اور ہڑتال
کی کھانے سے بھی طرح طرح کی فساد پیدا ہوتے ہین چنانچہ یہ عبارت منقد مین کی ہے من شرب ہما عا اورثہ قروح الامعاء والوجع

الشدید فی البطن ومن شرب الزرنیخ المصعد عرض بہ اعراض شرب المسک والسعال الشدید ومن شرب النورۃ وحدہا اورثہ

ج ۹

وجع المعدة و احتباس البول واطلاق البطن مع الدم وربما برودت اطراف و غشی علیه و جفت لسانه و حلقه یعنی جو شخص کہ ہرتال اور نورہ ساتھہ ہی نوش کرے تو اوسکی آنتوں مین جلد قرح پڑجاوے اور شکم مین بشدت درد پیدا ہوا و جو شخص فقط ہرتال کو پیئے تو جو اعراض کہ سنک کے پینے سے عارض ہوتے ہین وہ اوسکو عارض ہون اور کہانسی غلبہ کرے اور جو آدمی کہ نورہ صرف کہاوے درد معدہ اوسکو لاحق ہوا اور پیشاب بند اور خون کے دست جاری ہوین اور اکثر اوقات ہاتہہ پانو اوسکے ٹھنڈے ہو جائین اور غشی طاری ہوا اور زبان اور حلق مین خشکی عارض ہو علاج ایسے بیمار کو روغن اور جلاب کے ساتھہ گرم پانی پلا کے قے کرائین اور حریرہ بنا کر دین کہ بیخ خشخاش اور کشک جو اور کشک گندم سے اور قدرے تخم کتان شہد مین ملا کر چٹائین اور خیارین کا عصارہ شہد کے ساتھہ دین پھر ہموارہ دودہ تازہ اور مسکہ اور لعابات اور حریرہ نرم پلائین اور علاج ہر ایک کا بھی اسی طور سے کرنا چاہیے اور زراریج کے علاج مین جو کچھ بیان کیا جائیگا بعینہ علاج اسکا ہے اور گردے کا پیشاب دو دانگ خنکی سرن کے تپی کے ساتھہ دینا چاہیے تاکہ پیشاب کھل جائے صابون کا پانی پینے سے وہی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو نورہ مین مذکور ہوا اور علاج بھی اوسی طور پر ہے الزاج و الشب یورثان اسهال الشدید و یودیان الی السل یعنی زاج اور شب کہانے و کہانسی شدید پیدا ہوتی ہے اور انجام سل ہو جاتی ہے علاج گدہی کا دودہ ہر روز پلائین اور غذا مین مسکہ اور شکر اور شربت بنفشہ کشک جو مین روغن بادام کے ساتھہ اور بیضۂ مرغ نیم برشت اور خوب موٹی موٹی مچھلیون کا شوربا اور پالک کا ساگ دین اور ٹھنڈا پانی پلانا ناشتا یا حمام کے بعد یا ریاضت یا جماع کے بعد مزاج کو تباہ کرتا ہے اور انجام کو استسقا پیدا ہوتا ہے علاج معجون دواء الکرکم اور دواء المسک کہلانا چاہیے اور فقط نبیذ پینا بھی کبھی کافی ہوتا ہے باب ساتوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی بناتی دواؤن کے بیان مین ہے جنکا جوہر بد اور خراب ہی جاننا چاہیے کہ ان بناتی دواؤن سے جنکا جوہر بیش ہے اور قرون السنبل وغیرہ بیش زہرون کی سب قسمون سے بدتر اور ناقص ترہے اوسکے کہانے سے دل پر ورم آجاتا ہے اور آنکہین اوبل پڑتی ہین اور مرض دوار پیدا ہوتا ہے پھر غشی طاری ہوتی ہے اور پنڈلیان بیکار ہو جاتی ہین اور جو شخص کہ اوس سے رہائی پائے اکثر سل اور دق مین مبتلا ہوا اور کبھی اوسکی بو سے مرگی پیدا ہوتی ہے اگر تیر کے بھال کو اوسمین بجھائین جسپر وہ لگا زخم پہنچیگا فورًا ہلاک ہو جائیگا علاج شلغم اور شراب اور روغن گاو کا جوشاندہ پلا کر فورًا قے کرائین اور بہت روغن پلا کر ہر ساعت قے کرائین اور اگر جوشاندہ بلوط کا شراب کے ساتھہ پلائین نہایت سودمند ہوگا اور بہاڑی ہین مانند [illegible] نصف دانگ [illegible] کے ساتھہ سب علاجون سے بہتر اور مفید ہے یا آرسود و فاد زہر و نمین قدرے کہلائین اور تریاق کو [illegible]

بیش خطی کے ... اور وہ مخصوص بزہر [illegible]

ہین بہت منفعت ہی اور سوزش بیش کہ ایک جانور ہے کھاتا اوسکا بھی بیش کی مضرت کو دفع کرتا ہے قرون السنبل کے
کھانے سے سرسام کی نشانیان ظاہر ہوتی ہین اور زبان سیاہ ہوجاتی ہے اور قطرہ قطرہ خون قضیب سے ٹپکنا شروع ہوتا ہے
علاج روغن گل نیمگرم اور کشکاب وغیرہ پلا کر قے کرائین اور ساڑھے چار ماشہ کافور ایک اوقیہ گلاب کے ساتھ کھلائین اور
دل اور جگر پر کافور اور صندل اور گلاب کا ضماد کرین اور ستو جو کے اور ستو سیب ترش کے گلاب مین سرد کرکے دین اور عصارہ
انار ترش کا اور پانی خیار کا اور پانی تربوز کا اور پانی ملوہ کا اور کشکاب وغیرہ پینا سودمند ہے باب آٹھوان پہلی
گفتار سے فوین کتاب کی گرم اور زیانکار دواؤن کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ فرفیون کے کھانے سے
گھبراہٹ اور جلن احشا مین پیدا ہوتی ہے اور ہچکی آتی ہے اور کبھی کھانا فرفیون کا طبع کو کھولتا ہے اور بافراط دست
جاری کرتا ہے علاج اول قے کرائین اوسکے بعد گائے کا گھی اور مسکہ اور دودھ تازہ پلائین اور ٹھنڈے پانی مین بٹھلائین
اور باقی علاج اسکا قرون السنبل کے علاج کے طور پر ہے یتوع شبرم اور لاغیہ اور عشر کی مانند ہے اور یتوعون زیانکاری
مین قوی ترین کہ اون کے دودھ پینے سے حرارت اور بیقراری بڑھتی ہے اور دست بکثرت جاری ہوتے ہین علاج اسکا
دودھ اور گائے کا گھی اور مسکہ اور دہی کھلانا سودمند ہے اور ٹھنڈے پانی مین بٹھانا نافع ہے سات ماشہ شبرم کا دودھ
کھانا ہلاک کرتا ہی اور لاغیہ اور عشر کا دودھ ساڑھے دس ماشہ کھانے سے آدمی ہلاک ہوتا ہے اور جگر اوسکے کھانے سے ٹکڑے ٹکڑے
ہوجاتا ہے سقمونیا ضعف معدہ اور ضعف جگر پیدا کرتی ہے اور پیاس کو غالب اور بافراط دستون کو جاری کرتی ہے
علاج گائے کے دہی اور رب بہی اور ریواج اور شربت ریواج اور مزورہ سماق اور جو کے ستو اور پست سیب سے اوسکی مضرت
توڑنا چاہیے دفلی کثرت اوسکی انسان اور چوپایہ جانورون کو ہلاک کرتی ہے اور قلت اوسکی کرب و قلق اور درد شکم
پیدا کرتی ہے اور دست بکثرت اور تپش اور سوزش بشدت لاتی ہے گرم اور خشک ہے اور اعضا کو کاٹنے والی اور جس پانی
مین وہ پیدا ہوتی ہے وہ پانی بھی بد اور زیانکار ہے اوس پانی کو مقطر کرکے شیرینی کے ساتھ پینا چاہیے علاج خرما اور منقی کا
جوشاندہ دین اور فنجنکشت اور تخم فنجنکشت کا جوشاندہ تریاق اوسکا ہے اور انجیر شہد کے ساتھ اور شکر اور گلاب اور سب
شیرینیان سودمند ہین اور تمام لترن چیزین بھی مفید ہین اور اوسکے بعد حقنہ کرنا چاہیے بلادر یعنی بھلانوہ دردگلو اور

تپش اور حرارت پیدا کرتا ہے اور تیز سپاری زبان ظاہر کرتا ہے اور کبھی بعض اعضا کو تباہ کرتا ہے اور نوماشہ کھانا اوسکا مہلک ہے اور اگر اسکی مضرت سے خلاصی بھی پاتی تو سوزش باقی رہیگی اسلیے کہ اخلاط سوختہ ہو جاوینگی اور بعض آدمیونکو بہلانوہ کچھ نقصان نہیں پہونچاتا اوسمین خاصیت کی سبب سے جو اونسے مخصوص ہے خصوصًا اگر چوزے کے ساتھ کھاتے ہین چنانچہ شیخ الرئیس بوعلی سینا فرماتے ہین کہ مین نے بچشم خود ایک آدمی کو دیکھا ہے کہ وہ بہلانوہ چبایا تھا اور کھاتا تھا اور اوسکو کچھ ضرر نہین کرتا تھا کیونکہ سب اقسام زہر بین بدتر اور مہلک ہے اور اوسکا علاج بھی مثل علاج بہلانوہ کے ہے مویزج اوسکی اعراض ذراریح کے اعراض کے مانند ہین اور علاج بھی اوسکا ذراریح کے علاج کے مانند ہے سداب دشتی کے کھانے سے تمام جسم مین جلن اور حرارت پیدا ہوتی ہے اور آنکھین باہر اوبل پڑتی ہین اور علاج اسکا دفلی کے علاج کے مشابہ ہے لیکن اون قے کرانا چاہیے اشنانسیا کے کھانے سے پیشاب اور براز بند ہو جاتا ہے اور زبان سیاہ ہوتی ہے اور رباح اور قراقر شکم مین غلبہ کرتا ہے اور گلوا ور معدہ مین جلن پڑتی ہے اور آنکھین باہر نکل آتی ہین اور رنگ چہرہ کا سرخ ہو جاتا ہے اور کبھی اوسکے کھانے سے پھنسیان جسم پر نکلتی ہین اور اکثر اوقات غشی طاری ہوتی ہے اور سانس رکنے لگتی ہے علاج اول قے کرانی چاہیے اوسکے بعد تازہ دودہ اور گائے کا گھی اور کشکاب پلائین اور روغن گل سے غرغرہ کرائین اور بعض طبیب کہتے ہین کہ محروث کی جڑ اور صعتر کا جوشاندہ اور چند بید ستر گرم کر کے شہد کے ساتھ دینا سودمند ہے اور شیخ الرئیس بوعلی سینا فرماتے ہین کہ شاید یہ چیزین اسوجہ سے مفید ہون کہ انمین قوت تحلیل ہے مگر قیاس مقتضی اسبات کا ہے کہ اوسکے لیے نرم اور سرد چیزین دینی چاہیین جبلاہنگ کے کھانے سے وہی اعراض پیدا ہوتے ہین جو کندش اور خربق کے کھانے سے ہوا کرتے ہین اور علاج بھی اسکا مانند علاج کندش کے ہے ذنہ بنی یعنی جمال گوٹہ کھانے سے بکثرت دست جاری ہوتے ہین علاج اول قے کرانا چاہیے پھر دودہ اور مسکہ پلائین اوسکے بعد دستون کے بند کرنے کی تدبیر عمل مین لائین اور دست روکنے کے لیے تریاق کبیر نہایت سودمند ہے اور کندش اور خربق سفید اور عرطنیثا اور عصارہ قثاء الحمار کا اور ایک نوع شبرم کی اور غاریقون سیاہ اور تربد زرد یہ سب اسطرحکی زیاتکار دوائین ہین کہ متلی پیدا کرتی ہین اور اسقدر قے لاتی ہین کہ روکنا اوسکا طبیب کو دشوار پڑ جاتا ہے اور خناق بھی ان چیزون سے پیدا ہوتا ہے

اوسکا چوپاؤن کو ہلاک کرتا ہے اور آدمی کو بھی نقصان پونہچاتا ہے علاج اسکا خربزہ کے علاج کے مانند ہے پوست
کرنج زیانکار ہے اوسکے کھانے سے دہن اور زبان پر ورم آجاتا ہے اور معدہ اور آنتون مین درد پیدا ہوتا ہے بالجملہ اوسکو
بھی قاتل زہرون مین سے شمار کیا ہے اور علاج اوسکا ذراریح کے علاج کے مانند ہے اور روغن زیت اور بھی اوسمین
جوش کرکے دینا سودمند ہے انجرہ بھی زیانکار دواؤن سے ہے اور مضرت اوسکی عنصل کی مضرت کے مانند ہے لیکن
اسمین کھانسی بشدت ہوتی ہے اور علاج اسکا عنصل کے علاج کے مشابہ ہے اور کھانسی کے لیے شربت بنفشہ اور
کشکاب اور اور مناسب دوائین کھانسی کے دینی چاہیئین اسقن مضرت اوسکی عنصل کی مضرت کے مانند ہے
اور علاج بھی اوسکا اوسی طور پر ہے خصوصًا میوون کے رب سے جیسے غورہ اور ریواج اور سیب کا رب اسلیے
کہ مضر اوسکا متلی اور کرب اور قلق اور غشی ہے ناشتا نبیذ پینا بدن کو گرم کرتا ہے اور خناق لاتا ہے اور درد
سر بڑھاتا ہے اور اختلاط عقل پیدا کرتا ہے اور کبھی انجام کو تشنج کیطرف مائل ہوتا ہے علاج اول فصد کھولنی
چاہیے اور طبع کو نرم کرنا اور قے کرنا اور فقاع سرد اور دہی ترش سرد کیا ہوا اور میوون کا پانی اور قرص کافور دینا
چاہیے انگبین یا یعنی شہد بھی زیانکار ہے بعض مضرتون مین سے یہ ہے کہ سونگھنا اوسکا عطسہ یعنی
چھینک پیدا کرتا ہے اور جو مضرت کہ عنصل اور انجرہ سے ہوتی ہے وہی مضرت اسکے کھانے سے بھی ہوا کرتی ہے
علاج ماہی شور اور سداب کھلائین اور قے کرائین اور شوربا مرغ غذا مقرر کرین دلق مضرت اوسکی یہ ہے کہ
اوسکے کھانے سے قراقر اور درد شکم مین پیدا ہوتا ہے اور قبض طبیعت ظہور کرتا ہے اور سدے پڑتے ہین علاج شہد کھلائین
اور قے کرائین پھر حقنہ عمل مین لائین اور افسنتین بہت نبیذ کے ساتھ اور سکنجبین سودمند ہے باب نوان پہلی گفتار
سے نوین کتاب کی سرد اور زیانکار دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ افیون خدر
یعنی سُن کرنیوالی ہے اور اعضا کو ٹھٹھرانیوالی ہچکی پیدا کرتی ہے اور تاریکی چشم اور ضیق النفس اور گرفتگی زبان اور گرانی
خواب ظاہر کرتی ہے اور پوست مین خارش لاتی ہے اور آنکھین اندر کو بیٹھ جاتی ہین پھر کزاز اور ٹھنڈا پسینا آتا ہے اور
انجام کو ہلاکت کی نوبت پونہچتی ہے اگر ساعت ماشہ افیون سے کوئی شخص کھا جائے تو دوران [illegible] مین [illegible] مرجائے
علاج اول قے کرائین روغن اور نیم گرم پانی اور نمک اور بورہ ارمنی اور سکنجبین سے پھر تریاق کبیر اور [illegible] دو دیلوکس
کھلائین اور ماء العسل [illegible] کے ساتھ تریاق اوسکا ہے اور [illegible] اور جندبیدستر اور فلفل [illegible] کے ساتھ یا سکنجبین کے ساتھ
اور شیرہ جوز سرو کا نہایت سودمند ہے بسبب قوت تریاقی کہ خاص افیون کی سمیت کو دفع کرتا ہے [illegible] اور

جند بید ستر اور فلفل برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین اور مقدار شربت جند جوزا ور شراب کہنہ بہت نافع ہے خصوصاً دارچینی کے ساتھ اور چھینک لانے کی تدبیرین کرین اور ہر گز سونے کی مہلت ندین اور بیداری کی تدبیر عمل مین لائین واسطو ریکہ بال اوسکے خصوصاً بال کنپٹیونکے نوچین اور اوسکے اندام پر گرم روغن جیسے روغن قسط وغیرہ ملین اور جند بید ستر سونگہائین اور گرم آبزن مین بٹھائین تاکہ تشنج غالب نہونے پائے

الجوز الماثل یعرض منہ حمرۃ العینین و ثقلہما و یورث السدر و النوم و یسکر وزن مثقال منہ یقتل وزن دانقین لیکر ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے کہ جوز ماثل یعنی دہتورہ سرخی چشم اور تاریکی بصر پیدا کرتا ہے اور مرض سدر کا مورث ہے اور نیند لاتا ہے اور خمار پیدا کرتا ہے ساڑھی چار ماشہ کھانا اوسکا مہلک ہے اور دو دانگ مسکر ہے علاج قے کرائین اور گاے کا گھی پلائین اور عاقرقرحا اور فلفل اور دارچینی اور حب الغار اور جند بید ستر نبیذ کے ساتھ دینا نہایت سودمند ہے اور ہاتھ پاؤن بیمار کے گرم پانی مین رکھین اور بدن کو گرم کپڑون سے گرم کرین اور روغن بان اور قسط گرم کر کے ملین اور چرب غذائین کھلائین و نبیذ شیرین پلائین بیروج اعراض اوسکے دہتورہ کے اعراض کی مانند ہین اوسکے کھانے سے سرسام بارد عارض ہوتا ہے اور کان مین خارش اور گرمی گوش یعنی بہرا پن پیدا ہوتا ہے اور مضرت اوسکی پوست اور تخم کی دہتورہ کی مضرت سے قریب ہے اور علاج اوسکا دہتورہ اور افیون کے علاج کے مانند ہے

البیش یعرض منہ استرخاء الاعصاب و ورم اللسان و یخرج الزبد من فمہ و یحمر عیناہ و یحدث منہ الدوار و غشاوۃ العینین و ضیق النفس و حکۃ فی البدن و اللثۃ و السکر و اختلاط العقل و ربما حکوا اصواتا مختلفۃ ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے کہ بچھنگ کے کھانے سے استرخاء اعصاب یعنی ڈھیلا ہونا پٹھون کا عارض ہوتا ہے اور متورم ہوتی ہے زبان اور مریض کے منہ سے جھاگ نکلتی ہین اور دونون آنکھین اوسکی سرخ ہوجاتی ہین اور اوسکے کھانے سے دوار اور غشاوۃ العین اور ضیق النفس حادث ہوتا ہے اور تمام بدن مین اور خاص مسوڑھون مین خارش ہوتی ہے اور خمار اور اختلاط عقل پیدا ہوتا ہے اور اکثر اوقات مختلف آوازین نکلتی ہین علاج فوراً ماء العسل پلائین اور گاے کا دودہ اور بکری کا دودہ شہد کے ساتھ یا بدون شہد کے استعمال کرین اور حب صنوبر کی مغز کے ساتھ حلوا بنائین اور شراب شیرین اور انجیر اور رائی اور چرب اور

اور اوسکو فارسی مین سمارودغ کہتے ہین وہ دو قسم ہے ایک قسم بہت بدا اور قاتل ہے اور دوسری نوع چندان
بدنہین ہے لیکن بہت کہانے اوسکے سے مضرت ہوا کرتی ہے اور جو قسم کہ بد ہے وہ سیاہ ہوتی ہے یا سبز یا طاؤسی کہ بلو ر
زہر دار جانورون کے سوراخ کے نزدیک جمتی ہے یا اون درختون کے نزدیک پیدا ہوتی ہے جنکی کیفیت بد ہے اور
اوسکی مضرت یہ ہے کہ کہانے اوسکے سے خناق اور ضیق النفس پیدا ہوتا ہے اور معدہ مین ریاح جمع ہوتے ہین اور شکم
مین درد بشدت ہوتا ہے اور رنگ منہ کا زرد ہو جاتا ہے اور ہچکی اور قشعریرہ اور ٹھنڈا پسینہ اور غشی طاری ہوتی ہے
پھر انجام کو وہ آدمی ہلاک ہو جاتا ہے علاج بورہ ارمنی اور مولی کا جوشاندہ پلا کر قے کرائین اور معدہ اور شکم اوپر لطف
پر گرم چیزین طلا کرین جیسے ارزن یعنی چینا گرم کرکے اور پیسکر پھر انگور کی لکڑی کی راکھ سکنجبین مین ملا کر چٹائین اور انکا
تریاق اوسکا ہے اور امرود بھی اوسکا تریاق ہے خصوصًا امرود صحرائی کے درخت کی پتی اور بورہ ارمنی شہد کے ساتھہ
بھی تریاق اوسکا ہے اور بورہ ارمنی اور نمک ہندی اور پودینہ کا عصارہ سکنجبین کے ساتھہ نافع ہے اور گرم معجونین فلافلی
اور کمونی وغیرہ کہلانا نہایت سودمند ہے اور شراب کہنہ صرف اور زراوند اور جاوشیر کی جڑ اور زنجبیل کی چھال اور بیخ بادیان
صمغ اور عنبر اور افسنتین اور جوشاندہ افسنتین کا اور جوشاندہ انجیر کا یہ سب چیزین نفع بخشتی ہین اور اوسکی مضرت
کو دفع کرتی ہین باب دسوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی حیوانی زہرون کے بیان مین ہے
معلوم کرین کہ بعض ہی جانور ایسے ہین کہ گوشت اونکا زیانکار ہے اور بعض ایسے ہین کہ اونکے گوشت مین کچھ ضرر نہین
ہے لیکن کسی عارض کے سبب سے زیانکار ہو جاتا ہے پس اون جانورون سے کہ جنکا گوشت بالذات زیانکار ہے وہ
مینڈک ہے جو پانی مین سے کم رہتا ہے اور ذراریح اور ارنب بحری اور اون جانورون سے کہ جنکا گوشت کسی عارض کے
سبب سے ضرر رسان ہو جاتا ہے گوشت بھونا ہوا ہے کہ گرمی کے موسم مین ڈہانک رکہین اور مچھلی سرد شدہ اور تفصیل زیانکار
جانورون کی مذکور ہوتی ہے ذراریح تیز ہے اور قاتل اوسکے کہانے سے درد اور تحفتا ہے دہن سے بیڑو تک اور مثانہ
مین زخم پڑتا ہے اور قضیب اور حوالی اوسکا ورم قبول کرتا ہے اور درد ہوتا ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے اور اگر آتا
تو اوسکی جگہ خون آتا ہے اور دست بھی مانند سحج کی جاری ہوتی ہین اور پیشاب اور دستون مین گوشت کی ٹکرے نکلتے ہین
اور غشی اور اختلاط عقل اور ضعف پیدا ہوتا ہے اور ذراریح زیانکار زیادہ وہ ہے کہ جو کے بال نکلنے کی وقت پکڑین اور
دس روز پہلے یا پیچھے دین علاج اول قے کرائین اور قے کی دواؤن مین بورہ اور انجیر ضرور ہونا چاہیے اور مثانہ کی
زخم کے لیے اگر فصد باسلیق مناسب ہو کھولین اور متواتر قے کرنیکے بعد دودہ تازہ پلائین اور اسپغول کا لعاب اور خرفہ

بیجون کا پانی اور سکہ دین پھر حقنہ کرین کشکاب او رخطمی اور تخم کتان اور مرغ کے انڈی کی سفیدی سے اور اگر کشکاب اور بنفشہ کا جوشاندہ اور کرنج اور خندروس اور بط کی چربی اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن بادام اور گلاب اور گائے کے تازہ دہی سے حقنہ کرین تو نہایت سودمند ہوگا اور ایسے بیمار کو نیم گرم پانی مین بٹھانا چاہیے اور اوسکے سوراخ قضیب مین روغن گل ٹپکائین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ گھی کا روغن کھانا تریاق اوسکا ہے اور تخم خربوزہ اور تخم کھیارین کے جوشاندہ مین صنوبر خورد و بزرگ کو ملا کر دین تو نہایت نافع ہوگا اور جوشاندہ انجیر کا شربت بنفشہ کے ساتھ دینا سودمند ہے اور اوس سے جس مقام پر کہ ورم پیدا ہو جو کا آٹا ماء العسل مین گوندہ کر اوسپر لگائین اور اگر فوراً ایسے آدمی کو حمام مین نہلائین اور اوسکے بعد حریرے چرب پلائین اور پھر اوس سے قے کرائین تاکہ تمام قوت زہر کی نکل جائے بہتر اور مناسب ہوگا اور غذا مرغ فربہ کا شوربا اور بزغالہ کا شوربا کھلائین ارنب بحری جس کسیکو کہ ارنب بحری دیا جائے سانس اوسکا تنگ ہوتا ہے اور آنکھین سرخ ہوجاتی ہین اور خشک کھانسی ظاہر ہوتی ہے اور خون حلق سے اوگلتا اور پیشاب رکتا ہے اور اوسکی جگہ خون آتا ہے یا پیشاب بنفشی رنگ جاری ہوتا ہے اور درد معدہ او رصفرا دی سے قے پیدا ہوتی ہے اور گردہ مین بھی درد اوٹھتا ہے اور بدن بھی بنفشی رنگ آتا ہے اور پسینہ بدبودار ہوتا ہے اور وہ آدمی پانی سے بہت ڈرتا ہے اور خاص اوسکی نشانی یہ ہے کہ جب مچھلی کو دیکھتا ہے خوف کرتا ہے اور منہ سے گندہ اور سڑی ہوئی مچھلی کی بو آتی ہے اور دکار مین شوربہ پایا جاتا ہے اور یہ مرض اگر خلاصی بھی پاتا ہے تو بہا اوقات مرض سل مین مبتلا ہوجاتا ہے علاج بکری کا دودہ اور گدہی کا دودہ اور عورت کا دودہ ایسے بیمار کو پلانا چاہیے اور خبازی اور خطمی تازہ پکا کر اور سرطان نہری کا گوشت پکا ہوا یا آبجوش اوسکا دینا سودمند ہے اور دریائی جانورون مین سرطان کا کھانا سریع النفع ہے اور نشانی اس مرض سے خلاصی اور سلامتی کی یہ ہے کہ مچھلی کو بے تکلف کھالیوے اور نہ ڈرے اور کچھوے کا گوشت تازہ بھونا ہوا اور خون اوسکا اور نہری پودینہ اور بط کا خون اور بوڑھے آدمی کا پیشاب نوش کرنا نہایت سودمند ہے اور تخم جرجیر کا جوشاندہ پینا اور شراب کہنہ کے ساتھ نافع ہے اور جب دوسرا دن ہو اور ان تدبیرون سے اعراض اوسکے ساکن ہوگئے ہون تو حبوب تیار کرین صفت حب جو عرق اوسیاہ وشیا اور خاریقون اور رب السوس اور کتیرا برابر وزن لیکر کوٹین اور بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ یا اوس سے کچھ زیادہ وزعہ وحریا گوشت ان دونون کا قاتل ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت یہ جانور شراب مین گرکر مرجاتے ہین اور متعفن ہوتے ہین تو وہ شراب زہر ہوجاتی ہے جو کوئی اوسکو پیتا ہے اوسکے دل مین درد بشدت ہوتا ہے اور متواتر

قے آتی ہے اور بعض طبیبون نے لکہا ہے کہ اگر یہ جانور پانی مین گر کر مر جائین اور وہ پانی حمام کے پانی مین ملا یا جاتے
اور اوس پانی سے جو کوئی نہائے بدن اوسکا سبز ہو جائے اور مدت دراز تک اسیطور رہے پہر رفتہ رفتہ وہ رنگ کم ہو جاتا ہے
لیکن شیخ الرئیس کے نزدیک یہ قول مستند نہین علاج اسکا ذراریح کے علاج کے طور پر ہے جندبادستر جنگلی چوہے کی اقسام
سے ہے اور اوسکے انواع سے ایک نوع اور بھی ہے اور سکو سالامندرا کہتے ہین اور جو اوسکے اقسام سے ہے زہر قاتل ہے
جو کوئی اوسکا گوشت کہائے زبان اوسکی متورم ہو جاوے اور درد اور سوزش پیدا ہو اور آنکہین اوسکی سیاہ ہو جائین
اور تمام بدن مین خارش پیدا ہو علاج اول قے کرائین پہر حقنہ کی تدبیر عمل مین لائین اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس
اور مانند اوسکے اور دودہ تازہ دینا چاہیے اور غذا مین خوب چرب اور روغن شوربا کہلائین سالامندرا کہ اقسام
کی اقسام سے ہے اوسکے کہانیکی بعض مضرتون مین سے یہ ہے کہ شکم متورم ہو جاتا ہے اور ورم استسقا اور کزاز اور احتباس
بول پیدا ہوتا ہے اور بعض طبیب الجنوس اور عنبرود وغیرہ کہتے ہین کہ اوسکے کہانے سے زبان پر ورم آجاتا ہے اور
استرخا ظاہر اور عقل زائل ہوتی ہے اور جسم سیاہ اور متعفن ہوتا ہے علاج اوسکا قے اور حقنہ ہے اور جو کچہ افیون کا
علاج ہے بعینہ اسکا علاج ہے اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس وغیرہ دینا چاہیے اور طبینوس کہتا ہے کہ علاج اسکا
ذراریح علاج کے مانند ہے لیکن خاص علاج اسکا یہ ہے کہ ترنجبین اور علک البطم و لوبان کو یا ایک کو لیکر شہد اور
حنطیانا اور شہد کے ساتہہ دین اور حب صنوبر صغیر اور برگ سرو اور برگ انجیرہ اور کما فیطوس کا جوشاندہ روغن
زیتون کے ساتہہ دینا اور دریائی یا جنگلی کچہوے کی انڈے کہلانا نہایت سودمند ہے ضفدع یعنی مینڈک جاننا چاہیے
کہ مینڈک جنگلی سبز ہوا کرتا ہے اور مینڈک دریائی سرخ ہوتا ہے ان دونون قسمون مین سے جس قسم کو کوئی آدمی کہائے
رنگ اوسکے چہرہ کا تیرہ ہو جائے اور زردی کیطرف میلان کرے اور لاغر ہو اور سانس تنگی کرے اور مرض دوار اور
تاریکی چشم ظاہر ہو اور بوئے دہن ناخوش اور دہن اور حلق مین تیزی اور جلن معلوم ہو اور کبہی انجام کو تشنج عارض
ہوتا ہے اور کبہی دست آتے ہین اور بسا اوقات اختلاط عقل اور غشی ظاہر ہوتی ہے اور بعض اوقات قے آتی ہے

اور اگر مریض اسکا خلاصی بھی پاوے دانت اوسکے گر جاتین علاج روغن زیتون اور گرم پانی اور شراب پلا کر قے کراتین
اور پسینہ لانیکی تدبیر عمل مین لاتین اور ہمارے کہتین کہ ریاضت مین مصروف ہوا ور حمام کے اندر روغن گرم پانی مین ملا کر
طلی اور آبزن مین بٹھاتین اور دوا الکبریکم اور دوا الکندر کھلاتین باقی جو کچھ استسقا کو مفید ہے اس معالمہ مین بھی
نافع ہوگی اور ساڑھے دس ماشہ پیچ کو ٹکرا اور شراب مین گھول کر کھلانا نہایت مفید ہے اور سپید اور قصب الذریرہ بھی
سودمند ہے ضفدع زرد یعنی زرد مینڈک کھانیکی بھوک کو دور کرتا ہی اور رنگ چہرہ کا بدلتا ہے اور تباہ کرتا ہے اور
متلی اور قے لاتا ہے اور درد شکم اور درد دل پیدا کرتا ہے اور پنڈلیون پر ورم آجاتا ہے علاج اسکا بھی جنگلی مینڈک
کی علاج کے طور پر ہے زہرہ افعی یعنی افعی کا پتا یہ زہر سب اقسام زہر مین قاتل اور زیادہ کار تر ہے اوسکے کھانے
غشی عارض ہوتی ہے اور علاج پذیر کم ہے علاج در شدید کی حالت مین گاو کا گھی پلا کر قے کراتین اور تریاق
افعی اور شرود یطوس اور حب اور آزمودہ فادزہر اور مشک اور دوا المسک وغیرہ استعمال مین لاتین اور جسوقت کہ
غشی طاری ہو وہ مار الحم گوشت فروج سے پکا کر تیار کیا ہے قدرے مشک یا دوا المسک یا شراب ریحانی آمیز
ملا کر حلق مین ٹپکاتین مرارۃ النمر اوسکے کھانے سے سبز یا زرد قے آتی ہے اور اوسکے کھانیوالے کی منہ اور ناک سے ابلوہ
کی بو ظاہر ہوتی ہے اور اوسکا منہ بھی ایسا ہوتا ہے جیسے منہ مین ابلوہ گھلا ہوا اور آنکھون مین یرقان کی علامت
پیدا ہوتی ہے اور جلد آدمی اوس سے ہلاک ہوتا ہے البتہ اگر تین ساعت تک سلامت رہے تو کچھ خلاصی کی امید ہوتی ہے
علاج اوسکا بھی قے کرنا ہے اور یہ تریاق خاص اوسکو نافع ہے صفت گل مختوم اور حب الغار ہر ایک ایک جزو اور
جنگلی ہرن کا پنیر مایہ جسکو آہو بچہ کہتے ہین چار جزو تخم سداب اور مرمکی ہر ایک آدھا جزو سبکو لیکر کوٹ پیسکر شہد
مین ملاتین اور مقدار شربت چند جو اور ہمیشہ قے کراتے رہین اور اسقدر گرم آبزن مین بٹھاتین کرم صنوبری یعنی وہ
کرم جو درخت صنوبر مین ہوتا ہے نہایت زہرناک اور قاتل ہے اوسکے کھانے سے زبان پر ورم آجاتا ہے اور تالو اور
زبان مین درد شروع ہوتا ہے اور فم معدہ اور آنتون تک پہونچتا ہے اور تمام جسم مین جلن اور گرمی ظاہر ہوتی ہے
علاج سرد چیزون سے اوسکا علاج کرنا چاہیے بالجملہ علاج اوسکا ذراریح کے علاج کے مانند ہے اور روغن اس
باب مین نہایت سودمند ہے مرارۃ الکلب الماء یعنی دریائی کتے کا پتہ کھانا اوسکا بقدر یک عدس سات دن کی
مدت مین ہلاک کرتا ہے علاج دارچینی اور جنطیانا رومی گائے کی گھی کے ساتھ دینا چاہیے اور لطیف کنندہ تدبیرین
عمل مین لاتین اور خوشبودار روغن ملتین اور خرگوش کا پنیر مایہ دینا خاص اسکا علاج ہے ظرف ذنب الایل

اور بعث بریری حرارت غریزی کو بھڑکاتی ہے اور زہر کو سوختہ کرکے جسم سے نکالتی ہے دوسرے یہ کہ رطوبتون کو بدن سے
کم کرین اسلیے کہ زہر اونکے وسیلہ سے اعضاء رئیسہ تک نہ پہونچ جائے اور رطوبتون کے کم کرنیکا یہ طریق ہے کہ اول ہر طرح
کو فضلی کی راہ نکالین پھر اونکے بعد دست جاری کرین اور فصد کھولین اور شباب لانیوالی تدبیرین عمل مین لائین
اور یہ عمل اوسوقت کرنا چاہیے کہ جسوقت خوب جان لین کہ زہر تمام جسم مین پھیلا جاتا ہے اور تیزی کے سبب سے [illegible]
سیلان نہین کرتا خصوصاً اسوقت کہ بدن مین امتلا پایا جائے تیسرے یہ کہ مجرب اور آزمودہ فادزہرون کا استعمال کرین
اور تریاق کبیر دین یا وہ تریاق جو ہر ایک زہر کے واسطے مخصوص ہے اور گفتار سابق مین مذکور ہو چکی ہین کھلائین جیسے گوشت
تمساح کا یعنی ناکا کا گوشت واسطے کاٹنے ناکہ کے اور افعی کا گوشت اوسکی گزیدگی کے لیے جیسا طور سے جالینوس نے کہا ہے
چوتھے یہ کہ وہ دوا استعمال فرمائین جو اوس حیوان کے مزاج سے برخلاف ہو جیسے ہینگ کہ بچھو کے مزاج سے ضد ہے
پانچوین یہ کہ ایسی دوائین کھلایا کرین کہ خلطون کو حرکت مین لائین تاکہ زہر کو ایطرف موج پوست کیطرف پھینک دین
اور دفع کرین جیسے پسینہ لانیوالی دوائین چھٹے یہ کہ اسیوقت ایسی تدبیرین عمل مین لائین کہ زہر بدن مین پھیلنے نپاوے
اور اون تدبیرون مین سے ایک یہ ہے کہ اگر ممکن ہو اوس عضو زہرآلود کو فوراً کاٹ ڈالین پھر داغ دین تاکہ خون بند
ہو جائے اور اوس مقام پر جاذب کرنیوالی دوائین لگائین تاکہ تمام زہر کھچکر نکل جائے یا [illegible] پٹیا لین اور
نیز اوس مقام زہرآلود کو منہ سے چوسین یا سینگی سے اور جو شخص کہ منہ سے یا سینگی سے زہر کو چوسے چاہیے کہ اوسنے اول
کھانا کھالیا ہو اور منہ کو دھو کر شراب سے کلیان کرنا چاہیے اور کسی قسم کی مٹی کو کھاکر اپنے منہ کو روغن گل اور روغن بنفشہ
سے چپڑ لے [illegible] شرط یہ ہے کہ چوسنے والے کی دانت معیوب اور خوردہ نہون اور چوسنے والے کو لازم ہے کہ زہر جو
چوس کر زمین پر تھوکتا جائے اور یہ معلوم کرین کہ جاذب دوائین سے بعض چیزین زخم ڈالتی ہین پس جسوقت عضو
زخمی ہو جائے تو اوسکو اوسی حال پر چھوڑ دین تاکہ زہر رفتہ رفتہ نکل جائے اور زہر کو مندمل ہونے نہ دین اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عضو زہرآلود کو نہ کاٹ سکتی ہین یا نہ [illegible] اس صورت مین لازم ہے کہ اوس مقام کے حوالی کے گوشت
کو کسی چیز آلہ سے اوتار کر صاف کرین تاکہ گوشت پاکیزہ ظاہر ہو پھر اندمال کی دوائین لگائین یہانتک کہ زخم درست ہو جائے
اور زہر کے مزاج کے موافق مالش کی چیزین استعمال کرین کہ مزاج زہر کا بدل جائے یا افسردہ ہو جائے یا اوس عضو پر داغ
دین آگ سے یا [illegible] سے اور روغن زیتون گرم کرکے اوس عضو پر ڈالین باب دوسرا دوسری گفتار سے تیسین
کتاب کی اون دوائون کے بیان مین ہے کہ جانورون کی گزیدگی کے واسطے نافع ہین — لاغیہ

ج ۹

کا دودھ افعی کے کاٹنے کو نافع ہے اور اقوی تریاقون مین سے ہی اور وہ شراب جسمین افعی گر کر مرگیا ہو سب جانورون
کی گزندگی کے لیے نافع ہے اور بقدر دو ماشہ تخم ترنج ضد تمام زہرون کا ہے اور انجدان کی جڑ سب زہرون کی فادزہر ہے
اور ثمر فنجنکشت یعنی سنبھالو کا پھل اور حب بلسان اور روغن بلسان اور ابہل انجیر اور فندق کے ساتھہ اور جنطیانا
اور جاوشیر اور زراوند اور شگوفہ زیرہ اور برگ اوسکا نافع ہے اور ثمر درخت حنا کہ جسکو ثمر الدلب کہتے ہین تر و
تازگی کی حالت مین منفعت اوسکی نہایت عجیب ہو اور دالچینی عجیب ہے اور بکری کی مینگنیان [illegible] کھانا اور ضماد کرنا اور
[illegible] اور کاشم اور [illegible] اور تخم بادآورد اور جعدہ اور [illegible] بہت ہے اور
فلفل اور تخم سند بانی یا شراب مین دینا سودمند ہے اور پہاڑی پودینہ کا جوشاندہ کھانا اور انکا نافع ہے اور راس
اور قیصوم اور فرومانا اور فرفیون یہ سب دوائین نفع بخشتی ہین اور بطن اور معدہ راسو کا یعنی نیولہ کا صاف
کر کے سوکھائین اور خشک کر کے اوسیوقت دین بہت نفع رکہتا ہے اور اگر زندہ نیولہ کا جوشاندہ اوچہ ہے کا جوشاندہ
جسکو عربی مین جندبیدستر کہتی ہین شراب کے ساتھہ دیا جائے تو نہایت مناسب اور بہتر ہے اور سرطان دریائی کا جوشاندہ
اور کہوے کا خون دینا سریع الاثر ہے اور تخم حرجیر نافع ہے صفت معجون کہ نہایت عجیب و مجرب ہے افیون مر کی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فلفل سوا پانچ ماشہ زراوند طویل کی جڑ اور زراوند مدحرج کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
ہزار اسفند زیرہ ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شونیز یعنی کلونجی ساڑھے سترہ ماشہ جنطیانا ساڑھے دس ماشہ
سداب سات ماشہ سب دواؤنکو لیکر کوٹین اور حرجیر کے پانی مین تر کر کے شہد مین گوندہین اور حرجیر کے پانی کو
اول پکائین کہ کف اوٹھہ آئے اور صاف ہو جائے اور مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک
شراب پختہ اور گل مختوم کے ساتھہ صفت تریاق کہ منفعت اوسکی عام ہے تمام زہرناک جانورونکی گزندگی کے
لیے نافع ہے اور سب زہریلی دواؤن کی مضرت کو دور کرتا ہے کلونجی تخم ہزار اسفند زیرہ ہر ایک سات ماشہ جنطیانا
زراوند طویل اور زراوند مدحرج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ فلفل سفید اور [illegible] ہر ایک دو ماشہ شہد مین گوندہین

مینگنیان گرم پانی مین پیسکر طلا کرنا سب جانورون کی گزیدگی کے لیے سودمند ہی اگر اوس سانپ کے کاٹنے کو جسکو پولی
مین ضلا اور وصل کہتی ہین اثر پذیر نہین ہی صفت دوای مجرب خردل یعنی رائی اور سرکہ اور چند صابون کے پانی مین
گہولکر طلا کرین صفت دوای دیگر زفت جوش کرکے نمک کے ساتھ طلا کرنا نافع ہے اور افعی کے کاٹنے کو نہایت
مفید ہی اور سودا دلغ کردیتی ہے اور اہل مصر کے عمل مین ہے [illegible] اور اسکے پانی کا نطول گرم
کرکے عضو گزیدہ پر نافع ہے اور خالص پانی سرکہ کے ساتھ اور زندہ [illegible] کا جو شاہد [illegible] کہتی ہین اور خرد
کا جو شاہ زہ جسکو فارسی مین [illegible] اور عربی مین ابن عرس کہتی ہین بہت نافع ہے باب [illegible] دوسری گفتار
سولہوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ زہریلا جانورون کے دفع کرنیکو واسطے
جسم پر طلا کرتے ہین تاکہ زہرناک جانور اوسکی بو سے بہاگین خرگوش کا معدہ کہا اور روغن زیتون مین
جلاکر [illegible] اور پیسہ روغن زیتون مین [illegible] کی ہوئی اور [illegible] پکاکر اوپر روغن آلودہ کرکے جوش دیکر [illegible]
سرو حب [illegible] کے ساتھ یا [illegible] یا فصوم اور انجدان کی جڑ اور دو قوا حب بلسان اور [illegible] کی جڑ سب دوائین
یا بعض دوائین لیکر روغن زیتون مین جوش کرکے تمام جسم پر ملین سب حشرات اور زہرناک جانور اسکی بو سے بہاگ
جاینگے اور نزدیک نہ آئینگے صفت دوای مرکب انجدان سیاہ کی جڑ ہری سرو کی لکڑی اور حب [illegible] ہر ایک دو جزو
تفاح کی جڑ نصف جزو حب بلسان اور قردمانا ہر ایک تین جزو ان سب دواؤن کو کوٹکر روغن زیتون مین پکائین
اور اوس روغن کو جسم پر طلا کرین صفت طلاء دیگر قفاع العصفور ایک جزو تفاح کی جڑ دو جزو اور بزر البنج
تین جزو روغن زیتون مین پکائین اور طلا کرین اور اگر ان چیزون کو آگ پر ڈالکر سلگائین اور دہونی اوسکی دین
تو سب جانور دور ہوجاینگے اور دہوئی کے روغن ملنے سے بہاگینگے اور مکان سے دور رہتے ہین باب پانچوان دوسری
گفتار سے سولہوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان مین ہے جنکی دہونی دیتے ہے اور ہر طرف
مکان مین بکہیرنے سے حشرات اور ہوام بہاگتے ہین جاننا چاہیے کہ اون دواؤن سے کہ جنکی بو اور دہونی

کو سب حشرات اور ہوام دفع ہوتے ہین چوب درخت انار ہے اور پوست اور جڑ سوسن کی اور سینگ اور سم گوزن کے اور
بال اور پشم اور اطراف جانورون کے اور گوگل اور سینگ اور کبیکج اور برگ انار اور چوب الانار اور برگ شنحار اور انجرہ ہی
اور پودینہ اور درمنہ مکان مین بکھیرنے سے حشرات بھاگتے ہین اور قطران کی بو سے بھی دفع ہوتی ہین اور جعدہ اور ثیبھا
کی دہونی وہی اثر کرتی ہی اور مکان مین بکھیرنا بھی اوسکا سودمند ہے اور اگر افیون آگ پر ڈالین اوسکی دہونی بھی یہی
اثر کرتی ہی اور اگر کلونجی اور سینگ گوزن کا اور گندھک اور پشم کو سم آگ پر ڈالین اور دہونی کرین تو سانپ اور حشرات
سب بھاگ جاینگے اور قطران ایک جزو اور بکری کے بال اور پشم اور سینگ ہر ایک نصف جزو لیکر آگ پر جلاتین اور
مکان مین اسکی دہونی کرین صفت دیگر فرمانا اور انجدان سیاہ کی جڑ اور ہر ایک تین تولہ قشر مرغ کے
انڈے کے چھلکے اور کلونجی اور اسفیداج ہر ایک چھہ تولہ ان سب دواؤن کو باہمہ گرم ملائین اور آگ پر جلائین سرو کی
پتی یا صنوبر کی پتی اور کلونجی اور بزرالبنج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تفاح کی جڑ کا پوست ساڑھے تین ماشہ بکری کی
بال ساڑھی دس ماشہ جنگلی اور پہاڑی پودینہ ہر ایک سات ماشہ فقر الیہود چودہ ماشہ سبکو انگور کی لکڑی کی آگ پر
جلاتین پھر اوس راکھ کو سب گھر مین بکھیر دین زیادہ تر سودمند ہی اور جنگلی پودینہ اور سنبھالو اور درمنہ اور سینگ اور برگ
غار اس باب مین عجیب وغریب ہین اور لقلق اور طاوس اور مرغ آبی سفید اور گوزن اور کچھوہ اور راسو یعنی نیولا ان
جانورون کو مکان مین رکھنا چاہیے سب حشرات ان سے بھاگتے ہین اور اگر اتفاقیہ کوئی کیڑہ مکان مین نکلتا ہی تو یہ
جانور اوسکو مار ڈالتے ہین باب چھٹا دوسری گفتار سے نوین کتاب کے اون دواؤن کے بیان مین جو
کہ بعضی جانورون کو ہلاک کرتے ہین خربق سیاہ اگر کسی چیز مین ملا کر دین تو اوسکے کھانے سے کتا اور بھیڑیا
ہلاک ہوتا ہے خانق النمر پلنگ یعنی چیتے کو ہلاک کرتی ہی خانق الذئب کیدڑا اور کتا اور بھیڑیا اوسکی کھانے سے مر جاتا ہے
بادام تلخ لومڑی کو مارتا ہی جز بیرہ اور برگ آزاد درخت بہائم کو قتل کرتا ہی باب ساتوان حشرات کی دور کرنیکی
تدبیر مین ہے اور زہریلے جانورون کے ہلاک کرنے مین بطریق تفصیل گوزن کی سینگ اور بکری کی
کھال اور سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا اور گندھک وغیرہ سے سانپ گریز کرتے ہین اور خردل یعنی رائی مار کو مارتی ہی اور اگر
اوسکو سانپ کی گذرگاہ پر رکھدین تو وہ راستہ چھوڑ دے اور اگر نوشادر پانی مین گھولین اور پانی مکان مین چھڑکین تو سانپ
اوس گھر سے بھاگ جاینگے اور جو شخص نوشادر منہ مین رکھے اور لعاب اوسکا سانپ کے منہ مین ٹپکائے ہلاک ہوگا اور زہر [illegible]

کے منہ کا لعاب بھی یہی اثر رکھتا ہے بچھو کے دور کرنیکی تدبیر اگر مولی کا پوست چھیلکر بچھو پر رکھین فوراً مرجاے اور مولی کا عرق
اور اوسکی پتون کا عرق اگر بچھو پر ڈالا جاتا ہے تب بھی ہلاک ہو جاتا ہے اور بادروج کا پانی اور اوسکا برگ بھی یہی اثر رکھتا ہے اور
گرم مزاج آدمی کے منہ کا لعاب بچھو کو مارتا ہے صفت بخور سعد اور ہڑتال اور بکری کی مینگنیان اور بکری کی چربی سبکو
برابر وزن لیکر چربی کو پگھلائین اور باقی دواؤن کو اوسمین ملا کر بچھو کی سوراخ کے پاس اسکی دہونی کرین اور اگر مولی کا ٹکڑا
کاٹکر بچھو کے سوراخ پر رکھدین بچھو باہر نہ نکلیگا اور اگر ایک بچھو کو پکڑ کر آگ پر جلائین سب بچھو اوس مکان سے بھاگ جائین
کیک کے دور کرنیکی تدبیر اگر حنظل کو پانی مین بھگو کر رکھین اور وہ پانی تمام مکان مین چھڑکین تو کیک وہان سے بھاگ
جائین اور جو رہجائین اور خرنوب کا جوشاندہ اور … کا جوشاندہ بھی یہی اثر رکھتا ہے اور اگر کرکس کا خون زمین پر ڈالین کیک سب اوسجگہ
جمع ہو جائین اور اگر بچھو کی چربی کسی لکڑی پر لگائین تو کیک اوسپر جمع ہون اور گندہ کہا اور خرزہرہ کی بو سے بھی کیک بھاگتی ہین اور کہا
گہاس کا … کو حشیشۃ البراغیث کہتے ہین اگر اوسکو بستر پر رکھین تو سب کیک بھاگ جائین ہلاک ہو اوسکی بو سے مر جائین پشہ کے
دور کرنے کی تدبیر صنوبر کی لکڑی کا تراشہ اور برادہ اوسکا آگ پر جلانے سے مچھر اور بھنگے بھاگتی ہین اور قلقدیس کی دہونی
اور کلونجی کی دہونی بھی اثر رکھتی ہے اور بہتر یہ ہے کہ ان سب دواؤن کو اکٹھا کر کے جلائین اور برگ مورد خشک کی دہونی
سے بھی بھاگتی ہین اور برگ سرو اور گندھک اور گوگل اور سفید گاے کا گوبر اگر جلایا جاے تو اوس سے بھی یہی اثر ہے اور اگر کلونجی
کا جوشاندہ اور ہزار اسفند کا جوشاندہ یا افسنتین کا جوشاندہ یا سداب کا جوشاندہ یا نرگس کی جڑ کا جوشاندہ مکانون مین چھڑکا جاے
تو نہایت نافع ہے کوئی مچھر اوس مکان مین باقی نہ رہیگا سب دور ہو جائینگے راسو یعنی نیولہ کے دور کرنیکی
تدبیر سداب کی بو سے بھاگ جاتا ہے چوہے کی دور کرنے اور مارنیکی تدبیر مردار سنگ اور خربق چوہے کو ہلاک کرتا ہے
اور حنظل اور ہزار الکنج بھی یہی اثر رکھتا ہے اور کرنب کی جڑ اور پیاز موش جسکو عربی مین بصل الفار کہتے ہین اور زرشک اور
خبث الحدید اور زعفران یہ سب چیزین بھی چوہے کو ہلاک کرتی ہین کہتے ہین کہ اگر چوہے کو خصی کر دین یا اوسکی دم
کاٹ ڈالین یا پوست اوسکا اودہیڑ کر چھوڑ دین تو اور چوہے مکان سے بھاگ جائین مورچہ یعنی چیونٹیان
دور کرنے کی تدبیر اگر سنگ مقناطیس سوراخ مورچہ پر رکھا جاوے تو چیونٹیان سب بھاگ جائین اور قطران
کا اثر بھی اسیطرح پر ہے اور اگر گاے کا پتہ سوراخ مورچہ مین ڈالین یا زفت یا ہینگ تو وہی اثر ہوگا اور دہونی مورچہ
کی سب چیونٹیون کو بھگاتی ہے مگس یعنی مکھی دور کرنیکی تدبیر ہڑتال کو دودہ مین ڈالکر رکھدین جتنی مکھیان

اوسمین گزینگی سب مرجائینگی اور کندر کی دھونی سے بھی کھیان مرتی ہین اور طریق سپاہ کی جوشاندہ مین کھی پڑنے سے ہلاک ہوتی
اوسکی ہر زنبور دور کرنیکی تدبیر گندہک یا اسکی آگ پر ڈالین اور دھونی اوسکی چھتہ مین زنبور کی پہونچائین سب مرین
بھاگ جائینگی اور اگر خطمی کا عصارہ یا خبازی کا عصارہ روغن زیتون مین ملا کر آدمی اپنی تمام جسم پر ملی تو زنبور ہرگز اوسکی پاس
نہ آئینگی حردوک دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین جنبیت کہتی ہین برگ خبازی کی دھونی دافع حردوک
ہی چوب خوارہ دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین ارضہ اور ہندی مین دیمک کہتی ہین معلوم کرین کہ
جس مقام پر ہدہد رہتا ہی وہان دیمک نہین ہوتی اور ایک جانور ہے کہ اوسکو فارسی مین درخت کوب اور عربی مین الفاد
کہتی ہین وہ جس مقام پر ہوگا دیمک نہ ٹھہریگی اور جسجگہ کہ دیمک ہو اگر پر و بال اور اندام ہدہد کے وہان سلگا کر دھونی کرین
تو دیمک بالکل دفع ہو جائی اور مر جائی دیوچہ دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین سوس کہتی ہین اور وہ کرم پشمینہ ہے
افسنتین اور شونیز یعنی کلونجی اور پودینہ دریائی اور پوست ترنج کا آگ پر سلگائین اور دہوان اوسکا پشمینہ اور پارچہ
ابریشمین پر پہونچائین تمام کپڑا اوس کیڑی کے کہانے سے محفوظ رہیگا گفتار تیسری سانپون کی بیان مین ہے
اور علاج مین اون کے اور اس گفتار کے چار باب ہین باب پہلا سانپون کی سب قسمون کی بیان مین
ہی اور انواع گزیدگی اور ہر طرح کے علاج مین جاننا چاہیے کہ حکماء متقدمین نے سانپون کا احوال اور مزاج
بخوبی دریافت کرکے اسطرح لکھا ہے کہ طبقہ سانپون کی تین ہین طبقہ پہلا وہ ہی کہ زہر اون سانپون کا نہایت تیز اور قاتل
ہی جلد تر ہلاک کرتا ہی دو تین گھڑی سے زیادہ مہلت نہین دیتا اور اون کے کاٹی کا علاج بھی نہین ہو سکتا اس قسم کی سانپونکو
عربی مین ارقم کہتی ہین اسوجہ سی کہ کوئی منتر اوسپر کارگر نہین ہوتا اور اصلہ بھی موسوم کرتے ہین بالجملہ یہ قسم بدتر قسمون سی ہے
اور علاج اس قسم کی گزیدگی کا سوای اسکی نہین ہی کہ عضو گزیدہ کو فوراً جسم سی جدا کرین یعنی کاٹ ڈالین یا قوی داغ اوس
مقام پر لگائین اور تریاق مناسب کہلائین اور اس طبقہ کی بعض سانپ ایسی ہین کہ اونکی گزیدگی نہایت خفیف اور ہ

ضعیف ہوتی ہو علاج اوسکا یہی کافی ہو کہ عضو گزیدہ کو کسی مضبوط شی سی کھینچکر باندہ دین کہ زہر اوسکا تمام جسم مین پھیلنے
نپاوی اور خاص اوس مقام پر پچھنی لگانے یا تدبیر عمل مین لاوین پھر دوسری علاج مین مصروف ہوون اور طبقہ دوسرا وہ ہے
کہ اول درجہ کی نسبت زہر اون سانپون کا تیز نہین ہی اکثر علاج نفع بخشتا ہی اور ہلاکت کی نوبت کم پہونچتی ہی تیسرا طبقہ
متوسط ہی یعنی ان دونون طبقون کی وسط مین ہے لیکن اس قسم کی سانپ بڑی بڑی اور فربہ ہوتے ہین کہ اونکو تنین
تنین اور ثعبان کہتے ہین زہر اونکا نہایت ضعیف ہی اور اونکی گزیدگی کا علاج قرحہ کی علاج کے مانند ہی بالجملہ معالجہ اس قسم کی
گزیدگی کا بہت سہل اور آسان ہے اور پہلے طبقہ کی سانپ کئی طرح پر ہین منجملہ اونکی ایک سانپ ہی کہ اوسکو یونانی لغت مین
باسلیقوس کہتے ہین یعنی بادشاہ سانپون کا اور سمیت اور اثر اوسکا اسقدر ہی کہ اوسکی دیکھنی اور آواز سننے سی آدمی فوراً مر جاتا ہی
اور ایک سانپ اور ہی کہ اوسکو عربی مین خطاف کہتی ہین اسوجہ سی کہ رنگ اوسکا خطاف کی رنگ کی مشابہ ہے طول اوسکا
برابر ایک گز کے ہوتا ہے اور انسان اوسکی کاٹنے سی اوسیوقت یا دو ساعت کی بعد مر جاتا ہی اور ایک سانپ اور ہی کہ درازی
اوسکی تین چار گز یا پانچ گز تک ہوتی ہے پوست اوسکا خشک اور سخت اور آنکہین اوسکی بہت روشن اور چمکتی ہوئی اور
رنگ اوسکا خاکستری زردی مائل ہوتا ہی اس کی بھی کاٹنے سی انسان دو ساعت کی مدت مین ہلاک ہو جاتا ہی اور
ایک قسم کا سانپ ہی کہ اوسکو عربی مین براقہ اور اوسکی آب دہن کو براق کہتی ہین اسوجہ سی کہ جس آدمی کو کاٹتا ہی وہ
آدمی جھاگ کی مانند زہر منہ سے اوگلتا ہی اور دانت پیستا ہی اور وہ جھاگ زہرآلود یہ اثر رکھتا ہی کہ جس کسی پر پڑی ہلاک
ہو جائی اور یہ بھی اوسکی کشندہ ہی درازی اوسکی قریب دو گز کے ہوتی ہے اور رنگ اوسکا خاکسترگون اور زردی کیطرف
میلان رکھتا ہی ایسے سانپ کا کاٹا ہوا علاج پذیر نہین ہوتا اور طبقہ اولین کی بعض سانپ ایسی ہین کہ نواح مصر سے
خصوصیت رکھتی ہین اور بعضی سانپ ایسے ہین کہ اون کی دو سر ہوتی ہین اور بعضے سفید رنگ اور بعضے سیاہ اور بعض سرخ
رنگ اور بعض اشقر رنگ یعنی بھوری رنگ کی اور بعضی شہد کے رنگ پر اور بعضی خاکستری رنگ ہوتے ہین اور بعضی مانند
افعی کے ہین اور ثعبان کہ نہایت مہلک ہی وہ بھی اسی قسم مین سی ہے اور دوسری طبقہ کے سانپ افعی کے
اقسام سی ہین جاننا چاہیے کہ حالت نری اور مادگی اور جوانی اور پیری اور خوردی اور بزرگی اور سیری اور گرسنگی مین
اور فصل اور سال اور مسکن کی آب و ہوا کے موافق احوال سانپون کا قوت زہرناکی اور ضعف مین مختلف ہوتا ہی اور بسبب
تبادل آب و ہوا مسکن مزاج بھی اونکا بدلتا ہی اور بعض طبیب کہتے ہین کہ نسبت مادینہ سانپ کی نرینہ سانپ بدتر ہوتا ہی
اسوجہ سی کہ زہر اوسکا نہایت زیادہ کارگر اور قاتل ہی اور دانت بھی اس سانپ کی بہن دانتو نکو انیاب کہتی ہین کم ہوتی ہین اور

بعض گروہ کا یہ قول ہے کہ قسم افعی بدتر ہے اسلیئے کہ دندان انیاب اوسکے بہت ہوتے ہین اور جوان سانپ قسم کے
اسپی بدتر ہوا اور بہت بڑا اور دراز سانپ اپنی قسم کے چھوٹے سانپون سے بدتر ہوا اور جو سانپ کہ اوسکے رہنے کا مقام
اور پانی سے بہت دور وہ زیادہ اونکا زہر نسبت اوس سانپ کے ہوگا جسکا مسکن پانی سے بہت نزدیک ہوا گرچہ یہ دونون
ایک ہی قسم سے ہون اور گرسنہ سانپ اپنی قسم کے سیر سانپون سے خراب زیادہ ہوا اور زخم رسیدہ اور خشمناک سانپ اوسکے
نسبت بدتر ہے جو آسودہ اور صحیح اور سالم ہوا اور گرمی کے موسم میں احوال سانپ کا زیادہ تر متغیر ہو جاتا ہے بہ نسبت جاڑے کے
موسم کے اور بعض جاہل لوگ یہ گمان کرتے ہین کہ افعی وغیرہ سب سانپون کا زہر سرد ہے اس وجہ سے کہ مارگزیدہ آدمی
کے اعضا سرد ہو جاتے ہین لیکن قول اونکا از روے تجربہ اور قیاس صحیح نہین کیونکہ اونکے گمان مین برد اطراف جو زہر کی
سردی کی دلیل ہے وہ غلط محض ہے بلکہ صحیح اور درست سبب اطراف کی سردی کا یہ ہے کہ ملسوع کے جسم کی حرارت غریزی
فسردہ اور تحلیل ہو جاتی ہے اور بعض گروہ کا بیان ہے کہ طبقہ اولین کے سانپون کا زہر جو دو ساعت مین مار ڈالتا ہے
سرد ہے اور بہت جلد ہلاک کرنیکا سبب یہ لکھتے ہین کہ مارگزیدہ آدمی کے دل کا خون اوسکے اثر سے افسردہ ہو جاتا ہے اور دلیل
اوسپر لاتے ہین کہ مارگزیدہ کے اعضا خدر آلود ہو جاتے ہین یہ کلام اونکا غیر صحیح ہے بلکہ خدر کا درست سبب یہ ہے کہ حرارت غریزی
کم فسردہ اور کچھ یہ تحلیل خرچ ہو جاتی ہے اور وہ لوگ جو سانپ کے زہر کو سرد جانتے ہین یہ حجت بھی پیش کرتے ہین کہ سرد
مزاج جانور جاڑے کے موسم مین مرتے ہین اور گرم مزاج والون کی حرارت موسم سرما مین بڑھ جاتی ہے یہی سبب ہے کہ گرم مزاج
آدمی جاڑے کے موسم مین قوی اور توانا رہتا ہے دو وجہ سے ایک مزاج کی ضد ہونے سے دوسرے یہ کہ موسم سرما مین
مادہ قوت کا کم تحلیل ہوتا ہے پس جسطرح کہ سرد مزاج جانور سردی کے موسم مین مرجاتے ہین اسیطرح سانپ بھی سردی کے
موسم مین مثل مردہ ہو جاتا ہے اس تقریر سے معلوم ہوتا ہے کہ زہر سانپ کا سرد ہے اب بالاتفاق مزاج زہر کا گرم
ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ سردی کے موسم مین مثل مردہ سست ہو جاتی ہے اور موافق دلیل گروہ مذکور کے چاہیے تھا
کہ زہر موسم سرما مین قوی ہو جاتی پس جبکہ اونکی دلیل کے خلاف دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ حجت اونکی محض باطل ہے

حاشیہ شہد اور نمک کو واسطے رفع کرنے برص اور اورام رخوہ بارد کے اور کاغذ اونکا صاحب فالج وغیرہ کو بہت نافع ہے ۱۲

لیکن مضرت اونکی زہر کی مزاج کی گرمی اور سردی پہ کچھ موقوف نہیں ہے بلکہ جوہر مزاج اونکے سبب سے ہوا اور اوس
خاصیت کی وجہ سے کہ جو اونکے مزاج کو ہے تمام حیوانات سے مخصوص ہوا ہے دوسرا طبقہ اونہیں کے سانپوں کی
گزیدگی کے علاج میں ہے ملک ماران ہندی آنکھوں سے اس گزیدگی کا علاج معلوم کریں کہ اکثر ماران ایک
سانپ ہو کہ اسکے سر پر تاج کا نشان بنا ہوتا ہے اوسے بادشاہ ماران اوسکو کہتے ہیں طول اوسکا دو ہاتھ یا تین ہاتھ
ہوتا ہے سر اوسکا سبز اور دونوں آنکھیں سرخ اور رنگ تمام جسم کا سیاہی اور زردی مائل ہوتا ہے اور خاصیت اوسکی
یہ ہو کہ جس چیز پر گذر کرتا ہے جلا دیتا ہے اور اوسکی گرد اگر گھاس نہیں جمتی اور جو جانور کہ اوسکی سوراخ کے نزدیک ہو کر
اوڑتا ہے فوراً گر پڑتا ہے اور جو حیوان کہ وہ سے اوسکا نشان پاتا ہے فوراً وہانسے بھاگتا ہے اور شاید اگر اوسکی قریب بھی ہو پہنچتا
تو خدر یعنی سن ہو جاتا ہے اور حرکت اوسکی یکلخت باطل ہو جاتی ہے اور آواز بھی ایسی سانپ کی ایک تیر کے پلہ سے ہلاکت
کرتی ہے اور نگاہ اوسکی جس حیوان پر پڑجاتی ہے فوراً مرجاتا ہے مشہور ہے کہ کسی سوار نے نیزہ کی نوک سے اس قسم کے سانپ کو
مارا اوسکی زہر کے اثر سے وہ سوار مع گھوڑے کے فوراً روانہ ملک عدم ہوا اور ادنیٰ اثر اوسکے زہر کا یہ ہے کہ ایک گھوڑے کے
ہونٹ میں اوسنے کاٹا گھوڑا ابھی ہلاک ہوا اور سوار جو اوسکی پیٹھ پر تھا وہ بھی زہر کے اثر سے مرگیا غرض کہ اس سے
زیادہ تر کوئی سانپ مہلک نہیں اور یہ قسم زمین ترکستان پر بہت کثرت سے ہے جس شخص کو یہ سانپ کاٹتا ہے جسم اوسکا متورم
ہو کر رانگ کی طرح پگھلنے لگتا ہے اور ریم جسم سے جاری ہوتی ہے اور فوراً مرجاتا ہے بلکہ جو شخص اوس مردہ کے قریب ہو کر نکلتا
وہ بھی ہلاک ہوتا ہے اور اسکا کچھ علاج نہیں اور ایک سانپ اور اسی قسم کا ہے کہ اوسکے بھی دیکھنے سے اور آواز سے ہلاکت
کی نوبت پہونچتی ہے لیکن اوس سے یہ سانپ قدرے دراز ہوتا ہے اور طول اوسکا ایک گز سے ڈیڑھ گز تک ہے اسکے کاٹے ہوئے
کا بھی کچھ علاج نہیں اور اطبا لکھتے ہیں کہ اگر اوسکا کچھ علاج بھی ہے تو وہ یہ ہے کہ سات ماشہ خشخاش اور سات ماشہ
جند بیدستر استعمال کریں خطاف کی کاٹنے کا علاج اوسکے کاٹنے سے ہچکی بشدت پیدا ہوتی ہے اور رنگ چہرہ کا متغیر
ہو جاتا ہے اور سُن ہو کر تمام اعضا سرد ہو جاتے ہیں اور سبات ظاہر ہوتی ہے اور آنکھیں نیم باز رہجاتی ہیں یا خفقان
عظیم اور درد شدید پیدا ہوتا ہے اوس سانپ کی کاٹنے کا علاج کہ پوست اوسکا سخت اور خشک ہوتا ہے
اس سانپ کی کاٹنے سے بھی وہی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو مار خطاف کی کاٹنے سے ہوتی ہے اور وہی اعراض [illegible] اکثر لکھے
ہیں پر اقمہ کے کاٹنے کا علاج جس شخص کو یہ سانپ کاٹتا ہے تو وہ شخص اول اپنے منہ کو بار بار بند کرتا ہے اور کھولتا
اور جماہیان لیتا ہے اور خداوند کزاز کی طرح کبھی اپنی گردن کو پیچ و تاب دیتا ہے اول درد بشدت پیدا ہوتا ہے جسم کے

اور پھن اوسکا بہت چوڑا ہی اور نہایت بد اور زہریلا سانپ ہے اور علامت اوسکی یہہ ہی کہ اوسکے کاٹتے ہی درد شدید پیدا
ہوتا ہے اور حرارت عظیم غلبہ کرتی ہے پھر مقام گزیدگی اوسکا سبز اور سیاہی مائل ہو جاتا ہے اور صفراوی اعراض پیدا ہوتی
ہین اور قوت ضعیف ہو کر تین ساعت مین یا چار مین ہلاکت کی نوبت پہنچتی ہے اور شاذ و نادر اگر کسی شخص نے خلاصی بھی
پائی تو ایسی بیماریون مین مبتلا ہوگا کہ ہرگز جانبر نہو سکیگا علاج خاص اسکا یہ ہے کہ جوز ماثل یا حب الآس ہر ایک
سات ماشہ ماء العسل یا شراب کی ساتھ کھلاتے ہین اور سات ماشہ زراوند شراب کی ساتھ یا سرکہ مین ملا کر دینا نہایت
سودمند ہے اور فراسیون کا عصارہ بھی نافع ہے چونہ روغن زیتون کے ساتھ ضماد کرنا مفید ہے اور پیاز بھی اور
اور پوست بلوط کی جڑ کا جدا جدا یا باہم ملا کر جو کے آٹے کی ساتھ ضماد کرنا سودمند ہے باب تیسرا آٹھسری گفتار
سے نوین کتاب کی اون سانپون کی گزیدگی کے بیان مین جو دوسرے طبقہ سے علاقہ رکھتے
ہین اور اون کے علاج مین معلوم کرین کہ افعی اور ثعبان دوسرے طبقہ سے ہین لیکن اون مین مادہ کی
قسم سلیم تر ہے اور نر قسم نہایت بد ہے اور نشانی افعی کے کاٹنے کی یہہ ہے کہ اوسکے مقام گزیدگی پر دو دانتون کے نشان
ظاہر ہوتے ہین اور اوس جگہہ سے اول زرد آب ٹپکتا ہے گوشت تازہ کے دھوون کی مانند اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ
ابتدا مین آب ناک رطوبت نکلتی ہے پھر زنگاری رطوبت ٹپکنے لگتی ہے اسلیے کہ رطوبتین اوسکے زہر کیطرف مستحیل ہو کر
اوسکے ہمرنگ ہو جاتی ہین اور بانسے درد اوٹھکر تمام اعضا مین پھیلتا ہے اور سوج اور ورم گرم اور خاص عضو گزیدہ
پیدا ہوتا ہے اور نہایت تیز پھنسیان نکلتی ہین جیسے اوس عضو پر ظاہر ہوتی ہین جو آگ سے جلا ہوا ہو پھر رنگ اون پھنسیون کا
سبز ہو جاتا ہے اور خشکی دہن پیدا ہو کر سوزش اور حرارت عظیم امعا اور احشا مین عارض ہوتی ہے اور گرم تپ لرزہ
کے ساتھہ آتی ہے اور سرد پسینہ بہتا ہے اور تمام جسم کا رنگ سبزی مایل ہو جاتا ہے اور چہرہ پر گھبراہٹ اور سانس
مین تنگی پیدا ہوتی ہے اور نفس صغیر اور متواتر ہوتا ہے اور متلی اور ہچکی اور قے صفراوی غلبہ کرتی ہے اور پیشاب بدشواری
آتا ہے اور دانتون کی جڑون سے خون آنے لگتا ہے اور گرانی سر اور گرانی پشت پیدا ہوتی ہے اور کبھی ناک سے بھی
خون نکلتا ہے اور انجام کو پسینہ سرد آکر اور بدن پر لرزہ چڑہکر غشی عارض ہوتی ہے اور اکثر نو ساعت مین مرجاتا ہے
اور کبھی ممکن ہے کہ ایک ہفتہ تک زندہ رہے علاج ابتدا مین مشترک علاج جو سب سانپون کے معالجات مین مذکور
ہوئی کرنا چاہیے پھر تریاق افعی دین اور بہتر علاج یہہ ہے کہ لہسن بہت شراب کی ساتھ کھاوین اسواسطے کہ اوسکو کفایت کرتا ہے اور اگر
لہسن موجود نہو تو اوسکے عوض گندنا اور پیاز شراب کی ساتھ کھلانا اور دینا چاہیے اور [illegible]

گوزن بریان کرکے کھلایا جائے تو نہایت سودمند ہے بصفت تریاق کے اسکے لیے مخصوص ہے انیسون اور فلفل ہر ایک
چودہ ماشہ زراوند مدحرج اور جند بیدستر اور دھرکی ہر ایک سات ماشہ شراب شیرین میں گوندھیں مقدار خوراک چنے برابر اور
روغن گل کہنہ بہت استعمال کریں یقین کہ اس تدبیر سے خلاصی پائیں اور دوسرے علاج کی حاجت نہ پڑے اور سرکہ کی آبزن
میں بٹھائیں اور اوس بیمار کو سورہنے کی مہلت نہ دیں بلکہ حرکت کرنیکی اجازت دیں اور ٹہلائیں اور کبھی کبھی حمام میں لیجائیں
کہ پسینہ آئے اور حمام کے بعد قدرے پنیر مایہ تازہ دیں خصوصاً خرگوش کا پنیر مایہ کیونکہ تازہ بہتر اور نمشستہ ہوا کرتا ہے اور
گوزن کا پنیر مایہ خمر ممزوج کے ساتھ دینا مفید ہے اور بعض طبیبوں نے لکھا ہے کہ اگر مارگزیدہ آدمی مادی اکھڑی چبا کر کھائے
اوسکا نگلجائے اور ثفل اوسکا عضو گزیدہ پر بطور ضماد لگائے تو یقین کہ جلد شفا پائے اور مینڈک کا گوشت کھانا مجرب ہے اور نیولے کا
گوشت سرکہ میں ڈالکر نمک پاشیدہ کھلانا سودمند ہے اور دریائی کچھوے کا خون بھی نافع ہے اور پازہر کہ مشہور پتھر ہے
اپنے پاس رکھنا یا بازو پر باندہنا محافظ ہے اور عضو گزیدہ پر بھی گھسنا اوس پتھر کا جاذب سم ہے اور فرنگلی کرفس اور زنجبیل
یعنی بچھ کی جڑ اور برگ زراوند اور جڑ زراوند کی اور دھرکی کی جڑ اور غاریقون یہ سب دوائیں یا تنہا جو انمین سے مل سکے
سات ماشہ لیکر شراب شیرین کے ساتھ دینا نافع ہے اور پہاڑی زیرہ اور عصارہ کرنب کا اور تخم کاسنی یا جڑ اوسکی یا تخم ہزار
اسفند عصارہ گندنا اور عصارہ حرشف کے ساتھ اور سات ماشہ حاشا سرکہ کے ساتھ اور لہسن اور پیاز اور گندنا اور سونف
اور عرق اوسکا سودمند ہے اور سب طرح کے گوشت نمک سود خصوصاً بطن راسو بھونکر اور چوزہ مرغ کا اور تمام جانوروں کا
پتہ نفع بخشتا ہے اور بکری کی مینگنیاں خشک شراب میں ملکر دینا سودمند ہے اور سداب خشک کا عصارہ شراب میں ملکر
پلانا نافع ہے اور عصارہ سداب کا اور عصارہ برگ شبت کا اور عصارہ مرزنجوش کا اور سرکہ تنہا جوش کیا ہوا بارہ تولہ اور
کرنب نبطی کا عصارہ اور آدمی کا پیشاب سودمند ہے بصفت ضماد نافع اثیل اور حب الغار اور بابونہ اور جنگلی پیاز بریان
اور مٹر کا آٹا علیحدہ علیحدہ یا سبکو ملاکر شراب میں گوندھیں اور ضماد کریں نافع ہوگا اور بالکل زہر کو باہر کھینچ لیگا لیکن

جو پانی پیتا ہے نہ پسینہ مین نکلتا ہے نہ پیشاب مین جاری ہوتا ہے اسیواسطے کہین اوسکے جسم کی کہال ورم ہوجاتی ہین علاج مشترک تدبیرون کے بعد بہت روغن پلاوین اور قے کراوین پھر حقنہ عمل مین لاوین تاکہ جسم کی سب رطوبت پیچہ کیطرف کھینچ آئے اور ادرار کی دوائین دین جیسے کرفس اور سنبل ہندا اور دارچینی اور اسارون اور فسا لیون اور فطر اسا لیون وغیرہ کا جوشاندہ اور باہر کیطرف سے ضماد کرین نمک اور چونہ اور روغن زیتون اور وہ ضمادات جو کہ افعی کی گزیدگی کے علاج مین مذکور ہون گے استعمال فرماوین مار ان جہندہ کی گزیدگی کا علاج مار جہندہ ایک سانپ ہے باریک اور کوتاہ کہ درخت پر چڑھ بیٹھتا ہے جسکو دیکھتا ہے فوراً جست کر کے اوسکو جا لپٹتا ہے اور بعض طبیبون کا قول ہے کہ وہ سانپ جسطرح آگے کیطرف جست کرتا ہے پیچھے کیطرف سے بھی اوسیطرح تڑپ جاتا ہے اور ورم اور درد اوسکی سب ہموار اور یکسان ہوتی ہے اور شیخ الرئیس ابو علی سینا فرماتے ہین کہ دہستان مین یہ سانپ مین نے بھی بچشم خود دیکھا ہے رنگ اوسکا سرخی مائل ہوتا ہے اور بہت برا اور قاتل سانپون سے ہے علاج مشترک معالجات کے بعد افعی کے طور پر اسکا علاج کرین مار بلوطیہ کے کاٹنے کا علاج یہ سانپ درخت بلوط پر رہتا ہے جسکو کاٹتا ہے اوسکے جسم پر سے کہال اوتر جاتی ہے اور عجب لطف ہے کہ جو شخص اوسکا علاج کرتا ہے اوسکے بدن کی بھی کہال گرجاتی ہے اور اوس سانپ کی جسم سے بہت بڑی بو آتی ہے اور جو کوئی اوسکے مارنیکا قصد کرتا ہے اوسکو بدن مین بھی وہی بو اثر کرجاتی ہے اور اوسکی گزیدگی کے اعراض افعی کے اعراض کے مانند ہوتے ہین علاج خاص علاج اس سانپ کی گزیدگی کا یہ ہے کہ زراوند طویل شراب مین گہسکر دین اور بلوط ضماد کرین مار جاورسیہ کی گزیدگی کا علاج اس سانپ کا رنگ جاورس کے رنگ کی مانند مائل بزردی ہوتا ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا اور افعی کے اعراض کے مانند اس سانپ کی گزیدگی کے اعراض ہین اور علاج بھی وہی ہے حیۃ الرقشا کا علاج حیۃ الرقشا ایک سانپ ہے برنگ مختلف اور نہایت بد کہ ہر روزہ ہلاک کرتا ہے زہر اوسکا جگر کو کہا لیتا ہے اور آنتون مین زخم ڈالتا ہے اسکا بھی علاج افعی کے علاج کے طور پر ہے

باب چوتھا اون سانپون کی گزیدگی کے بیان مین

ہے کہ جنکا زہر بہت ضعیف ہوتا ہے معلوم کرین کہ اون سانپون سے کہ جنکا زہر نہایت ضعیف ہے سفید اور باریک سانپ ہین کہ جب وہ کاٹتے ہین قرصہ کے علاج سے اچھا ہوتا ہے مار شنین کی گزیدگی کا بیان اور علاج یہ سانپ بڑا ہوتا ہے کم سے کم پانچ گز کا اور زیادہ سے زیادہ تیس گز کا اور آنکھین بڑی بڑی اور اوسکے جبڑے کے نیچے دندان کے مانند کوئی

باب پہلا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی آدمی کے کاٹنے کے علاج اور بیان مین جاننا چاہیے کہ بدترین گزیدگی وہ ہے کہ جو آدمی کسیکو کاٹے بھوکھا اور پیاسا ہو اور کبھی روزہ دار آدمی کے کاٹنے سے عضو گزیدہ پر خال ظاہر ہوتے ہین اور جو آدمی بہت چیزین کہا کے یا شراب غذا مین مثل عدس وغیرہ تناول کرے اوسکے کاٹنے سے بھی خالہا پیدا ہوتی ہین علاج پیاز اور نمک اور شہد اوسپر رکہین ایک رات دن اور چربی اور موم اور روغن زیتون سے مرہم تیار کرکے لگائین اور پیاز اور نمک شہد مین گوندھکر اور گوسالہ کی پڑیان جلائی ہوئی شہد مین استعمال کرنا سودمند ہے اور شبت خشک کو جلا کر ... اور گزیدگی کی جگہ ملا کرین اور جس مقام پر خال ظاہر ہون تو اوسجگہ کو روغن زیتون سے چرب کرین اور باقلا ... شہد کے ساتھہ اور باقلا کا آٹا سرکہ کے ساتھہ ملا کر ضماد کرنا نہایت سودمند ہے باب دوسرا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی گرگ وغیرہ کی گزیدگی اور سگ اہلی کی گزیدگی کے بیان مین ہے کہ دیوانہ نہو وے جو کچھہ آدمی کی گزیدگی کے علاج مین مذکور ہوچکا ہے ان جانورون کی گزیدگی کا بھی وہی علاج ہے اور اگر عضو گزیدہ پر فوراً سرکہ ڈالکر چند مرتبہ کف دست سے ملین اوسکے بعد نظرون سرکہ مین ملا کر اوس مقام پر رکھکر باندہ دین اور ہر روز یہی عمل کرین خصوصاً جہان کہین سگ دیوانہ کی گزیدگی کا خوف ہوا اور متوز خال ظاہر نہوئے ہون تو یہ علاج کافی ہوگا اور سداب اور باقلا اور بادام تلخ شہد کے ساتھہ اور بارتنگ کی پتی نمک کے ساتھہ اور ککڑی کی پتی اور کھیرے کی پتی اور پودینہ کچلا ہوا شراب نبیذ کے ساتھہ ضماد کرنا اور ہر دار سنگ ملا کرنا سودمند ہے خصوصاً اگر عضو متورم ہوا اور مٹر کا آٹا شہد کے ساتھہ اور صعتر جنگلی نمک اور شہد کے ساتھہ اور آبکامہ سرکہ مین ملا کر جسمین نمک پڑا ہو طلا کرنا سب طرح کی گزیدگی کو نافع ہے اور پیاز کچلکر اور لہسن کچلکر ... اور ضماد کرین باب تیسرا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ اور شغال وغیرہ کے اوصاف مین ہے جاننا چاہیے کہ سگ وغیرہ کی دیوانگی کا سبب یہ ہے کہ مزاج اوسکا حالت اصلی سے پلٹ جاتا ہے اور سودا پیدا ہو کر اوسپر غالب ہوجاتا ہے اور غلبہ سودا کے اسباب دو چیزین ہین ایک ہوا ہے دوسری خوردنی چیزین لیکن جو تغیر سودا کا ہوا کے باعث ہو کیفیت اوسکی یہ ہے کہ گرمی کے موسم مین ہوا سے گرم خلطون کو جلاتی ہے اور سودا بناتی ہے یہانتک کہ فصل خریف مین دیوانگی ظاہر ہوتی ہے یا سردی کے موسم مین سختی اور شدت ... کے خون کو ٹھہراتی ہے یہانتک کہ فصل بہار مین بخوبی جنون کی نوبت پہونچتی ہے اور غلبہ سودا کا جو خوردنی چیزون سے ہوتا ہے حقیقت اوسکی یہ ہے کہ جسوقت اس قسم کے جانور کسی مردہ گوشت کو کہائین یا کسی مقام کا متعفن پانی پئین یا وہ خون کھائین جس جانورونکو

قصاب وغیرہ ذبح کرتے ہین تو جگر مین پہونچکر خلطین فاسد پیدا ہوتی اور اصلی اخلاط سوختہ ہوکر سودا ہوجاتی ہین
یہانتک کہ دیوانگی ظاہر کرین اور ان جانورون کی دیوانگی کی نشانیان یہہ ہین کہ چہرہ ان دیوانون کا سیاہ اور آنکھ
متغیر معلوم ہوون اور کبھی بدن پر ورم پیدا ہوا اور غذا کم کھاوی اور پیاسا رہے اور پانی سے نہایت خوف کرے جسوقت
کہ پانی کو دیکھے کانپے اور اوسکے تن کی کھال پر آثار لرزہ کے ظاہر ہوون اور آنکھین تاریک ہوجاتی ہین اور سرخ ہوون اور زبان
دہن سے باہر لٹک جاوے اور جھاگ کے مانند لعاب منہ سے نکلے اور ناک سے رطوبت ٹپکتی رہے اور کان لٹکے ہوئے معلوم ہوون
اور غمگین کے مانند سر جھکائے رہے اور اپنے مالک کو نہ پہچانے اور دم ٹانگون مین ڈالکر چلے اور پشت خمیدہ اور ایکطرف سے
اوبھار رہے اور چال مستون کے مانند ہوا اور چند قدم چلکر سر کے بھل گر پڑے اور دیوار اور درخت وغیرہ پر حملہ کرے اور
آواز کم نکالے اور جسوقت آواز بلند کرے ایسا معلوم ہو کہ گلا اوسکا گھٹ رہا ہے اور صحیح سالم کتے جسوقت اوسے
دیکھین بھاگین اور دور بھاگین اور اگر اتفاقا کوئی تندرست کتا اوس سے ملاقی ہوجاوے تو کان دبا کر بغلین جھانکے
اور راہ گریز اور بھاگنے کی فرصت ڈھونڈھے اور معلوم کرین کہ کتے دیوانہ ہو گئے دیوانہ سے بدتر ہوتا ہے اور گیدڑ اور
شغال کا حال بھی اسی منوال پر ہے اور لومڑی اور بھولہ بھی دیوانہ ہوجاتا ہے بعض کتب مین مرقوم ہے کہ ایک شخص
نے روباہ کو پرورش کیا تھا اتفاقیہ روباہ کو مرض جنون پیدا ہوا اور بحالت دیوانگی مین اپنے مالک کو اوسنے کاٹا
کہتے ہین کہ وہ شخص بھی شکل روباہ کے مجنون اور دیوانہ ہوگیا واللہ اعلم بالصواب باب چوتھا چوتھی گفتار

سے نوین کتاب کے اون حالات کے بیان مین ہے جو سگ دیوانہ کے کاٹنے سے

ظاہر ہوتے ہین دیوانہ کتا جسوقت کاٹتا ہے بوانتدا زخم کا نشان کچھہ نہین ظاہر ہوتا پھر جب چند روز
گذرتی ہین تو بری بری اندیشہ اور غم اور غصہ اور وسواس اور اختلاط عقل اور تشنج اطراف پیدا ہوتا ہے اور بیہوشی پڑتی ہین اور
ہچکی اور خشکی دہن عارض ہوتی ہے اور صاحب اس علت کا خواب پریشان دیکھتا ہے اور تنہائی اور تاریکی کو دوست رکھتا
ہے اور روشنی سے نفرت کرتا ہے اور اعضا سب سرخ ہوجاتے ہین خصوصا چہرہ کا رنگ پھر جابجا بشرہ کی زخمی ہوجاتی ہے اور
آواز کی گرفتگی ظاہر ہوتی ہے اور گیدڑ کی طرح شور مچاتا ہے اور پانی سے بہت ڈرتا ہے اور جسوقت پانی دیکھتا ہے تصور کرتا ہے کہ کتا اوس پانی

کانپتا ہو اور سب قسم کی رطوبت اور عرقیات سے خوفناک رہتا ہو اور کبھی یہ دل میں اعتقاد کرتا ہے کہ پانی بلند ہے اور کبھی
گمان کرتا ہے کہ کرہ خاک عالم آب ہے یہ سمجھکر زمین پر لوٹ جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بدون خواہش جماع عضو سے
منی اوسکی احلیل سے بلا ارادہ باہر نکلتی ہے اور تشنج اور کزاز کیطرف کبھی میلان کرتا ہے اور سدر و سبیدہ اکثر غشی غلبہ کرتی
اور ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اور کبھی صاحب اس علت کا ان اعراض کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی ہلاک ہو جاتا ہے
اور کبھی خواہش پانی کی کرتا ہے اور جب پانی اوسکے سامنے آتا ہے تو اوسکو دیکھکر ڈرتا ہے اور چلاتا ہے اور کبھی کتے
کیطرح بھونکتا ہے اور گاہے ساکت رہتا ہو اور کبھی اوسکے پیشاب میں چھوٹے چھوٹے جانور کتے کے پلون کی صورت کے
ہیں اور اکثر حالات میں پیشاب اوسکا رقیق اور سیاہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات پیشاب بالکل رک جاتا ہے اور شکم
میں بھی قبض رہتا ہے اور حالات عجیب سے یہ ہے کہ وہ شخص اور آدمیون کے کاٹنے پر بھی حریص ہوتا ہے پس جس کسی کو
کاٹتا ہے وہ بھی مثل اوسکے دیوانہ ہو جاتا ہے اور کھانا اور پانی بھی جو سگ گزیدہ کے کھانے سے بچ رہے جو شخص اوسکو کھاتا
وہ بھی دیوانہ ہو جاتے اور کبھی سگ گزیدہ جس وقت آئینہ دیکھتا ہو اپنی صورت نہیں پہچانتا بلکہ کتے کی شکل اوسکو نظر
آتی ہے اور اگر صاحب اس علت کا پانی سے نہ ڈرے تو علاج اوسکا سہل اور آسان ہے اور جو پانی دیکھکر ڈرنے لگے تو
معالجہ اوسکا نہایت سخت اور دشوار ہے وہ کمتر خلاصی پاتا ہے اور بعد زخم کے خون بستہ جاری ہو پھر اوسکی [illegible]
اور جس کسی کو دوا دیجاوے اور خون پیشاب کی راہ جاری ہو تو وہ آدمی پانی سے خوف نہ کریگا اور بعض سگ گزیدہ ایک
ہفتہ کے بعد پانی سے ڈرنے لگتا ہو اور بعض شخص چالیس روز کے بعد اور بعض چھ مہینے کے بعد اور بعض طبیبون نے
یہ بھی لکھا ہے کہ کتے کا کاٹا ہوا یوم گزیدگی سے سات برس کے بعد پانی سے ڈرتا ہے لیکن جمہور کے نزدیک یہ قول درست
نہیں ہے **باب پانچوان سگ دیوانہ اور غیر دیوانہ کے فرق کے بیان میں ہے** اور اوسکے
امتحان میں کوئی کھانے کی چیز سگ گزیدہ کے زخم پر رکھیں اور ایک ساعت کے بعد اوسپر سے اوٹھا کر مرغ کے
آگے ڈالیں اگر وہ نہ کھائے یا کھائے اور مر جائے تو جاننا چاہیے کہ اس آدمی کو بالضرور باولے کتے نے کاٹا ہے اور اسیطرح
اگر ٹکرا روٹی کا اوس رطوبت میں ملیں جو سگ گزیدہ کے زخم سے ٹپکتی ہے اور اوسے کتے کے سامنے ڈالیں وہ کتا
اگر اوس ٹکڑے کو نکھائے تو یقین کر لینا چاہیے کہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہے **باب چھٹا سگ دیوانہ کی گزیدگی
کی علاج میں** جب امتحان کر چکیں اور یقین کامل ہو جائے کہ باولے کتے نے کاٹا ہے تو اوسکے زخم کو ہرگز درست نہونے
دیں اور اگر زخم بہت بڑا ہو تو سینگی لگا کر اوسکو کشادہ کریں اور جسطرح پیشتر بیان ہو چکا ہے عضو گزیدہ پر سینگیان

لگاکر چوسین کہ زہر نکلجائے او چالیس روز تک زخم کو کشادہ رکھین اور سہائین کہ زہر اوسکا تمام و کمال نکلجائے اور اگر
اول امتحان مین غلطی واقع ہوا اور زخم مندمل اور درست ہوجائے تو پھر از سر نو زخم کو شگافتہ کرین اور ریشین کنندہ دوائین
اوسپر لگاکر اوسکو کشادہ رکھین صفت مرہم ریشی کنندہ زفت رومی ایک رطل اور جاوشیر نو تولہ ایکر اول
جاوشیر کو سرکہ مین حل کرین پھر زفت کو اوسمین ملائین اور محل مین لائین اور سن اور پیازہ جرجیر پکاتی ہوئی اور ہینگ
جدا جدا یا ہر ایک کو ملاکر زخم پر لگائین اور وہ دوا کہ زخم کو زیادہ تر بڑہاتی ہے وہ یہ ہے نمک تین جزو اور نوشادر دو جزو
قاقیہ پیسا آٹھ جزو بیار بنگلی پیرپان سولہ جزو سداب چار جزو زنگار تین جزو تانبا جلا ہوا تین جزو تخم فراسیون دو جزو سبکو
کوٹ کر چھانکر زخم پر چھڑکین اور ریاضت کرین کہ پسینہ جاری ہو یا حمام وغیرہ مین لیجاکر پسینہ لائینگی تدبیر عمل مین لائین خصوصاً
ابتدا مین اور جب تک زہر سب نہ نکل چکے استفراغ کی طرف مشغول ہونا چاہیے اور جب دیکھین کہ دوا و زخم سے بخوبی ٹپکا گیا
اور پسینہ بکثرت آیا تو دو تین دن مریض کو آسایش دیکر تنقیہ عمل مین لائین تاکہ وہ فاضل جو بدن مین رہگیا ہے اخراج
پائی اور اگر ابتدا مین زخم کے کشادہ کرنے اور بخوبی سواد نکالنے اور پسینہ لانیکی تدبیرون مین بوجہ احسن کوشش عمل مین
نہ آئی ہو تو ایسی صورت مین استفراغ واجب سمجھا گیا ہے اور قوی دوا کا استعمال لازم تر ہے لیکن اول اسبات کو خیال
کرلین کہ جسم مین کس خلط کا غلبہ ہے اگر مادہ خون غالب ہو تو فوراً فصد کھولین ورنہ تنقیہ سودا کا فرمائین اور فصد کرنیکے
بعد جلد خون نہ روکنا چاہیے خصوصاً اگر بہت عرصہ بھی گذر گیا ہو صفت دوائے مسہل ہلیلہ کابلی نو ماشہ افتیمون
پوست ڈیڑھ ماشہ نمک ہندی سوا دو ماشہ بسفایج ساڑہے چار ماشہ تربد ساڑہے چار ماشہ غاریقون ساڑہے چار ماشہ خربق سیاہ
نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور گولیان بنائین مقدار خوراک نو ماشہ اور ایارج روفس کہلانا نہایت سودمند ہے اور بعد
قوی استفراغون کے اور درمیان مین بھی ہر روز مین حقنہ کرنا چاہیے روغن زیتون اور آب برگ چقندر اور جوشاندہ چقندر
تاکہ معدہ اور انتون کو پیوستہ رکہی اور اگر حقنہ دشوار ہو تو ماء الجبن اور جوشاندہ افتیمون سے طبع کو نرم رکہنا چاہیے
اور تری لانیوالی اور لطیف غذائین کہلائین اور آخیر مین مدرات دواؤن کا استعمال فرمائین اور شراب شیرین دینا

اور سیر اور شراب ملا کر دینا نہایت نافع ہے اور کبھی کبھی اوسکی غذا مین لہسن اور پیاز داخل کرین اسلیے کہ یہ دونو چیزین زہر کو
بدن سے نکالتی ہین اور لو ہا چند بار آگ پر گرم کرین اور پانی مین ڈالین کئی مرتبہ کا بجھا ہوا وہ پانی جب مریض کو پیاس
لگے پلاتے رہین اور تریاق کبیر اور تریاق اربعہ اور وہ دواے سرطانی جو آئیندہ مذکور ہوگی مفید ہے خصوصا ابتداے علت
مین صفت دواے سرطانی سرطان نہری تازہ پکڑین اور دن کو آفتاب برج سرطان مین ہوا ور تانبے کی دیگ
مین ڈالکر گرم تنور مین رکھین یہانتک کہ بریان ہوجائے اور پیسنے کے قابل ہو پس اس سرطان سے حاصل کرین پانچ
جزو اور جنطیانا پانچ جزو کندر ایک جزو پس سفوف تیار کرین مقدار خوراک ابتدا مین ایک ملعقہ پانی اور گائے کے گھی کے ساتھ
اور چند روز کے بعد دو ملعقہ اور پھر چند روز مین اسیطرح بڑھا کر چار ملعقہ تک نوبت پہونچا دین اور سرطان نہری کو جو اون
لکڑیون کی آگ پر بھونا ہو کہ انگور سفید کے درخت سے کاٹی گئی ہون جنطیانا مین ملا کر بقدر چار ملعقہ شراب کی ساتھ دینا
مجرب ہے اور بعض نسخون مین جنطیانا آدھا وزن سرطان کا ہے اور جب سگ دیوانہ کی گزیدگی کو دو تین روز گذر جائین تو
مقدار خوراک ان سب دواؤن کی اول روز سے المضاعف کرلی چاہیے اور نہایت لازم ہے کہ ابتدا ہی مین زخم کو کشادہ
کرین کیونکہ اگر بعد چند روز کے کشادہ کیا جائیگا تو کچھ فائدہ مترتب نہوگا اسلیے کہ چار دن کے بعد یوم گزیدگی سے زہر
تمام بدن مین پھیل جاتا ہے لیکن منہ زخم کا البتہ کھلا رکھین اور اگر کسیطرح قوت با پہلے دن یا دوسرے دن عضو گزیدہ کو
داغ دین خصوصا داغ قوی تو بہت سودمند ہوگا کیونکہ داغ دینے کی قوت واسطے خارج کرنے زہر اور جلانے اور
تباہ کرنے مادہ زہر کے دواؤن کی قوت سے زیادہ تر قوی ہے اور اگر ایک ہفتہ کے بعد داغ دینا ممکن ہو روا ہے پانی سے
صاحب علت کو [illegible] کرتا ہے اور اگر کسی وجہ سے داغ دینا ممکن نہو تو محجمہ دوائین زخم پر رکھین اور داغ لگا کر حمام مین نہلانا
چاہیے اور بیمار کو سردی سے نگاہ رکھنا چاہیے با داغ ہو یا بے داغ خصوصا عضو گزیدہ کو اور جب صحت کی صورت
دکھائی دے تو اوسکو ریاضت کرنیکی اجازت دین اور حمام مین نہلایا کرین اور نیم گرم پانی استعمال مین لائین اور احتیاط
کرین کہ وہ صورت اپنی پانی مین نہ دیکھے پانی اور روغن معتدل سے تمریخ کرین اور اگر پانی نہ پیے اور خوف و دہشت کے سبب
پیاسا رہے تو اوسکو پانی دینے مین چند حیلے عمل مین لائین تاکہ وہ پانی کسیطرح پیلیوے اور نصف شراب اور نصف پانی
ملا کر دینا مجرب لکھا ہے کہ اکثرون کو نافع ہوتی ہے صفت دوا کہ اس عارضہ مین [illegible]
اور [illegible] اور جنطیانا [illegible] حب الغار [illegible]
[illegible] اور مقدار خوراک [illegible] صفت دوا [illegible]
[illegible] حب الغار [illegible]

[illegible]

تین جزو اول شراب شیرین مین تر کرین پھر شہد مین گوندہین مقدار خوراک چند باقلا اور رسوت اور ریونگ اور فستئین
اور جعدہ اور طین مختوم بسبب دوائین شراب کے ساتھہ سودمند ہین اور اس باب مین منفعت شونیز کی عجیب وغریب ہی بلکہ
لغت یونانی مین اسکے نام کو بھی سگ دیوانہ کی گزیدگی کے نام سے مشتق کیا ہے اور مرمکی کھلانا اور ضماد کرنا بہت نافع ہے
اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ جنطیانا سے بہتر کوئی دوا سریع الاثر نہین ہے اور کما دریوس بھی نہایت سودمند ہے
اور بعض اطبا کا قول ہے کہ سرطان کی آنکھین کھانا نافع ہے اور یہ بھی طبیبون نے لکھا ہی کہ اگر کتے کا بیر یا یہ پانی مین
گھولکر دیا جاوے تو مریض اس علت سے رہائی پائے اور باولے کتے کا خون بھی دینا مفید ہے اور کہتے ہین کہ اگر دیوانہ
کتے کا جگر بھونکر دیا جائے تو نافع ہوگا یہانتک کہ خوف وہراس پانی کا مریض کے دل سے بالکل دور ہو جائیگا اور اسی
طرح اوسکا دل بھی بھونکر دینا مفید ہے اور پوست کفتار قبر بھونکر کھلانا نافع ہے اور اگر یا ہو دانہ اور جند بیدستر ملاکر کھلاوین
تو بہت نفع حاصل ہو اور دوا سے ذراریح بھی سودمند ہے صفت دوای ذراریح ذراریح ہاتھہ اور پانون اور
سر دور کیا ہوا ایک جزو اور عدس مقشر ایک جزو اور زعفران اور سنبل اور قرنفل یعنی لونگ اور فلفل اور دارچینی ہر ایک
چھٹا حصہ ایک جزو کا سبکو پیسکر پانی مین گوندہین اور برابر وزن دو دانگ کی قرص بناکر تیار کرین مقدار خوراک ہر صبح
ایک قرص دین اور حمام مین لیجائین اور آبزن مین بٹھائین تاکہ اوس مین پیشاب کرے اور تری لانیوالی غذائین کھلاوین
اور شوربا مرغ فربہ کا اور شراب شیرین پلانا اور سردی سے بچانا سودمند ہے اور اگر اسکے بعد مثانہ مین پیچش ظاہر ہو
تو چوشاندہ عدس مقشر کا روغن بادام اور مسکہ اور روغن گاو کے ساتھہ دینا چاہیے صفت دیگر ایک رات دن
برابر ذراریح کو دہی مین پڑا رکھین پھر اوس دہی کو نتہار کر اور تازہ دہی اوسمین ڈالین اور ایک رات دن رکھین
تین مرتبہ اسی طور سے تازہ دہی بدلین پھر سایہ مین سوکھا کر پیسین اور دو وزن عدس مقشر پیسکر ملائین اور قرص تیار
کرین مقدار خوراک دو دانگ پانی یا شراب کے ساتھہ پس تدبیر پسینہ لانیکی عمل مین لائین ریاضت یا حمام وغیرہ سے اور اگر اس
شربت سے کرب وبیقراری پیدا ہو تو مسکہ اور گاے کا گھی دینا چاہیے صفت دوای دیگر سرطان نہری اور جنطیانا

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر اور پودینہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل مختوم سات ماشہ کوٹکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ صبح کو اور ساڑھے دس ماشہ شام کو اور ٹھنڈے پانی مین گھولکر پلانا سودمند ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ اگر پوست کفتار کا پیالہ بنائین اور پانی اوسمین بھر کر پئین تو بہت مفید ہوگا یا مٹی کے کوزہ یا آبخورہ پر پوست کفتار لپیٹین اور پانی اوسمین بھر کر پیاس کے وقت پلاتے رہین روا ہو اور اگر لکڑی کا پیالہ ہو تو اور بھی بہتر ہے اور اگر پانی پینے کا برتن باولے کتے کی کھال کا بنائین اور کفتار کی کھال اوس برتن پر لپیٹین تو بخوف وہ پانی پی لیگا اور اس برتن کا پانی بالخاصیت نافع ہوگا اور بہتر حیلہ پانی پلانے کا یہ ہی کہ ایک نلکی تیار کرین اور ایک سرا اوسکا مریض کے منہ مین کھین اور دوسرے سری سے پانی ڈالین اسطور سے کہ وہ نہ دیکھے اور پانی بخوبی اوسکے حلق مین اوتر جاے اس تدبیر سے یقین ہے کہ وہ کسی وقت پیاسا نرہے باب ساتوان چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی تیندوا اور چیتا اور شیر کی گزیدگی اور زخم چنگال کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ ان جانورون کی گزیدگی سمیت سے ہرگز خالی نہین ہوتی اس صورت مین بہتر یہ ہے کہ عضو گزیدہ کی جراحت پر پچھنے لگاکر سینگی کھینچین اور زہر کا مواد اوسکے اندر سے باہر نکالین پھر زخم کو مندمل مرہمون سے درست کرین باقی اور مناسب تدبیرین عمل مین لائین باب آٹھوان تمساح یعنی ناکہ کی گزیدگی کے علاج مین تمساح کی گزیدگی کا علاج گزیدگی سگ کی تدبیر کے مانند ہے اور طریق اوسکے زہر جذب کرنیکا بھی اوسی طور پر ہے لیکن خاص تدبیر یہ ہے کہ مقام جراحت پر نطرون اور شہد ملاکر ضماد کرین اور گوشت یا چربی تمساح کی بہترین دواؤن سے ہین اور گاے کا گھی اور مرغ کی چربی اور گوزن کی چربی اور شہد نیک ضمادات سے ہے اور زخم پاک ہونے کی بعد اندمال کی تدبیر عمل مین لائین باب نوان گربہ یعنی بلی کے کاٹنے کی علاج مین بلی کے کاٹنے سے درد شدید پیدا ہوتا ہے اور عضو گزیدہ سبز ہوجاتا ہے بالجملہ اسکا علاج بھی وہی ہے جو ابواب گذشتہ مین مذکور ہوا اور زہر کا مواد جذب کرنے کی بعد پودینہ یا پیاز پیسکر عضو خاص پر لگائین اور پودینہ کھلانا نہایت نافع ہے اور کلونجی یا گندہ پانی مین پیسکر ضماد کرنا مفید ہے باب دسوان بوزنہ کی گزیدگی کے علاج مین ہے معلوم کرین کہ بوزنہ کو عربی مین قرد اور ہندی مین بندر کہتے ہین علاج اوسکی گزیدگی کا یہ ہے کہ ابتدا مین جاذب ضماد رکھین تاکہ زہر کو کھینچ لیوے مانند اوس ضماد کی جو انگور کی لکڑی کی راکھ اور سرکہ اور شہد اور بادام تلخ اور انجیر خام سے تیار کیا ہو اور مرداسنگ اور نمک اور شہد لگانا بھی مفید ہے اور مرداسنگ گرم پانی مین پگھلاکر ضماد کرنا عضو گزیدہ کے ورم کو بٹھا دیتا ہے اور کلونجی اور شہد کے لگانے سے زخم کشادہ رہتا ہے باب گیارہوان راسو یعنی

نیولہ کی گزیدگی کے علاج مین ہے نیولہ کی کاٹنے سے درد تمام جسم مین پھیل جاتا ہے تدبیر اوسکی یہ ہے
کہ پیاز اور لہسن ضماد کرنا اور انجیر خشک مٹر کے آٹے کے ساتہہ لگانا چاہیے اور کتے کا گوشت نیولہ کی گزیدگی پر رکہنے سے فوراً
درد ساکن ہوتا ہے باب بارہوان چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی اوس جانور کی گزیدگی کے
بیان مین سے جو نیولے سے مشابہ ہے یہ جانور نیولے سے چھوٹا ہے رنگ اوسکا خاکستری اور جسم لطیف
اور باریک اور سینہ اوسکا بہت دراز اور فراخ ہوتا ہے اور اوسکی عجیب خاصیت ہے کہ جس جانور کو دیکہہ پاتا ہے جست
کرکے اوس کے عضو تناسل سے لپٹ جاتا ہے اور بعض طبیب لکہتے ہین کہ وہ جانور چوہے کی ہمشکل اور ہمرنگ ہے
آنکھین اوسکی سرخ اور چہوٹی چہوٹی ہوتی ہین اور دانت اوسکے تین طبقہ رکہتے ہین اوپر ایک دوسرے کے
تہہ بتہ اور سر اوسکے دانتون کا اوپر کیطرف کچھ ہوکر پلٹ گیا ہے اسکے کاٹنے سے درد شدید ظاہر ہوتا ہے اور چبھن
تمام جسم مین پیدا ہوتی ہے اور گرد اگرد عضو گزیدہ کی سرخی آجاتی ہے اور پھنسیان پیدا ہوکر ایک رطوبت خون آمیز
بہت سوزش کے ساتہہ اوس مقام سے نکلتی ہے اور کبھی وہ مقام متآکل ہو جاتا ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے
اور انتون مین پیچش پیدا ہوتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہوتا ہے علاج بار بار تنہا یا سرکہ مین ملاکر عضو گزیدہ
رکہین اور کہاری پانی گرم کرکے نطول کرین اور باقی علاج جو پیشتر معلوم ہو چکا ہے یہان بہی اوسی طور پر عمل کرین
اور جو کا آٹا سکنجبین کے ساتہہ ضماد کرنا نافع ہے لیکن اگر ورم ظاہر ہو تو انار شیرین کا پوست پکاکر ضماد کرین اور
شیح ارمنی یا جرجیر یا چوزہ سرو شراب مین جوش کرکے پلائین اور لہسن سکنجبین مین پیسکر چٹائین اور برگ غاریقون سبز کا
عصارہ شراب مین ملاکر دینا سب چیزون سے بہتر ہے اور قیصوم کا جوشاندہ اور لبلاب کا جوشاندہ شراب مین
دینا سودمند ہے اور میا یعنی سلارس شراب مین حل کرکے پلانا مفید ہے اور اسی جانور کا گوشت اسی کاٹے ہوئے عضو پر
رکہنا بالخاصیت نفع بخشتا ہے پانچوین گفتار نوین کتاب سے گزیدگی حشرات کی زخم کے بیان مین اور
اس گفتار کے گیارہ باب ہین باب پہلا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کے بچھو کے کاٹنے کی علاج مین معلوم
کرین کہ بچھو کی قسم مادہ نہایت قوی اور فربہ ہوتی ہے اور قسم نر بہت ضعیف اور چھوٹا اور لاغر لیکن ارزوئے بعض احوال ولون
قسمون کا برخلاف ہے یعنی بعض مادہ باریک ہوتا ہے اور بعض نر بہت موٹا اور غلیظ ہوا کرتا ہے اور بعض بچھو کے دو ڈنک
ہوتے ہین کہ ساتہہ ہی دو نشان زخم کے ظاہر ہو جاتے ہین اور بچھو بہت بھاگتا ہے ایک مکان سے دوسرے مکان تک پہونچتا ہے

اور طبیب لکھتے ہین کہ بچھو نو رنگتون کے ہوتے ہین سپید[1] اور زرد[2] اور سبز[3] اور سرخ[4] اور نیلگون[5] اور مٹیالا[6] یعنی خاک رنگ
اور سیاہ[7] اور دودناک[8] اور پیازگون[9] اور بعض بچھو کا نصف جسم سر سے کمر تک زرد اور کمر سے دم تک سیاہ ہوتا ہے
اور جب بال نکل آتے ہین قوت پاتا ہے اور بعض بچھو کے مہرہ دنبال زیادہ ہوتے ہین اور بعض کے کم اور بعض کے
چھ مہرے ہوتے ہین اور کیفیت بچھو کے کاٹنے کی یہ ہے کہ جسوقت ڈنک مارتا ہے اوسکے زخم سے نیش زدہ کا تمام جسم
گرم ہوجاتا ہے اور خاص عضو گزیدہ سرخ ہوکر سخت ورم ظاہر کرتا ہے اور کبھی لرزہ چڑھکر اختلاط عقل پیدا کرتا ہے
اور ملمس کبھی گرم ہوجاتا ہے اور کبھی سرد اور سردی اسقدر محسوس کرتا ہے کہ گویا برف مین گاڑ دیا ہے اور کبھی جسم
مین سوئیان سی چبھتی ہین اور ہونٹ پھڑکتے ہین اور قے متواتر آتی ہے اور کوئی چیز قے مین نکلکر زمین پر جلد جم جاتی ہے
اور ہاتھ پانون ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور تمام جسم مین استرخا[10] ظاہر ہوتا ہے اور دونون کان اور قضیب کی
رگین کھنچنے لگتی ہین اور ریح شکم مین بھرتی ہے اور اگر بچھو نے اوپر کے نصف جسم مین کاٹا ہو تو بغل کے نیچے ورم
پیدا ہوگا اور جو نیچے کے نصف بدن مین کسی جگہہ ڈنگ مارا ہو تو رانون کی جڑون مین اولنبا پڑجائیگا اور رنگ
مریض کا بدل جائیگا اور لرزہ اور سپیدہ غالب ہوگا اور ہونٹون پر تھوک جم جائیگا اور آنکھون سے کچھ رطوبت
ٹپکتی رہیگی کہ گوشہ چشم چپکین گے اور مقعدہ باہر نکل آئیگی اور قضیب پر ورم ہوگا اور زبان کی جڑ موٹی ہوجائیگی
اور مریض دانتون کو آپسمین رگڑے گا اور ہرچند چاہیگا منہ نہ کھول سکیگا پس جب بچھو کے کاٹنے سے ایسی
کیفیتین طاری ہون لا علاج ہے جالینوس کہتا ہے کہ اگر ڈنک بچھو کا شریان پر پڑے غشی پیدا کرے اور اگر
پٹھے پر پڑے تشنج لائے اور اگر اوردہ پر پڑے تعفن ظاہر کرے علاج اول زہر کے جذب کرنیکی تدبیر عمل مین
لائین پھر نمک اور باجرہ سے سینکین گرم گرم اور ہینگ اور لہسن اور عاقرقرحا کہلانا نہایت مفید ہے اور بعیت
بربری اور جنگلی پیاز مفید ہے اور تریاق کبیر اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس اور سنجرینا کہلانا سود مند
اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ چند دانہ کنجد اس بیمار کو کھلائین تو اوسیوقت درد تھم جائیگا اور تکلیف جاتی
رہیگی اور کچھ مضرت نہوگی اور لہسن شراب مین پیسکر دینا سودمند ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اول لہسن نگل جائین
اور تھوڑی دیر ٹھہر کر شراب صرف نوش کرین اور سو رہین اور اپنے جسم پر گرم کپڑا اوڑہ لین اور اگر حمام مین جائین
کہ وہان پسینہ آئے بہتر اور مناسب ہوگا اور حمام سے باہر آکر شراب صرف پئین صفت تریاق نافع اسمین

اور جوز ہر ایک ایک جزو برگ سداب خشک اور ہینگ اور مُر کی ہر ایک نصف جزو سبکو لیکر نگاہ رکھین اول انجیر
پانی مین رات کو بہگو دین صبح کو خوب ملکر صاف کرین اوسکے بعد دوائین اوسکے پانی مین گوندہین مقدار خوراک
ساڑہے دس ماشہ شراب کے ساتھہ دین بصفت تریاق دیگر جاوشیر کی جڑ ایک اوقیہ اور مُر کی اور جند بیدستر اور فلفل
سفید برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ شراب کے ساتھہ دین بصفت تریاق دیگر حنظل
کی جڑ اور گروا فستنتین اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور طالیخشتوق برابر وزن لیکر پیسٹہ اور شہد مین گوندہین
مقدار خوراک بچے کے لیے دو دانگ اور بالغ کے واسطے ساڑہے تین ماشہ تجویز کرین یہ تریاق نہایت نافع ہے اسکو
دار و عسکری کہتے ہین سب تریاقون مین بے نظیر ہے اور اہل عرب بچہو کے کاٹے ہوئے کو سات ماشہ حنظل کی جڑ
دیتے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور بعض طبیب کہتے ہین کہ وہی لوگ اسن کوٹ چہانکر گاے کے گہی مین ملا کر نیش زدہ کو
کہلاتے ہین نہایت نافع ہوتا ہے اور جب کسی نے بادروج اور سولی کہائے ہون بچہو کا زہر اوسپر اثر نکریگا اور اگر
ملیح ہزرگ یعنی بڑی بوٹی جو بر نر کہتی ہو پکڑ کر سوکہائین اور شراب کے ساتھہ کہائین تو بصفت نفع بخشیگی
اور افیون اور اجوائن خراسانی برابر وزن لیکر اور شہد مین ملا کر دینا مفید ہے بصفت دوا دیگر زراوند
اور کلونجی اور جاوشیر کی جڑ اور تخم حرمل برابر وزن لیکر شراب کے ساتھہ دین مقدار خوراک سات ماشہ
او زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور عاقرقرحا نصفا نصف لیکر شہد مین گوندہین اور شراب
کے ساتھہ دین نہایت سودمند ہے مقدار خوراک ساتھہ ماشہ اور طلا کی دواؤن سے بچہو بہی ہے
کہ اوسکے دنبال پیکر عضو نیش زدہ پر لگاتین اور چوہے کا پیٹ چیر کر نکالین اور اوس عضو پر رکہین نافع
ہوگا اور اسی طرح سے مینڈک بہی سودمند ہے اور رماد ہندی داوات کی سیاہی بہی لگانا مفید ہے
اور انجیر کا زودہ اور جند بید ستر اور مہلا نوہ نافع ہے اور شنجار یعنی سنجی سرکہ مین طلا کرنا اور گندہک زرد اور

اور راتینا پنج اور علک کیہلم ضماد کرنا بہتر ہے اور شور جہلی کا گوشت اور لہسن کبوتر کی بیٹ مین پکا کر اور روغن گل ضماد
کرنا یا کبوتر کی بیٹ یا گیہون کی بہوسی کبوتر کے بیٹ مین پکا کر ضماد کرنا اور بادرنج طلا کرنا فورًا درد کو ساکن کرتا ہے
اور مرزنجوش خشک نہایت نافع ہے اور نفط سفید گرم کرکے ٹپکانا اور کریاسہ جسکو عربی مین وزغہ کہتے ہین روغن
زیتون مین پکا کر ٹپکانا گرمی کے موسم مین مفید ہے **باب دوسرا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی عقرب
جرارہ کی گزیدگی کے بیان اور علاج مین** ہے عقرب جرارہ ایک بچہو ہے کہ شکل اوسکی بعینہ برگ انجدان
کی مشابہ ہے انجدان مین اکثر ہوتا ہے اور دم کو زمین پر کہینچکر چلتا ہے اور جرارہ اوسکو اسوجہ سے کہتے ہین کہ زہر اوسکا
گرم ہوتا ہے اوسکے کاٹتے ہی درد شدید پیدا ہوتا ہے اور دوسرے یا تیسرے روز نہایت سخت درد اور کرب وقلق
ظہور کرتا ہے اور رنگ اوسکے کاٹے ہوے کا بدل جاتا ہے اور کبھی یرقان پیدا ہوتی ہے اور زبان متورم ہوجاتی ہے
اور عضو نیش زدہ پر زخم پڑجاتا ہے اور پیشاب مین خون جاری ہوتا ہے اور کبھی قبض شکم عارض ہوتا ہے اور انجام کو
ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اول خفقان اور غشی طاری ہوتی ہے پھر ہلاک ہوجاتا ہے اور جس شخص پر زخم اسکا پہونچتا
تو ابتدا مین شدت درد کی نہین ہوتی ہے پس اوس شخص نیش زدہ کو چاہیے کہ اپنے علاج کرنے مین ہرگز غفلت نکرے
اسوجہ سے کہ زہر اس بچھو کا نہایت بد ہے **علاج** اول زہر کے جذب کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے پھر سب علاجون
کے بعد داغ دینا بہتر اور مناسب ہے اور آب کوک نلغ کا شربت اور طلخشقوق کا پانی اور کشکاب نوش کرین اور سیب کا
رب آب سرد مین ملا کر پلانا مجرب ہے اور اس سودمند ہے اور دواے عسکری جو باب گذشتہ مین مذکور ہوچکی نہایت
مفید ہے **صفت تریاق** دیگر طلخشقوق خشک اور برگ سیب خشک اور دہنیا خشک برابر وزن لیکر بدستور
استعمال کرین اور خشک عصارون اور میوون سے حرارت کو بٹھائین اور اگر خفقان عارض ہو تو شراب سیب شامی
اور بیت سیب اور دفع ریش قرص کافور کے ساتھہ دین اور میوون کا سرد پانی پلانا کرب وبیقراری کو دفع کرتا ہے اور اگر پیشاب مین خون
جاری ہو تو فصد کھولین اور اگر قبض شکم پیدا ہو تو حقنہ کی تدبیر عمل مین لائین اور اگر زبان پر ورم ہو تو رگ زیر زبان کی فصد کھولنا اور آب کاسنی

اور سکنجبین سے غرغرہ کرنا سود مند ہے اور اگر عضو نیش زدہ زہر کی تیزی کی وجہ سے زخمی ہو جاوے تو مناسب دوائین اوسپر لگائین اور اوسکے گرد اگرد گل ارمنی اور سرکہ طلا کرین اور باقی سب جراحت کا علاج قرحہ کے علاج کے موافق کرنا چاہیے باب تیسرا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی رتیلا کی گزیدگی کے بیان مین اہل تجربہ نے تحقیق کرکے کتابون مین لکہا ہے کہ رتیلا کی چہ قسمین ہین اور ہر ایک قسم کو مختلف اوصاف کے ساتھہ بیان کیا ہے چنانچہ بعض معتمد لکہتے ہین کہ رتیلا ایک جانور ہے مانند عنکبوت یعنی مکڑی کے ایک قسم اوسکی گول ہے دانہ انگور سیاہ کی صورت اور دوسری قسم کا جسم چپٹا ہے اور اوسکے گردن پر شکنج پڑی ہوتی ہین جیسے کوئی چیز کٹی ہوئی جدا ظاہر ہو اور اوسکے دہن پر تین چیزین نرم اور تخلخل جمی ہوئی اور اوبہری ہوئی معلوم ہوتی ہین اور تیسری قسم بڑی چیونٹی کے برابر ہو کہ رنگ اوسکا خاکستری ہے اور اوسکے جسم پر کوئی چیز بہت چہوٹی اور سرخ اوگی ہوتی ہے اور خصوصًا پشت کے اوپر اور چوتہی قسم کا جسم اور سر سخت ہے اور دوپہر کہتی ہے بڑی چیونٹی کی مانند اور پانچوین قسم کا جسم لانبا اور باریک ہے اور اوسکے بدن پر خطوط پڑی ہوتی ہین خصوصًا اوسکی گردن اور سر پر اور چہٹی قسم کا جسم سوزن کے مانند لانبا ہے اور سبز رنگ کا ہے اور اوسکی گردن کے نیچے ایک رگ بہی ہوتی ہے سوئی کے مانند جس طبیب نے کہ یہ اوصاف بیان کیے ہین وہ لکہتا ہے کہ معاملہ گزیدگی مین یہ سب قسمین یکسان ہین اور دوسرے کسی طبیب نے لکہا ہے کہ رتیلا ایک جانور ہے اوس مکڑی کے مانند جسکو عربی مین فہد اور فارسی مین یوز کہتے ہین اور اس مکڑی کا نام یوز اسواسطے رکہا ہے کہ یوز زبان فارسی مین چیتے کو کہتے ہین اور یہ مکڑی مثل چیتے کی جست کرکے مکہی کو پکڑتی ہے اور اسکے اقسام بہت ہین جالینوس لکہتا ہے کہ بعض قسمین اوسکی مصری سب مین بدتر ہے شکل بعض کی گول ہے انگور کے دانہ کے مانند اور بعض کا رنگ سرخ ہے اور بعض دورنگ اور سیاہی مائل اور دانہ انگور کی طرح گول ہے اور بعض قسم زرد ہوتی ہے اور بعض سپید رنگ ہوتی ہے اور شکم اور گردن اور منہ اوسکا ستارہ کے مانند چمکتا ہے اور اوسکی پشت پر بہی نقطہائے درخشان ظاہر ہوتے ہین اور اوسکو کوکبیہ کہتے ہین اور بعض کا رنگ زرد سرخی مائل چمکتا ہوتا ہے اور بعض کا دہن کمر کے بیچ مین ہوتا ہے اور پانون چہوٹے چہوٹے اور نیچے کیطرف مائل اور اس قسم کا رتیلا جسوقت کاٹنا چاہتا ہے تو طوبت زہرناک منہ سے نکالتا ہے اور بعض رتیلا کو غلیہ کہتے ہین وہ سورچہ کی شکل ہے گردن سرخ اور سر سیاہ اور تہ پیٹ سفید رکہتا ہے طرح طرح کے نقطے اوسپر پڑے ہوے اور بعض کو زنبوریہ کہتے ہین وہ زنبور سے متشابہ ہے اور بعض نخود سے مثل کے دانہ کے مانند اسواسطے اوسکو کرسنیہ کہتے ہین شکم

سرخ اور ہاتھہ پانوں چھہ رکھتا ہے اور جسم پر بال بھی رکھتا ہے اور بعض رتیلا کو وہ لوچہ کہتے ہیں مصری کی قسم
کے مشابہ ہے لیکن وہ قسم جو اول بیان کی گئی نہایت بڑا اور زیادہ اسکا پیٹ شکم اور سر اوسکا بڑا ہوتا ہے اور جس طبیب نے
چار قسمیں بیان کی ہیں وہ رتیلا کی گزیدگی کی مضرتیں اسیطرح لکھتا ہے کہ مقام گزیدہ پر ورم آجاتا ہے اور وہ ورم
اکثر سیاہ مائل بسبزی ہوتا ہے اور کبھی سرخ اور خارش کے ساتھہ ہوتا ہے اور اوسکے حوالی میں بھی خارش پیدا
ہوتی ہے اور دوسرے طبیب لکھتے ہیں کہ رتیلا کی گزیدگی کا ورم اوبھرا ہوا ہوتا ہے اور گرم نہیں ہوتا اور وہی
طبیب سابق جسنے رتیلا کو چھہ قسم لکھا ہے اسطرح کہتا ہے کہ زانو اور پشت اور قطن یعنی استخوان تہیگاہ اور شانہ کی
ہڈیاں مائل بسبزی ہوجاتی ہیں اور کبھی تمام جسم سرد ہوکر لرزہ چڑہتا ہے اور درد شدید عارض ہوتا ہے اور حجوا ہی
ظہور کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا قدرے زردی کیطرف میلان کرتا ہے اور خلاف عادت تری آنکھوں کی غلبہ کرتی
ہے اور خون کے قطرے ٹپکنے لگتے ہیں اور شکم میں ناف کے نیچے حوالی زہار میں پیچ ہوتا ہے اور طبیعت مادہ کو بجائے
اوپر کیطرف نیچے کی جانب دفع کرتی ہے اور کبھی اوس مادہ میں مکڑی کے جالے کیطرح کوئی چیز معلوم ہوتی ہے
اور پیڑو میں اور پہلو اور ران میں نفخ ظاہر ہوتا ہے اور بمانند تشنج کے مفاصل کھنچنے لگتے ہیں اور درد دل اور خنکی
اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہوتا ہے اور کبھی مانند صاحب سرسام کے درد سر پیدا ہوتا ہے اور بعض اطبا کہتے ہیں کہ
سرخ رتیلا کے کاٹنے سے سوزش پیدا ہوتی ہے اور پھر اوسیوقت موقوف ہوجاتی ہے اسیطرح سیاہ اور زنگا کی گزیدگی
سے درد شدید عارض ہوتا ہے کہ اوسکے صدمہ سے لرزہ اور بیہوشی اور رعشہ پیدا ہوتا ہے اور زبان میں بھی جاتی
ہیں اور کوکبہ کے کاٹنے سے بہت درد خارش کے ساتھہ اور قشعریرہ اور گرانی سر اور تمام جسم کا استرخا ظاہر ہوتا ہے
اور جسوقت علبیہ کاٹتی ہے تو تمام بدن میں درد شدید غلبہ کرکے اعضا ٹھنڈے ہوجاتے ہیں اور رعشہ اور کزاز اور
سرد پسینہ پیدا ہوتا ہے اور صاحب علت کی آواز بیٹھہ جاتی ہے اور تمام بدن سن اور شکم متورم ہوجاتا ہے اور قے
بمرارہ آتی ہے اور پیشاب گدلا ہوتا ہے اور سیاہ دو ناک رتیلا کی گزیدگی سے قے متواتر اور درد معدہ اور درد سر
اور کھانسی دائمی پیدا ہوتی ہے اور پیٹ میں پیچ گھٹ کر ہلاک کرتی ہے اور زرد سوے ناک رتیلا کا یہ خواص ہے
کہ اوسکے کاٹنے سے درد شدید اور رعشہ اور سرد پسینہ عارض ہوتا ہے اور شکم میں ریح کا گولہ بندھ کر آدمی کو
جلد ہلاک کرتا ہے اور عقابیہ کے کاٹنے سے خفیف درد ہوا کرتا ہے اور بوچہ کے مانند رتیلا جو ہوتا ہے اوسکے کاٹتے ہی
آبلہ پڑجاتا ہے اور گرانی زبان ظاہر ہوتی ہے اور زنبوریہ کی گزیدگی سے عضو پر ورم آجاتا ہے اور کزاز اور سبات

مزیر تحوش کہانا درد کو ساکن کرتا ہی اور عصارہ خشک سودمند ہے اور شیاف بنا کر برف میں سرد کریں اور منفعہ میں رکھیں
اور خبازی کی پتون کا پانی لگانا عجیب خاصیت رکھتا ہی اور خطمی اور بادروج کا پانی بھی اسیطرح موثر ہی اور بقلۃ الحمقا بھی اور مکوہ
اور کنجد اور بی اوسکی پکا کر طلا کرنا بہتر ہے اور شوره کا پانی زمین پاکیزہ پر ڈالکر طلا کریں اور برگ تمام سرکا اور گاو کے گھی
کے ساتھ سودمند ہین اور افیون اور شوکران کے بیج اور کافور خرفہ وغیرہ کے عصارہ مین طلا کرین اور عضو نیش زدہ پر
خشندی کی ہری پتی ڈالنا اور گندہ کو سرکا اور گل طلا کرین اور تالاب کی کائی سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا مفید ہے اور گرم پانی اور نمک
سے ٹکانا اور انجیر خام کا دودہ لگانا اور شوره دیوار سرکہ مین ملاکر طلا کرنا سودمند ہی اور تجربہ لازم ہی کہ عضو نیش زدہ کو ایک
ساعت گرم پانی مین رکھکر پہر سرکہ اور کہاری پانی مین ڈالین یہ علاج آزمایا ہوا ہے اوسیوقت درد کو تسکین بخشتا ہی
اور مگس لیمونی ملکر نیش پر ملنا درد کو ساکن اور زہر کو جذب کرتا ہے اور شہد کی مکہی کا علاج بھی زنبور کے علاج کے طور پر
ہی باب نوان موچہ پرندہ کی گزیدگی کے علاج مین موچہ پرندہ ایک جانور ہے چیونٹی کے مانند لیکن
اوس سے بڑا اور نیش دار ہوتا ہے اور دوسرا ایک جانور ہے زنبور سے بہت چھوٹا اور پاؤن اوسکے مکڑی کے پاؤن کے
مانند لانبے اور زرد رنگ رکھتے ہین زنبور کے پاؤن سے زیادہ تر دراز اور بڑوت کے جسم پیچ دار ہوتی ہین اسپر بہت چھوٹی
چھوٹی ہوتی ہین مٹی کا گھر بناتا ہی اور روزن فراخ رکھتا ہی اور عنکبوت کی مانند بچے اوسکے ہوتی ہین اور زخم اوسکے نیش کا
مانند زنبور کے ہوتا ہے اور علاج بھی وہی ہے باب دسوان دریائی بچھو کے بیان مین ہے جاننا چاہیے
کہ دریائی بچھو کے کاٹنے سے استسقا کیطرح پیٹ پر کثرت ورم آجاتا ہے اور بلا ارادہ پیچ شکم سے خارج ہوتی ہے اور تیلیا
اور ٹڈی دریائی کے علاج مین جو کچھ مذکور ہوچکا ہے بعینہ علاج اسکا ہے باب گیارہوان پانچوین گفتار کی
نوین کتاب کی دریائی مینڈک کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ دریائی مینڈک سرخ ہوتا ہی اور زہر اوسکا
نہایت بد اور زیانکار ہی جس جانور کو دیکہتا ہی قصداً اوسکی طرف جست کرتا ہی اور کاٹتا ہی اور جسے نہین کاٹتا ہے وہ فقط اوسکی
پھنکار ہی سے مضرت پاتا ہی لیکن اوسکے کاٹنے سے ورم عظیم پیدا ہوتا ہی اور جلد ہلاک کرتا ہی علاج اوسکا تریاق کبیر
سے کرنا چاہیے اور جو کچھ اوسکے مانند ہو اور تیلیا کی گزیدگی مین جو تریاق بیان ہوچکے ہین وہ سب اس جگہ بھی کام مین
لائین صفت تریاق اربعہ کہ سب جانورون کے زہر کی مضرت کو دفع کرتا ہی اور بلغم کو توڑتا ہی جنطیانا اور حب الغار
اور زراوند طویل ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹکر چہانکر شہد مین معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھی چار ماشہ گرم پانی کے ساتھ فقط

تمام ہوئی نوین کتاب معجون الملک الوہاب فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب دسوین ذخیرہ خوارزمشاہی سے قرابادین کی ترتیب میں ہے

اور یہ کتاب دو مقالہ پر مشتمل ہے جاننا چاہیے کہ جب یہ حقیر ذخیرہ خوارزمشاہی کے جمع کرنے میں مصروف ہوا قصد یہ تھا کہ اس
کتاب میں قرابادین اور مفرد دواؤں کا ذکر نہو اوس عذر کی وجہ سے جو آخر کتاب میں مذکور ہے کہ اسکا سبب یہ کہ بعض مرکب دوائیں
اور معجونیں جو قرابادین میں لکھنی چاہئیں اس کتاب ذخیرہ میں اکثر اپنے موقع و محل پر بیان ہو چکی ہیں اسلیے کہ جتنی دوائیں کہ کسی
خاص مرض کے علاج میں مصروف ہوں اور مفرد دواؤں کی شناخت اور معجون میں تیار کیا جانا تو اسکو دوسری کتاب میں لکھنے کی حاجت
نہ تھی سے اب جو کہ ذخیرہ خوارزمشاہی تمام ہوا خیال آیا کہ جس طرح یہ کتاب جامع فن طب ہے اسی طرح ایک قرابادین بھی تمام
کمال لکھی جائے تاکہ جو دوائیں ہر ایک علاج میں کام آتی ہیں بیان کیجائیں اور ہر باب کی آخر میں افعال اور خواص اونکے مذکور ہوں
اسلیے کہ مبتدی کو فائدہ کثیر اوٹھائے اور ہر ترکیب معجون کی دواؤں کے اسرار سے بخوبی واقف ہو جائے کہ
کہ یہ دوا کس چیز کے لیے مخصوص ہے اور دواؤں کی ترکیب اور ترتیب دینے میں مہارت کامل پیدا کرے اگرچہ
ماہیت اور معادن اور منبت دواؤں کا اس کتاب میں طول ہو جانے کے سبب سے بیان نہیں کیا گیا لیکن ضرورتاً بعض
معجونیں اور مرکب دوائیں قرص اور سفوف اور ضماد وغیرہ مکرر لکھے گئے ہیں اسلیے کہ معالجات میں بھی ذکر اونکا ہو چکا ہے
اور یہاں قرابادین میں بھی اونکو بیان کیا ہے لیکن بہت طول نہیں ہے اگر بالفرض سب مکررات جمع کیے جائیں تو
چندان زیادہ نہونگے اور یہ مکررات جو اس قرابادین میں بیان ہوئے ہیں اگر تغیر و تبدیل کیا جاتا تو کتاب ناقص ہو جاتی الغرض
یہ عذر ظاہر ہے اور اس کتاب ذخیرہ اور قرابادین کی ترتیب جو میں نے رکھی ہے اسکے دیکھنے سے
معلوم ہوگا کہ آج تک کسی صاحب تصنیف نے اس علم میں کوئی کتاب اس ترتیب و قاعدہ سے
نہ دیکھی ہوگی اور ترتیب اس کتاب دہم کی دو مقالہ پر ہے مقالہ پہلا دسوین کتاب کے
اون مفرد دواؤں کے بیان میں ہے جو ہر ایک عضو کے لیے کار آمد ہیں اور اس مقالہ کے
اٹھتیس ۳۸ باب ہیں باب پہلا اون دواؤں کے ذکر میں ہے جو سر پر طلا کیجاتی ہیں اور
وہ شموم اور نطول جو صاحب سرسام اور صداع اور بیخوابی اور مالیخولیا اور دیوانگی کے علاج میں کام
آتی ہیں باب دوسرا حقنہ کی دواؤں کے بیان میں ہے جو مرض سرسام اور صداع میں استعمال

کیجاتی ہین باب تیسرا اون دواون کے بیان مین ہے کہ جو ہیات امراض سے خصوصیت رکھتے ہین
باب چوتھا سر کے مرض کی دواؤن کے ذکر مین ہے باب پانچوان آنکھہ کی مرض کے دواؤن کے بیان مین ہے باب چھٹا اون
دواؤن کے ذکر مین ہے جو کان کی بیماریون سے متعلق ہین باب ساتوان ناک کی بیماریون
کی دواون کے بیان مین ہے باب آٹھوان نزلہ اور زکام کی دواؤن کے بیان مین ہے
باب نوان امراض لب اور دہن کے دواؤن کے ذکر مین ہے باب دسوان زبان کے
مرض کی دواون کے بیان مین ہے باب گیارھوان اون دواون کے ذکر مین ہے
جو امراض بلاذہ یعنے کوۃ کی بیماریون سے مخصوص ہین باب بارھوان دانت کی بیماریون
کی دواؤن کے بیان مین ہے باب تیرھوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو آواز کی
بیماریون سے متعلق ہین باب چودھوان ذبحہ اور خناق کی بیماریون کی دواؤن کے
بیان مین ہے باب پندرھوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو امراض حلق اور مری کی
کی بیماریون سے تعلق رکھتی ہین باب سولھوان مرض ربو اور ضیق النفس کی دواون کے
بیان مین ہے باب سترھوان کھانسی کی دواون کے بیان مین ہے باب اٹھارھوان
اون دواون کے بیان مین ہے جو گلے مین خون لبستہ ہونے کو نافع ہین باب انیسوان
دل کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین ہے باب بیسوان معدہ کی بیماریون کی دواؤن
مین ہے باب اکیسوان امراض جگر کی دواون کے بیان مین ہے باب بائیسوان
اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ تلی کے امراض سے تعلق رکھتے ہین باب تیئیسوان
مرض یرقان کی دواؤن کے بیان مین باب چوبیسوان استسقا کی بیماریون کی دواؤن
کے بیان مین ہے باب پچیسوان مرض سحج کی دواؤن کے بیان مین ہے باب
چھبیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو مقعدہ کے امراض سے مخصوص ہین باب
ستائیسوان اون دواون کے ذکر مین ہے جو امعا کی بیماریون سے تعلق رکھتی ہین

باب اٹھائیسوان قولنج کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین باب ونتیسوان
گردہ اور مثانہ کی دواؤن کے بیان مین ہے باب تیسوان اون دواون کے ذکر مین
ہے جو مردون کی بیماریون سے مخصوص ہین باب اکتیسوان اون دواون کے ذکر مین ہے
جو عورتون کے امراض سے علاقہ رکھتی ہین باب بتیسوان اون دواؤن کے ذکر مین ہے
جو نقرس اور درد اعضا سے متعلق ہین باب تینتیسوان ورم اور پھنسیون کی بیماری کی دواؤن
کے بیان مین ہے باب چونتیسوان داروے جراحت کے بیان مین ہے باب
پینتیسوان ردادی دواؤن کے ذکر مین ہے باب چھتیسوان اون دواون کے
بیان مین ہے جو بدن کی زیب وزینت سے مخصوص ہین باب سینتیسوان سر کے
بالون کی دواؤن کے بیان مین ہے باب اڑتیسوان اون دواؤن کے بیان مین
ہے جو واقع سموم ہین **مقالہ اول** جاننا چاہیئے کہ مفرد دوائین جو واسطے علاج ہر عضو کے
جزویات امراض سے مخصوص ہین اور ضماد اور نطول اور قرص اور حبوب اور معجون وغیرہ مین
کام آتی ہین نام اونکا اس مقالہ کے ہر باب مین لکھا جاتا ہے اور بطریق اختصار افعال اور خواص
اونکے مذکور ہوتے ہین اسلیئے کہ قرابادین کا فائدہ بھی حاصل ہو اور مفرد دواؤن کی کتاب بھی تصنیف
کیجاے لیکن جو امر کہ زوائد ہین با تصریح اونکی بڑی بڑی کتابون مین ہے مین نے اوسکو ترک کیا
کہ مبتدیون کو آسانی ہو جائے اور ہر ایک معجون کی منفعت سے واقف ہوکر اوسکے اسرار کو بخوبی
جان لین کہ مفرد دوائین مرکب نسخون مین کسواسطے داخل ہین اور قرابادین کے طور پر اسواسطے
لکھا ہے کہ زیادہ تر آسان ہو جاے مثلاً اگر طبیب نے تشخیص مرض کرلیا اور چاہتا ہے کہ اوسکا
علاج بھی سہل طور سے بہت جلد معلوم کرسکے تو اوسکو مناسب ہے کہ اول اس مقالہ کو دیکھے
جسطرح اسمین ہر ایک دوا ہر ایک بیماری کے ساتھہ منسوب ہے اوسپر عمل کرے **باب پہلا**
اون دواؤن کے بیان مین جو سر کے امراض مین طلا کیجاتی ہین جاننا چاہیئے
کہ جو دوائین کہ سرسام گرم اور صداع گرم اور بیخوابی اور مالیخولیا اور دیوانگی مین بطور ضماد اور
نطول اور شموم استعمال کیجاتی ہین وہ یہ ہین بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی اور کاہو اور بیدورد اور
ملوہ اور خرفہ اور کدو اور صندل اور فوفل یعنے چھالیہ اور شاہسفرم اور گلاب کے پھول اور
سرکہ اور کافور اور کشنک جو اور عدس اور غوزہ اور آب غوزہ اور لفاح کی جڑ اور بزر قطونا
یعنے اسپغول اور بید اور برگ سنے اور بابونہ اور افیون اور انگور کے پتے اور سیب کے پتے

اور بہی کے پتے برگ بید سرد ہے اور خشک اور قابض اوسکا ضماد خون کو روکتا ہے اور پانی
اوسکے پتوں کا گرم درد سر کو نافع ہے اور اگر وہ پتے کچل کر سر کے بال اوس سے دھوئیں موی
ملائم اور دراز ہو جائیں اور سبوسہ سر کو بھی نفع حاصل ہوگا اور بابونہ بعض قوم کے نزدیک اوسکی
قوت گل سرخ کی قوت سے نزدیک ہے کشاینده اور لطیف کننده ہے اور خاصیت اوسکی یہ ہے
کہ تحلیل کرتا ہے اور جذب نہیں کرتا حالانکہ سب محلل چیزیں جذب کی قوت سے خالی نہیں ہیں
حمره اور نملہ اور گرم ورموں کو نرم اور تحلیل کرتا ہے اور برگ خفے تر سرد ہے گرم ورموں پر
ضماد کرتے ہیں لیکن راکھہ اوسکی گرم ہے اور افیون تیسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے
نیند لاتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے اور انگور کے پتے سرد اور قابض ہیں اگر برگ انگور
کو کچل کر ضماد کریں تو گرم سر کے درد کو دور کرتا ہے اور اوسکے کہانے سے اسہال کہنہ بند
ہو جاتے ہیں اور مزاج بہی اور سیب کے پتوں کا اپنے اپنے پہل کے مزاج کے موافق ہے
چنانچہ بہی اور سیب میں مفصل مذکور ہوگا باب دوسرا حقنہ کی دواؤں کے بیان میں
ہے جو امراض سر میں مستعمل ہے جاننا چاہیے کہ سر کی بیماریوں میں حقنہ کی دوائیں جو دیجاتی
ہیں وہ یہ ہیں بنفشہ اور نیلوفر اور کشک جو اور خطمی اور بابونہ اور سپستان اور برگ چقندر اور سبوس
اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور شکر سرخ اور خبازی اور روغن بنفشہ اور روغن گل اور روغن
کدو اور خیار شنبر یعنے املتاس باب تیسرا اون دواؤں کے بیان میں ہے جو جزویات
امراض سے تعلق رکھتی ہیں جاننا چاہیے کہ شموم اور نفوخ اور قطور اور غرغره اور حقنہ
وغیره کی دوائیں جو شیر شیں اور سبات واحد اور نسیان اور غفلت اور کابوس اور صرع اور سکتہ
اور خدر اور رعشہ اور تشنج بلغمی اور کزاز اور باقی اون سب بیماریوں کو جو سردی اور تری اور بادہ
تلیظ سے پیدا ہوتی ہیں نفع بخشتی ہیں بتفصیل مذکور ہوتی ہیں لیکن ضماد کی دواؤں سے تمام ہے
اور جنگلی پودینہ اور صعتر اور زوفاے خشک اور جوز سرد اور فرفیون اور عاقرقرحا اور مرزنجوش
اور ایلوه اور فلفل اور دار فلفل اور کندش اور انزروت اور مشک اور شگوفہ اذخر اور قسط اور
اہل اور شیح اور مرمکی اور سوت اور کندر اور تلول کی دواؤں سے سداب ہے اور
قیصوم اور شبت یعنے سوده اور آسمان گون سوسن کی جڑ اور برگ ترنج اور نمام اور پودینہ
اور صعتر اور زوفاے خشک اور مرزنجوش اور بابونہ اور لونگ اور جند بید ستر اور درمنہ ترکی
اور جائفل اور سداب اور خربق سفید اور عرطنیثا اور جنگلی پودینہ اور بورۂ ارمنی اور کبر کی جڑ

اور کبر کی جڑ اور تخم معصفر یعنے کشوم کے بیج اور میتھی اور السی اور شحم حنظل اور قندلو ریون بایک
اور تخم بید انجیر اور سونف دیسی اور اجوائن اور نمک اور انجدان اور بسفائج اور افتیمون اور
تخم انجرہ اور بادام تلخ کا روغن جند بیدستر گرم ہے آخر تیسرے درجہ مین اول چوتھے درجہ
تک لطیف کنندہ اور قوی دواؤن سے ہے اور صاحب نسیان اور پیشر غش اور سبات اور
درد سر سرد اور صداع ریحی کو نافع ہے سرکہ اور پیاز کے ساتھ پیسکر صاحب پیشر غش کی پیشانی
اور کنپٹیون پر طلا کرین چار دن کے بعد نفع اسکا ظاہر ہوگا اور شگوفہ اذخر غیر بستانی
گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ تک اور دماغ کو پاک کرتا ہے اور قسط گرم اور خشک ہے
تیسرے درجہ مین اور ریاح کو توڑتا ہے برگ تمارص خشک ہے دوسرے درجہ مین
اور کشاینده اور قابض ہے رسوت معتدل ہے گرمی اور سردی مین اور خشک ہے
دوسرے درجہ مین اور اسمین تحلیل اور قبض دونون ہین لیکن قوت تحلیل قوت قابضہ سے
زیادہ ہے اور کندر پہلے درجہ مین خشک ہے اور دوسرے درجہ مین گرم اور مقشر اسکا تیسرے درجہ مین خشک ہے اور قوت حافظہ اور
ذہن کو زیادہ کرتی ہے اکلیل الملک پہلے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور بعض طبیب گرمی اور سردی
مین معتدل کہتے ہین بالجملہ مرکب ہے اور حرارت اوسمین غالب ہے درد سر کو دور کرتا ہے
اور پکانے والا اور تحلیل کنندہ اور لطیف کنندہ ہے اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہے اور نوسادر
آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور لطیف کنندہ اور گلانے والا ہے اور جایفل
گرم اور خشک ہے تیسرے اور دوسرے درجہ مین اور جاوتری بعض طبیب لکھتے ہین
کہ وہ جایفل کا پوست ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ نارشک کے مشابہ ہے اور لطیف
زیادہ ہے اوس سے ریاح کو پراگندہ کرتا ہے اور درد سر اور درد نیم سر کو جو ریح غلیظ
کے باعث سے ہو دفع کرتا ہے کلنگ کا پتہ نہایت قوی ہے اور شکاری جانورون کا
پتہ سہا تحم اور درنادون کے پتہ سے زیادہ تر قوی ہے اور سب پتون مین بہتر زہرہ خروس ہے
پھر اوسکے بعد مرغی کا پتا اور کبک اور دراج کا پتہ ہے اور چوپایون مین گاے کا پتہ اور [illegible]

کفتار کا پتہ اور بعد اوسکے گدھے کا پتہ پھر اوسکے بعد میش یعنے بھیڑ کا پتہ اور بکری کا پتہ
قوی زیادہ اور سلیم تر ہے اور جسکا رنگ زنگاری اور لاجوردی یا بہت سرخ ہو وہ برا ہے
اور ضعیف زیادہ سب سے خوک یعنے سور کا پتہ اوسکے بعد شبوط کا پتہ ہے اور سب چوپاون
کے پتون مین کچھوے کا پتہ نہایت قوی ہے اور طبیبون نے لکھا ہے کہ پتہ کی اصلاح
کرنے کے لیے دونو سرے اوسکے خوب مضبوط باندھین اور اتنی دیر پانی مین لٹکائین
جتنی مدت مین جوان آدمی دو تیر کے پلہ تک راستہ طے کرتا ہے بعد اوسکے سایہ مین
سوکھا کر رکھ لین اور سب اقسام زہر قوی اور تیز اور زداینده ہین اور بحسب ظاہر تیزی اوسکی تشنگی
اور سیرابی اور رنج اور آسودگی اور تری اور مادگی حیوان پر منحصر ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین
کہ مرغ کا پتہ چٹانا صاحب صرع کو مفید ہے اور تخم بید انجیر گرم اور تر ہے قولنج کھولتا ہے
اور تخم انجرہ گرم ہے اول تیسرے درجہ مین اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اور خشکی اوسکی
شاخ اور برگ کی خشکی سے زیادہ ہے اور مومیائی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ
مین لطیف زیادہ اور سب قسم کے درد کو تحلیل کرتی ہے اور کوفتگی اور شکستگی اور اندام کے
اوکھڑ جانیکو نافع ہے اور شقیقہ اور دوار اور صرع اور فالج اور لقوہ اور سکتہ کو نفع بخشتی ہے
اور ملنا اور کھانا اور کان اور ناک مین ٹپکانا اوسکا گرانی زبان کو دفع کرتا ہے اگر ایک حبہ مومیائی اور
چند بید ستر لیکر روغن نار دین کے ساتھ ملا کر ناک مین ٹپکائین تو درد سر کہنہ فوراً زائل ہو جاے
اور ایک حبہ مومیائی مرزنجوش کے پانی کے ساتھ ناک مین ٹپکانا صرع کے مرض کو دور
کرتا ہے اور اوسکی مالش کا یہ طریق ہے کہ چنبیلی وغیرہ کے تیل مین خوب حل کرکے طلا کرین
نہایت سودمند ہے اور ایارج گرم اور خشک ہے اول دوسرے درجہ مین لطیف اور تحلیل
کنندہ اور محلل ہے

باب چوتھا امراض سر کی دواون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ صرع اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور لیشرغش اور صاحب وسواس اور مالیخولیا
اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کے علاج مین جو دوائین کہ مسہل اور شربت اور معجون کے طور پر
دیجاتی ہے وہ یہان بیان کیجاتی ہین لیکن سوداوی مسہل کی دواون سے افتیمون ہے
اور بسفائج اور نمک ہندی اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور شحم حنظل اور غاریقون اور تربد
اور سنا مکی اور مویز بیدانہ اور اسطوخودوس اور خربق سیاہ اور حجر ارمنی اور لاجورد اور
صاحب مالیخولیا کے علاج کی یہ دوائین ہین بالچھڑ اور افسنتین اور گلاب کے پھول اور تربد

اور ساذج ہندی اور مصطگی رومی اور ایلوہ اور ایارج فیقرا آور لقوہ اور فالج اور سکتہ کی دواؤن سے سکبنیج ہے اور جاوشیر اور اُشق اور فرفیون اور جند بید ستر اور ایلوہ اور غاریقون اور شحم حنظل اور وج یعنے بچھ اور خردل یعنے رائی اور فلفل اور پیپل اور نمک ہندی اور سونٹھ اور حرمل اور تربد اور بلیلۂ زرد اور بلیلۂ کابلی اور شیطرج اور قنطوریون باریک اور قنابر الحمار اور گوگل اور فانید یعنے قند اور ایارج فیقرا آور فالج اور لقوہ کے شربت کی دوائین یہ ہین کبر کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا پوست اور انیسون اور افتیمون اور اسطوخودوس اور غاریقون اور پہاڑی پودینہ اور عاقرقرحا اور جند بید ستر اور اجوائن اور قنطوریون اور قسط اور شیطرج اور کلونجی اور زراوند مدحرج اور تخم کرفس اور کرفس کی جڑ کا پوست اور سلیخہ اور فرومانا اور پہاڑی سداب کے بیج اور معجون صرع کی دوائین یہ ہین کبر کی جڑ کا پوست اور مُر مکی اور جنطیانا اور قسط اور حب الغار اور جند بید ستر اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور سیسالیوس اور پیاز جنگلی بریان اور روغن حنظل آور صاحب سکتہ اور فالج کی دوائین یہ ہین ابہل اور وج یعنے بچھ اور اذخر اور قسط اور پیاز جنگلی بریان اور جند بید ستر اور فرفیون اور عاقرقرحا اور سلیخہ اور مصطگی اور قرنفل اور زعفران اور کلونجی اور سداب کا روغن اور بادام تلخ کا روغن اور زراوند اور سوسن اور حب بلسان اس باب کی دواؤن کے افعال وخواص اکثر بیان ہو چکے ہین باقیماندہ اب مذکور ہوتے ہین ساذج ہندی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین معدہ اور جگر کو مفید ہے اسی سبب سے اکثر سوداوی مزاجون کو جنکے معدہ مین غذا ترش ہوگئی ہو نفع بخشتا ہے مصطگی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے اور معدہ مین جو بلغم جمع ہو جاتا ہے اوسکو پگھلاتی ہے اور رطوبتون کو دفع کرتی ہے اور مواد دماغ کو نیچے لاتی ہے سنبل دو قسم ہے ہندی اور رومی ہندی کو سنبل الطیب اور سنبل العصافیر کہتے ہین اور رومی کو ناردین بولتے ہین گرم ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے دوسرے درجہ مین اور دماغ کو قوت پہونچاتی ہے

سلیخہ جنید قسم ہے

بہترین اقسام وہ ہے کہ سرخ ہو اور لکڑی اوسکی باریک اور پوست موٹا اور مزہ اوسکا بہتر ہو
اور زبان پر رکھنے سے تیزی معلوم ہو اوسکی لکڑی مین منفعت نہین البتہ نفع اوسکے پوست
کا زیادہ ہے گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین ریاح غلیظا کو توڑتا ہے اور اوسمین
قبض کی بھی قوت ہے اس سبب سے اکثر قابض دواؤن کو قوت دیتا ہے اور تحلیل کنندہ
دواؤن کے ساتھہ مسہل مین تقویت پہونچاتا ہے کیا قدرت خدا ہے دونو قوتین موجود
موجود ہین قروماناتیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے پٹھون کی بیماریان اور درد سر مین
کو جو سردی سے ہو اور فالج کو نافع ہے اور جوشاندہ اوسکا مرگی والے کو مفید ہے اور
بعض لکھتے ہین کہ مزاج اوسکا سرد ہے اور ہندی طبیب کہتے ہین کہ فی الجملہ اوسمین گرمی
بھی ہے لیکن خشکی مین کچھہ شک نہین پٹھون کو نافع ہے اور دل کو قوت دیتا ہے اور فہم
اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتا ہے حنبطیانا اول جس آدمی نے کہ ماہیت اسکی دریافت
کی ہے اوسکا نام حنبطین الملک تھا اس سبب سے اوسکے نام سے یہ دوا موسوم ہوئی پہاڑ پر
جمتی ہے اور اکثر سایہ مین اور نمناک جگہہ پر ہوتی ہے درازی اوسکی شاخ کی دو گز اور سطبری
ایک انگشت یا کچھہ زیادہ ہوتی ہے گرم ہے تیسرے درجہ مین اور خشک دوسرے مین اوسکو
ہندی مین کپھان بید کہتے ہین سدہ کھولتی ہے اور التواے عصب کو دور کرتی ہے خصوصًا
ساست باشہ حب الغار یہ دوا گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ مین پٹھون کے درد کو
زائل کرتی ہے اور روغن اوسکا ماشگی رفع کرتا ہے اور قے لاتا ہے اور معدہ کو
سست کر دیتا ہے سیسالیوس انجدان رومی ہے اور دوسرے انجدان سے زیادہ
دراز ہے اوسکو تیسرے درجہ مین گرم اور خشک لکھا ہے تحلیل اور تلطیف کی قوت رکھتی ہے
اور مرگی کو نہایت سودمند ہے اور جمے ہوے بلغم کو پگھلاتی ہے اور اگر اوسکو شراب مین پکین
تو سماکی مضرت بالکلیہ جاتی رہیگی اور یہ دوا درد پشت کو بھی نافع ہے اسقیل اسقیل کو عربی
مین بصل العنصل کہتے ہین اور بصل الفار بھی مشہور ہے اسلیے کہ موش کو ہلاک کرتی ہے یا بجاے
جنگلی پیاز ہند مین مشہور ہے مزہ مین تیز اور پکنے اور بریان ہونے مین کچھہ قوت اوسکی ٹوٹ
جاتی ہے اور ایک قسم اسکی قاذ زہرون مین سے ہے لیکن سب قسمون سے بدتر وہ ہے کہ
جسکا رنگ درفشان ہو اور مزہ اوسکا شیرین تیزی اور تلخی کے ساتھہ گرم ہے تیسرے درجہ مین اور مرگی
اور مالیخولیا اور درد مفاصل اور عرق النسا اور فالج کے مریضون کو نہایت سودمند ہے حب بلسان

عود بلبسان سے زیادہ گرم ہے عود بلسان گرم وخشک ہے دوسرے درجہ مین اور روغن بلسان اور حب بلسان اول تیسرے درجہ مین گرم اور تر ہین **باب پانچوان امراض چشم کی دواؤن کے بیان مین** — جاننا چاہیے کہ اس مرض کی دوائین اگرچہ بہت ہین مگر اختصار کے سبب سے وہ دوائین جو اکثر کار آمد ہین اس باب مین لکھی جاتی ہین لیکن آنکھ کی حفاظت اور درستی کی یہ تدبیر ہے کہ برود الرمان اور وہ سرمہ جو آنکھ کے اجزا کو قوت پہونچانے استعمال کرتے رہین **برد** ایک رطوبت غلیظ ہے کہ آنکھ کے پلکون پر ظاہر ہوتی ہے سلیخ اور بارزد سرکہ مین حل کر کے طلا کرنا بہت نافع ہے **شعیرہ** پلکون کے بال جمنے کی جگہ بشکل جو ایک ورم پیدا ہوتا ہے — تدبیر اسکی یہ ہے کہ تنقیہ مادہ کا کرین اور مرہم داخلیون اوسپر لگائین اور کبوتر کا خون لگانا اور گرم پانی سے تکمید کرنا یعنے سینکنا سود مند ہے اور تکمید کے بعد مکھی کا سر اور پر دور کر کے اوسپر ملین **شعر زائد** شیاف باسلیقون اور شیاف روشنائی اور شیاف اخضر لگائین اور خارپشت کا خون طلا کرین **سلاق** انار ترش کے بیج اور عدس مقشر اور گلاب کے پھول گلاب مین پکا کر اور شراب پختہ اور شیاف احمر لگانا سودمند ہے **جرب اجفان** یا پلکون پر بثور خارش کے ساتھ پیدا ہوتے ہین بعد تنقیہ کے شیاف احمر حاد اور شیاف لین استعمال کرین اور ذرور انجبار یا باسلیقون اور شیاف سماق اور زعفران لگانا بھی نفع بخشتا ہے **شتر** یعنی جفن لطیف کنندہ تدبیرین عمل مین لائین اور کھانے کے بعد ہرگز نہ سوئین اور شیاف ماشا اور زعفران طلا کرنا اور شیاف احمر لین اور داخلیون لگانا بہتر اور مناسب ہے **انتفاخ** تدبیر تلطیف کرنی چاہیے اور ایلوہ اور سرکہ ملنا اور شیاف ماميثا اور صندل سفید کے پانی کے ساتھ طلا کرنا سودمند ہے اور **تاکل** اور جراحت اگر پلکون پر پیدا ہو تدبیر اوسکی یہ ہے کہ ایلوہ اور انزروت اور مرہم اسفیداج اوسپر لگائین کہ گوشت فاسد اوکھڑ جائے بعد اوسکے مرہم زنگاری طلا کرین کہ خشکی پر آجائے **استرخاء جفن** لطیف کنندہ تدبیر کرنا چاہیے اور غرغرہ کرائین اور چھینک لانے والی چیزین استعمال مین لائین اور قے بعض دوائین اور وہ دوا جو آماس جفن کے علاج مین مذکور ہوا طلا کرین **قمل جفن** نمک کا پانی یا دریا کے پانی سے دھوئین اور پلکون کے گر جانے کے لئے وہ سرمہ جو پلکون کی حفاظت کرتا ہے اور گرے ہوئے بال جاتا ہے لگانا چاہیے اور درمنہ ترکی اور سنبل تنہا یا لاجورد تنہا لگائین **غرب** ماش چبا کر اوسپر رکھنا اور ایلوہ اور مرکی اور زعفران اور شیاف مامیثا ہر ایک علحدہ یا سبکو

ملا کر طلی مشقوق کے پانی کے ساتھ یا کبوتر کی بیٹ مین ملا کر لگانا سود مند ہے اور سکنجبین کے ساتھ اور حلزون اور ابلوہ اور مرکی باہم ملا کر لگانا نفع بخشتا ہے اور وہ شیاف اور ذرور کہ غرب کو دور کرتے ہین استعمال مین لانا بہتر ہے غدّہ چشم اوس غدہ کے لیے کہ گوشۂ چشم پر جو درمیان ناک اور آنکھ کے ہے عارض ہو بلغم اور سودا کا تنقیہ کرنا چاہیے اور ظفرہ اور سبل کی دوائین استعمال فرمائین سیلان چشم مناسب تدبیرین عمل مین لائین رمد عورت کا دودہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور میتھی کا جوشاندہ اور شیاف ہر بوما اور شیاف ابیض اور مسکن ضماد استعمال کرین طرفہ دودہ عورتون کا اور کبوتر بچہ کا خون اور کندر پیسا ہوا عورت کے دودہ کے ساتھ اور اجوائن کا پانی اور نمک اندرانی کا پانی اور زوفای خشک اور جعفر کا جوشاندہ اور شیاف طرفہ عمل مین لائین ظفرہ سرمہ روشنائی اور شیاف اخضر اور شیاف قیصر اور شیاف دینارگون اور باسلیقون اور شہد لگانا چاہیے انتفاخ ملتحمہ تحلیل کنندہ ضماد لگائین سبل شیاف اسود اور ذرور مادی اور شیاف دینارگون اور ذرور ملکایا اور شیاف ابیض انزروتی اور توتیا مربرا اور وہ دوائین کہ مادہ کو دفع کرتی ہین اور ناک کے سدہ کو کھولتی ہین استعمال مین لائین اور وہ سرمہ کہ دمعہ کو مفید ہے لگائین وبیلہ ملتحمہ اول فصد اور مسہل سے تنقیہ کرین بعد اوسکے شیاف ابیض افیونی اور شیاف آبار اور شیاف ابیض کندری لگائین بثرہ اور سلاخ اور خضر قرنیہ فصد اور تنقیہ کے بعد شیاف افیون اور شیاف ابیض انزروتی اور ذرور ملکایا اور ابیض کندری اور شیاف احمر لین اور ذرور مسکین اور پوست بیضہ مکلس عمل مین لائین اور قرنیہ کے رنگ بدلنے کے لئے یرقان اور ظفرہ کا علاج کرین اور شیاف احمر لین لگانا سود مند ہے اور ترکی قرنیہ کے علاج مین حب قوقایا اور ایارج فیقرا دین اور شیاف مرارات اور سرمۂ روشنا س لگائین اور خشکی کے واسطے بنفشہ اور نیلوفر سے نطول کرائین اور روغن بنفشہ اور نیلوفر اور دودہ عورت کا ناک مین ٹپکائین اور سرطان قرنیہ کے لئے اول خلط سودا کا تنقیہ کرین پھر اوسکے بعد ہرے دھنیہ کا پانی کان مین ٹپکائین اور مرغ کے انڈے کی زردی طلا کرین اور طبقہ قرنیہ مین ریم جمع ہونے کے واسطے حب قوقایا اور ایارج فیقرا اور قطور شیاف کندر اور ابیض انزروتی اور شیاف کندری مزعفر اور ذرور ملکایا اور شیاف آبار اور شیاف مامیثا عمل مین لانا چاہیے اور اگر زائل نہو تو میتھی کا پانی اور اکلیل الملک کا

ج ۱۰

پانی بہت احتیاط سے اوس مقام پر ٹپکاوین اور حادثہ چشم کا اتساع اگر کسی زخم یا سقطہ سے عارض ہو تو فصد کھولین اور سر کے پیچھے پچھنے لگائین اور قابض دوائین ضماد کرین اور کبوتر کا خون ٹپکائین اور اگر درد سر کی شدت سے پیدا ہو تو شیاف مرارات اور طلا جامع النور استعمال کرین اور اگر رطوبت بیضیہ کی کثرت سے اتساع پیدا ہو تو رگ ناظرین اور رگ صدغ کھولین اور سہل کرنا اور قوقایا اور ایارجات خصوصًا ایارج فیقرا دینا سود مند ہے اور اگر اتساع خشکی کے سبب سے ہو تو عورتون کا دودہ سر پر دوہین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر ملین اور ضیق الحدقہ یعنے تنگی پتلی کی اگر خشکی کے سبب سے ہو تو عورت کا دودہ سر پر دوہین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر ناک مین ٹپکائین اور تری بڑھانے والی تدبیرین عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا غلبہ رطوبت کا ہو تو قوقایا اور ایارج فیقرا دینا چاہیے اور افادیہ کے جوشاندہ سے نطول کرین اور شیاف زعفران اور دواے مسہل کا استعمال کرین اور نتو عنبیہ کے لیے شیاف ابیض مفید ہے اور باندھے رکھنا اور حجر الدم اور توتیا روبہ زیتون اور اکسیر ین کے پانی کے ساتھ لگانا نفع بخشتا ہے اور نزول ماء کے واسطے شیاف نزول اور شیاف مجرب اور شیاف مرارات اور دواے مسہل روغن بلبان کے ساتھ لگانا چاہیے اور واسطے شبکوری کے دارفلفل اور نمک ہندی شہد اور آب رازیانہ کے ساتھ استعمال کرنا بہتر اور مناسب ہے اور روزکوری کے لیے تری بڑھانے والی چیزین دینا چاہیے اور چشم سرمازدہ کے لئے زوفا اور بابونہ اور اکلیل الملک جوش کرین اور سر اوسکے بخار پر رکھین مجرب ہے اور واسطے ضعف بینائی کے برود الریان آنکھہ مین کھینچین باب چھٹا

کان کی بیماریون کی دواؤن مین سے

جاننا چاہیے کہ سوء مزاج گوش اگر بادنا سرد سے ہو تو جندبیدستر اور قنطوریون اور خربق سفید کو سداب کے پانی مین خوب حل کرکے کان مین ٹپکائین اور بابونہ اور کندش اور فرفیون اور زعفران اور خربق اور بوڈارمنی کو پیسکر شراب انگوری کے ساتھہ ٹپکانا بہتر ہے اور بابونا اور فرفیون اور تخم حنظل اور گاے کا پتہ اور جندبیدستر افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھہ کان مین ٹپکانا اور انجیر اور بابونہ اور خردل اور سرکہ اور اہل سرکہ مین پکایا ہوا یہانتک کہ سرکہ سیاہ ہو جاے اور سداب کا پانی شہد کے ساتھہ اور جندبیدستر روغن شبت کے ساتھہ کان مین ٹپکانا سود مند ہے اور دفعتًا جو شخص کہ بہرا ہو جاے خربق سیاہ اور بکری کا پتہ روغن گل مین ملاکر اوسکے کان مین ڈالین اور

اور افسنتین کا جوشاندہ گاے کے پتے کے ساتھہ اور سکنجبین عسلی اور روغن بلسان کے ساتھہ اور جند بیدستر اور بیرز وچ بنیاب مین پروردہ کرکے ڈالنا چاہیے اور جس شخص کے کان مین تری زیادہ ہوجاے تو مولی کا عصارہ ڈالین اور دودہ پیتے ہوے بچہ کے کان مین اگر تری سوا ہوجاے تو ہر روز صبح کے وقت صعتر اور نمک اندرانی چبائین اور ایک قطرہ دریا کے پانی کے اوسمین ڈال کر کان مین ٹپکائین اور بحران انتقالی کے باعث سے اگر گرانی گوش پیدا ہو تو روغن بادام شیرین اور روغن بادام تلخ اور روغن قسط اور مولی کا عصارہ روغن گل مین ملاکر اور شہد اور روغن زیتون کان مین ڈالنا چاہیے اور وہ دوائین جو کان کے سیل کو صاف کرتی ہین اور جانور جو کان مین مرکر رہجاتا ہے اوسکو نکالتے ہین وہ یہ ہین روغن بادام تلخ اور روغن عقرب اور ہینگ اور بورہ ارمنی اور خردل اور انجیر اور پودینہ کا عصارہ اور مولی کا عصارہ اور عصارۂ پیاز خصوصاً پیاز تلخ کا عصارہ اور ایلوہ اور پتہ جانورون کا اور افسنتین کا جوشاندہ اور برگ شفتالو کا عصارہ یا قدرے سقمونیا کا عصارہ اور بن گوش پر اگر ورم آجاے اور اوسمین درد شدید ہو تو بنفشہ اور خطمی یا میتھی اور خطمی اور بابونہ اور ماء العسل جوش کرین اور میتھی اور انجیر دریا کے پانی مین پکائین اور اوس سے تکمید کرین یا فقط نیمگرم پانی سے سینکین اور مقل اور حلک البطم اور عاقرقرحا اور مویزا اور قردمانا اور فلفل اور سوسن کی جڑ اور زیرہ اور زفت رومی اور صمغ ببول اور پہاڑی گاے کا مغز اور گوسفند اور بکری کی چربی اور کبک اور مرغ خانگی کا مغز اور شہد خانۂ مگس انگبین اور گو سفند کی مینگنیان اور بط کی چربی اور باقلہ کا آٹا اور کرنب کا پانی نیمگرم روغن گل کے ساتھہ ان دواؤن سے بطور مناسب عمل کرنا چاہیے اور وہ دوائین جو کان کے درد کو تسکین دیتی ہین یہ ہین روغن گل نیمگرم اور روغن بنفشہ نیمگرم اور مکوہ کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن کدو سبز اور روغن بید اور کدو سبز اور نیلوفر کا عصارہ اور اگر زیادہ تر بیقراری ہو ایک حبہ فلونیا عورت کے دودہ مین یا شیاف ابیض عورتون کے دودہ کے ساتھہ حل کرکے کان مین ٹپکانا چاہیے اور تحلیل کنندہ اور پکانیوالی دوائین یہ ہین میتھی کا لعاب اور لعاب تخم کتان اور روباہ اور بط اور مرغ خانگی اور بکری کی چربی اور زوفاے خشک اور شراب پختہ اور تخم کنوچہ کا لعاب عورت کے دودہ کے ساتھہ اور اگر شدت سرما سے کان کا درد پیدا ہو تو روغن بید انجیر اور روغن سداب

اور روغن شبت اور روغن حب انغار اور روغن قسط اور روغن بلسان اور روغن فرفیون یا مرزنجوش
کا پانی روغن زفت کے ساتھ اور شہد روغن زفت کے ساتھ یا گاے کا پتہ روغن زفت
مین پکایا ہوا اور روغن کڑ دم ہا اور رس اور نمک کے ساتھ یا روغن زیتون کہ اوسمین اسن جوش
کیا ہو اور غالیہ روغن بان کے ساتھ اور روغن اقحوان کان مین ڈالنا سودمند ہے اور قرصہ
گوش کی دواؤن سے سرکہ ہے گرم پانی مین ملا ہوا یا سکنجبین عسلی اور شراب اور ایلوہ اور
انزروت اور کندر روغن زیتون کے ساتھ اور زفت رومی اور بارزد روغن زفت مین
اور کچھوے کا پتہ اور گاے کا پتہ اور بورہ ارمنی اور شب یمانی اور زنگار بریان اور کف دریا
اور انار ترش کا عصارہ سرکہ مین پکایا ہوا اور سوت اور ماميثا آور دوی اور طین کے
دواؤن مین سے عصارہ افسنتین کا ہے اور روغن گل اور سرکہ اور روغن سوسن اور خربق
اور سنبل اور زعفران اور نطرون اور قرنفل یعنے لونگ اور مشک اور عصارہ سداب کا
اور برگ غار کا جوشاندہ اور طبیخ مرزنجوش اور افسنتین اور شیح اور صعتر اور پہاڑی پودینہ
لیکن میعہ مین قوت سے قبض کرنے والی اور خشکی لانے والی اور اوسکی دو قسمین ہین تر اور
خشک میعہ تر گوند کے مانند درخت سے ٹپکتا ہے اور زرد اور صاف ہوتا ہے اور بعض قسم
ایسی ہے کہ اوسکے درخت کے پوست کو جوش دیکے صاف کرتے ہین وہ سیاہی مائل ہوتا ہے
اور اوسکے ثفل کو میعہ خشک کہتے ہین معدہ مرطوب کو سودمند ہے اور قبض کرتا ہے اور بعض
کہتے ہین کہ میعہ تر کھانا اور حصول کرتا حیض کو جاری کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے اور بخور
اوسکا دماغ سے بلغم کو اوتارتا ہے مزاج اوسکا گرم اور تر ہے اور تر کا مزاج کو بھی ...
اور سرگین گوسفند گرم اور خشک ہے اور بعض کہتے ہین کہ معتدل ہے اگر اوسکو بطاکی چربی کے
ساتھ مرکب کرین زیادہ تر معتدل ہو جاے اور آرد باقلا اور برگ کرنب سرد اور خشک مین اور
رداینگی کی قوت رکھتے ہین دونون کی ترکیب سے معتدل ضماد ہو جاتا ہے اور روغن زیتون
جو زیت کہنہ سے حاصل کیا گیا ہو تو مزاج اوسکا گرم اور تر ہو باعتدال اور مواد کو پکانے والا

اور خاصیت جاوشیر اور نمک کی جو باہم ملا کر تکمید کیجاے یہ ہے کہ ریح کو تحلیل کرتا ہے اور پہونکو گرم اور درد کو زائل اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور زنگار گرم اور خشک ہے چوتھے درجہ مین اور لین اور زیادہ اینده ہے موم روغن کے ساتھہ معتدل ہوجاتا ہے اور زخم کو بھی اعتدال پر لاتا ہے اور خشک کرتا ہے اور شب یمانی کئی قسم ہے لیکن جو ازرہ مین قابض اور مغص ہو اوسکو شب نہ تصور کرنا چاہیے بالجملہ مزاج شب کا گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین خشک ریشہ کو درست کرتی ہے استعمال اوسکا نمک کے ساتھہ پرانے زخم کو جو پھیلے نہین جیا اور مزاج موم کا معتدل ہے زخمون کو تر رکھتا ہے اور مرہمون کا مادہ ہے اور اوسمین تھوڑی قوت پکانے کی ہے اور کچھہ تحلیل کی قوت بھی ہے اور کف دریا یعنے سمندر جہاگ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے سوزانندہ اور زداینده ہے اور اقاقیا قرظ کا عصارہ ہے اور اوسکو دھو ڈالنے سے سوزانندگی موقوف ہوجاتی ہے مغسول یعنے دھویا ہوا سرد اور خشک ہے دوسرے درجہ مین اور غیر مغسول سرد ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین سیلان خون کو باز رکھتا ہے اور ماميثا سرد اور خشک ہے پہلے درجہ مین اور قابض ہے سیلان رطوبت کو باز رکھتا ہے آور گندنا ے نبطی تیسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک اور گندنا ے دشتی سرکہ مین ملایا ہوا گرم اور خشک ہے اور تیز اور درد کو زائل کرتا

باب ساتوان ناک کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین

سے معلوم کرین کہ اون دواؤن سے جو ناک کے سدہ کو کھولتی ہین مرزنجوش کا پانی ہے اور شتر اعرابی کا پیشاب اور ہرتال سرخ اور خربق اور بورۂ ارمنی اور کلونجی اور گاے کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور تخم حنظل اور خربق سفید اور کندش اور میعہ خشک اور فلفل اور دارفلفل اور حرمل اور روغن بادام تلخ اور بخور مصفر اور سداب اور پودینہ جنگلی کا سرکہ مین لپکا کر اور قرحہ بینی کی دوائین یہ ہین روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن زیتون اور روغن گل اور روغن مورد اور موم سفید اور مغز ساق گاو یعنے گاے کی نلی کا گودہ اور مرغ خانگی اور بط کی چربی اور لعاب خطمی اور شہد

اور لعاب اسبغول اور گلاب اور قلقطار اور قلقدیس اور زاج اور سماق یعنی ناسپری دوائون سے اقاقیا ہے اور جلنار اور کاہو کے پتون کا عصارہ اور بادروج کا عصارہ اور بید کے پتون کا عصارہ اور بابلوہ اور بوئہ زرگران اور قلقطار اور زاج کے سب اقسام اور زنگار سرکہ مین پروردہ اور مسور اور گیہون کی لپار اور پودینہ کا پانی اور سرکہ نسان الحمل کا عصارہ اور مکوہ کا عصارہ اور کاغذ جلا ہوا اور عصارہ لحیتہ التیس کا اور چکی کا غبار اور سفال اور ناک کی خارش کیلیے گلاب ہے اور سرکہ اور صندل اور کافور اور روغن گل اور اطریفل کشنیزی لیکن قصب الذریرہ گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین لطیف کنندہ ہے اور اوسمین کچھ تیزی اور قبض کی قوت بھی ہے اور سعد کوفی مین تھوڑا قبض ہے اور خشکی بہت اور اگرچہ وہ سوزانندہ نہین ہے لیکن کثرت اوسکی خون کو جلاتی ہے اور کبھی اوس سے جذام عارض ہوتا ہے اور منضج ہے یہانتک کہ رگون کے منہ کھولتی ہے اور ناک اور دانتون کی جڑون کی عفونت کو دور کرتی ہے اور دہن مین خوشبو پیدا کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور مرہمون مین اکثر کام آتا ہے اور اقلیمیا گرمی اور سردی مین معتدل ہے اور خشک ہے تیسرے درجہ مین لیکن اقلیمیا ئے زر لطیف زیادہ ہے اقلیمیا ئے نقرہ سے اور خشک کنندہ اور زیادہ ہے پلید زخمون کو پاک کرتی ہے اور گوشت زائد کو کھاتی ہے اور لڑکون کا پیشاب پرانے زخمون کو بہت مفید ہے اور پکیلے ہوئے ہوسے ہوا ان درست کرتا ہے اور اوسکے ٹپکانے سے عفونت بینی دور ہوتی ہے اور جنگلی اور پہاڑی پودینہ کا عصارہ ناک مین ٹپکانا نزلہ کو سر سے نیچے لاتا ہے اور کرمانج سرد ہے دوسرے درجہ مین اور دی سوختہ اور مس سوختہ گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ مین تیزی اور قبض کی قوت رکھتا ہے اور مغسول غیر مغسول سے بہتر ہے زخم کو خشک کرکے نیا گوشت جماتا ہے اور ایرسا یعنی نیلی سوسن کی جڑ ملطف اور منضج ہے اور لحیتہ التیس کا عصارہ سرد ہے اور اوسمین کچھ گرمی بھی ہے اسقدر کہ سردی کو توڑتی ہے لیکن سردی اوسکی پہلے درجہ مین ہے اور خشکی تیسرے درجہ مین اور اوسمین قبض کی بھی قوت ہے

اور جڑ اوسکی پتون سے زیادہ قابض ہے پرانے زخمون کو خشک کرتا ہے اور بہتر گوشت
جماتا ہے اور شگوفہ اوسکا زیادہ تر قوی ہے اور جھاؤ کے پتون کا عصارہ قابض اور مجلی ہے

باب آٹھوان زکام کی دواؤن کے بیان میں ہے اون دواؤن سے جو عسطہ زکامی

کو دور کرتی ہین روغن گل ہے اور روغن بید اور سیب سونگھنا اور گرم پانی سر پر ڈالنا اور گرم
چیزین پینا اور کوئی چیز تکیہ وغیرہ آگ پر گرم کرکے گدی کے نیچے رکھنا اور مروارسنگ بجری
سونگھنا اور چھینک لانے والی دواؤن سے خربق ہے اور بالچھڑ اور کندش اور فلفل اور جندبیدستر
اور خردل یعنی رائی اور عرطنیثا اور سداب اور ایلوہ اور عاقرقرحا اور گرم زکام دور کرنے والی
دواؤن سے عناب اور بنفشہ اور لسوڑہ اور تخم خطمی اور غرغرہ کی دواؤن سے جو نزلہ کو باز
رکھتی ہین مسور کا جوشاندہ اور انار کا جوشاندہ ہے اور جوشاندہ پوست خشخاش اور گلسرخ اور گلنار
فارسی اور زعفران اور اقاقیا اور مرمکی اور عصارہ لحیۃ التیس اور تخم سورد اور کشنیز خشک اور
دماغ کا سدہ کھولنے والی اور سرد زکام دور کرنے والی دواؤن سے کلونجی ہے سرکہ مین تر کرکے
سونگھنا اور لوبی کندر اور بوئے عود خام اور گرم ھلپی کے پاٹ پر شراب انگوری ڈال کر بھپارہ لینا
اور جوشاندہ بابونا اور مرزنجوش اور اکلیل الملک کا بھپارہ اور سرد نزلہ کی دواؤن سے انجیر خشک ہے
اور مویز منقی اور تخم کرفس اور سیتھی اور بنفشہ اور سولف دیسی اور شربت بنفشہ اصل اور ... زوفا خشک اور سوسن کی جڑ
اور معجون زوفا اور شربت زوفا لیکن سداب جنگلی گرم اور خشک ہے جوتھے درجے مین اور سوزانندہ اور عاقرقرحا گرم اور خشک ہے تیسرے
درجہ مین اور سوزانندہ اور سوسن کی جڑ معتدل ہے لیکن کیفیات اربعہ مین سے کسی کیفیت کی طرف میلان رکھتی ہے

باب نوان لب و دندان کی دواؤن مین ہے جو ہونٹ پھٹنے کی دواؤن سے

روغن بنفشہ ہے اور روغن نیلوفر ناف اور مقعدہ پر ملنا اور کھیرے کی جھاگ ہونٹ پر لگا کر ملنا
اور اسپغول کا لعاب اور آش جو اور لسوڑہ کا لعاب اور سکہ کھانا اور ملا کرنا اور بط کی چربی اور
گائے کے بچھڑے کی چربی اور خانگی مرغ کی چربی اور مازو سرکہ مین پیسا ہوا اور سفیدہ کاشغری

اور نشاستہ اور کتیرا اور مردار سنگ اور مصطگی اور ملک البطم اور دو قاصتہ خشک اور روغن گل اور شادنج عدسی اور زرد چوبہ اور بکری کے سم جلائے ہوئے اور عنبر اور روغن بلسان اور روغن بان اور وہ دوائین جو خورہ کو نافع ہین کہ اکثر دانتون کی جڑ مین عارض ہوتا ہے کلی کرنا اوس پانی سے جسمین سماق اور گلاب کے پھول اور سرکہ اور تخم مورد پکایا ہو اور شب یمانی گھونکر اور سرکہ مین الودہ کرکے اور نمک سوختہ اور ناسوختہ اور مازو اور گل سرخ اور بڑی مائین اور پوست انار اور گلنار فارسی اور جوز السرو اور برگ سرو اور نوسادر اور قلقطار اور قلقدیس اور جلایا ہوا کاغذ اور زعفران اور برگ سورد اور جنگلی پودینہ اور عاقر قرحا اور ہڑتال اور مرکی اور جنگلی پیاز کا سرکہ اور سفیدہ کاشغری اور چونہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور توتیا خورہ مین بہ دارد اور قسط اور طراثیث اور خبث الحدید اور رسید کی دہن کی دواؤن سے جلنار فارسی ہے اور گلاب کے پھول سرخ اور مسور کا آٹا اور سماق اور صندل اور بالچھڑ اور کافور اور ناگرموتھا اور مہندی اور شب یمانی اور شراب خرنوب نبطی اور خرنوب اور جوشاندہ برگ زیتون اور خاکستر خشک اور نشاستہ اور بڑی مائین اور مازو اور پوست انار اور بکاین کا عرق اور ہری ملوہ کے پتے اور اقاقیا اور سوت سرکہ مین پکا کر اور ہلیلہ زرد اور قلقطار اور نیلی سوسن کی جڑ اور نوسادر اور قطران اور ہڑتال سرخ اور ہڑتال زرد اور جوا کھار اور کھانے کا نمک اور زاج اور مامیران اور کبابہ اور الایچی اور برگ حماض یعنی چوک کے پتے اور خرفہ کے پتے اور زرشک کے پتے اور لعاب دہن کے لئے بھی کارب ہے اور سیب کا رب اور امرود چینی کا رب اور شربت خورہ اور شربت انار اور تیتر کے گوشت کے کباب اور مانند ان کے اور سماق اور مسور کے پانی سے کلیان کرانا اور ایارج فیقرا اور نمک ہندی اور انیسون اور اجوائن اور تریاق کبیر اور گرم جوارشین اور لہسن اور خردل یعنی رائی اور فلفل اور زیرہ اور دارچینی اور نان خشک آبکامہ اور نمک کے ساتھ اور اطریفل صغیر استعمال کرنا بہتر اور مناسب ہے اور بوی دہن کی دواؤن سے سرکہ اور گلاب ہے اور پیاز کا سرکہ اور فوفل یعنی چھالیہ اور عاقرقرحا اور کزمازج اور پوست ترنج اور وہ سنجن جو معالجات مین مذکور ہوچکے ہین اور سونٹھ اور کندر اور مرزنجوش اور جاوتری اور سورنج اور قرص زعفران اور قرص نرنج اور قرنفل اور سداب اور سافج ہندی اور سعد کوفی اور

معطگی رومی اور عود خام اور کباب چینی اور جایفل اور الایچی

باب دسوان امراض زبان کی دواؤن کے بیان مین

ہے جاننا چاہیے کہ تشنج زبان کی دواؤن سے جو لقوہ کے
کار آمد ہوتی ہین منفضہ اور غرغرہ اور ضماد کی دوائین یہ ہین بابونہ اور اکلیل الملک اور شبت یعنی سوا
اور زعفران اور سیتھی اور مرزنجوش اور روغن سداب اور روغن جوز اور روغن زرد آلو سے تلخ
اور روغن حبۃ الخضرا اور سونف دیسی اور شہد اور تشنج خشک کے لئے روغن بنفشہ سے اور
نیلوفر اور گدھی کا دودھ اور روغن مغز کدو اور روغن بادام اور مکوہ اور عصی الراعی کا پانی اور
ہرے دھنیہ کا پانی نیم گرم پانی کے ساتھ اور بنفشہ اور خطمی اور سوسن اور روغن بنفشہ ضماد کرنا اور
استرخاء زبان کی دواؤن سے ایارج فیقرا ہے اور تخم حنظل اور نمک نفطی غرغرہ اور ضماد کی دواؤن
سے صعتر ہے اور خردل اور عاقرقرحا پوست بیخ کبر اور کندش اور حاشا اور گلاب کے پھول
سرخ اور کا پھل اور شگوفہ اذخر اور نوشادر اور فرفیون اور قاقلہ اور سونٹھ اور سونیز اور مرزنجوش
اور کلونجی اور نیلوچن زبان کے نیچے رکھنا اور اون دواؤن سے جو زبان کی سوزش کو نافع
ہین اسپغول کا لعاب ہے اور آش جو اور روغن بادام اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور مکوہ
کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور مکوہ کا پانی اور دانہ آلو سیاہ اور املی اور مغز تخم خیارین اور مغز
تخم کدو سے شیرین اور مغز تخم خربوزہ اور نشاستہ اور کتیرا اور ترنجبین اور زبان پھٹنے کی دواؤن
اسپغول کا لعاب ہے اور مسوڑہ اور شیرہ تخم خیارین اور [illegible] کے پائے اور بیضہ مرغ نیم بریان
اور ورم زبان کی دواؤن سے مطبوخ ہلیلہ ہے اور ہرے دھنیہ کا پانی اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا
پانی اور گلاب اور سرکہ اور انار اور عصی الراعی اور پوست بیخ کبر اور کشک جو اور شہد اور دودھ تازہ

باب گیارہوان ملاذہ یعنی کوے کے امراض کی دواؤن کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ اون دواؤن سے جو امراض ملاذہ مین کار آمد ہین ضفدع اللسان کی دواؤن سے
صعتر فارسی ہے اور پوست انار اور نمک اور سرکہ اور نوشادر سرکہ کے ساتھ اور زنگار اور زاج
سوختہ اور سورنجان مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ اور مسور کا جوشاندہ اور آماس ملاذہ
مین خونی اور صفراوی ورم کے لئے لبلاب کا پانی اور مٹر کا پانی اور مکوہ کا پانی اور خیارشنبر

یعنی املتاس اور ہلیلۂ زرد اور خرمای ہندی اور شاہترہ طبع نرم کرنے کے واسطے اور استرخا بلاذہ کہ حرارت
کے سبب سے ہو اوسکی دواؤن سے جلنار ہے اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کافور یہ سب
دوائین ساتہ شراب خرنوب یا مکوہ وغیرہ کے پانی کے ساتھ غرغرہ کرائین اور اگر استرخا بدون حرارت
کے ہو تو نوشادر اور مازو اور نمک اور آب شور اور آبکامہ خردل یعنی رائی کے ساتھ غرغرہ کرنا بہتر ہے
اور استرخا سے زبان کی دوائین بھی اسجگہہ عمل مین لائین اور لڑکون کے واسطے مازو کو سرکہ مین گھسکر
تالو پر ملتے ہین

باب بارھوان امراض دندان کی دواؤن کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ جو دوائین کہ دانتون کو آفت سے بچاتی ہین اور سواک وغیرہ کے کام آتی ہین
اونمین سے سرہ خرگوش ہے جلایا ہوا اور نمک شہد کے ساتھ جلاکر یا بغیر جلایا ہوا اور شب یمانی
بھون کر قدرے مرکی کے ساتھ شراب ریحانی اور یتوعات کی جڑ کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا
بہت اور مناسب ہے لیکن وہ دوائین کہ جلا کر اونکی دھونی لیجاتی ہے تخم خنظل ہے اور تخم خنظل
اور تخم پیاز اور سپندان اور سداب کے پتے اور جندبیدستر اور خردل اور عاقرقرحا اور گدھے کے سم
اور تخم گندنا اور ریت البنج اور ناک مین ٹپکانے کی دواؤن سے عصارہ اقاقیا ہے اور قثاء الحمار
کا عصارہ اور حنظل کا عصارہ اور مرزنجوش کا پانی اور کشنیز سبز کا پانی اور دانتون کے ٹیڑھے اور
کاواک ہونے کے لئے سنجرنیا ہے اور تریاق کبیر اور کلونجی سونگھنا اور فلفل اور عاقرقرحا اور بارزد
اور میویزج اور اجوائن خراسانی بارزد مین گوندھکر اور عاقرقرحا اور افیون اور زعفران ان تینون
کو قطران مین گوندھکر اور سونٹھ شہد اور سرکہ مین گوندھکر اور فلونیا سے فارسی ہے اور دانتونکو
مضبوط کرنے والی دواؤن سے جو تحریک دندان کو باز رکھین گلنار فارسی ہے اور پوست انار
ترش اور ہرتال سرخ اور شب یمانی اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور بالچھڑ اور دانہ ہلیلہ زرد
اور سک اور مازو اور اقاقیا اور بڑی مائین اور نوشادر اور نشاستہ اور نمک سوختہ اور زعفران
اور مورد اور مصطگی رومی اور سداب اور ان دواؤن سے جو دانتون کو سفید اور شفاف کرتی ہین
سفال چینی ہے اور سقونیا اور آبگینہ اور بالچھڑ اور سمندر جھاگ اور نمک اندرانی اور صدف سوختہ
اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور خاکستر نیشکر اور جو سوختہ اور تیزپات اور گول مرچ

بازو می سوختہ اور سوت سوختہ اور حماما اور کیلہ اور اون دواؤن سے جو دانتون کے ضعف کو اور اوس
پانی کو جو دانتون مین آگیا ہو اور اوسکی وجہ سے دانتون نے جڑونکو چھوڑ دیا ہو نفع بخشتی ہین خاصۃً
گرم مزاج والے کے لئے برگ خرفہ ہے اور تخم اوسکا کہ بھگو فتہ اور پانی مین بھگویا گیا ہو اور
بادروج اور گدھی کا دودہ اور زیت الفاق اور سرد مزاج والے کے لیے مغز جوز ہے گرم کیا ہوا
اور مغز فندق اور مغز بادام اور مغز ناریل اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن زیتون کی تلچھٹ
کہ تانبے کے برتن مین آگ پر رکھی ہو یا دھوپ مین یہانتک کہ گاڑھی ہو جائے اور علک الانباط
اور سومنہ نہ اور حب الغار اور بادام تلخ اور نمک اور قیروطی اور تریاق بوشیحہ اور روغن بلسان اور
روغن خردل اور دوخم شہاب اور اون دواؤن سے کہ بچون کے دانت نکلنے کے وقت کار آمد ہین
مرغ کی چربی ہے اور بط کی چربی اور مسکہ اور مغز خرگوش اور مسک اور مکوہ کا عصارہ روغن گل کیسا
ملاکر اور دانت گرنے کی دواؤن سے درخت شہتوت کی چھال ہے اور عاقرقرحا سرکہ مین پروردہ
اور قثاء الحمار کی جڑ اور ہرتال مدبر اور شراب کی تلچھٹ اور تخم انجرہ اور بارزد اور بیخ تر کی جڑ اور
قیصوم کی جڑ اور یتوع کا دودہ اور جنگلی مینڈک کہ یہ سب مدبر بنانا چاہئے باب تیرھوان اون
دواؤن کے بیان مین ہے جو آواز سے متعلق ہین جاننا چاہئے کہ اون دواؤن
مین سے جو باطل شدہ آواز کو نفع بخشتی ہین اسپغول کا لعاب ہے اور باقلا کا جوشاندہ اور
خبازی کا جوشاندہ اور مرغ فربہ کا شوربا اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور شیرہ مع شکر
یا بدون شکر کے اور مسکہ شکر کے ساتھہ اور لعوق کرنب اور کندنا نبطی اور زنجبیل کا جوشاندہ
اور لعوق انجیر تازہ اور لعوق حمی پختہ اور گرفتگی آواز کی دواؤن سے کشکاب ہے اور روغن بادام
اور رائی بھونی ہوئی اور گول مرچ اور مرکی اور کندر اور بارزد اور حمی پختہ اور مغز بادام تلخ اور السی
بھونی ہوئی اور چلغوزہ اور سونٹھ دھی اور بیل کا گودا اور ملٹھی کا ست اور سونف دیسی اور پیاز جنگلی
اور شہد اور گائے کا گھی اور باقلا اور مویز منقی اور خرما اور انجیر اور سپستان اور ماء العسل اور تخم انجرہ

اور علک البطم اور اتیانج اور جاوشیر کی جڑ باب چودہوان ذبحہ کی دواؤن کے بیان مین

خناق کے واسطے ہفت اندام کی فصد بہتر ہے اور رگ باسلیق اور رگ زیر زبان کھولنا اور رانون اور پنڈلیون پر محجمہ رکھنا اور ہاتھ پاؤن باندھنا اور حقنہ کرنا اور اوندھا سونا اور حلق پر ضماد کرنا لیکن ضماد اور طلا کی دواؤن سے بارتنگ ہے اور خطمی اور ہری مکوہ کے پتے اور ہرے دھنیہ کے پتے اور گلاب اور جو کا آٹا اور مسور کا آٹا اور بابونہ اور شبت یعنی سوا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور گل ارمنی اور چھالیہ اور شیاف مامیثا اور روغن گل اور گل مختوم اور بیہی اور تخم السی اور برگ کرنب اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور زعفران اور قثاء الحمار اور گالے کا پتہ اور رکتے کا گوہ اور فطلوریون دقیق اور ابابیل کی راکھ اور عاقرقرحا اور شہد اور سرکہ اور عسل بلادر اور غرغرہ کی دواؤن سے افشردہ جوز تر ہے سکنجبین کے ساتھ ملایا ہوا اور پانی نکالا ہوا جوز کا شیر خرما کے ساتھ اور مکوہ کا پانی شربت بنفشہ یا شراب خرنوب مین ملایا ہوا اور دانہ انار شیرین یا ترش پوست جدا کر کے اور شہد پانی اور مانند اور چلنا اور عدس مقشر اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور صندل سفید اور صندل سرخ اور چھالیہ اور پانی ہرے دھنیہ کا اور سوسن کی جڑ مکوہ کے پانی مین اور ہرے دھنیہ کا پانی پکایا ہوا اور املتاس اور بیہی حل کیا ہوا اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور سوسن کی جڑ املتاس کے ساتھ جوشاندہ کے پانی یا مکوہ کے پانی مین ملا کر اور سنجبین اور خیار شنبر سے املتاس اور دودھ بھورت کا اور املتاس اور بورہ ارمنی شراب خرنوب کے ساتھ اور خمیر ترش بیہی کے جوشاندہ مین اور انجیر اور خمیر انار ترش اور انار شیرین سے پانی مین نکال کر اور سکہ اور گالے کا کھی اور کرنب کا عصارہ سی پختہ اور شہد کے ساتھ اور پیاز نرگس کا پھل کرگدھی کے دودھ کے ساتھ اور تخم کنوچہ اور تخم کتان بکری کے دودھ کے ساتھ اور تخم انجرہ اور خرگوش کی مینگنیان اور رکتے کا گوہ اور مرمکی اور فلفل اور نوشادر اور جند بیدستر اور عاقرقرحا اور خردل یعنی رائی اور مولی کے بیج ہر ایک کو ان دواؤن سے مشک اور شہد یا شراب خرنوب مین حل کرین اور شراب خرنوب آب غورہ اور آب سماق کے ساتھ اور تازہ گلاب کے پھولون کا عصارہ اور شربت خشخاش آب غورہ کے ساتھ اور ہرے دھنیہ کا عصارہ برگ مورد کے عصارہ کے ساتھ اور جوشاندہ بلوط اور ہی

اور شعر ور سے کے جوشاندہ مین قدرے شبت پکا کر اور اون دواؤن سے جو حلق مین پھونکی جاتی ہین
گلنار فارسی ہے اور مازو اور صندل سفید اور سماق اور ماميثا اور عدس مقشر اور زرد چوبہ اور گلاب
کے پھول سرخ اور سوسن کے پتے اور شب یمانی اور غرغرہ کی دواؤن سے گائے کا گھی
پگھلایا ہوا ہے گرم پانی مین ملا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی روغن بادام کے
ساتھہ اور نشاستہ اور کتیرا گرم پانی مین حل کر کے اور بلغمی خناق کے واسطے ایارج فیقرا
اور حب قوقایا سے تنقیہ عمل مین لائین اور تیز حقنہ کرین اور پوست جوز اور عاقرقرحا اور سکنجبین
عسلی جوش کر کے اور دوا ر الخطاطیف اوسمین حل کر کے غرغرہ کرین اور خناق سوداوی
کے لیئے ایارج فیقرا سے تنقیہ کرین اور تیز حقنہ عمل مین لائین اور گلاب گرم سے غرغرہ کرین
یا ماء العسل یا گرم پانی سے یا جوشاندہ اکلیل الملک اور السی اور بابونہ سے یا میتھی سے شیرتازہ
مین حل کر کے اور دوا ر الخطاطیف ماء العسل مین حل کر کے اور دوا ر السحرل حلق مین پھونکین
باب پندرھوان حری کی دواؤن کے بیان مین جاننا چاہیئے کہ جسوقت
پھنسیان مری پر ظاہر ہون باسلیق کی فصد کھولنا چاہیئے اور ... پانی اور املتاس اور
گلقند سے جسمین روغن بنفشہ اور روغن گل شامل ہو تنقیہ کرین اور جسوقت پیپ پڑجاوے علاج
اوسکا علاج خناق کا ہے اور اگر پختہ ہو تو ہر ساعت قدرے موم روغن منہ مین رکھکر نگلا جائین اور
مرہم کافوری مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھہ دہن مین رکھین اور لعاب اوسکا حلق مین اوتارین
اور حب السعال دہن مین رکھنا سودمند ہے اور اون دواؤن سے جو نولچہ یعنے جونک کو چھڑاتی
ہین جو حلق مین چسپندہ ہو نمک سرکہ کے ساتھہ اور تخم انجرہ اور خردل یعنی رائی اور نوسادر اور جوا کھار
اور افسنتین اور کلونجی اور لہسن اور شیح اور قیصوم اور قسط اور ترمس اور حنظل اور برنگ کابلی
اور سرخس اور عصارہ برگ غرب اور اگر جونک معدہ مین اوتر گئی ہو تو اوسکے لیئے شیح اور قیصوم
اور افسنتین اور کلونجی اور قسط اور ترمس استعمال مین لائین باب سولھوان ربو کی دواؤن
کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ اون دواؤن سے جو لعوق اور حبوب مین کار آمد ہین
زراوند مدحرج ہے اور فنطوریون اور سکبینج اور جنگلی پیاز بریان اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین عسلی

اور سکنجبین عنصلی اور غاریقون اور بلیلہ کا ست اور شحم حنظل اور انزروت اور مرمکی اور بورہ ارمنی
اور تخم انجرہ اور نیلی سوسن کی جڑ اور افتیمون اور جاوشیر اور جندبیدستر اور عاقرقرحا اور علک الانباط
اور تخم سپنداں اور زوفا رخشک اور پہاڑی پودینہ اور تخم کرفس اور تخم بادیان اور پانی اوسکا اور بسافج
ہندی اور حماما اور حاشا اور انیسون اور شیح ارمنی اور کندر اور بابونج اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید
اور عرطنیثا اور عصارہ قثاء الحمار اور خردل اور راسن اور فراسیون اور جعدہ اور اجوائن خراسانی اور
کمافیطوس اور انجدان اور بیرزد اور کنجد مقشر اور لومڑی کا پھیپھڑہ اور بخور کرنے کی دواؤن سے
ہرتال ہے اور قسط اور سلیخہ اور زعفران اور زراوند اور میعہ تر باب سترھوان کھانسی کی دواؤن
کے بیان مین ہے جاننا چاہیئے کہ گرم کھانسی کی دواؤن سے بنفشہ ہے اور نیلوفر اور لسوڑہ
اور آلو بخارا اور آش جو اور تخم خشخاش اور اسپغول کا لعاب اور بہدانہ کا لعاب اور تخم خطمی کا لعاب اور
انار شیرین کا پانی اور خیارین کا پانی اور کدوے شیرین کا پانی اور صندل سرخ اور صندل سفید
اور رب السوس اور پوست خشخاش اور برگ کاہو کا عصارہ اور آرد باقلا کا افشردہ اور ترنجبین اور
املتاس اور شیرخشت اور شربت زوفا اور لعوق خیار شنبر اور شربت بنفشہ اور مغز بہدانہ اور بنفشہ پروردہ
اور گاوزبان اور سرد کھانسی کی دواؤن سے مرہے اور میعہ تر اور شہد اور روغن بلسان اور حب الرشاد
کا لعاب اور السی کا لعاب شہد کے ساتھہ اور انجیر اور نیلی سوسن کی جڑ اور فطراسالیون اور زوفا
اور علک الانباط اور میویز بہدانہ اور ہنسراج اور سکنجبین شہد کے ساتھہ اور دوار المسک اور مغز بینا
اور سونٹھہ اور سونف کی جڑ اور سیتھی اور میعہ اور اجمود کے بیج اور فراسیون اور قروبانا اور فلفل دراز
اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور تخم انجرہ اور مغز بادام تلخ اور جنگلی پودینہ اور سونف رومی
اور تخم انجرہ اور بارزد اور کندر اور تخم مولی اور جاوشیر اور قطران اور لہسن اور گاے کا گھی اور قند
سفید اور شہد اور روغن پستہ اور حبۃ الخضرا یعنے بن اور روغن چلغوزہ اور مغز پنبہ دانہ اور چھوارا اور اجمود
پہاڑی ہی بالجملہ علاوہ ان چیزون کے اور سب چیزین جو گرمی کی طرف مائل ہین سرد کھانسی کو نفع بخشتی ہین
باب اٹھارہوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو حلق سے خون آنے کو
نفع بخشتی ہین جاننا چاہیئے کہ حلق سے خون آنے کا سبب یا خون کی کثرت ہے یا یہ کہ کسی رگ کا

منہ کھل جاتے ہیں نافع دواؤن سے سماق ہے اور بڑی مائین اور گلاب کے پھول سرخ اور اقاقیا
اور حجر الدم اور جفت بلوطا اور سرہ گوزن اور تخم بارتنگ اور خرفہ کا عصارہ اور گوند ببول کا اور عصی الراعی
کا عصارہ اور اطراف انگور کا عصارہ اور شربت بہی اور اون دواؤن سے جو سینہ اور پھیپھڑہ سے
خون آنے کو مانع ہین کہربا ہے خرفہ کے پتون کے پانی کے ساتھہ اور سرطان کشکاب مین پکا کر اور
حجر الدم عصارہ عصی الراعی کے ساتھہ اور گل مختوم عصارہ بارتنگ کے ساتھہ اور جلنار اور گلاب
کے پھول سرخ اور تخم خشخاش اور رب السوس اور اقاقیا اور کندر اور اگر سینہ کی رگین سردی پانی سے
شق ہو جائین سفر مین یا بدون سفر کے تو اون دواؤن سے جو اوسکے لیے نافع ہے کندر ہے اور
اور تخم السی اور بالچھڑ اور لبسد اور گل سرخ اور کہربا اور جند بیدستر اور اقاقیا اور عصارہ گل تازہ اور
آب باران اور بارنہ اور ضماد کی دواؤن سے عاکک ساج ہے اور زیرہ بریان اور اقاقیا اور لحیۃ التیس
کا عصارہ اور جند بیدستر اور قلقدیس اور اذخر اور جس آدمی کے پھیپھڑہ کے ورم سے خون آئے
تو اوسکے لیے حقنہ اور مسہل دواؤن سے تنقیہ کرنا چاہیے اور کوئی قابض دوا نہ دینی چاہیے
اور مواد پکانے اور پھیپھڑہ پاک کرنے کی تدبیر عمل مین لائین اور اگر جگر پر کوئی زخم ہو تو اوسکی دواؤن سے
ریوند چینی ہے اور لاک دھوئی ہوئی اور گل ارمنی لیکن قابض دوائین کہ سب قسمون کو نافع ہین
اونمین سے خرفہ کا عصارہ ہے اور حجر الدم مدبر اور لسان الحمل کا عصارہ اور ثمر درخت بید اور بہی
وہنیہ کا شگوفہ سرد پانی کے ساتھہ دینا چاہیے اور خون بند ہونے سے پہلے نیم اوقیہ یعنی ڈیڑہ تولہ
لیکر اور تخم سوردہ اور بارتنگ کا عصارہ اور تخم بارتنگ اور تخم گاوزبان اور گل تازہ کا عصارہ
اور خرگوش کا پنیر مایہ اور آہو برہ کا پنیر مایہ اور بزغالہ کا پنیر مایہ عصارون کے ساتھہ یا شراب
قابض کے ساتھہ اور قنطوریون اور مرغ کے انڈے کی زردی اور سریشم ماہی اور عصارہ
گندھنا و شالی ڈیڑھ تولہ سرکہ کے ساتھہ اور اسفنج شراب قابض کے ساتھہ اور شب یمانی
اور لوہے کی کان کا پانی اور ساڑھے تین ماشہ تخم گندھنا اور ساڑھے تین ماشہ تخم بارتنگ
اور تخم سوردہ عصارہ مذکور کے ساتھہ باب اونتیسوان دل کی دواؤن کے
بیان مین ہے اون دواؤن سے جو دل کو قوت دیتی ہین یاقوت ہے اور

لعل اور فیروزہ اور سونا اور چاندی اور گل مختوم اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور سرد دواؤن سے کافور ہے
اور صندل سرخ اور صندل سفید اور تنبلوچن اور مروارید ناسفتہ اور لبا اور کشنیز تر اور ترشی ترنج اور گرم
دواؤن سے درونج ہے اور جدوار اور مشک خالص اور عنبر اشہب اور عود غرقی اور زرنباد بعضے نرکچور
اور ابریشم اور زعفران اور بہمن اور لونگ اور بادرنجبویہ اور تخم اوسکا اور شاہسفرم اور بادروج اور تخم اوسکا
اور فرنجمشک اور تخم اوسکا اور برگ ترنج اور پوست اور تخم اوسکا اور بڑی الایچی اور تیزپات اور کبابچینی
اور راسن اور کہربا اور سوسن اور اون دواؤن سے کہ بالخاصیت دل کو سودمند ہین افتیمون ہے اور
اسطوخودوس اور بسفایج اور آذرگون اور چھوٹی الایچی اور دارچینی اور زرنب اور سلیخہ اور بالچھڑ اور بیک
اور موتہہ اور سندروس اور طلحتقوق اور غاریقون اور کندر اور سوسیائی اور افسنتین رومی اور بنادفر
اور تمرہندی اور نعناع اور بادام اور جاننا چاہیے کہ دل کی دواؤن سے جو بیان کی گئین بعض اونمین
دست جاری کرنے والی ہین اور بعضے دست بند کرنے والی اور بعضے ملطف ہین اور بعضے مغلظ
اور بعضی قوام دینے والی اور بعضی سدہ کھولنے والی اور بعضی مادہ پھیر دینے والی اور بعضی پسینہ
لانے والی اور بعضی ادرار کرنے والی اور بعضی رطوبتون کو کم کرنے والی اور خشکی پیدا کرنیوالی
ولیکن دست جاری کرنے والی دواؤن سے جو دل سے مخصوص ہین وہ چیزین دو طریق سے زیادہ کار
ہین اور دو طریق سے سودمند ایک یہ کہ بعض دوائین ایسی ہین کہ خلطہا بد کو بدن سے اور حوالی قلب اور
دماغ سے پاک کرتی ہین اور روح کو صاف اور روشن اور اعضا رئیسہ کو قوت دیتی ہین اون جملہ
سے افتیمون ہے اور اسطوخودوس دوسرے یہ کہ بعض ایسی دوائین ہین کہ اگر تھوڑا قلیل اونمین
مفرحات مین داخل کرین تاکہ قوت اور دواؤن کی اونکے ذریعہ سے دل تک پہونچے اور بد مواد
خارج ہوجاوے اور دل پاکیزہ ہوکر قوی اور شادمان ہو اونمین سے حجر ارمنی ہے اور الاجورد ایسی
دوائین ایسی ہین کہ مسہل کی دوائین اگرچہ بد خلطون کو بدن سے خارج کرین وہی چیزین تیکن خلطون کو
بھی حرکت مین لائین اور باعث ضعف پیدا ہونے کا ہو دوسرے یہ کہ طبیعت [illegible]

حاصل کرکے دستون کی راہ دفع کرے اور کام طبیعت کا یہ ہے کہ خلطون کو بدن مین جذب کرتی ہے
اور ہر ایک خلط کو اوسکے قرارگاہ مین نگاہ رکھتی ہے اور کام مسہل کی دوا کا برخلاف ہے کہ جبتک
طبیعت کو عاجز نہین کرلیتی اوسپر غالب نہین ہوتی اور دست نہین لاتی اس جگہہ سے معلوم کرنا چاہیے
کہ مسہل کی دوا اوسوقت نفع کرتی ہے کہ جب ضعف قلب پیدا کرے پس ضعف دل والون کو نقصان
پہونچاتی ہے اور قابض اور مقوی اور مفرح دواؤن سے گل مختوم ہے اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
اور مانند اوسکے روح کے گوہر کو افروختہ کرتا ہے اور قبض کی قوت سے غلیظ کرتا ہے اور قوام دیتا
تاکہ روح کا گوہر ہر ایک سبب سے منفعل نہو اور تحلیل قبول نکرے اور منفعت ان دواؤن کی کم سے کم
یہ ہے کہ توحش کو دور کرتی ہین اور زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ ضعف پیدا کرتی ہین اور پسینہ لانیوالی
دوائین اور ادرار کرنے والی چیزین خون کو غلیظ کرتی ہین اس وجہ سے کہ لطیف اور رقیق مواد بدن سے
نکل جاتا ہے اور خون گاڑھا رہجاتا ہے اس صورتمین ان دواؤن کی منفعت اوس آدمی کو حاصل ہوتی
ہے جسکا خون رقیق اور آبناک ہو لیکن اصحاب توحش کو نقصان پہونچاتی ہین اسلئے کہ خون تمام بدن کا
اور خون خاص دل کا قوی ہوجاتا ہے اور خشکی غلبہ کرتی ہے اور مفتح وہ دوائین ہین کہ سدہ کھولتی ہین
تاکہ دل کی دوائین بفراغت کشادہ راستون سے دل تک پہونچین اور محلل دوائین یا اصحاب توحش کو نفع
دیتی ہین کہ جنکے توحش کا سبب سردی اور غلظت خلط کی ہو اور مادہ پہیر دینے والی دوائین جنکو رادع
کہتے ہین سو مزاج گرم کو سودمند ہین اور مخدر چیزین دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین تاکہ اعضاء
دیگر جنکے پاس پہلی دوائین پہونچی ہین اونکی قوت کو حاصل کرین یہانتک کہ تمام وکمال دوا کی قوت
دل تک پہونچ جاے اور دل مین اتنی دیر تک نگاہ رکھے کہ اثر اور منفعت دوا کی ظاہر ہو اور تریاقی
دوائین آدمی کی طبیعت سے سب موافق ہین اور طبیعت حیوانی دل سے مخصوص ہے اس لئے سب
تریاقی دوائین دل کو قوت دیتی ہین اور فرحت لاتی ہین اور روح اپنے افعال مین ترقی پاتی ہے
باب بیسوان گرم معدہ کی دواؤن مین ہے گرم معدہ کی دواؤن سے دوغ
گاؤ ہے اور انار کا پانی اور جو کے ستو پانی مین گھول کر اور بنسلوچن دہی کے ساتھ اور قرص کافور
آب انار کے ساتھ اور شربت ریباس اور شربت ترشی ترنج اور شربت لیمون اور غورہ کا پانی

اور تخم خرفہ کا پانی اور عرق کاسنی سرکہ کے ساتھ اور برگ کاہو سرکہ کے ساتھ اور گرم اور تر معدہ
کی دواؤن سے سکنجبین سفرجلی ہے اور شربت انار کہ جسمین پودینہ کی شاخین جوش کی گئی ہون اور
سفوف طباشیر اور معدہ گرم با مادہ دواون سے ایارہ ہے اور جو کے ستو آب انار کے ساتھ
اور ایارج فیقرا بلیلہ زرد سے ترکیب دے کر اور شربت ورد اور گلقند سکنجبین مین گوندہ کر جوشاندہ
شاہترہ شربت انار کے ساتھ اور ایارج فیقرا اور جوارش طباشیر اور حب اصطمیخیقون اور سرد معدہ کی
دواؤن سے جو سردی سبب مادہ کا ظاہر ہوا ہو جیسے اور شہد اور دوا المسک اور شجرنیا اور فنداد یقون
اور فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور مثرودیطوس اور صبر اور معجون کمندر اور روغن مصطگی اور روغن قسط
روغن بلسان مین ملا کر اور زیرہ اور اجواین اور دارچینی اور فلفل اور انجدان اور گردیا اور لہسن
اور سرد اور خشک معدہ کی دواؤن سے شیرہ خرما ہے شہد کے ساتھ اور آش جو شہد کے
ساتھ قدرے فلفل اوسمین پکا کر اور شراب ریحانی شوربا مرغ فربہ اور معدہ سرد اور تر کے
لیے قے کرنا چاہیے ایارج لوغاذیا سے اور مارالاصول دیوین روغن بادام تلخ کے ساتھ
اور جوارش عود مسہل اور ایارج کہ معدہ کو خلطون سے پاک کرے اور حب الافاویہ مسہل اور کمونی اور
فلافلی اور قرص گل اور صبر اور شربت مسہل اور شربت مشک اور شربت عنبر مرکب اور جوارش
عود اور جوارش عنبر اور سفوف عود اور جوارش نارمشک اور حب الصبر اور شربت حب الصنوبر
اور معدہ بادناک کے لیے اگر سبب اوسکا مادہ غلیظ ہو تو حقنہ تیز سے تنقیہ کرین اور حب
سکبینج سے اور انیسون اور مصطگی اور صعتر اور مرزنجوش پکا کر ساتھ چار ماشہ جلاب گرم
کے ساتھ یا شراب کہنہ کے ساتھ دین اور ارزن سے تکمید کرین اور تخم کرفس اور سداب
اور مرزنجوش اور دوقو اور حب الغار اور شبت اور بابونہ سرکہ مین پکا کر تکمید کرین اور شجرنیا
اور معجون حب الغار اور فنداد یقون اور معجون ابہل اور جوارش انقرہ اور جوارش انجدان
اور شراب کہنہ پلائین اور اگر طبع نرم ہو حب الرشاد بھون کر دین اور اگر طبع خشک ہو تو ساتھ
تین ماشہ تخم کرفس شراب مین جوش کر کے دین اور بھوک زائل ہونے کا علاج یہ ہے کہ اگر
سبب اوسکا بدن کی بے پروائی ہو غذا سے تو اوس آدمی کو چند روز طعام نہ دین یہانتک کہ

بھونک پلٹ آئے اور اگر سبب اوسکا بند ہونا مسامات کا ہو تو ریاضت اور حمام کرائین اور
پسینہ لانے کی تدبیرین عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا جگر کا قصور ہو کہ خلاصہ کیلوس کو
جذب نکر سکتا ہو تو زنجبیل پروردہ اور ترنج پروردہ اور کبر سرکہ مین پروردہ اور سکنجبین بزوری
اور سیبہ اور تریاق شرودیطوس اور شراب کہنہ یکسالہ استعمال فرمائین اور حمام مین نہائین اور
ناشتا ریاضت کرین اور سودا کا راستہ کہ تلی سے معدہ کی طرف آتا ہے اگر وہ راستہ
بند ہو جائے تو اوسکے لئے ان چیزون کا استعمال چاہئے کبر سرکہ کے ساتھہ اور انجدان سرکہ
کے ساتھہ اور لہسن سرکہ مین اور شلغم اور رائی اور پیاز اور اشترغار سرکہ کے ساتھہ اور گوشت
بریان اور فلفل اور حلتیت یعنے ہینگ اور ایارج فیقرا قدرے افتیمون کے ساتھہ اور اگر سبب
اوسکا پہونچنا کسی آفت کا ہو اوس سے پٹھے پر جو دماغ سے معدہ کی طرف اوترا ہے
تو ایارج فیقرا اور حب عنبر اور عود اور مشک اور گرم خوشبو دار چیزین تجویز کرین اور اگر کہنہ مرض کے
سبب سے ہو تو سکنجبین سفرجلی اور سیبہ اور شربت پودینہ پے سپے قے کرانے کے بعد استعمال
کرین اور اگر مزاج گرم ہو پیت جو لینے جو کے ستو سرکہ یا انار ترش اور شیرین کے پانی مین
اور شراب افسنتین مین دینا چاہیئے اور جوع کلبی کا علاج جو کثرت سودا سے ہو اسطرح کرنا چاہئے
کہ اول فصد باسلیق کھولین پھر جوشاندہ افتیمون کا اور اطریفل اور دودہ تازہ اور بزغالہ اور بڑہ
کا شوربا اور شراب ممزوج یا وہ پانی جسمین زیرہ جوش کیا ہو استعمال کرنا چاہیئے اور اگر طبع
نرم ہو تو جوارش جوزی دینا چاہیئے اور ناشتا گرم پانی پینا اور مرغ کے انڈے کی
زردی نیم بریان اور آبجوش مرغ فربہ اور بط کے گوشت کا اور روغن بادام اور نشاستہ
اور شکر سے حلوا بنا کر دینا اور چربی اور مرغن شوربون مین خمیری روٹی کے ٹکڑے بھگو کر دینا
بہتر اور مناسب ہے اور اگر سردی معدے کی بھونک زائل ہونے کا سبب ہو تو ایارج فیقرا
اور کمونی وغیرہ سے قے کرائین اور سنجرینا اور دوا المسک تلخ اور تریاق کبیر اور اطریفل کبیر

[illegible]

اور شراب جو پہلے مذکور ہوئی دینا چاہیے اور اگر سبب اوسکا کثرت تحلیل اور سوء مزاج گرم ہو تو مریض کو
آسایش دین اور روغن مورد طلا کرنا اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھنا اور شراب لیمو اور شراب ترشی
ترنج اور شراب ریواج اور سصوص او ر افسردہ اور بلاہم گوشت گوسالہ سے اور مرغیون گا سے کا
اور ہریرہ اور سکلے پائے دینا مناسب ہے اور اگر سبب نزلہ ہو ایارج فیقرا اور حب قوقایا دینا چاہیے
اور جوع البقری کی دواؤن سے بوے سیب ہے اور سورد سونگھنا اور بوے مشک اور بوے
عود اور زیرہ اور ترشی سیب اور شراب ریحانی او سمین زیرہ ملا ہوا ان چیزون کی بوے اور
مناسب شیرینیون اور کھانون سے قوت کو نگاہ رکھین اور اگر مزاج گرم ہو کافور مین گلاب کے
پھول ملا کر سونگھین اور بوے مرغ بریان اور بوے نان گرم شراب ریحانی مین بھگو کر اور
اسکباج اور مطنجن مذکورہ سونگھنا چاہیے اور اگر غشی عارض ہو کنپٹیون کے بال پکڑ کر کھینچین
اور رخسارون پر کوئی چیز بھین اور کان ملین اور آواز بلند کرین یہانتک کہ مریض کے
کان مین پونہچے بالجملہ بیدار کرنے کی تدبیرین عمل مین لانا چاہیے اور تشنگی کی دواؤن
جوارش عود ہے اور سیب اور ایارج فیقرا اور گاسنے کا پتہ اور اجوائن چبانا اور مغز بادام تلخ اور
تشنگی کی دواؤن سے سکنجبین ہے اور انار ترش کا پانی اور سیبون کا پانی اور سیب ترش
اور ریواج اور امرود چینی اور بہرشن کا پانی پینا اور اوسکے آبزن مین بیٹھنا اور کشکاب اور کدو
کا پانی اور خیارین کا پانی روغن بادام کے ساتھ اور اسپغول کا لعاب اور انار کا پانی اور روغن
بنفشہ اور بردہ مینیاسنہ مین رکھنا اور ٹھنڈی ہوا مین نکلنا اور خشک میوے اور بنفشہ اور نیلوفر اور
کا ہوا اور گلاب اور صندل سرخ اور صندل سفید سونگھنا عمدہ تدبیرات سے ہے اور زردالو اور قرص
کافور دہی اور برف مین ملا کر دہن مین رکھنا اور وہ گولیان اور وہ پانی جس سے پیاس بجھتی ہے
استعمال کرنا بہتر ہے اور اگر حاجت تنقیہ کی ہو اول فصد باسلیق کھولین اوسکے بعد جو نشانہ و ملیاد
اور مغز تخم صنوبر کسوس کے بیجون کا مغز اور مارانجبین پلائین اور اگر رطوبت شور سبب تشنگی کا
ہو تو قے سے تنقیہ کرنا چاہیے ایارج فیقرا گرم پانی کے ساتھ صبح کے وقت شہد سفون

ویسی ادویہ اون شربتوں سے جو مذکور ہو چکے اور فواق یعنی ہچکی کا علاج یہ ہے کہ اول قے سے
تنقیہ کرائیں اور ایارج فیقرا سکنجبین مین ملا کر دیں اور گرم پانی روغن بادام کے ساتھ پلائیں اور
چرب حریرے دیں اور اگر مادہ شور اور تیز ہو ایارج فیقرا شہد میں گوندھ کر دینا اور اجوائن اور صعتر
اور سداب اور پودینہ ناشتا چبانا اور کمونی اور شجرنیا اور تریاق اربعہ اور تریاق کبیر اور شہد اور افیون
اور سداب اور مرزنجوش کا جوشاندہ ساڑھے تین ماشہ شہد کے ساتھ اور ساڑھے تین ماشہ
اسارون پیسکر ہوئے دو ماشہ شہد خالص کے ساتھ اور جند بیدستر قدرے شہد میں ملا کر دینا چاہیے
اور بہت ٹھکار روکنے کے لیے فلافلی ہے اور کمونی اور معجون اہل اور جوارش انجدان اور
معجون حب الغار اور خند اور یقون اور ہتلی اور اضطراب معدہ کے واسطے اول قے سے تنقیہ
کرنا بہتر ہے ایارج فیقرا اور قدرے سقمونیا کے ساتھ اور ایارج فیقرا سے عسلی اور افتیمون
اور نمک ہندی اور انار ترش اور شیرین کا پانی اور شراب غورہ اور سکنجبین اور گوشت بریان اور
غورہ کا پانی اور انار دانہ کا پانی اور سیب اور شراب افسنتین اور شراب کہن استعمال کرنا سودمند ہے
اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گلاب کے پھول اور لاون اور تکہ اور کافور اور سیب کا پانی
اور گلاب سے ضماد بنا کر لگائیں اور اگر بہت بافراط ہو اس کے روکنے کے واسطے شربت لیمو ہے
اور شربت املی اور آلوے سیاہ کا پانی اور غورہ کا پانی اور شربت انار ترش اور لیموں کا رب اور بہی کا رب اور
شراب ریواج اور شراب ترش ترنج اور نبساوتین اور گلاب اور جو کے ستو اور انار کا پانی
اور سفال نو اور نان خشک اور اطراف یعنی شاخیں انگور کی اور انگور کے پتوں کا پانی اور
سماق کا جوشاندہ اور اگر طبیعت قبض کی طرف سیلان رکھتی ہو حقنہ نرم کرنا چاہیے اور ایلیا اور
صبر اور نقاع جوش کرکے دینا چاہیے اور لاذن اور اسطوخودوس اور اکلیل الملک اور سود اور وہ
شراب جو بیان ہو چکی ضماد کریں اور اگر مادہ سوداوی ہے تو لاذن اور اسطوخودوس اور اکلیل الملک

اور شراب سیب اور گوشت تیہو اور باقی لطیف غذائین کہائین اور اگر قوت ہاضمہ ضعیف ہو جاے
تو گرم مزاج والون کو سیب سادہ دینا چاہیے اور سکنجبین سفرجلی اور شربت انار اور سماق کا پانی
اور انار کا پانی اور سرد مزاج والون کو اطریفل کبیر اور جوارش عود اور سنجر بنا ما ء العسل یا شراب کہنہ
مین اور اطریفل کندری دینا چاہیے اور ضماد گرم لگائین اگر قوت دافعہ ضعیف ہو جاے تو میوون
کا پانی اور ماء الجبن اور سکنجبین اور املتاس بلیلہ اور کاسنی کے پانی مین پروردہ اور انجیر خشک گلاب
مین یا ماء العسل مین ملایا ہوا اور آلوے سیاہ گلاب یا جلاب مین بھگویا ہوا اور مونگ اور بالنگ اور
تخم سعتر دینا چاہیے اور اگر معدہ کی لیفون مین تشنج آجاے لے شراب سوردا اور اطریفل کبیر
اور اطریفل صغیر اور جوارش عود اور روغن باداام اور روغن معصفر استعمال کرنا چاہیے اور معدہ
کے خونی ورم کے لیے فصد یا سلیق کہولنا چاہیے اور مناسب ضماد اور طلا لگائین اور روغن
اور مورد تر کا پانی اور بہی کا پانی اور سیب کا پانی اور گلاب اور صندل اور موم مصافی اور روغن
گل اور بہی اور سیب بہونا ہوا اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ اور جو کا آٹا اور صندل سرخ اور صندل سفید
اور بنفشہ اور مکوہ کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور ملیٹھی کا ست
اور روغن بنفشہ اور افسنتین رومی اور سنبل اور بط کی چربی اور روغن خیری اور روغن سوسن
اور بابونہ اور مصطگی اور روغن ناردین اور غورہ کا پانی اور شربت انار اور بہی کا پانی اور آش جو
اور تخم بارتنگ کا پانی اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی املتاس کے ساتھ اور قدرے زعفران اور
شراب بنفشہ اور شربت نیلوفر پانی مین ملا کر اور کرفس کا پانی اور قرص طباشیر اور گلاب کے پہول
سرخ اور دودہ تازہ گرم پانی کے ساتھ ملا کر اور ماء العسل اور گلوبجی استعمال مین لائین اور ورم معدہ
اگر بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکی دواؤن سے ہری سونف کا پانی ہے اور کرفس کا پانی اور روغن
بادام شیرین اور روغن بادام تلخ اور روغن بید انجیر یعنی ارنڈی کا تیل اور جوشاندہ اکلیل الملک کا اور جعدہ
اور اکلیل الملک اور حماما اور بابونہ اور شبت اور افسنتین اور سنبل اور مصطگی اور کندر اور خطمی کی جڑ
اور آشق اور جاوشیر اور گوگل اور سلارس سنبر اور بط کی چربی اور مرغ خانگی کی چربی اور موم زرد

اور روغن سوسن اور روغن نا ردین اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور سعد کوفی اور اذخر اور طعام ملیون
اور لبلاب اور کرنب اور برگ چقندر اور روغن زیتون استعمال کریں اور پانی کی جگہہ ماء العسل
بہتر ہے اور ورم صحت کی دواؤن سے اونٹنی کا دودہ ہے اور خیار شنبر ماء العسل مین اور
ارنڈی کا تیل اور روغن بادام اور روغن سوسن اور قرص سنبل اور ریابۂ معدہ کی دواؤن سے
شیر تازہ ہے گرما گرم اور پانی گرم اور سینتھی کا جوشاندہ اور گوکھرو کا جوشاندہ اور روغن بادام تلخ
اور روغن بید انجیر اور مطلخ شقوق اور تخم کنوچہ اور بابونہ کاسنی کے پانی مین اور ایارج فیقرا اور گوکھرو
اور سینتھی اور روغن کنجد اور انجیر خشک اور بابونہ اور افسنتین رومی اور معدہ کے ریش اور پھنسیونکا
علاج فصد کھولنا ہے اور دوغ ترش اور طلبا شیر اور گلاب کے پھول اور جلاب اور ماء العسل
اور ایارج فیقرا اور انار ترش کا رب اور ماء الشعیر انار ترش کے پانی مین اور خیار شنبر یعنے
املتاس اور کاسنی کا پانی اور کدوے سبز کے ٹکڑے اور خطمی اور سماق اور مازو اور گلنار
اور املتاس اور گلاب کے پھول اور خرفہ کے پتون کا پانی اور غورہ کا پانی اور سیب ترش
کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور بطن گاو اور گاے کے بچھڑے کے گوشت کے کباب اور بطن
بکری کا سرکہ کے ساتھہ اور چوزہ مرغ مصوص آب غورہ اور انار کا پانی اور لیمو کے پانی کے ساتھہ
اور سماق کا پانی اور ریواج کا پانی اور ترشی ترنج اور خرماے ہندی یعنی املی باب کیسوان
جگر کی دواؤن کے بیان مین سے جاننا چاہیے کہ مادہ جگر کی بیماریون کی دوا اون
کشکاب ہے انار ترش کے پانی مین ملاکر اور ناشتا ٹھنڈا پانی پینا خصوصًا جوان آدمی کے
لیے گرمی کے موسم مین اور ککڑی کا پانی اور کدو کا پانی اور سکنجبین اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا
پانی اور شراب غورہ اور شراب ترشی ترنج اور اسپغول اور شکر انار ترش کے پانی مین اور
دوغ ترش خوب صاف کیا ہوا اور بنسلوچن سرد پانی کے ساتھہ اور خرفہ کے بیجون کا پانی سکنجبین
اور شراب ریواج کے ساتھہ اور سرطان کشکاب مین پکایا ہوا اور اگر مادہ ہو تو اول ہلیلہ زرد کے
جوشاندہ سے تنقیہ کرائین اور لبلاب کا پانی اور مکوہ کا پانی اور کاسنی کا پانی املتاس کے ساتھہ

اور شراب سفوف ہلیلہ کے ساتھ اور دودہ اونٹنی کا سفوف ہلیلہ کے ساتھ اور قرص انبرباریس
اور وہ سفوف جو تیز قیمتر کے ساتھ دیا جاتا ہے اور قرص کافور اور قرص طباشیر اور تخم کاسنی
وغیرہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے اور سرد جگر کی دواؤن سے تنقیہ کے لیے اول تین روز
ماءالاصول دین جیسے پوست کرفس کی جڑ کا اور بادیان کی جڑ کا پوست اور تخم کرفس اور سونف
ملیسی اور اجوائن ولیمی اور انیسون یا اور سنبل اور گلاب کے پھول سرخ اور فطراسالیون دقیق اور
عاقرقرحا اور سونٹھ اور قسط اور کلونجی اور سداب کے بیج اور قردمانا اور حماما اور جند بیدستر
اور سلیخہ اور اسارون اور مصطگی اور میتھی اور وج یعنے بچھ اور راسن اور کبر کی جڑ اور سوسن
کی جڑ اور روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر یعنے ارنڈی کا تیل پس ان دواؤن سے طبیب کو
مناسب ہے کہ باندازہ حاجت اور بحسب مشاہدہ جس چیز کو مناسب جانے تجویز فرماوے اور
اوزان مین بھی جیسا موقع ہو تصرف کرے کیونکہ طبیب مختار اس بات کا ہے کہ جس دوا کو چاہے
نسخہ سے خارج اور داخل کرے اور یہ بھی مجاز ہے کہ موافق عمر اور مزاج مریض اور مرض کے
وزن ہر ایک دوا کا گھٹاوے اور بڑھاوے اور کیفیت اور کمیت مین کمی بیشی ہر زمانہ مین مرض کے
کرتا رہے اور یہ بھی جگر سرد کے لیے مخصوص ہین جوشاندہ میتھی روغن بادام تلخ کے ساتھ
اور شراب افسنتین اور قرص ریوند اور دواءالکرکم اور قرص انیسون اور قرص غافث اور اثاناسیا
اور فنداد لیقون اور جگر خشک کے علاج مین یہ دوائین کار آمد ہین پانی انار شیرین کا روغن بادام
شیرین کے ساتھ اور کشک جو اور کشک گندم روغن بادام کے ساتھ اور مرغ کے انڈے کی
زردی نیم بریان اور پانی کدو کا اور خربزہ کا پانی اور ککڑی کا پانی اور لعاب اسبغول اور تخم شاہسفرم
سب کو جلاب مین پکا کر اور پنیر تر اور دودہ تازہ شکر کے ساتھ اور ان دواؤن سے جو مفتح
جگر کا سدہ کھولتی ہین ایارج فیقرا ہے اور بسفائج اور غاریقون اور انیسون اور ریوند چینی اور
کمافیطوس اور خس یعنی کاہو اور نعناع اور ایلوہ اور روغن بادام تلخ اور جنطیانا کا جوشاندہ
اور ریوند کا جوشاندہ اور حب اصطمخیقون اور افتیمون کا جوشاندہ اور اسطوخودوس اور

ثیاذریطوس اور دواء الکرکم اور دواء المسک اور تریاق اربعہ اور اثاناسیا اور قوتجی اور امروسیا
اور سنجرینا اور معجون جنطیانا اور معجون مشک اور معجون انجدان اور حب جگر کے سدہ کھولنے
کی دواؤن سے کاسنی کا پانی ہے اور پانی طالیشفرق کا اور کرفس کا پانی اور مولی کے پتون کا
پانی اور کشوث کا پانی اور جوشاندہ کشوث کا اور سکنجبین اور فوہ یعنی مجیٹھ اور تخم کرفس اور
سونف دیسی اور سکنجبین بزوری اور بہری سونف کا پانی اور غافث کا جوشاندہ اور کبر اور
کمافیطوس اور بلمثی اور ایلیون اور لاکھ دھوئی ہوئی اور سکنجبین عسلی اور سکنجبین عنصلی اور سرکہ
اور لہسن اور انجدان کا سرکہ اور کبر کا سرکہ اور اسارون اور فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور
ایرسا یعنی نیلی سوسن کی جڑ اور غافقون اور افتیمون اور جنگلی پیاز اور قنطوریون اور جعدہ
اور جنطیانا اور ترمس اور وہ سکنجبین جو فوہ سے تیار کرین اور انجیر بستانی اور پستہ اور
ماء الاصول اور درد جگر کو نافع دوائین یہ ہین سرو کے پتون کا عصارہ اور سکنجبین اور جوشاندہ
سرو کے پتون کا اور ریوند چینی اور زعفران اور سونف دیسی اور تخم کرفس اور عصارہ غافث
اور افسنتین کا عصارہ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور زعفران اور شگوفہ اذخر اور فوہ
اور اسارون اور تخم کرفس اور سونف دیسی اور انیسون اور عود خام اور عود بلسان اور سنبل اور
مصطگی رومی اور اگر درد جگر کے ساتھ اسہال بھی ہو تو شراب نبیذ پکا کر دین اور لاکھ دھوئی
ہوئی اور ریوند چینی اور سلیخہ اور خبث الحدید استعمال کرین اور جگر کے گرم ورم کی دواؤن سے
کاسنی کا پانی ہے اور مکوہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور کاکنج کا پانی اور عصی الراعی کا پانی اور کدو
کا پانی اور ککڑی کا پانی اور کشوث کا پانی ابتدا سے مرض مین یہ سب چیزین سکنجبین کے ساتھ
اور اخیر مین املتاس کے ساتھ دینا چاہیے اور جوشاندہ افسنتین کا اور قرص سکنجبین کے
ساتھ اور وہ سفوف جو حرارت جگر کو فرو کرتا ہے اور سونف کا پانی اور گاوزبان کا پانی اور
لبلاب کا پانی دینا چاہیے اور ابتدا سے مرض مین ان دواؤن کا ضماد لگائین تراشہ کدو اور پانی
مکوہ کا اور ہرے دھنیے کا پانی اور کاسنی کا پانی اور انگور کی شاخ اور برگ کا پانی اور پانی تخم بارتنگ کا

اور صندل سرخ اور نبیذ اور موم اور روغن گل اور کافور اور سیب سبز اور جو کا آٹا اور بابونہ اور
اکلیل الملک اور خطمی اور ورم اگر محدب جگر مین ہو تو سکنجبین اور شربت انبلی اور پنیر آب قدرے
بنفشہ کے ساتھہ اور مکوہ کا پانی لبلاب اور چقندر کے پانی مین ملاکر دینا سودمند ہے اور ورم جگر
جو پک کر دبیلہ ہو جاے دوائین اوسکی یہ ہین جلاب اور ماء العسل اور لبلاب کا پانی اور کاسنی
کا پانی اور املتاس اور ترنجبین اور شیرخشت اور ایلوہ اور افسنتین اور گدھی کا دودہ شکر کے
ساتھہ اور جوشاندہ مویز کا اور انجیر اور پرسیاوشان اور روغن بادام اور شربت زوفا اور شربت
انجیر اور کشکاب یہ دوائین دے کر ورم کو پکائین اور پکنے اور سرد ہونے کے بعد ماء الاصول
غافث اوسمین زیادہ کرکے املتاس اور روغن بادام کے ساتھہ دین اور جوشاندہ جافتا اور
جنگلی پودینہ کا جوشاندہ اور قنطوریون اور فراسیون کا جوشاندہ دینا بہتر ہے اور اگر کچھہ حرارت
محسوس ہو تو ماء البزور شکر کے ساتھہ دین اور مناسب ضماد استعمال کرین اور ورم جگر اگر کسی
زخم کی آفت سے ہو تو فصد کھولین اور گل مختوم لعاب اسبغول کے ساتھہ اور روغن گل اور
ریوند چینی اور فوہ اور وہ دوائین جو ابتداے ورم مین دینی چاہئین استعمال کرین اور وہ دوائین جو
رادع ہین اور قوت تغذیہ اور قوت تحلیل رکھتی ہین نافع ہونگی اور ایارج فیقرا اور غاریقون اور
ہلیلہ زرد کا جوشاندہ اور قرص ہلیلہ کا دینا سودمند ہے باب بائیسوان تلی کی دواؤن کے
بیان مین ہے معلوم کرین کہ تلی کی دواؤن سے ایارج ہے اور مکوہ کا پانی اور سات ماشہ
غاریقون دواوقیہ سکنجبین کے ساتھہ اور کرفس کا پانی اور کدوے سبز کے پتون کا پانی اور بید
کے پتون کا پانی اور برگ بدہ کا پانی اور کشوث کا پانی ان دواؤن سے جسکا پانی دینا منظور ہو
سکنجبین کے ساتھہ دینا چاہیے اور قرص ریوند چینی اور غاریقون سکنجبین کے پانی کے ساتھہ دین
یا شراب کے پانی کے ساتھہ اور برگ بدہ خشک کیے ہوے شکر کے ساتھہ اور پانی کشوث
کا اور جھاؤ کے پتے خشک شکر کے ساتھہ اور کبر کی جڑ ساڑھے تین ماشہ سکنجبین بزوری کے
ساتھہ اور ساڑھے تین ماشہ قوہ یعنے مجیٹھہ دو تولہ گیارہ ماشہ سکنجبین کے ساتھہ اور بادرنگ

سکے پتے خشک ایک ملعقہ سکنجبین کے ساتھ اور قرص فنبکشت اور اگر ورم سخت تلی میں جمع ہوں
تو سکنجبین بسرکہ قدرے زعفران کے ساتھ اور آب کرفس اور سونف کے پانی کے ساتھ دینا چاہیے
اور انجیر سرکہ میں پروردہ اور قنطوریون اور حب الرود اور کما فیطوس اور کما دریوس اور فراسیون
لوہا بجھے ہوے پانی کے ساتھ اور جنتہ اخضر سکنجبین کے ساتھ اور افتیمون عنصلی سکنجبین کے ساتھ اور شبت خشک اونٹ کے پیشاب میں اور
ماء الاصول روغن بادام تلخ کے ساتھ اور قرص کبر جو پہلے بیان ہوا اور سفوف جو پہلے مذکور ہوئی عمل میں لائیں اور اگر طحال
میں سختی جمع ہو جائے اور ورم سخت ہو تو اوسکی تحلیل کی دواؤں سے گرم کر کے سکنجبین اور قرص
وغیرہ مناسب چیزیں کھلائیں باب تیئسواں یرقان کی دواؤں کے بیان میں ہے
جاننا چاہیے کہ کثرت صفرا اور گرمی کی شدت سے اگر یرقان عارض ہو تو اوسکی دواؤں سے
انار کا پانی ہے اور سنکدو کا پانی اور کھیرے اور ککڑی کا پانی اور پانی خربزہ ہندی کا اور سکنجبین
اور کشکاب اور ستو جو کے اور قرص کافور اور انبرباریس اور املی کا جوشاندہ اور املتاس
اور سکنجبین بزوری اور ہلیلہ زرد کا جوشاندہ اور لبلاب کا پانی خیارشنبر کے ساتھ اور پنیر آب
اور سفوف ہلیلہ اور باقی تدبیریں عمل میں لائیں اور فصد باسلیق کھولیں اور سدہ جگر کے باعث
اگر یرقان پیدا ہو تو اوسکی دوائیں یہ ہیں کرفس کا پانی اور سونف کا پانی اور شبت کا پانی اور روغن بادام شیرین اور
روغن بادام تلخ اور روغن فستق اور مولی کے پتوں کا پانی اور مولی کے بیج اور خربوزہ کے بیج
اور انیسون اور تخم شبت اور بسفائج کا جوشاندہ اور جوشاندہ انیسون کا اور نمک اور کاسنی اور چقندر
کے پتے سوکھے ہوے سکنجبین کے ساتھ اور فوہ مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ اور
سلیخہ شراب کہنہ کے ساتھ اور بورہ ارمنی شراب کے ساتھ اور قرص ریوند اور قرص انیسون
سکنجبین بزوری کے ساتھ اور حقنہ تیز عمل میں لائیں اور مسہل دیں اور ماء الجبن دینا بہتر ہے
اور یرقان سیاہ کا علاج یہ ہے کہ بائیں ہاتھ سے فصد باسلیق یا فصد اسلیم کھولیں اور مسہل
کی دواؤں سے تنقیہ کریں اور نافع دوائیں اوسکی یہ ہیں ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کا پانی اور کرفس کا بیج

اور شگوفہ کبر اور کبر کی جڑ اور خربق سیاہ اور بسفایج اور مویز بے دانہ اور آلوے سیاہ اور
خرماے ہندی یعنے انبلی اور ایارج فیقرا اور غاریقون اور تربد سفید اور سکنجبین افتیمونی اور پنیر آب
سفوف بلیلہ کے ساتھ یا سکنجبین یا مناسب شربتون کے ساتھ باب چوبیسوان استسقا
اور سوء القنیہ کی دواؤن کے بیان مین ہے اون دواؤن سے جو استسقا اور سوء القنیہ
کو نافع ہین ایارج فیقرا ہے اور تخم حنظل اور غاریقون اور بسفایج اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور
شحم و خام اور مصطکی رومی اور سنبل اور شراب افسنتین اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور
دوار الکرکم اور دوار اللک اور شتر اعرابی کا دودہ اور کلکلانج ہندی اور حب الغار اونٹ کے
پیشاب مین اور بکری کا پیشاب اور سکبینج اور بلیلہ زرد اور بلیلہ سیاہ اور غافث و ایقون اور قردمانی
اور زعفران اور قرنفل یعنی لونگ اور رائی اور آب شیرین اور انار شیرین و سکنجبین و سنبل و ریوند چینی اور زراوند مدحرج
تکمید کرنا اور وہ استسقا کہ گرمی کے سبب سے ہو دلیل اسکی یہ ہین کاسنی کا پانی سکنجبین کے ساتھ اور ہری سونف کا پانی یا مکوہ کا پانی اور
ہرے دہنیہ کا پانی اور الماس اور کاکنج مکوہ کے پانی کے ساتھ اور پیشاب لانے والی اور
پسینہ لانے والی دواؤن سے مالش کرنا اور ریاضت کرنا اور غرغرہ اور قے کرنا ہے اور پانی باقلا
اور انبلی کا پانی اور کبر اور ترنجبین اور طلخشقون کا پانی اور شاہترہ کا پانی اور اشنان کا پانی اور
آسمان گون سوسن کی جڑ اور کلکلانج اور باقی معجونین اور قوی یا سبک گولیان دست جاری
کرنے والی کھانا اور شتر اعرابی کا دودہ اور استسقا زقی جو سردی سے ہو اوسکی دوائین
سونف ویسی ہے اور تخم کرفس اور اجواین اور سنبل اور وچ یعنے بچھ اور اساروں اور
انجدان اور پودینہ اور دوقو اور بلیون اور سرشف یعنے سرسون اور پودینہ کا عصارہ اور
روغن بادام اور روغن پستہ اور حب سکبینج اور قرص شبرم اور وہ گولیان جو قوت ادرار
رکھتی ہین اور وہ پانی کو دست جاری کرتے ہین اور حب باذریون اور حب غاریقون اور
تریاق کبیر اور اثاناسیا اور مثرودیطوس اور معجون لک اور وہ دوائین کہ بخوبی ادرار کرتی
ہین اور سب اقسام استسقا مین ضماد کیجاتی ہین یہ ہین حماما اور سنبل اور قرومانا اور گوگل اور

اشق اور تانبا جلا ہوا اور سورنجان اور سعد کوفی اور عاقرقرحا اور قسط اور زعفران اور ایلوہ اور
کندر اور مرمکی اور حب بلبسان اور عود ہندی اور لادن اور سلیخہ اور سلارس تر اور زراوند مدحرج
اور اکلیل الملک اور نیلی سوسن کی جڑ اور قثا الحمار اور تخم حنظل اور لونگ اور مصطگی رومی اور
گلاب کے پھول سرخ اور کبوتر کی بیٹ اور شراب کہنہ اور روغن بان اور موم زرد اور استسقاء
طبلی جو باحرارت ہو اوسکی دواؤن سے کرفس کا پانی ہے اور ہری سونف کا پانی اور کوکھرو کا
پانی اور بابونہ اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور صندل اور عود اور لادن اور سک سے ضماد کرنا
اور اگر حرارت نہو ماء الاصول اور غنداویقون اور تخم بیا اور کندر اور زیرہ اور اجوائن دیسی اور
معجون حب الغار اور معجون نج یعنے بچہ اور سکنجبین اور مصطگی اور بورہ اور شربت خشک اور
اونٹنی کا دودھ سکنجبین کے ساتھہ اور وہ معجون جو ریاح توڑتی ہے استعمال کرین اور نمک اور ریا جرکی
پوٹلیون سے گرم کر کے سینکین اور استسقاء لحمی کے لیے قے اور اسہال سے تنقیہ کرائین
اور غرغرہ کرین اور حب ریوند جو استسقاء زقی مین مذکور ہو چکی استعمال مین لائین اور اون دواؤن
سے جو اس مرض مین نافع ہین قرص شبرم ہے اور ایارج فیقرا اور حب سکبینج اور حب بہرامی اور
حب شبرم اور طعام مین سونف اور زیرہ اور اجوائن اور تخم کرفس اور انیسون اور دارچینی اور قلفل
اور کرویا اور گندنا اور جوز اور پستہ اور طیہوج بہتر اور مناسب ہے باب پچیسوان سیح اور زحیر
کی دواؤن کے بیان مین سے معلوم کرین کہ علاج اسہال دماغی کا قے کرانا ہے اور
غرغرہ اوسکے بعد ایارج فیقرا اور حب قوقایا اور حب صبر اور شراب خشخاش استعمال کرین اور
اگر دماغ گرم ہو ان دواؤن کا ضماد کرین صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیہ اور اقاقیا اور شیاف
ماميثا اور گل قیمولیا اور گل ارمنی اور عدس مقشر اور زعفران اور سوت اور تخم بارتنگ کا پانی اور
خرفہ کے پتے اور اگر سردی دماغ باعث اسہال کی ہو اس حال مین وہ دوائین جو پشت سر اور صلع
سر مین کارآمد ہین دینا چاہیے اور اسہال حاری کی دواؤن سے بابونہ کا جوشاندہ ہے
اور خرما ہندی یعنے املی اور گلشکر اور سفوف حب الرمان اور قرص طباشیر اور ہری جیسون کے

اونکو پتیا یا پیا اور کہکتاب چوسکے ستو کا تخم خشخاش کے ساتھہ اور خمیری روٹی و مرغ آہن تاب مین اور روٹی کے ٹکڑے شوربے مین بھگوئے ہوے اور گاے کا گوشت اور اسہال کبہی اگر ورم اور سدہ کے ساتھہ ہون تو اول حقنہ کرائین اور مسہل اور قے اور پسینہ لانے کی تدبیرون سے تنقیہ کرین اور پھول خوشبو دین اور کہکتاب جو کے ستو کا اور باجرہ مقشر اور تخم حماض بریان اور صورنجان اور دوائین مقوی جگر کی جو نہایت نافع ہین بہی گلاب کے پھول سرخ اور انبر باریس اور لاکھہ مغسول اور طباشیر اور شنبلوچین اور صندل سپید اور گل سرخ اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور ریوندچینی اور تخم حماض اور زعفران اور اگر پیچش کی نوبت پہونچے تو خطمی کے بیج اور خبازی اور نشاستہ اور ببول کا گوند ان سب کو مع گل ارمنی بہون کر دینا چاہیے اور اگر قوت جاذبہ جگر کی ضعیف ہو جائے اور سردی مزاج کی باعث اسہال کا ہو تو فلافلی اور قوتنجی اور سلیخہ اور سنبل اور قصب الذریرہ اور زعفران اور عود بلسان اور سعد اور تخم کرفس اور اذخر اور اشنہ اور لادن اور قردمانا اور سک اور دار شیشعان بہنے کا پہل اور اجوائن دیسی اور چقندر اور جعدہ اور خردل اور انجدان استعمال کرین اور شراب کہنہ ناشتا پلائین اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو جائے اور اوسکے سبب سے دست آنے لگین تو گلاب کے پھول اور گل ارمنی اور گلنار فارسی اور عصارۂ قرظ اور سنبل اور مصطگی اور مازو اور زعفران اور برگ مورد کا پانی اور سیب کا پانی اور خرگوش کا پنیر مایہ دینا چاہیے اور اسہال خونی کہ جگر سے جاری ہون اونکے بند کرنے کی دواؤن سے گل ارمنی ہے اور گل مختوم اور گل قبرسی اور سفوف طین اور قرص طباشیر اور شراب مورد اور اگر جگر کی گرمی باعث اسہال کی ہو تو کشکاب سرد اور ٹھنڈا پانی ناشتا پلانا بہتر ہے اور شربت خشخاش اور قرص کافور کہلائین اور ان دواؤن سے سفوف بنا کر دین گل ارمنی اور طباشیر اور ببول کا گوند بہونا ہوا اور حب الآس اور دم الاخوین اور کندر اور قرص کی دواؤن سے جو اس باب مین نہایت نفع بخشتا ہے طباشیر ہے اور گلاب کے پھول اور تخم حماض بہونا ہوا اور ببول کا گوند بریان اور گل ارمنی اور بلوط

اور حب الآس اور نشاستہ بھونا ہوا اور رب بہی کا اور اگر اسہال بباعث دستوں کا ہو تو فصد اکحل کھولیں
اور پانی بادرنگبویہ کا اور خرفہ کے پتوں کا پانی استعمال میں لائیں اور اگر رطوبت لزج معدہ میں جمع ہو اور
اوسکے سبب سے دست جاری ہوں تو اول قے کے ساتھ تنقیہ کرنا چاہیے ایارج فیقرا اور حب الصبر
اوسکے بعد جوارش جوزی اور سفوف حب الرمان اور جوارش کندر اور میخوش اور زاموسیا اور سنجرینیا
اور سفوف خشخاش اور مقلیاثا اور سفوف عود اور وہ گولیاں جو اسہال بلغمی کو روکتی ہیں اور
باقی مناسب گولیاں اور معجونیں دینا چاہیے اور اگر معدہ کی حرارت سے دست آتے ہوں تو
اونکے بند کرنے کے لیے شراب بہیہ اور شراب امرود ساده اور رب انار ترش اور رب غوره
اور رب بہی اور رب ریواج اور رب سیب اور طباشیر اور اسبغول بھونا ہوا اور گل ارمنی اور
گوند ببول کا اور روغن گل اور کاسنی کی پتیا چھوہارا اور بہی کی بار لوہا بجھایا ہوا اور گلاب کا زیره
سینہ کے پانی کے ساتھ اور کرویا اور سماق کا پانی اور جنگلی کاسنی کا پانی اور سرکہ ترش اور باقلا
معہ پوست کے پیسا ہوا سرکہ میں پکا کر اور سماق اور غوره خشک مرغ کے انڈے کی زردی کے
ساتھ نیمبرشت کر کے اور جوارش طباشیر اور جوارش سماق دینا چاہیے اور اگر صفراوی اور بلغمی دست
جاری ہوں تو اونکے روکنے کے واسطے یہ دوائیں مخصوص ہیں ہلیلہ زرد اور حب الآس اور حب الرمان
اور حب الرشاد اور اطریفل الطرفی اور جنگلی اور انیسون اور السی کے بیج اور تخم بادرنگبویہ اور پوست انار
اور دم الاخوین اور نمک بھونا ہوا اور دھنیہ خشک بریاں اور انار دانہ اور اگر معدہ کی قوت ماسکہ
میں ضعف آ جاوے جسکی رطوبت لزج کے باعث سے تو اول اوس رطوبت کا تنقیہ کرانا چاہیے
اور اس باب میں یہ دوائیں نافع ہیں اونہیں سے امروسیا ہے اور سنجرینیا اور سفوف عود اور قرص
کی دوا اور اس سے جو نہایت مجرب ہے قرطاسیہ اور دارشیشعان اور گلنار اور تخم کوک اور بلوط بھونا ہوا
اور شہد [illegible] اور خرنوب نبطی اور سیوزر کا رب اور بہی کا رب اور اگر سطح معدہ پر پھنسیاں ظاہر
ہوں اور اونکے سبب سے قوت ماسکہ میں ضعف پیدا ہو کر دست جاری ہوں تو فصد باسلیق
کھولنی چاہیے اور پنڈلی پر حجامت کریں اور ہلیلہ زرد کے خیسانده سے تنقیہ فرمائیں یا تمر ہندی

کے پانی سے اور ہر روز گوند ببول کا اور اسپغول بریان اور روغن گل سرد پانی کے ساتھ دین
اور زحیر سوداوی کا علاج فصد اسلیم کھولنا ہے اور جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرنا اوسکے بعد
سفوف حب الرمان اور شربت افسنتین اور سکنجبین عنصلی اور بہیدانہ اور فنداقیون اور جوارش سماق
آب خرنوب کے ساتھ اور جوارش عود و شربت سورد کے ساتھ کھلائین اور زلق الامعا کا علاج یہ ہے
کہ اگر سبب اوسکا پھنسیان ہون آنتون کے اندر تو وہی لوہے سے بجھایا ہوا اور غورہ کا پانی اور
بنسلوچن اور چوکہ کے بیج اور سماق کا پانی اور کھٹے انار کا پانی شکر کے ساتھ یا بدون شکر کے اور بیلفوف
طباشیر ربہ کے ساتھ اور چاول اور جو کا کشکاب اور سحج اور ذوسنطاریا کا علاج یہ ہے کہ ابتدا سے
سحج مین چودہ ماشہ گوند ببول کا کوٹ کر اور سرد پانی مین حل کرکے دینا کافی ہے اور عصارہ گل سرخ
اور چوکے بیج اور گوند ببول کا اور دہنیہ خشک اور نشاستہ اور اسپغول بریان اور تخم شاہسفرم
اور روغن گل اور ریوند چینی آب بارتنگ کے ساتھ اور قرص ریوند کھلائین صفت قرص ریوند ریوند
اور انبرباریس یعنے زرشک اور تخم کاسنی اور عصارہ بارتنگ بدستور قرص تیار کرین اور ماہی شور سے
حقنہ کرین اور قرص زرنیخ دین صفت قرص زرنیخ ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور چونہ اور کاغذ سوختہ
اور اقاقیا اور عصارہ بارتنگ اور اگر سبب سحج کا بلغم ہو تو اسطرحکی دوائین عمل مین لائین گوند ببول کا اور
مصطگی اور کابلی ہڑ گاے کے گھی مین بھونکر اور نشاستہ اور تخم کنوچہ بریان اور تخم گندنا اور حب الرشاد
اور سونف رومی اور ریوند چینی اور تخم کرفس اور اجائن اور حب بلسان اور زیرہ مدبر اور کرویا بریان
اور بادام کا گوند اور اگر ذوسنطاریا کا سبب کشادہ ہونا کسی رگ کا ہو تو قرص گلنار اور قرص بسد دین
اور اگر سبب اوسکا رطوبت بد ہو کہ رگون کو نرم اور کشادہ کردے اوسکے لیے تریاق کبیر اور فلونیار
رومی اور سجزنیا دینا چاہیے اور زحیر کی دواؤن سے جو تپ عارض ہونے سے پہلے لاحق ہو
اسپغول بریان ہے اور بہی کا رب اور روغن گل اور ببول کا گوند اور امرود کا گوند اور بہی کا گوند اور
سوا اوسکے اور گل ارمنی اور چوکہ کے بیج اور خطمی کے بیج اور بسد اور کہربا اور ودع آہن تاب اور
اگر سبب اوسکا بلغم شور ہو تو تقلیا شادینا چاہیے صفت اوسکی ہلیلہ کابلی اور بلیلہ اور آملہ تینون کو

پانی مین جوش کرین پھر خشک کرکے گاسے کے گھی مین بھونین اور مصطگی اور گل ارمنی اور تخم
السی اور تخم گندنا اور حب الرشاد کہ یہ تینون بریان ہون اور جوشاندہ اور شیاف کی دواؤن سے اقاقیا
ہے اور گلنار اور مازو اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور دم الاخوین
اور گل ارمنی اور کندر اور زعفران اور رسوت اور افیون اور مسور اور سماق اور خرنوب اور گندھک اور
مردارسنگ اور مکوہ خشک اور باقی دوسرا شربت حسب منشا بہ دینے چاہییں **باب چھبیسوان**
مقعدہ کی دواؤن کے بیان مین ہے وہ دوائین جو مقعدہ کی بیماریون کو نافع ہین
اور سستی مقعدہ اور مرض شرج اور مقعدہ کے باہر نکلنے کو مفید ہین اونمین سے گل سرخ ہے
اور عدس مقشر اور پوست انار ترش اور جفت بلوط اور خرنوب اور برگ مورد اور اگر سبب اوسکا سردی ہے
تو مرزنجوش اور کوکھرو اور مازو سے بریان روغن زیتون مین اور روغن مغز شفتالو ان سب چیزونکو
پانی مین پکائین اور بیمار کو اوس پانی مین بٹھائین اور تفل اوسکا ضماد کرین اور ضماد اور چھڑکنے کی
دواؤن سے اقماع رمان ہے یعنے سبز ٹوپی انار کی اور مازو اور بلوط اور صدف سوختہ اور
کاغذ سوختہ اور زنگ آہن تانبا اور سرطان نہری کی راکھ اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور شاہ بلوط
اور پرانے ٹاٹ کی راکھ اور اقاقیا اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی اور مقعدہ کے ورم گرم کی
دوائین یہ ہین گلاب کے پھول سرخ اور مسور اور مکوہ کے پتے اور اون دواؤن سے جو مقعدہ کے
باہر نکلنے اور زخمی ہوجانے کو نافع ہین سماق ہے اور سرب سوختہ اور شراب انگوری قابض ہین
قابض دوائین پکائی ہوان اور متعلق مقعدہ کی دواؤن سے اگر حرارت اور ورم گرم بھی ہو
مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے اور روغن گل ان دونو کو سرب کے ہاون مین پیسکر ملالا
کرین اور مرہم کافوری اور دوسرے مناسب مرہم استعمال کرین اور مقعدہ کے ورم سردی کی
دواؤن سے برگ جوزبوا ہے اور گاسے کا گھی اور مردارسنگ پروردہ اور سفیدہ کاشغری اور
موم زرد اور بط کی چربی اور کندر روغن جوز کے ساتھ اور پیاز پختہ اور سکبینج اور میعہ تر اور روغن
مغز زرد آلو اور جند بیدستر اور بواسیر کا علاج یہ ہے کہ اگر مستی ہو تو اوسکو کھولین اور پیاز کا پانی

اور گابے کا پتہ اور بخور مریم کا عصارہ اور تخم حنظل مغز بادام تلخ کے ساتھ اور گوگل تخم حنظل کے ساتھ ملا کر اور طلینیا اور گوگل باہم ملا کر اور کبوتر کی بیٹ لگائین آور اون دواؤن سے جو خون کو روکتی ہین قلقطار ہے اور مازو اور اقاقیا اور کندر اور دم الاخوین اور شیاف مامیثا اور گلنار اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور خرگوش کا پتہ اور خانہ عنکبوت یعنے مکڑی کا جالا اور برگ مورد اور خرنوب اور بلوط اور شب یمانی اور پوست انار اور باسور کے خشک اور اچھا کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ شراب قابض سے دھوئین آور نافع دواؤن سے رماد السرو ہے اور جفت بلوط چھڑکنا اور قلقونیا اور زنگار اور سنگ اور اقاقیا اور شب یمانی اور سقوردیون اور ذراریح اور خربق سیاہ اور خربق سفید اور شخار یعنی سجی اور قثاء الحمار اور قطران اور خرنوب تازہ اور عصارہ اوسکا اور فرفیون اور نفط سیاہ اور بسفائج کی جڑ اور عشقہ سیاہ آور حقنہ کہ بلغم موقوف کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے اوسکی دواؤن سے عصارہ ملوخیا ہے اور بارتنگ کے پتون کا عصارہ اور گلاب کے پھول سرخ اور مرغ کا انڈا اور روغن گل اور شراب کا عصارہ اور گل مختوم اور کاغذ سوختہ اور گولیان اور معجونین جو باسور والے کو نفع بخشتی ہین اونمین سے اطریفل مقل ہے اور حب مقل اور سفوف ہلیلہ اور سفوف خبث الحدید اور وہ گولیان جو خون کو بند کرتی ہین اور سفوف اور لعوق کی دواؤن سے ایلوہ ہے اور ہرا اسفند اور مر اور اشق چار جزو اور تمار ہندی اور نعافت کا عصارہ اور حب النیل اور سکبینج اور گوگل اور تخم حنظل اور گندنا اور زرنباد اور درونج اور ہلیلہ اور بلیلہ اور شیطرج اور عاقر قرحا اور نوشادر اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور تخم گندنا اور خبث الحدید مدبر اور تخم کاکنج اور تخم کرفس اور مولی کے بیج اور تخم جوز اور پیاز کے بیج اور سیتھی اور کبر کی جڑ اور صعتر فارسی اور سنبل اور قرنفل یعنے لونگ اور دارچینی اور جلبان اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور اسارون اور سلیخہ اور قصب الذریرہ یعنے میٹھا جھپا ہے اور سعد اور حب الآس اور سوختہ اور قرفہ یعنے تج اور آب گندنا اور شبت تر کا پانی اور شہد اور روغن کنجد اور روغن حبۃ الخضرا اور مانند اوسکے اور ورم مقعدہ اور خروج مقعدہ کی دواؤن

---

۱ قولہ قلقطار بضم دو قاف درمیان لام ساکن کے اور فتح طا مہملہ اور الف اور را مہملہ کے ماہیت مین اسکے اختلاف ہے اکثر زاج اصفر اور بعضے لوگ زاج سفید کہتے ہین اور بعض لوگ زاج احمر مائل بسرخی جانتے ہین ۱۲

۲ قولہ ... بضم میم اور بعض ناعمن بفتح زا اور بیرق مانند مرتال ... کے اور زود شکل ہے ۱۲ مخزن الادویہ

۳ قولہ قلقونیا بضم قاف اور سکون لام اور فتح قاف ثانی اور ... کو عربی مین ... اور مرا ابرہی آئی فارسی مین زہرہ کہتے ہین ۱۲

۴ ... درمیان دو الف کے ... اور کسرہ نون اور الف مقصورہ کے لغت یونانی ہے فارسی مین زنگاری

جدوار اور زوفائے خشک اور چھالیہ اور برگ شفتالو اور گاجر کا عصارہ اور کرفس کی جڑ اور شونیز
کے درخت کی چھال اور پوست انار ترش کا جوشاندہ اور جو تپ عارض ہو تو کاسنی کا پانی اور
والمشقوق کا پانی اور کرفس کا پانی سکنجبین کے ساتھ اور کرفس سرکہ میں پروردہ اور خرنوب بہت کھانا
اور تخم خرفہ کا استعمال رکھیں اور جو دست آتے ہوں تو بارتنگ کا پانی اور پتے بارتنگ کے
خشک اور سماق کا پانی اور طباشیت اور گل مختوم شراب انگوری میں اور گل سرخ اور خربوزہ کھانا
بہتر ہے اور قوی دوائیں تریاق کی عمل میں لائیں اور جوشاندہ شلغم کا شکم پر طلا کریں اور شفتالو
کے پتے کچل کر اور کلونجی سرکہ میں پکا کر اور قلقند اور کلونجی کوٹ کر لگائیں باب اٹھائیسواں
قولنج کی دواؤں کے بیان میں ہے اگر سبب اوسکا ریح ہو تو قولنج ریحی کے لئے
سونف دیسی ہے اور شیرہ اور اجوائن دیسی اور حب النار اور انیسون اور تخم کرفس کوٹ کر اور
سیون حب الغار اور سکبینج اور ایارج فیقرا اور اگر خلط تیز اور صفرا قولنج کا باعث ہو تو اوسکی دوائیں
یہ ہیں قلوس خیار شنبر کاسنی کے پانی میں یا آلو کے پانی میں اور بنفشہ اور تمر ہندی کا جوشاندہ
خیار شنبر اور ترنجبین کے ساتھ اور انار شیرین کا پانی شکر کے ساتھ اور روغن بادام اور گلقند اور اگر
خلط لزج سبب اوسکا ہو تو ایارج فیقرا تخم کرفس اور سداب کے جوشاندہ میں اور شہد بنا اور فلافلی
اور حب افاویہ اور حب بلسان دونوں کو کوٹ کر اور اجوائن دیسی گرم پانی کے ساتھ دینا چاہئے اور
اور قولنج کی دواؤں سے کہ سبب اوسکا ثفل خشک ہو شکر سرخ ہے اور فانیذ لیئے قند اور روغن
اور شیرہ مویز منقی دانہ اور فلوس املتاس اور روغن بید انجیر اور ایارج فیقرا شہد اور شیر تازہ کے ساتھ
یا شراب تازہ میں ملا کر اور شراب انجیر سکنجبین کے ساتھ اور السی اور میتھی اور حب الرشاد اور ترنجبین
اور تخم معصفر اور گندنا کے تیل اور صبر کا پانی اور تخم معصفر اور روغن اور دودھ تازہ اور جوشاندہ
چقندر کا پوست دو ماشہ یورہ ارمنی کے ساتھ اور شیافہ شکر اور بورہ اور نمک کا استعمال کریں اور
شیافوں کی دواؤں سے بورہ نان ہے اور نمک اور قند اور شکر سرخ اور تخم حنظل اور اندروت
اور ستمونیا انطاکی اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور اشق حماما ایلی اور سقمونیا اور سنا مکی اور
سداب خشک کے پتے اور سداب کے بیج اور سوئی تراش کر اور شیافوں کے
طور پر بنا کر شہد میں آلودہ کریں اور حقنہ کی دواؤں سے شیرہ ہے اور السی کے
بیج اور میتھی اور تخم معصفر اور انجیر بابونہ اور سداب اور شبت اور کرنب کے پتے
اور سبزی گندم اور برگ تعلی اور بادام تلخ اور ضماد اور سپستان اور سوس کی جڑ

املتاس مین اضافہ کرین اور اگر مادہ بلغمی ہے تو السی کے بیج اور بابونہ اور شبت اور کرنب اور
میتھی زیادہ کرنا چاہیئے اور ورم کے ضماد کی دواؤن سے برگ خطمی ہے اور بنفشہ سبز کے پتے
اور برگ کاکنج اور بنفشہ خشک اور جو کا آٹا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور موم روغن اور روغن بنفشہ
اور آرد باقلا اور مرغ کے انڈے کی زردی اور لعاب السی کا بابونہ اور جو کے آٹے کے ساتھ
اور اگر قولنج کا سبب قوت دافعہ قولون کی ضعیفی ہو تو اوسکے لئے نافع دواؤن سے سنجرنیا ہے
اور دہمنا اور مثرودیطوس اور ایارج فیقرا اور تیادریطوس اور جوشاندہ سلیخہ اور دارچینی اور نشاستہ
اور چھوٹی الائچی اور مشک اور اشنہ اور تخم کرفس روغن بادام تلخ اور روغن بید انجیر کے ساتھ
اور افاویہ روغن ناردین مین پکاکر شکم اور ناف اور پہیگا پر ملنا نافع ہے **باب تینتیسوان**
گردہ کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیئے کہ جس شخص کے گردہ مین سوء مزاج
گرم عارض ہو علاج اوسکا یہ ہے کہ اوسکو آسایش دین اور راحت و آرام کی تدبیرین کرین اور
نافع دواؤن سے روغن گل ہے قدرے سرکہ کے ساتھ طلا کرنا اور تخم خرفہ کا پانی اور
سکنجبین اور خیارین کا پانی اور دہی ترش اور شربت بنفشہ اور شربت آلو اور جوشاندہ بنفشہ
اور لسوڑہ کا جوشاندہ اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی املتاس کے ساتھ اور انار کا پانی اور ماء الجبن
شکر کے ساتھ اور کشکاب روغن بادام کے ساتھ اور ضماد کی دواؤن سے اسبغول ہے اور جو
کا آٹا اور ہرے دہنیہ کا پانی اور روغن گل اور خرفہ کے پتون کا پانی اور عصی الراعی کا پانی
اور بنفشہ اور نیلوفر اور سوء مزاج سرد کا علاج یہ ہے کہ حقنے کرائین اور وہ گولیان اور علاج
جو قولنج بلغمی مین مذکور ہوا اوسپر عمل کرین اور ورم گرم کہ گردہ مین پیدا ہو تدبیر اوسکی یہ ہے
کہ چربیان مغزیات مذکورہ کے ساتھ پگھلائین اور قدرے سولف اور سونٹھ اور لاکھ دہوئی ہوئی
داخل کرکے ضماد کرین اور مرسیرہ اور کہونٹ کے جوشاندہ سے روغن دنبہ ملاکر حقنہ
عمل مین لائین اور دوسری دواؤن سے ورم گرم کے لئے کاسنی کا پانی ہے املتاس کے ساتھ

زدانیدہ دواؤن سے مارالعسل ہے اور لُعاب بہ شہد کے ساتھ اور جوشاندہ میتھی کا اور شہد
اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور بول الدم کے لئے فصد یا سلیق کھولین اور سفوف کا کیچ اور
استعمال کرین صفت سفوف کہربا اور ریوند چینی اور اقیون اور کندر اور گل مختوم اور گل قبرسی
اور نشاستہ اور کتیرا اور ببول کا گوند اور کھڑکا بیج اور لکا کا گوند اور ودع آہن تاب اور شہد
اور عقیق سُلا اور مالوہ کا پانی اور بارتنگ اور شراب عنوہ اور شراب ریباج اور شربت عناب اور
شربت کا کیچ اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم کدو اور سکنجبین سفرجلی اور آش جو شربت
خشخاش کے ساتھ اور رامک اور اقاقیا اور کندر اور بلوط اور قرص کہربا اور قرص شب اور
دوسرے قرص اور شربت مناسب دینا چاہئے اور ضماد اور آبزن کی دواؤن سے مقشّر عدس
سے اور بہی پہاڑی اور سیب پہاڑی اور حب الآس اور تخم خشخاش اور پوست خشخاش اور بورد
کے سبز پتون کا عصارہ اور اقاقیا اور گلنار اور سماق اور مازو اور جوز سرو اور گل سرخ اور پوست انار
اور ان دواؤن سے جو قرحہ کو پاک کرتی ہین اور گوشت تازہ جماتی ہین ببول کا گوند سے
اور گل ارمنی اور نشاستہ اور گل قبرسی اور گل مختوم اور تخم خشخاش سفید اور تخم خشخاش سیاہ اور
بزرالبنج اور گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور شبلوطین اور سماق اور کہربا اور کندر اور ریوند چینی
اور بارتنگ کا پانی اور دم الاخوین اور حب الآس اور کاغذ سوختہ اور کلتھی اور ودع آہن تاب اور
لُبنا اور مرواریدا اور گل قیمولیا اور سرکہ جوز اور گوگل اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور کرفس
کے بیج اور انیسون اور زوفا سے خشک اور سفیدہ ارزیز دھویا ہوا اور جو کہ سرکہ اور پانی سے
چند بار دھویا ہوا اور شب یمانی اور اقاقیا اور تخم خطمی اور خبازی اور بورہ خشک اور گل فارسی
اور قضیم قریش یعنے حب صنوبر خورد اور مغز چلغوزہ اور مغز بادام اور تخم کدو اور رامک
اور کا کیچ اور قطراسالیون اور صعتر فارسی اور طلق یعنے ابہرک سُلا اور افیون اور گدھی کا دودہ

اور خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ اور حب النار اور شب یمانی اور حنانا اور اکلیل الملک اور
آرد نخود سیاہ اور بابونہ اور دو قو اور مولی کے بیج اور پہاڑی کرفس کے بیج اور کرنب کا
جوشاندہ اور روغن سوسن اور روغن بلسان اور سکبینج اور گوگل اور بارزد اور جاوشیر اور روغن
شبت اور اگر سبب عسر البول کا رطوبت لزج ہو جنگلی کبوتر کی بیٹ اور چوہے کی مینگنیاں جوشاندہ
شبت اور لڑکوں کے پیشاب میں گھسکر سوراخ قضیب میں ٹپکائیں اور اگر مثانہ کی حس باطل ہوئی
ہے اور سردی کی وجہ سے عسر البول عارض ہو تو اوسکی دواؤں سے تریاق کبیر ہے اور
شجرینا اور روغن بید انجیر بارد الاصول کے ساتھ اور روغن خشک ملنا اور بابونہ اور خطمی کے
جوشاندہ میں بیٹھنا اور افاویہ کا جوشاندہ پانی کی جگہ پلانا اور دارچینی اور سلیخہ اور سعد کوفی
اور سنبل اور لونگ اور جاوتری سے تکمید کرنا اور معجون افاویہ کھلانا عمدہ تدبیرات سے
ہے اور قرحۂ بول کے لئے فصد باسلیق کھولیں اور کمرگاہ کے نیچے حجامت کریں اور بنادق البزور
اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور شربت کا کنج اور کشکاب اور روغن گل اور روغن بادام
اور اسپغول اور جلاب اور تخم خشخاش سفرجل جلاب کے ساتھ دیں اور شیاف ابیض شیرۂ خردل
کے ساتھ ٹپکانا سودمند ہے اور قرحۂ پاسیلس کی دواؤں سے کشکاب تلبینہ سرد کیا ہوا اور روغن
گل ٹپکانا اور اسپغول اور شکر خیار ترش کے پانی میں اور کھٹے انار کے پانی کے ساتھ اور
خرفہ کے بیجوں کا پانی اور انار ترش کا پانی اور کدو کے تازہ کا پانی اور بہی کا پانی اور رب
ریواج اور سیب خوردہ اور حماض اور ترنج اور گاجر کا دہی اور قرص کافور اور قرص طباشیر
اور فقاع دہی کے پانی میں اور جو کے آٹے میں ملا کر اور رگ باسلیق کھولنا اور قے کرنا
اور ٹھنڈے پانی میں بیٹھنا اور سرد پانی پی کر قے کرانا اور حمام میں جاکر پسینہ لانے کی تدبیر کرنا
بہترین عمل ہے اور حقنہ نرم کرانا چاہئیے اور سلس البول اور اوس آدمی کے لئے جو بستر پر
پیشاب کرتا ہو نافع دواؤں سے بلوط ہے اور تخم حلبہ اور سعد اور کلتھی اور مرکی اور جھاؤ

اور بہی اور ماش اور کوکہرو اور کندر اور ہنبہ خشک مدبر اور بہونا ہوا اور گل ارمنی اور ببول کا گوند اور گلنار اور شب یمانی اور قرص سورد اور مغز بادام شیرین اور مغز زرد آلو سے تلخ اور حبۃ الخضرا اور کنبد سفید اور نانخواہ اور کلونجی اور اجوائن دیسی اور کہربا اور بہیڑا اور زنگی ہڑ اور عدس مقشر اور لومڑی کا گوشت بہونا ہوا اور خرگوش کا گوشت سوکہایا ہوا اور سوئے کے بیج اور عاقرقرحا اور بلیلہ کابلی اور آملہ پانی مین جوشش کرکے بہونا ہوا اور مغز خرگوش بریان شراب مین ملکر کہانا اور گندھک کا پانی اور دریا کا پانی اور معجون کمونی اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجرینیا اور انقرویا ماءالعسل کے ساتھ اور گرم مزاج والے کو قرص طباشیر اور تخم سنقرم کے بیج اور مازو اور بارزد دینا چاہیے اور اون دواؤن سے جو خون کے پیشاب کو روکتی ہین شربت عناب ہے اور شربت خشخاش اور شربت ریواج اور شراب کا کنج اور رگ صافن یا فصد باسلیق کہولنا اور فصد کے بعد قابض دوائین استعمال کرنا اور شب یمانی اور گلنار اور دم الاخوین اور کتیرا اور ببول کا گوند اور تخم خشخاش اور گل مختوم اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور کہربا اور مرجان کو زن سوختہ اور بارتنگ کے پتون کا عصارہ اور شراب سورد اور رب انار ترش اور قوت دینے والی دواؤن سے بچہ ہے اور دوقوا اور فوسو اور اسارون یعنے تگر اور اجوائن دیسی اور کاشم اور سیساليوس اور اذخر اور قرومانا اور سنبل الو اور درد کو تسکین دینے والی دواؤن سے تخم السی کا لعاب ہے اور چلغوزہ اور فندق اور خطمی کے بیج اور گوند ببول کا اور بسفائج اور صمغ جوز اور فلونیا ہے رومی اور فارسی اور اون دواؤن سے جو گردہ اور مثانہ ضعیف کو قوت دیتی ہین بہمن سفید ہے اور بہمن سرخ اور زرنباد اور سوسن کے پہول خشک اور تخم فرنجمشک اور گلاب کے پہول سرخ اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گلنار فارسی اور سیب کا رب اور بہی کا رب اور گردہ اور مثانہ کے خون روکنے والی دواؤن سے کہ زخم کو پاک کرتی ہین گل ارمنی ہے اور دم الاخوین اور اقاقیا اور کہربا اور لسان الحمل یعنے بارتنگ پاب تیسوان اون دواؤن کے بیان

زعفران اور مرکی اور توسا در اور سرکہ استعمال کرنا چاہیئے اور اگر ریش متاکل ہو تو چونہ بغیر بجھا
اور ترنجبین اور اسغول کے پتون کا عصارہ اور سرکہ اور اشنان اور سہاگا مین اور فستق اور قیلہ الما
اور قیاۃ السبہ وغیرہ کے علاج سے روغن زنبق ملنا ہے اور بیمار کو آبزن مین بٹھانا
اور آب زنگار پکا کر اور روغن بابونہ اور جن ملا کر مالش کرین اور شبت پکا کر ضماد کرین اور بجوان
زیرہ کھلائین اور روغن یاسمین اور جند بیدستر ملین اور سعد فرسنے تخم کسم اور زعفران اور
چرم سوزہ کہن سوختہ اور مرغ کے انڈے کی زردی نیمبرشت ضماد کرین اور قیلہ ریحی کی دواون
سے جوارش زیرہ اور سنجرنیا ہے اور معجون حب الغار اور معجون انجدان اور قیلۃ الماء کے
دواون سے معجون کندر ہے اور وہ ضماد جو استسقاء زقی مین کار آمد ہین اور ضماد کے
لیے نافع دواون سے جو کا آٹا ہے اور سعد کوفی اور گل ارمنی اور زیرہ اور سورو کے پتے
اور گوسفند کی مینگیان اور سرکہ اور سورو سبز کا پانی اور میتھی کا آٹا اور کبوتر کی بیٹ اور گائے
کا گوبر اور علک البطم اور چربی کہنہ اور روغن زیتون اور درخت بلوط کی راکھ اور کرنب کی جڑ
کی راکھ اور برگ کرنب اور سرد اور خشک مزاج والے کی مضرت جماع کے تدارک کے لیے
شیر تازہ ہے اور شہد اور خرما دودھ مین ملایا ہوا اور شقاقل پروردہ اور سونٹھ اور امرود اور دوا المسک
اور ماء العسل اور بیضہ مرغ کی زردی کے ساتھ قدرے شہد ملا کر اور دارچینی اور کباب اور
حریرہ اور مناسب گوشتون کا شوربا سونٹھ اور دارچینی اور فلفل اور پیپل کے ساتھ اور قطا کت
جسکو فارسی مین سنگخوارہ اور ہندی مین سوئیان کہتے ہین اور لوزینہ اور شراب شیرین پینا
اور لخلخہ سونگھنا اور حمام کرنا اور روغن یاسمین کا استعمال رکھنا بہتر اور مناسب تدبیرات سے
ہے اور سرد اور تر مزاج والون کے لیے دوا المسک ہے اور شرودیطوس اور باقی مناسب
معجونین جو پیشتر مذکور ہو چکین اور ماء اللحم اور شراب کہنہ اور کباب بے پانی اور قلیہ خشک اور گرم
اچار کھانا اور شراب انگبین پانی کی جگہہ اور گرم اور خشک مزاج والون کو آسایش دین اور

تری زیادہ کرنے کی تدبیرین عمل مین لائین اور قلیہ کدو اور قلیہ پالک اور ماش مقشر اور کشکاب جَو
اور دوغ تازہ اور مچھلی تازہ اور مرغ کا انڈا نیمبریان اور مرغ فربہ اور بزغالہ فربہ اور ترنجبین اور
لسن کا لعوق اور تازہ دودھ شکر کے ساتھ پلائین اور حمام کرائین اور نیمگرم پانی کے آبزن
مین بٹھائین روغن بنفشہ اور روغن یاسمین ملاکر اور گرم اور تر مزاج والون کو جماع بہت مضرت
پہونچاتا ہے اور سرعت انزال اور کثرت احتلام اور کثرت منی اور ودی کے لیے اگر سبب اوسکا منی
اور خون کی زیادتی ہو تو اوسکی دواؤن سے غورہ کا پانی ہے اور انار کا پانی اور سکنجبین اور ترش
کھانے کھلانا اور فصد کھولنا چاہیے اور وہ چیزین جو شہوت جماع کو توڑتی ہین دینا چاہیے اور ضعف
قوت اور نقصان مجامعت کبھی ضعف دماغ سے ہوتا ہے اور کبھی ضعف دل یا ضعف گردہ یا قضیب
کے سست ہو جانے سے ہوا کرتا ہے پس ان صورتون مین نافع دواؤن سے پاکیزہ کھانے کھلانا
اور گوشت میش کہ جوان اور قوی اور فربہ ہو کھلائین اور مرغ کے انڈے کی زردی نیمبریان اور
اور مغز سر برہ اور گوشت کبوتر بچہ اور بط کی چربی اور نخود آب اور کنجشک یعنی چڑیا کے انڈے
اور بیضہ خروس اور کباب دارچینی کے ساتھ اور چاول اور دودھ اور نخود یعنی چنے اور لوبیا
اور جوز اور شلغم اور باقلا اور پیاز اور کدو اور چرچیرا اور ہلیون اور گندنا اور [illegible] اور مغز بادام شیرین
اور پستہ اور چلغوزہ اور فندق اور جوز ہندی اور دودھ تازہ اور مچھلی اور شہد گای کے گھی کے ساتھ
اور انجیر اور انگور شیرین اور مویز اور مچھلی تازہ گرم پیاز شلغم کے ساتھ اور مچھلی کے انڈے کہ بھونے ہوی اور جوان اونٹ کا
گوشت اور وہ کھانے جو ان چیزون سے مرکب ہون اور شراب انجیر اور شربت مویز اور [illegible] اور دوا المسک خصوصا
اوس ضعف باہ کے لیے جو دل کے ضعف کے سبب سے ہو اور انوشدارو کو بھی آزمایا ہے
تو ضعف باہ کی سب قسمون مین اوسکو موثر پایا ہے اور مالش کی دواؤن سے بورہ ارمنی ہے
اور سعد اور سنبل اور خردل یعنی رائی اور دارچینی اور کلتھی اور سداب اور دودھ تازہ اور گاے
کا پتہ اور چربی گاے کی اور پیاز نرگس اور عاقرقرحا اور میعہ اور شیر کی چربی اور مویزج اور مغز

پنبہ دانہ یعنے بنولہ اور روغن بان اور روغن زنبق اور روغن قسط اور روغن خیری اور فرفیون اور
جند بیدستر اور مینگ اور مشک اور فلفل اور بچہ اور اہل اور شہوت کم کرنے کی تدبیرون سے
بستر کتان پر سونا ہے اور بید تر اور گلاب کے پتون پر سونا یا ٹھنڈی زمین پر سونا اور کمرگاہ
کو سرد رکھنا اور قطعہ سرب کمر پر باندھنا اور وہ تدبیرین جو قوت باہ کو کم کرتی ہین عمل مین لانا اور
غذیوطا کے لیے روغن ناردین ہے اور روغن حنا اور رامک اور مازو اور کندر اور درازی اور
سطبری قضیب کے لیے خراطین ہے اور علق یعنے جونک اور دودہ تازہ ملنا **باب الکتیبوان**

اون دواؤن کے بیان مین ہے جو عورتون کے امراض سے مخصوص ہین

جاننا چاہیے کہ افراط طمث اگر بدی خون سے ہو اوسکی دواؤن سے بارتنگ کے پتون کا
عصارہ ہے اور گل مختوم اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول اور مسور اور مورد اور ملکوہ اور سماق
اور عصی الراعی اور جفت بلوط اور مازو اور انار کی چھال اور اقاقیا اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور
سجون بسد اور افراط طمث اگر قرحہ رحم کے سبب سے ہو تو اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اول رحم کو
ماءالعسل سے دھوئین اور حقنہ مناسب عمل مین لائین اوسکے بعد یہ دوائین کام مین لانا چاہیے
جیسے کندر اور دم الاخوین اور بسد اور کہربا اور مرکی اور زعفران اور شیاف مامیثا اور نشاستہ اور
اور سفیدہ ارزیز اور روسوت اور مرداسنگ اور زاج سرخ اور انزروت اور توتیا اور آقاقیا اور نقرہ
اور قرص مورد محرق اور سرگوین محرق اور روسوت سوختہ اور موم سفید اور روغن گل اور زنگار اور
اگر سیلان خون حیض بواسیر رحم کے سبب سے ہو تو اوسکی تدبیرون سے رگ باسلیق کھولنا
اور قطن اور ران کی جڑون پر حجامت کرنا اور قرص کہربا یا حب مقل کھانا اور آب گندھنا اور گوگل
طلا کرین اور روغن گندنا اور روغن سداب گوگل کے ساتھ حل کرکے حقنہ کرین اور اگر سیلان خون حیض خارش رحم کے باعث سے
ہو رگ ہفت اندام یا رگ باسلیق یا صافن کھولین اور اگر ضعف رحم کے باعث سے ہو حقنہ قابض عمل مین لائین اور شیاف
قابض اور ضماد قابض لگائین اور استحاضہ کی نافع دواؤن سے عصارہ بارتنگ نوش کرنا اور اوسی سے حقنہ

۱۷ غذیوطا اوس مرض والے کو کہتے ہین
کہ جسکو بیماری غذیوطا عارض ہو اور یہ لفظ یونانی معلوم ہوتا ہے
سے نکلا ہے اور ذال ... کے کسرہ سے اور یہ یونانی زبان
سکون اور طاء مہملہ کے فتحہ اور ہاء موقوف سے ایک مرض ہے
کہ جو وقت جماع کرین انزال اوسکے وقت بے ارادہ ہو
یعنی ... اور اوسکا علاج ... سے اور یہ بیماری
اون لوگون کو عارض ہوتی ہے کہ جماع سے بہت لذت
اوٹھاتے ہین اور اونکی منی ... رقیق اور تیز اور خون رقیق
اور اعصاب سست اور ارواح بہت کم اور عضلات
نہایت ضعیف ہوتے ہین اور طبیعت کثیف اور محسوسات
کمی سے اونکو لذت زیادہ ہوتی ہے
اور ایسے بیمار کی اولاد کم عقل پیدا ہوتی ہے ۱۲

کرنا شیر تازہ اور خبث الحدید او سمین پکاکر آہن تاب کرکے اور قرص طباشیر کافوری اور حماض
یعنے ترشی ترنج اور ببول کا گوند اور کتیرا اور السی کے بیج گرم پانی کے ساتھ اور قرومانا اور تخم کرفس
اور انیسون اور رائی اور حرف اور کلونجی اور لہسن اور حاشا اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور
ہینگ اور اسارون اور دوقو اور جاوشیر اور سنبل اور راسن اور مشکطرامشیع اور مُرمکی اور اہیل
اور بخور سیاہ اور توتیا اور اشترغار اور اشنان اور تخم مرزنجوش اور صعتر اور کاشم اور تخم ہزار اسفند
اور غاریقون اور قسط اور ایارج فیقرا اور سنجرینا اور دحمرثا اور شیاف کی دواؤن سے تخم حنظل ہے
اور جاوشیر اور سکبینج اور قرومانا اور جنگلی پودینہ اور اہیل اور سداب خشک اور مویزج دانہ اور گاے
کا پتہ اور اشنان فارسی اور عاقرقرحا اور سداب تازہ اور بارزد اور جند بیدستر اور مشک اور روغن بان
اور خربق سیاہ اور کندش اور روغن بلسان اور بورۂ ارمنی اور بید انجیر خشک اور حمل رہنے کی
تدبیر یہ ہے کہ تنقیہ رطوبت کا کرنا چاہیئے حب سکبینج کے ساتھ اور مانند اوسکے اور یارالاصول کو
روغن بید انجیر کے ساتھ اور مناسب معجونین دینا چاہیے اور حمول اور بخور جو اوسکے لیے مخصوص
ہین استعمال کرنا چاہیئے اور عسر ولادت کی دواؤن سے شوربا کھانا ہے بطا کی چربی کے ساتھ
اور مرغ کی چربی اور پوست املتاس جلاب کے ساتھ یا مرغ فربہ کے شوربے کے ساتھ اور
دارچینی اور ہینگ اور جند بیدستر اور مشکطرامشیع اور میتھی اور خربا روغن بادام کے ساتھ او میتھی
اور السی کا جوشاندہ او متلی کے لیے جو حاملہ عورتون کو عارض ہو اور فاسد چیزون کی خواہش
دور کرنے کے لیے مانند آرزوے گل وغیرہ جو اکثر زنان حاملہ کو ہوا کرتی ہے نافع تدبیرون سے
ریاضت معتدل کرنا ہے اور شہد اور شبت کے جوشاندہ کے ساتھ قے کرنا اور ترنج پروردہ اور
بہی پروردہ اور جوارش عود اور گل شکر مصطگی او میبہ کے ساتھ اور شربت ترنج او شربت لیمو اور
غورہ اور شربت انار اور پیاز سرکہ مین اور کاسنی اور کاہو اور وہ جوارشین جو اوسکے لیے مخصوص
ہین اور اسقاط کے روکنے کی دواؤن سے حب منتن ہے اور حب شیطرج اور مورد کا پانی

اور روغن بادام تلخ اور روغن بید انجیر اور اختناق الرحم اگر احتباس طمث کے سبب سے ہو
تو اوسکی دواؤن کا استعمال کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور فانید اور اکلیل الملک اور لبلاب
اور مرزنجوش کے آبزن مین بٹھائین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے نطول کرین اور
ناخوش بو کی چیزین سونگھائین اور بوی ناخوش رحم مین پہونچائین اور اگر خلط غلیظ سبب اوسکا
ہو ہاتھ اور پاؤن پر مالش کرین اور باندھین اور بابونہ اور اکلیل الملک اور شبت کے جوشاندہ
مین بٹھائین اور نمک اور رائی اور سچھے رانون اور پنڈلیون پر رکھین اور ناخوش چیزین سونگھائین
جیسے قطران اور جند بید ستر اور جاوشیر اور سکبینج اور بارزد اور چراغ کشتہ اور گوگل اور تخم گندنا
کی دھونی اور سعد اور سداب اور قسط اور برگ غار اور برگ بابونہ اور اذخر اور سداب اور نانخواہ
یعنی اجوائن دیسی اور عاقرقرحا اور پودینہ اور سلیخہ وغیرہ کے جوشاندہ مین بٹھانا اور اوسی سے
تکمید اور نطول کرنا اور اون دواؤن سے جو اس مریض کو فوراً صحیح و سالم کرتی ہین ایارج فیقرا ہی
شحم حنظل اور شیاف ریطوس اور حب شبیطرج اور حب اصطمخیقون اور ایارج لوغاذیا اور معجون نجاح
اور سکبینجنیا اور دحمرثا اور فلافلی اور کموفی اور کاکنج اور سکبینج افتیمون کے جوشاندہ مین یا لوبیا سرخ
یا سداب یا سیسالیوس کے جوشاندہ کے ساتھہ اور ایارج قیقون اور ماء العسل اور جند بید ستر ماء العسل
کے ساتھہ اور سکنجبین عنصلی ترش اور سرکہ عنصل اور رحم مین پانی جمع ہونے کی دواؤن سے
وہ ضماد ہے جو استسقاء زقی مین کام آتا ہے اور اگر ریح غلیظ رحم مین جمع ہو جائے تو اوسکی
دواؤن سے ایارج فیقرا ہے اور ایارج لوغاذیا اور دوسرے ایارج اور سکبینجنیا ماء العسل کے
ساتھہ اور روغن سداب اور روغن شبت ملنا اور اوس سے تکمید کرنا اور سداب و فنطوریون
اور سنبھالو کے بیج اور زیرہ اور برنجاسف اور مرزنجوش اور افسنتین اور پہاڑی پودینہ
اور تخم کرفس اور اجوائن کے جوشاندہ مین بٹھانا سودمند ہے اور رحم کے گرم کرنے کے
لیے مشک اور زعفران اور مشک تینون کو جوش کرین اور کپڑا اوسمین ترکرکے فرج مین

رکھین اور قیروطی گرم دانہ روغن زنبق کے ساتھ رکھنا چاہیئے چند مرتبہ اسیطوریبرکرین اور فرج تنگ
کرنے کے لیئے عود اور سوسرا اور رامک اور اقاقیا اور لونگ اور مشک اور منوشش ملا کر فرزجہ
کرنا چاہیئے اور مازوے خام اور شگوفۂ اذخر اور پوست صنوبر اور سرمہ اور مردارسنگ اور سوسن
کے بیج اور گل نار رکھنا چاہیئے باب بتیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے
جو تمام دردونکو مفید ہین جاننا چاہیئے کہ درد کمر اور درد پشت کی دواؤن سے حب سکبینج
ہے اور ایارج فیقرا اور تریاق اربعہ اور ماء الاصول روغن بیدانجیر کے ساتھ اور سنجرنیا اور تریاق
کبیر اور نخود سیاہ کا جوشاندہ بچہ اور شہد اور گاے کے گھی کے ساتھ اور مالش کی
دواؤن سے روغن قسط ہے اور روغن فرفیون اور روغن سداب اور روغن سوسن اور
اگر سبب اوسکا امتلا رگون کا ہو تو رگ مابض اور رگ باسلیق کھولنا چاہیئے اور روغن گل
کی مالش کرین اور درد مفاصل اور درد نقرس گرم کی دواؤن سے کدو کا پانی ہے اور
چندبیدستر اور خرفہ کے پتے اور بچہ اور حب الغار اور روغن سداب اور روغن فرفیون
اور حب شاہترہ معجونین تیار کرکے دینا چاہیئے اور پانی کدو کا املاس کے ساتھ اور ایلیہ
اور سوسن اور سورنجان اور جوشاندہ اوسکا اور درد نقرس اور وجع مفاصل سرد کی دواؤن
سے گلشکر ہے اور شہد سوئف کے پانی کے ساتھ اور ماء الاصول روغن بیدانجیر اور روغن
بادام تلخ کے ساتھ اور ایارج فیقرا اور شبرم شفیہ اور حب منتن اور حب سورنجان
اور حب شیطرج اور راسن بزرگ اور سینہ خشک اور خشخاش اور بلوط سپید
اور خشک کیا ہوا اور عاقرقرحا اور درد عرق النسا کے لیئے رگ باسلیق اور
رگ صافن کھولین اور حب منتن اور حب شیطرج سے تنقیہ کرین اور مناسب حقنہ
عمل مین لائین اور ادرار کرنے والی دوائین دین اور ناخن کے درد کی دواؤن سے
برگ سرو ہے اور مورد سبز کے پتے اور زیرہ اور نمک اور جوز السرو اور ابہل اور مغز پستہ

[illegible]

اور بطا کی چربی اور درد پاشنہ یعنی ایڑی کے درد کی دواؤن سے مامیثا ہے اور گل ارمنی دونو کو
حل کر کے طلا کرین اور روغن گل ملین اور قے کرائین اور اگر مقام علت کبود ہو جائے گیہون کا آٹا
زفت کے ساتھ ملا کر لگائین اور ناخن جانے کی تدبیر یہ ہے کہ جوشاندہ عدس یا دریا کے
پانی سے دھوئین اور بلبوس اور انجیر اور زفت پکا کر اوس پر ضماد کرین باب تینتیسوان سب
قسم کے ورمون کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ ورم گرم کے لیے
اول فصد کرائین اور مسہل دواؤن سے تنقیہ عمل مین لائین اور اسہال لانے کی دواؤن سے
ہلیلہ ہے اور پانی کاسنی کا اور مکوہ کا پانی اور لبلاب کا پانی اور املتاس اور روکنے وا
اور رادع اور محلل ضماد لگائین درد نشان ضماد کی دواؤن سے پشم دنبہ اور گوسفند ہے کہ
اوسکی ران سے حاصل کیا ہو روغن زیتون مین پکا کر لگائین اور روغن شیر خشت نیمگرم اور
چربی گردہ کی اور گیہون کی بھوسی اور خطمی اور بابونہ اور کرنب کا عصارہ باہم ملا کر اور گیہون
کا آٹا صاف پانی مین پکایا ہوا روغن کنجد مین ملا کر اور رادع ضماد کی دواؤن سے صندل ہے
اور فوفل یعنی چھالیا اور زعفران ہرے دھنیے کے پانی مین ملا کر اور حی العالم اور تازہ کھٹے انار
کا پوست شراب مین پکا کر اور سماق اور جو کا آٹا شراب مین پکا کر اور اسفنج یعنی ابر مردہ شراب
قابض مین تر کیا ہوا سرکہ اور گلاب کے ساتھ اور شیاف مامیثا اور فوفل یعنی چھالیہ اور اقاقیا
اور صندل اور یہی پکا کر اور جو کے آٹے مین ملا کر اور ہرا دھنیہ کچل کر اور روغن کتیرا اور جو کے
آٹے مین ملا کر پانی مین پکا کر اور عسل بلادر اور ارزن اور زفت مین ملایا ہوا اور چونہ آب رسیدہ
چربی کے ساتھ ملایا ہوا اور حمرہ کی دواؤن سے یہ ہے کہ ہلیلہ زرد کے جوشاندہ سے
تنقیہ کرین اور فصد اور حجامت کرنا چاہیے اور سرد پانی عضو متورم پر ڈالین اور یا اوس عضو

کو ٹھنڈے پانی مین رکھین اور قابض اور رادع دوائین دین اور طاعون کے لیئے دل کی رعایت
ضرور ملحوظ رہے یعنے سرد شربت پلائین جیسے شربت ترشی ترنج اور شربت لیمون اور شربت انار
اور بہی اور صندل اور بوے خوش سونگھائین جیسے صندل اور کافور اور گلاب اور بنفشہ اور نیلوفر
اور سرکہ اور گلاب وغیرہ خوشبودار چیزون سے ہواے مکان کو خوش رکھین اور سوء مزاج اور وبائی
بیماریون کا علاج کرین اور مقام علت کو سینگیان لگا کر چوسین اور گرم پانی مین بیٹھین اور بابونہ
اور شبت کے جوشاندہ سے نطول کرین اور عضو متورم کے پکانے کی تدبیر کرنی چاہیئے
اور اگر گوشت ران پر ورم ظاہر ہو اور طاعون کے اقسام سے نہو تو اوسکے لیے خلط افزونی
کا تنقیہ کرین اور محلل دوائین روغن زیتون مین گرم کرکے اوس مقام پر لگائین درد رفع ہوجائیگا
اور اگر اس قسم کا ورم پستان مین یا خصیون مین ہو لیں استفراغ کے لیے رادع دوائین
استعمال کرین اور خراج کے لیے پکانے والی دوائون سے پیاز نرگس ہے اور مار العسل
اور روغن سوسن پکا کر اور نے شکر کی جڑ کوٹ کر اور شہد مین ملا کر اور زفت رومی اور شوخ
جانکس اور شہد اور موم اور راتیانج اور روغن زیتون اور گاے کا گھی اور علک البطم
اور گندہک اور نطرون اور مغز پنبہ دانہ اور مغز جوز اور کرنب کے پتے اور پیاز پکا کر اور
رائی اور کبوتر کی بیٹ اور مرہم داخلیون اور لعاب خردل اور صابون انجیر مین ملا کر اور عسل
بلادر زفت رومی مین ملا کر اور ذراریح روغن زیتون کہنہ کے ساتھ اور چڑیا کی بیٹ اور
باز کی بیٹ اور سرگین بط اور وہ دوائین جو زخم کو ریم سے صاف کرتی ہین اور عاقرقرحا
اور مویزج اور بورق اور مرقشیشا اور آرد باقلا اور اشق اور راتیانج اور فوتشا اور بارزد
اور مردارسنگ اور روغن زیتون اور وہ خراج جو اندر کی جانب کو ہو علاج اوسکا یہ ہے
کہ تنقیہ اور تبدیل مزاج کرین اور لطیف اور معتدل دوائون سے مادہ کو پکائین اور اوسکے
لیئے نافع دوائون سے شراب غورہ ہے ٹھنڈے پانی کے ساتھ اور شربت غورہ اور انار

ترش یا شیرین کا پانی اور نعناع اور خرماے ہندی اور دہی ترش اور قرص کافور اور
قرص طباشیر اور غورہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل اور فصد اور حجامت کرین
اور ہلیلہ زرد اور ایارج فیقرا اور خیسانده صبر اور آب کاسنی اور مکوہ کا پانی اور گرم پانی اور
مناسب شربتون سے تنقیہ عمل مین لائین اور رطوبت بلغمی کے لیئے فصد کرین اور ان
دواؤن سے تنقیہ کرنا چاہیے ہلیلہ اور تربد سفید اور سونٹھ اور سقمونیا اور انیسون اور کتیرا
اور جھاؤ کے پھول سکنجبین مین ملا کر اور گلشکر اور کباب چینی اور نار فارسی کے لیئے فصد کرنی
چاہیے اور جوشاندہ ہلیلہ اور املی اور اسپغول اور شکر سے تنقیہ کرین اور نملیہ کے لیئے
فصد کرین اور ہلیلہ زرد اور املی اور مناسب شربتون سے تنقیہ کرنا چاہیئے اور نافع دواؤن
سے صندل سرخ ہے اور صندل سفید اور چھالیہ اور شیاف مامیثا اور سفیدہ ارزیز اور
گل ارمنی اور پوست بیروج اور افیون قدرے گلاب اور سرکہ کے ساتھ لیکن اگر مقام علت
زخمی ہو جائے مرہم سفید اوسپر لگائین اور برگ بید کے جوشاندہ سے دھوئین اور جاورسیہ
کا بھی یہی علاج ہے لیکن بغیر تربد اور افتیمون کے مسہل نہ دینا چاہیئے اور سعفہ اور شیرینہ
سب اقسام کنج کے لیے فصد سر کرین اور مرہم سرخ استعمال مین لاوین اور خشک ریشہ کے لیئے فصد
کرنی چاہیے اور ہلیلہ اور شاہترہ کے جوشاندہ سے تنقیہ کرین اور بہرے دہنیہ
کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل ملین اور حمام مین جا کر مہندی اور سرکہ اور مورد سبز
کا جوشاندہ سرکہ اور گلاب کے ساتھ ملنا چاہیے اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھین اور جرب کی
دواؤن سے ہلیلہ اور شاہترہ کا جوشاندہ ہے اور قرص بنفشہ اور شاہترہ کا پانی اور اطریفل
صغیر اور شاہترہ صبر کے جوشاندہ کے ساتھ اور حب شاہترہ اور قرص مرکی اور ہلیلہ زرد شکر
کے ساتھ اور تنقیہ فصد سے عمل مین لائین اور مالش کی دواؤن سے خبث الفضہ ہے
یعنی میل چاندی کا اور کندش اور مردارسنگ اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور روئی سوختہ

اور کتے کا گوہ اور سفیدہ کاشغری اور حب البان اور روغن زیتون اور روغن حب الغار اور بلوط
کی راکھ اور اگر خارش بدون جرب کے ہو اوسکی دواؤن سے پانی کرفس کا ہے اور سرکہ اور
روغن گل اور تر خارش کے لیے میتھی کا جوشاندہ ہے اور تخم حنظل اور کھٹے انار کا پانی
روغن گل کے ساتھ اور قدرے بورۂ ارمنی اور تخم خشخاش اور بورۂ سفید پیسکر سرکہ مین ملایا ہوا
اور باقلا کا آٹا خربوزہ کے چھلکون کے ساتھ اور قدرے بورۂ ارمنی کرفس کے پانی مین اور
قثاء الحمار کا جوشاندہ اور خارش کی دواؤن سے مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے گلاب
کے ساتھ اور انگلیون کی خارش کے لیے پانی چقندر کا گرم کرکے اور روغن بان طلا کرنا چاہیے
اور خارش فرج اور مقعدہ کی دواون سے شب یمانی ہے بھونکر اور ہموزن اوسکا قطران ملاکر
حمول کرین اور انار ترش اور انار شیرین کا پانی دھوپ مین رکھین جب کہ گاڑھا ہوجاے استعمال
کرین اور قوبا یعنی داد کا علاج یہ ہے کہ اول خلط فزونی کا تنقیہ کرین اور حمام مین لیجائین
اور آب خوشگوار سے نہلائین اور بہی کا پانی اور جو کا آٹا باہم گوندھکر اور چقندر اور گیہون کی بھوسی
اور خربوزہ کے بیج اور روغن گل ترشی ترنج کے ساتھ لگائین اور ہلیلۂ زرد سرکہ مین گھس کر
اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور شوخ دندان اور گوند ببول کا اور دہنیہ سرکہ کے ساتھ
اور رامک سرکہ مین اور رسوت مازو کے ساتھ اور ببول کا گوند اور کتیرا اور گوگل اور شیاف
مامیثا اور تانبہ کا برادہ اور بابونہ بجبوبہ سکر کے ساتھ اور اشق اور زرد چوب اور نفط سپید اور فراہج
گاے کے گھی مین لپکا کر اور چربی روغن بان کے ساتھ طلا کرین بعد اوسکے مرہم سفیدہ
تیار کرکے لگائین اور ورم سرد کے لیے بلغم کا تنقیہ کرین اور اسفنج یعنی ابر مردہ سرکہ مین
یا گرم پانی مین تر کرکے مقام علامت پر رکھین اور انگور اور انجیر اور بلوط کی لکڑیون کی راکھ
اور شب یمانی پیسکر سرکہ کے ساتھ اور چونہ اور روغن گل سرکہ اور نمک کے ساتھ اور سورہ سبز
کے پتون کا پانی سرکہ اور روغن گل مین یا مورد تر تنہا اور آماس سخت کہ سرطان
کی قسم سے نہو اوسکی دواؤن سے بط کی چربی ہے اور خانگی مرغ کی چربی
اور شیر کی چربی اور خروس کی چربی اور سب حیوان اور طیور کی چربی اور روغن زیتون
کہنہ اور روغن کتان اور تلچھٹ اوسکی اور روغن بان اور روغن سوسن اور میتھی کا لعاب
اور السی کا لعاب اور سلارس اور اشق اور بیاو تھیرا اور بارزد اور زوفا سے تر اور مغز ساق
گوزن اور مغز تخم بیدانجیر اور کرنب کی راکھ اور روغن زیتون کہنہ کے ساتھ اور گوگل

ج ۱۰

اور سپید انجیر کے پتون کا عصارہ اور زنگار اور قثاء الحمار کا عصارہ اور انزروت اور روئی سوختہ
اور علک الانباط اور زاج سوختہ اور چونہ بغیر بجھا اور شب یمانی اور انار کی چھال اور کندر اور مازو
اور مرہم سفیدا اور روغن زیتون کہنہ اور سفیدہ ارزیز اور اقلیمیا اور مرمکی اور مردارسنگ اور اشق
اور مصطکی اور جاوشیر اور راتیانج اور روغن سوسن اور سرکہ اور عوسج اور گل لالہ اور قشور صنوبر اور
مٹر کا آٹا اور ماہی قدید اور روئی کا گودہ اور کرنب کی جڑ اور چقندر کی جڑ اور قثاء الحمار کی جڑ اور
السی کے بیج اور حاشا اور سویا اور انجیر اور زیرہ اور نطرون اور گائے کا پتہ اور دم الاخوین
اور بارزد اور زفت رومی اور فوساوا اور اشنان اور شخار یعنے سجی اور جو کا آٹا اور بصل الفار
اور کاہ سبز انار اور قلقند اور مے پختہ اور اوس قرحہ کی دواؤن سے جسمین کیڑے پڑ گئے ہون
افسنتین مفصل ہے اور خواتیم انجر اور سکنجبین اور سرو کے پتے اور جوز سرو اور کوبیدہ ابریشم سوختہ
کی راکھ اور پوست خیار کی راکھ اور شبث کی راکھ اور بادرنگ اور جو کے ستو اور ریش کاکل
کے لیے کہ عفونت تیز رکھتا ہو مناسب شربت دین اور تنقیہ کرائین اور مقام علت کو بیخ کے
پانی مین یا مورد کے پانی مین کہین اور نافع دواؤن سے گلاب ہے اور عصی الراعی اور شراب قابض سرکہ کے ساتھ اور
پوست انار اور مورد اور گلاب کا زیرہ اور چوک کے پتے اور جوشاندہ اوسکا اور گل ارمنی اور سرکہ اور زیتون کے
پتے اور کدو سے خشک اور برگ گاوزبان اور ناسور کا یہ علاج ہے کہ اوسکو شگاف دیکر
گوشت فاسد دور کرین یا تیز دوائین لگا کر وہان کے گوشت کو اوڑا دین اور تیز اور جلا نیوالی
دوائین بیان ہو چکی ہین اور زخم کی سوزش کو گائے کے گھی سے ساکن کرین اور آگ کی
سوختگی کی دواؤن سے مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے اور روغن گل اور صندل اور
فوفل یعنے چھالیہ اور پکی ہوئی سفید اینٹ اور سفال نو اور گلاب اور بکورہ کا پانی اور گل مہو

زرگران اور گل ارمنی اور سرکہ ممزوج اور مسور اور گلاب کے پتے اور چنے کا آٹا جدید پکا کر اور کاسنی کے پتے کچل کر اور برگ خطمی اور خبازی کے پتے اور مردار سنگ اور سفیدہ ارزیز اور ہرے دھنیہ کا پانی اور کدو کا پانی اور روغن گل اور مرہم آہک یعنے چونہ اور تانبہ کا برادہ اور برادہ آہن اور طین الحر اور برگ مورد خشک اور زیتون کا پانی اور مرض جذام مین وہ دوائین جو تنقیہ کے بعد دیجاتی ہین اونمین سے ایارج فیقرا ہے اور سقمونیا اور حجر ارمنی اور خربق سیاہ اور دوسری گولیان اور تیادریطوس اور یہ دوائین گولیان بناکر یا جوشاندہ اونکا استعمال کرین افتیمون اور بسفائج اور اسطوخودوس اور کابلی ہڑ اور زنگی ہڑ اور حجر لاجورد اور حجر ارمنی اور تخم حنظل اور تریاق اربعہ اور گوشت افعی یا شوربا افعی اور اسود سالخ کا جوشاندہ اور پسینہ لانیوالی اور تحلیل کنندہ دوائین حمام مین لیجاکر مالش کرین جیسے میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی اور قیصوری بورہ ارمنی اور میتھی کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور چونہ بغیر بجھا اور حماض کی جڑ اور کندش اور اشنان الکندر اور سرکہ اور عاقرقرحا اور مویزج اور خردل یعنے رائی اور صعتر اور ایلوہ اور پودینہ اور حب الغار اور فلفل اور دارفلفل اور صابون میتھی کے جوشاندہ مین اور تریاق اربعہ اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس لیکن چاہیئے کہ حسب مشاہدہ ان دواؤن مین تصرف کرین اور ترتیب دواؤن کے وزن کی حسب قاعدہ کرنی چاہیئے اور اس مرض والون کی غذا جو کی روٹی یا باجرہ کی روٹی مقرر کرین اور مچھلی تازہ اور دودھ اور شہد اور جو غذا کہ موافق ہوا اور شراب رقیق اور صاف دینا چاہیئے لیکن شراب کہنہ ہرگز ندین اور ساگ کی قسم سے گندنا اور مولی کے پتے اور برگ چقندر پکا کر دین

باب چونتیسوان[۳۴] زخمون کی دواؤن کے بیان مین

ہے جاننا چاہیئے کہ زخمون کی دواؤن سے گوشت کی چربی ہے اور برگ صعتر سبز سرکہ ممزوج اور شراب ممزوج کے ساتھہ اور مازو سبز اور اقاقیا مبرا اور بارتنگ خشک

اور انگور کے پتے اور کاہو کے پتے اور برگ عوسج اور برگ علیق اور پنیر ترش تازہ اور
خراطین اور لسن جلا ہوا اور سوسن سفید کی جڑ اور سفیدۂ ارزیز اور سوم روغن کے ساتھ
جو روغن سوسن سے بنایا ہو اور قلقطار سوختہ اور زہر کی عصارۂ قنطوریون کے ساتھ اور [illegible]
شراب اور خمیر خشک میں پیسکر اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل شراب میں پکا کر اور [illegible]
خشک روغن مصطگی کے ساتھ اور صبر اور روغن سوسن اور جاوشیر کی جڑ سرکہ ممزوج کے ساتھ
اور پارچہ کتان مثل سرمہ کے باریک پیسا ہوا اور ان دواؤں سے جو خون کو روکتی ہیں
ایلوہ ہے اور کندر اور دم الاخوین اور وبر خرگوش اور خانہ عنکبوت یعنی مکڑی کا جالا
اور فلفل اور ہرتال اور انزروت اور قشار الکندر اور نشاستہ اور چکی کا غبار اور راتیانج
اور بارزد روغن میں چرب کرکے جلایا ہوا اور زنگار آہن اور صدف سوختہ بغیر دھویا ہوا
اور اسفنج یعنی ابر مردہ اور بورہ ارمنی اور نفت رومی جلایا ہوا اور شراب میں ملا کر اور جو
ستو اور [illegible] کی لیپ جلا کر یا بغیر جلائی ہوئی اور داغ کرنے کی دوائیں
سے زیرہ [illegible] نمک کے ساتھ کوٹ کر اور کف دریا بغیر بجھے چونے کے ساتھ اور مرغ کے
انڈے کی سفیدی میں ملا کر اور اگر چونہ اور قلقطار اور زیرہ باہم مرکب کریں زیادہ تر قوی
ہو جائے اور اگر جراحت پٹھے پر ہو تو اسکی دواؤں سے زیت انفاق ہے اور باقلا کا آٹا
اور چنے کا آٹا اور مٹر کا آٹا اور ترمس تلخ کا آٹا اور جو کے ستو اور سکنجبین عسلی اور خاکستر
کا پانی اور سکنجبین کا پانی اور مرہم آنک اور روغن اقحوان اور روغن شبت اور برگ خطمی اور
روغن سداب اور اگر ورم ظاہر ہو سویق منقی شراب انگوری میں اور زوفا سرکہ میں یا روغن
زیتون کے ساتھ لگائیں اور اگر پٹھا سخت اور پیچیدہ ہو جائے تو مقل الیہود اور خطمی کی جڑ
اور سوسن کی جڑ سویق منقی کے ساتھ اور اشق اور بارزد روغن زیتون میں ملا کر اور کچھ موم
اوس میں شامل کریں اور داخلیون برابر وزن سرگین کے ساتھ اور دودہ [illegible] کا اور سینگ

اور سکنجبین اور وسخ حمام اور تانبہ کی راکھ اور اشق اور مرہم باسلیقون استعمال کرین اور جس شخص پر لکڑی
کی ضرب پہونچے تو اول نمک پیسکر مقام ضرب پر چھڑکین اوسکے بعد بکری کی کھال سے عضو مضروب کو
پوشیدہ کر دین اور ایک دو روز ویسی ہی رہنے دین یہانتک کہ خشک ہو جائے اور سفال نو یعنے
کورے برتن کے ٹھیکرے اور خاکستر گلخن بھی اوسکو نافع ہے اور سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ
اور موم روغن کہ روغن گل سے بنایا ہو لگانا سودمند ہے اور ران اور پاشنہ یعنے ایڑی اور پاون
کی اونگلیون پر اگر زخم ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ ہواے سرد اوس مقام پر پہونچائین اور ٹھنڈا پانی
اور گلاب اوس جگہہ چھڑکین یا اوس عضو کو گلاب اور سرد پانی مین رکھین اور اقاقیا اور مازو جلاکر
اور نعناع اور سماق اور مردار سنگ شراب مین گھسکر لگائین اور دریا کا پانی نیم گرم اور خشک تلچھٹ شراب
کی جلائی ہوئی اور سپش تازہ یعنے جون اور سپش شتر اور پرانے موزہ کا چمڑا جلاکر اور کدو
سوختہ اور روغن گل لگانا چاہیے

باب پینتیسوان ۳۵ زرادی دواؤن کے بیان مین

اون دواؤن سے جو ورم اور خارش کو نفع بخشتی ہین ماش ہے اور گلنار اور مازو اور اقاقیا
اور اسفند اور جند بیدستر اور قنبیل اور جوز سرو اور ابہل اور موم روغن کہ موم صاف سے بنایا ہو
اور زیت انفاق اور پارچہ کتان سرکہ ممزوج مین تر کرکے ہوا مین سوکھا ہوا اور روغن بابونہ
اور شراب قابض اور مصطگی اور ایلوہ اور خطمی سفید اور برگ سرو اور برگ مورد اور بید کے پتے
اور سک اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور صندل سرخ اور فوفل یعنے چھالیہ اور لادن اور
راسن اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور اگر مفاصل سخت
ہون تو نرم کرنے کی دواؤن سے تر با ہے اور دنبے کی چربی اور روغن شیرہ اور روغن بیدانجیر
اور گاے کی چربی اور شہد اور سکنجبین اور جاوشیر اور میتھی اور تلچھٹ روغن کنجد کی اور خطمی کی جڑ
اور قثاء الحمار کی جڑ اور گوگل اور اشق اور میتھی [illegible] اور تخم السی [illegible] اور لادن
اور زوفا [illegible] تر اور [illegible] کی چربی اور [illegible] اور مقل [illegible] اور روغن [illegible] اور سلارس تر اور

روغن زیتون اور گاسے کی نلی کا گودہ اور ملک الانباط اور فرفیون اور کبوتر کی بیٹ اور خردل
یعنے رائی اور قسط تلخ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی پر اور جراحت پر جو دوائین لگائی جاتی ہین اونمین سے
نیلی سوسن کی جڑ ہے اور مٹر کا آٹا اور قشار الکندر اور جاوشیر کی جڑ کا پوست اور زراوند طویل اور
زراوند مدحرج اور مرکی اور انزروت اور سنبل اور لادن اور دم الاخوین اور غذائین کلہ پاچہ
اور حریرہ دینا چاہیے

باب چھتیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو انسان کے جسم کو زیب و زینت پہونچاتی ہین

وہ دوائین جو سر کے بالون کو ملائم کرتی ہین اور
تازہ بال نکالتی ہین اونمین سے گل لالہ ہے اور اکلیل الملک اور پتے اور شاخین انجیر کی اور
لادن اور پرسیاوشان اور روغن مصطگی اور درخت ماش کی جڑ اور مورد کی جڑ اور حب صنوبر
اور بورۂ ارمنی اور روغن مورد اور باقلہ کا آٹا اور تخم خربوزہ اور لعاب اسپغول اور لعاب خطمی
اور بال بڑھانے والی دواؤن سے لعاب برگ کنجد کے ہے اور چقندر کے پتے اور کدو کے
پتے اور برگ خطمی اور روغن سوسن اور روغن مورد اور روغن لادن اور روغن زیتون اور مغز
زردآلو اور بادام تلخ جلا کر اور آزاد درخت کے پتے اور تخم کتان جلا کر روغن شیرہ کے ساتھ
اور پرسیاوشان اور آملہ اور مرکی اور رائی کوٹ کر جوشاندہ چقندر کے ساتھ اور روغن آملہ
اور گاسے کا پتہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور مازو کہ اونمین سوراخ ہو اور ملکوہ کا عصارہ اور کشنیز
آملہ کے پانی کے ساتھ اور کدو کے پتے اور برگ کنجد پکا کر پانی اوسکا روغن بنفشہ مین پکائین
جبکہ پانی خشک ہو جائے اور صرف روغن باقی رہے اوسکو لادن کے ساتھ استعمال کرین اور
داء الثعلب کی دواؤن سے نفسیا ہے اور فرفیون اور پیاز اور مولی کا پوست اور حرف اور
خردل یعنے رائی اور ذراریح سوختہ اور زفت رومی اور مویزج اور حب الغار اور شیر یتوع اور
کبیکج اور سمندر جھاگ اور جڑنے کی جلا کر اور پتے اور جڑ اوسکی باہم جلا کر اور کبوتر کی بیٹ
جلا کر اور گوسفند اور چوہے کی مینگنیان جلا کر اور دار فلفل اور غندق اور انجیر کے پتے

اور کندش اور خربق سفید اور خربق سیاہ اور قطران اور مامیران اور بادام تلخ سوختہ اور
گاے کا پتہ اور پوست اوسکا اور بچھو کی چربی اور بورۂ ارمنی اور توسا اور سرکہ اور اون
دواؤن سے جو بالونکو موٹا کرتی ہین چونہ بے بجھا اور ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور ایلوہ
چونہ کے ساتھ اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور ہرتال مگر روغن مین پکا کر یہانتک کہ پانی بالکل
جذب ہوجائے اور ہرتال اور انگور کی لکڑی کی راکھ روغن مناسب مین پیسکر لگانا چاہیے
اور اون دواؤن سے جو بالون کو ناقص اور باطل کرتی ہین ورق البنج مدبر ہے اور مینڈک
بستانی خشک لعاب اسپغول اور قیمولیا[۱] کے ساتھ اور سفیدۂ کاشغری اور شب یمانی اور
خون کچھوہ کا پانی مین ملاکر اور بورۂ سرخ اور مرداسنگ اور صندل اور مرواریداور بزر الانجرہ
روغن گل مین پیسکر اور تیتر کی چربی اور اسپغول سرکہ مین ترکرکے اور بال گھونگروالہ کرنے
کی دواؤن سے سیتھی کا آٹا ہے اور اجوائن خراسانی سفید اور سک اور رامک اور ریانو
اور مرداسنگ اور بڑی مائین اور زنگار سوزن اور برگ سمرو اور بہدانہ اور کتیرا اور گوگل
خوردنی اور آملہ اور اون دواؤن سے جو گھونگر والے بالون کو سیدھا کرتی ہین روغن کنجد
سے بہ گرم اور روغن شبت ملنا اور بہ گرم پانی مین بیٹھنا اور دوسرے مناسب لعاب ملنا
اور اون دواؤن سے جو موٹے بالون کو باریک کرتی ہین بورہ ارمنی ہے مٹی مین یا جس
چیز سے بال دھونا منظور ہو ملاکر بالون کو اوس سے دھوئین اور بدیر بال سفید
ہونے کے لئے قے سے تنقیہ کرین اور ایارج فیقرا سے مرکب مسہل اور مناسب
غرغرون کا استعمال رکھین اور کثرت مباشرت اور سستی اور گلاب اور کافور اور
حمام کے نہانے سے پرہیز کرتے ہین اور زیادہ تر نافع دواؤن سے جو اسکے لئے

---

[۱] قیمولیا بکسر قاف اور سکون یای تحتانیہ
اور ضم میم اور سکون واو اور کسرہ لام اور فتحہ یای تحتانیہ
اور الف کے اوسکو جو فام ہندی مین کہری مٹی کہتے ہین ہندی مین ارکنہ
اوس سے پتیون پر رکھتے ہین ماہیت اوسکی تین قسم ہے ایک سفید
براق وخوشبو اور سکتے ہین کہ اوس سے بو کافور کی آتی ہے قسم دوسری
مائل بہ بنفشی اور چرب ساتھ زوجیت کے اور وہ جو شکل کہ پانی مین جلد
گل نہین ہوتی بلاد اندلس اور ارمن سے لاتے ہین یہ دو قوی ہے اور
مستعمل ہین قسم تیسری سیاہ اور اندلس سے لاتے ہین ناقص ہے تیسون
سے بیچ بغداد کی سرخ کی کہ ہم مسما شیخ نے کہا کہ
کرطین قیمولیا ایک مٹی ہے کہ درمیان
فلفل کے پائی جاتی ہے
اور صا

مخصوص ہین اطریفل صغیر ہے اور ہلیلۂ پروردہ اور انقرویا اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر اور گوشت افعی کا اور دوسری معجونین جو مناسب ہون استعمال کرین اور بال دھونے کی دواؤن سے خنظل کا جوشاندہ ہے اور کلونجی اور بورہ ارمنی گلاب کے پھولون مین ملاکر اور بال سیاہ کرنے کی دواؤن سے روغن قسط ہے اور روغن شونیز اور روغن زیتون اور غاریقون اور لونگ اور دوسری مناسب تدبیرین

باب سینتیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو بشرہ اور اطراف کو زیب و زینت دیتی ہین

جاننا چاہیئے کہ وہ دوائین جو بشرہ کے رنگ کو روشن اور افروختہ کرتی ہین اونمین سے چنے کا آٹا ہے اور زردی بیضۂ مرغ کی نیمبریان اور ماء اللحم اور میدہ کی روٹی اور انجیر خشک اور دودھ تازہ اور شراب ممزوج اور ہلیلۂ پروردہ اور اطریفل صغیر اور سینگ اور فلفل اور لونگ و زعفران اور زوفائے خشک اور پھلی اور پیت جو شکر ملاکر اور مولی اور گندنا اور پیاز اور کرنب اور خوشی اور ریاضت معتدل اور بازی اور نظارہ کرنا خصوصاً گھوڑ دوڑ دیکھنا اور گیند کھیلنا بالجملہ خوشی اور فرحت کی تدبیرین کرنا چاہیئے کہ جس سے روح کو تازگی پہونچے اور طلا کرنے کی دواؤن سے جو کا آٹا ہے اور آرد باقلائے مقشر اور مٹر کا آٹا اور گیہون کا آٹا اور چنے کا آٹا اور نشاستہ اور مسور اور چاول کا آٹا اور نیلی سوسن کی جڑ اور سریشم ماہی اور ہاتھی دانت کا برادہ اور سفیدۂ کاشغری اور لادن اور کندر اور مصطگی اور مرغ کے انڈون کے چھلکے اور پوست فندق جلاکر اور سیپ اور گوگل اور مرداسنگ اور فوہ یعنی مجیٹھ اور استخوان بوسیدہ اور حلبہ اور بادام شیرین اور بادام تلخ اور تخم خیارین اور خربوزہ کے بیج اور کدو کے بیج اور تخم جرجیر اور کتیرا اور برعنت کا عصارہ اور مولی کے بیج اور کسوم کی ڈھیلی اور جوشاندہ اکلیل الملک اور بیضۂ مرغ کی سفیدی اور آب گوشت صدف اور تخم سپندان اور ہرتال سرخ اور بارزد اور جھائی اور چیچک کے نشان مٹانے کی دواؤن سے نیلی سوسن کی جڑ ہے اور قسط

اور مردار سنگ مدبر اور سرہ گوزن سوختہ اور بورۂ ارمنی اور راشق اور اونٹ کی مینگنیان کہ پڑی
ہو کر سفیدی مائل ہو ہائین اور استخوان بوسیدہ اور سنے خشک کی جڑ اور سفال نو اور ترمس اور
تخم خربوزہ اور بیرنج اور چنے کا آٹا اور حب البان اور کشکاب اور زراوند طویل اور مصطگی اور
علک البطم اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور میتھی کا جوشاندہ اور کندر اور نطرون اور چونہ بیچھا
اور موم اور شہد اور برعنت کا عصارہ اور قردمانا اور قنفسیا اور پیاز عنصل اور مولی کے بیج اور
خردل یعنے رائی اور انجیر سرکہ مین ملاکر اور مازریون اور مغز بادام تلخ اور سیماب کشتہ اور نیلے
خطوط اور نقوش جو بدن پر عارض ہون اونکے دور کرنے کے لیے نطرون ہے اور علک البطم
اور بلادر اور بہق اور برص کی دواؤن سے قوہ ہے یعنے مجیٹھہ اور سکبینج اور شیطرج اور
مولی کے بیج اور جرجیر اور تخم حنظل اور خردل یعنے رائی اور مازریون اور سرکہ اور سرمہ اور
مچھلی کی ہڈیان جلائی ہوئی اور مازو اور زاج سرخ اور خربق سیاہ اور خربق سفید اور چونہ دھویا ہوا
اور خوردنی دواؤن سے معجون نجاح ہے اور افتیمون کا جوشاندہ اور اطریفل ماہان اور دوسری
معجونین جو مذکور ہو چکین اور اون دواؤن سے جو بو سے بغل کو دور کرتی ہین خوردنی دوائین
سلیخہ ہے اور کرفس اور کنکرا اور پلیون اور زرد آلو اور بالش کی دواؤن سے مورد سبز ہے
اور نمام اور مرزنجوش کا جوشاندہ اور مورد خشک اور صندل سرخ اور صندل سفید اور میٹھا چیتہ
اور پوست ترنج اور شاہسفرم اور چھڑیلا اور برگ سوسن اور برگ سنبل اور شب اور مصطگی
اور ساذج ہندی اور گلاب کے پھول اور توتیا اور مردار سنگ سفید اور کافور اور دارچینی اور
اظفار الطیب یعنے نکہ اور قسط اور طین الحر اور خبث الاسرب اور سفیدہ کاشغری اور سنبل رومی
اور زعفران اور سپش یعنے جوئین پاک کرنے کی دواؤن سے برگ حماض ہے اور جڑ اوسکی
اور شب یمانی اور سماق روغن زیتون کے ساتھ اور آزاد درخت کے پتے اور انار کے پتے

اور برگ حنظل اور سورو سبز کے پتے اور سرو کے پتے اور آلسی کے پتے اور قصب الزریرہ یعنے
میٹھا چرایتہ اور دارچینی روغن ترب کے ساتھ اور سلیخہ اور زراوند اور عاقرقرحا اور خطمی کی جڑ
اور ثمام اور جعدہ اور انیسون اور مرزنجوش اور بزر الانجرہ اور شکاع اشیع اور برنجاسف اور ایلوہ
اور قردمانا اور مویزج اور ہرتال سرخ اور بورہ ارمنی سرکہ اور روغن زیتون کے ساتھ اور خربق سفید
اور برگ خرزہرہ اور برگ حنظل اور رائی اور کندش اور سیماب یعنے پارہ اور ایڑی اور سونٹھ
اور انگلیون کے پھٹنے کے لیے بازو کے ناسفتہ یعنے بکری کی چربی کے ساتھ اور سفیدہ
ارزیز روغن سندروس کے ساتھ اور ببول کا گوند اور کتیرا اور بسفایج اور جڑ اوسکی اور شلغم
روغن میں پکا کر اور تازہ چربی ستہ کو ناف میں رکھنا ہونٹھ کے پھٹنے کو نافع ہے اور روغن
بادام ہر وقت کہاتے رہیں اور فربہ کرنے کی تدبیروں سے عیش اور آسایش ہے اور
نرم بستر پر سونا اور نرم لباس پہننا اور عطر موافق مزاج کے ملنا اور شراب غلیظ اور حریرہ
اور نخود آب اور روٹی اور چاول دودہ کے ساتھ کہانا اور بتہ بزغالہ بریان اور لطا فربہ
اور خانگی مرغ کا گوشت اور مغز بادام اور فندق اور پستہ اور جوز ہندی شکر کے ساتھ اور پنیر تازہ
اور روٹی کے ٹکڑے بھیگے ہوئے دوغ تازہ میں اور کاہو اور انگور سفید اور چلغوزہ اور کیلا
اور حبۃ الخضرا یعنے بن اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور
تودری اور انجیر اور شہدانہ اور پست نخود یعنے ستو چنے کے اور کٹی مقشر اور کشک گندم اور
قدرے زیرہ اور کلونجی اور تخم خشخاش اور قند اور روغن گاو اور شکر اور نان سپیدہ اور ہتی
دہوئی ہوئی اور بہونی ہوئی اور انزروت اور سپیدہ اور تخم سپیدا انجیر اور اجوائن خراسانی سفیداو
باقی قرص اور جوارش اور معجون وغیرہ جو اس باب میں کار آمد ہین دینا چاہیے اور لاغر کرنیکی

تدبیر یہ ہے کہ تلخ اور شور خوردنی چیزین اور اچار ترش کھلائین اور آبکامہ اور نان خشکار اور جو کی روٹی اور توابل بکثرت دیتے رہین جیسے فلفل اور خردل یعنے رائی اور زیرہ اور کرویا اور اکثر بھوک پیاس پر صبر کرنا اور لباس سخت و درشت پہننا اور ملائم بستر پر نہ سونا اور ٹھنڈا پانی نہ پینا علاج اوسکا ہے اور ریاضت کثیر اور قے بکثرت کرائین اور لطیف کنندہ معجونین استعمال کرین جیسے تریاق کبیر اور نمک اخمی اور فلافلی اور سنجرنیا اور انقرویا اور اثاناسیا اور سامروسیا اور اطریفل صغیر اور ادرار کنندہ دوائین جو وجع مفاصل مین بیان ہوچکین دینی چاہیئین آور تقفف اور جذام ناخن کے لیے ہر صبح کو دودہ تازہ اور روغن بادام اور روغن شیر خالص شکر کے ساتھہ اور سکنجبین اور ماء الجبن پلائین اور ثفل شراب اور السی کے بیج اور سرو کا گوند اور گوسفند کی چربی پگھلا کر ضماد کرین اور برص ناخن کی دواؤن سے جو نافع ہے اور ترمس کا آٹا اور جو کا آٹا اور تخم کتان اور شراب کی گاد اور سرکہ کی تلچھٹ جلا کر اور ہرتال سرخ اور راتیانج اور زفت تر اور چوکہ کی جڑ سرکہ کے ساتھہ حل کر اور سریشم ماہی اور ناخن معیوب کی تدبیر و نیز سرو کا گوند ہے کہ اوسکو چند روز باندہا رکھین اور مصطگی پیس کر ضماد کرنا اور سوئی سے چھید کر لتہ یا مویز منقی پیسکر لگائین اور جاوشیر مویز اور گندہک کے ساتھہ یا چربی مین ملاکر لگائین اور درست ناخن جمنے کی ترکیب یہ ہے کہ جسوقت ناخن اوکھڑ جاے ایک غلاف بقدر اونگلی کے بنا کر اونگلی پر چڑھائین اور مضبوط باندہدین باب اٹھائیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو مضرت زہر کو دفع کرتی ہین جاننا چاہیے کہ جن دواؤن کے کھانے سے مضرت زہر کی موقوف ہوتی ہے اونمین سے جو شاندہ انجیر ہے گاے کے گھی کے ساتھہ کہ زہر کو قے اور اسہال کی راہ دفع کرتا ہے اور جوشاندہ شبت روغن کنجد کے ساتھہ اور مولی کے بیج اور وہ سب دوائین جو قے لاتی ہین اور تریاق طین اور تریاق کبیر

اور مثرو دیطوس اور جدوار اور ساڑھے ستره ماشه شلغم کے بیج شراب کے ساتھ اور جوشانده انجیر خشک اور قندق اور کدو اور پودینه
نہری کے پتے شراب کے ساتھ اور سداب تخم گرم مین ملا کر اور لہسن کچلا ہوا شراب کے ساتھ اور دواء المسک اور تریاق اربعه
اور وه شراب جسمین افعی گر کر مر گیا ہو اور تخم ترنج اور انجدان کی جڑ اور حب بلسان اور روغن
بلسان اور دار چینی اور جنطیانا اور جاوشیر اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل کے ساتھ اور درخت
حنا کا پھل اور قیصوم اور قرومانا اور نماریقون اور ابن عرس یعنے نیولہ کا جوشانده اور تخم حرجیر
اور نرم حریرے اور لعاب اسپغول اور خرفه کا عصاره اور کاہو کا عصاره اور کدو عصاره اور
ہرے دھنیه کا عصاره اور کاسنی کا پانی اور بیج کا پانی اور ماء الشعیر روغن گل کے ساتھ اور
گلاب اور کافور اور سرطان نہری کا جوشانده بالجمله جو زہر که نہایت گرم اور تیز ہو جیسے فرفیون
اور یتوع یا جسکا گوہر انسان کے گوہر کے ضد ہو تدبیر اوسکی یہ ہے که بو سے خوش سونگھائین
اور نافع تدبیرات سے یہ ہے که دواء المسک اور مثرودیطوس اور ماء اللحم پلائین اور جو زہر که
تیز اور سوزنده اور پکانے والا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے که نرم حریرے اور لعاب اور دوده
اور مسکه اور گائے کا گھی پلائین اور وه چیزین که زہر کی قوت کو احشا سے باز رکھتی ہین اور
تیزی کو توڑتی ہین دینا چاہیئے اور دوا سے زہر اگر سدد ہو که اوسکے کھانے ہی سانس کا
راسته اور پیشاب بند ہو جائے اور قبض شکم پیدا ہو جیسے مردار سنگ اور سفیده اور جسن
وغیره تو اوسکی تدبیر یہ ہے که اول قے کرائین پھر اوسکے بعد مناسب لعاب اور نرم حریرے
اور دوده تازه اور ماننده اوسکے پلائین اور سقمونیا اور انطاکی اور ماء العسل سے حقنه عمل مین
لائین که قبض دفع ہو جائے اور عصاره افسنتین کا اور ماء العسل اور ادرار کرنے والی مشہور
دوائین پلائین که پیشاب کھل کر آجائے اور جو چیز که دوائے زہرناک سے خصوصیت رکھتی ہے
اوسکو دوا اور علاج اوس زہر کا تصور کرنا چاہیئے مثلاً سنگ مقناطیس که بالخاصیت لوہے کو

اوٹھالیتا ہے اس سبب سے اگر کوئی شخص لوہے کا برادہ کھا جاے تو اوسکو سنگ مقناطیس دینا چاہیے
کہ اوسکو جمع کر لیوے اور طلا کی دواؤن سے جو زہر کی مضرت کو نافع ہین نفط سفید ہے
اور لسن حمام یا گاے کے گھی مین پکا کر اور جند بیدستر روغن زیتون کے ساتھہ اور عصارہ
گندنا اور دریائی پودینہ کا عصارہ اور گندھک پیشاب مین گھسا ہوا اور خانگی مرغ یا خروس کا
سینہ چیر کر مقام زہر آلود پر رکھنا اور سرکہ اور نمک اور گاے کا پتہ اور انگور کی لکڑی کی راکھہ
اور انجیر کی لکڑی کی راکھہ سرکہ کے ساتھہ اور لسن اور نمک اور بکری کی مینگنیان اور خردل
یعنی رائی اور سرکہ اور چونہ بغیر بجھا صابون کے پانی مین ملا کر اور جوشاندۂ زفت نمک کے ساتھہ
اور زندہ جنگلی چوہے کا جوشاندہ اور زندہ بنولے کا جوشاندہ اور پیاز تر دریا کے پانی کے
ساتھہ پکا کر اور وہ دوائین کہ جسم پر ملتے ہین اور اونکی بو سے زہریلے جانور بھاگتے ہین
اونمین سے خرگوش کا مغز ہے سرکہ کے ساتھہ یا روغن زیتون مین پکھلا کر اور سلارس روغن
زیتون مین جوشش کیا ہوا اور اگر روغن لیتہ چشم پر ملین تو اوریتہ اوسکی بو سے بھاگ جائین
اور مکان مین اوس روغن کے چھڑکنے سے سب جانور بھاگتے ہین انار کی چھال اور سوسن کی جڑ اور بارزد
اور شیتم اور بال جانوروں کے اور گوگل اور مرمکی اور سکبینج اور انجرہ اور برگ غار اور حب الغار اور کلونجی اور
سرہ گوزن جلا کر اور گندھک اور افیون یہ سب دوائین علیحدہ علیحدہ یا سبکو اکٹھا کر کے جلانے
سے تمام حشرات بھاگتے ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ جعدہ اور سنبھالو اور بھاڑی اور
جنگلی پودینہ اور درمنہ ترکی یا نخیر ترکی اور سینک اور برگ حنظل پکا کر اگر پانی ان دواؤن کا
مکان مین چھڑکا جاے تو سب حیوانات وہان سے گریز کر جائین اور باؤلے کتے کی دواؤن
سے جسکو کلب الکلب کہتے ہین سرطان نہری ہے اور بحری اور جنطیانا اور تخم گندنا اور کندر
اور طین انجرہ اور خرگوش کا پنیر مایہ اور ہرن کا پنیر مایہ اور کتے کا پنیر مایہ اور باؤلے کتے کا

خون اور دواے ذراریح اور حب ع ع اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور حب الغار اور
مرمکی اور حنطیانا اور حماما اور جنگلی اور باغی سداب کے بیج اور رسوت اور افسنتین رومی اور
جعدہ اور ہینگ اور گل مختوم اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور باولے کتے کا جگر بریان کرکے اور
پوست کفتار اور گوشت اوسکا بھونا ہوا اگر حسب قاعدہ ان سب چیزون کا استعمال کیا جاے
تو باولے کتے کے کاٹنے کی مضرت بالکلیہ دفع ہوجاے مقالہ دوسرا دسوین کتاب
سے کہ تتمہ ذخیرہ کا ہے مرکب دواؤن کی ترکیب مین ہے اور اس مقالہ
کے تئیس باب ہین اور تین فصلین باب پہلا غرض اطبامین ہے بابت مداوات باب
دوسرا مرکب دواؤن کی حاجتمندی مین ہے باب تیسرا اوزان مرکبات کے اسرار مین
ہے باب چوتھا مفرد دواؤن کے مرکب کرنے مین ہے باب پانچوان مدبر کرنے مین
دواؤن کے باب چھٹا بڑی بڑی معجونون کی ترکیب مین ہے باب ساتوان مسہل اور
ممسک معجونون مین ہے باب آٹھوان ایارجات کی ترتیب مین ہے باب نوان
جوارشات کی ترتیب مین ہے باب دسوان اطریفلات کی ترتیب مین ہے باب
گیارہوان اقراص کی ترتیب مین ہے باب بارہوان سفوفات کی ترتیب مین ہے
باب تیرہوان لعوقات کی ترتیب مین ہے باب چودہوان شربتون کی ترتیب مین
ہے باب پندرہوان ترتیب ربوب مین ہے باب سولہوان دواؤن کے پروردہ
کرنے کی ترتیب مین ہے باب سترہوان مطبوخ مسہل مین ہے باب اٹھارہوان
حبوب کی ترتیب مین ہے باب اونیسوان قے کی دواؤن کے بیان مین ہے باب
بیسوان غرغرہ کی دواؤن مین ہے باب اکیسوان سعوطات اور شمومات اور بخورات
مین ہے باب بائیسوان ضماد اور طلاؤن کی دواؤن مین باب تیئیسوان ادہان
کے بیان مین ہے باب چوبیسوان اسامی ادویہ مین ہے باب پچیسوان

۵۷ ذراریح بفتح ذال معجمہ اور دوسری... مہملہ اور الف اور سا مین راے اول مفتوح اور دوسری مکسور اور سکون یاے تحتانیہ اور حاے مہملہ ... کے ترکی مین الاکلنگ اور دہلی مین دار سا سی اور صفہانی مین قسمی سی کہ... ماہیت اور ... اور چھوٹا ملی سے بڑا اور چھوٹا ... اور چھوٹا برابر بقدر زنبور کے ... کو گیہون مین پیدا ہوتا ہے ... ساتھ زرد خطوط کے ... اور سرخی اور ... [illegible]

دواؤن کے بدل مین ہے بالاجمال باب چھبیسوان آنکھہ کی دواؤن کے بیان مین ہے
باب ستائیسوان شیاف اور حقنون کی دواؤن کے بیان مین ہے باب اٹھائیسوان
اوزان اور مکائیل کی تصریح مین ہے باب اونتیسوان مشکل دواؤن کی تفسیر مین ہے
باب تیسوان ہر ایک دوا کے بدل مین ہے بالتفصیل فصل پہلی مولف کے عذر مین
ہے اس کتاب کے بدیر تمام ہونے مین فصل دوسری اوس تقصیر کے عذر مین ہے
جو کچھ اس کتاب مین واقع ہوئی ہے فصل تیسری طبیبون کے عذر اور عجز مین ہے
مشکل معالجات کی تدبیر مین باب پہلا غرض اطبا مین ہے بابت مداوات جاننا چاہیے
کہ قدیمی طبیب دو طرح کے گذرے ہین ایک صاحب تجربہ اور دوسرے صاحب قیاس
اصحاب تجربہ وہ لوگ ہین کہ اونھون نے فقط تجربہ سے ہر ایک شے کو دریافت کیا ہے
اور قیاس کو کچھہ دخل نہین دیا مثلاً مفرد دوائین ہر ایک شخص پر امتحان کر کے جداگانہ نام
تجویز کیا اور مزہ اور مزاج ہر ایک کا از روے آزمایش پہچانا اسیطرح مرکب دواؤن کو
اطبا ر ما تقدم نے بخوبی آزما کر اونکی منفعت کو ظاہر کیا ہے اور بقراط نے اوسکو طب قدیم
لکھا ہے اور اون چیزون مین بعض کو باختلاف اور بعض کو باتفاق استعمال کر کے اونکے
فوائد کو معلوم کیا ہے اور مرکب دوائین وہ ہین کہ اصحاب تجربہ اور قیاس نے اول مفرد دواؤن
کی منفعت آزما کر باہمدگر اونکو ترکیب کیا ہے اسطور پر کہ چند مفرد دواؤن کو چند بیماریون کے
علاج مین اول آزمایا پھر اون مفردات کو مرکب بیماریون کے لیے مرکب کیا اور بعض دوائین
ایسی ہین کہ کسی ایک مرض کے واسطے سود مند ہین مگر کسی شخص کو فائدہ پونہچاتی ہین اور
کسی کو نہین پونہچاتی ہین اس سبب سے اونکی اصلاح کے لیے اور دوائین اونمین ملا کر ترکیب
کیا ہے تا کہ ہر شخص کو اوس سے فائدہ حاصل ہو اور یہ تدبیر نہایت بہتر اور مناسب ہے اور
اصحاب قیاس نے بھی امزجہ اور افعال اور بیماریون کا اختلاف اور مفرد دواؤن کی خاصیت

آنکھہ کو فارسی مین چشم اور عربی مین عین کہتے ہین اور وہ اعضاے شریفہ مین سے ہے اور وہ سات
طبقون اور تین رطوبات سے مرکب ہے اور آنکھہ کا خاص

اور کیفیت ہر ایک فعل کی جو ہر ایک عضو اور مزاج اور بیماری مین ہوتی ہے دریافت کرکے معلوم
کیا ہے کہ بعض دوائین گرم ہین اور بعض سرد اور بعض خشک اور بعض تر اور ان کیفیتون مین
ہر ایک دوا کا درجہ مقرر کیا ہے چنانچہ وہی اصحاب قیاس لکھتے ہین کہ دواؤن کی کیفیت کے
چار درجے ہین جیسے افسنتین گرم ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور
افیسون گرم ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور افیون سرد اور خشک
ہے چوتھے درجہ مین اور لہسن گرم اور خشک ہے آخر تیسرے درجہ مین اول چوتھے درجہ تک
اور آلوے سیاہ سرد ہے پہلے درجہ مین اور تر ہے دوسرے درجہ کے آخر مین اسی ترتیب سے
سب دواؤن کی کیفیت پہچانی ہے اور جس وقت کوئی بیماری مرکب دیکھی ہے تو قیاس درست
اور تدبیر صواب سے مرکب دوا تجویز فرما کر اوسکا علاج کیا ہے اور یہ قاعدہ اسلیے مقرر کیا ہے
کہ انواع انسان بے حد و پایان ہین اور ہر ایک قوم کا مزاج مختلف ہے اسی سبب سے امراض
مختلف الکیفیت اونکو پیدا ہوتے ہین پس ضرور ہے کہ طبیب جب ان امورات سے ماہر اور آگاہ ہو
اور ایسے شخصون کا معالجہ کرے کہ ہر شخص کا مزاج اور سن ایک دوسرے کے خلاف ہو اور
مرض بھی ایک جنس سے ہو تو اس وقت مین طبیب کو اختیار ہے کہ دواؤن کے اوزان
اور اعداد مین تصرف کرے اور جب مشاہدہ کمی و بیشی سب دواؤن کی بطور مناسب عمل مین لاوے

باب دوسرا اوس حاجت کے بیان مین ہے جو طبیبون کو مرکبات مین پڑتی ہے

جاننا چاہیے کہ حاجت طبیب کی طرف مرکبات کے چار غرضون
کے لیے ہے ایک یہ کہ احوال اور مزاج بیماری کا مختلف ہو دوسرے یہ کہ جن اعضا مین
بیماری ہے وضع اور احوال اونکا مختلف ہو جاوے تیسرے یہ کہ مزاج اور قوت مفرد
دواؤن کی بیماریون کے خلاف ہو چوتھے یہ کہ اون دواؤن کی ضرورت پڑے کہ

ج ۱۰

اکثر بیماریون کے علاج مین کارآمد ہین اور زیانکار چیزون کے لیے فادزہر[۵] ہین اور زیانکار جانورون
کی گزندگی کو باز رکھتی ہین لیکن بیماری کے اختلاف مزاج کے لیے جو مرکب دوائین استعمال
کرتے ہین کیفیت اونکی یہ ہے کہ اگر سرد یا گرم بیماری کسی درجہ مین ہو اور کوئی مفرد دوا جو اوس
بیماری کے مزاج سے برابری رکھتی ہو میسر نہو تو اوس وقت مین دو دوائین مرکب کرین کہ وہ
دونون باہم ملکر اوس بیماری کا مقابلہ کرین مثلاً ایک بیماری ہے اور اوسکے علاج کے لیے
ایسی دوا درکار ہے کہ دوسرے درجہ مین گرم ہو لیکن وقت پر میسر نہین البتہ وہ دوا موجود ہے
جو تیسرے درجہ مین گرم ہے پس بحسب ضرورت ایسی دوا اوسمین ملائین جو پہلے درجہ مین
سرد ہو تاکہ حرارت دوسری دوا کی ٹوٹ جاوے اور معتدل ہوکر دوسرے درجہ مین گرم ہو جاوے
جیسے گرم پانی ٹھنڈا پانی ملانے سے نیمگرم ہو جاتا ہے اور اوس سرد دوا کے ساتھہ مین ایک
دوا اور شامل کرلین کہ پہلے درجہ مین گرم ہو اسلیے کہ اوس دوا کی حرارت سرد دوا کے ملنے
سے بالکل ساقط ہو جاوے مثال اگر تپ غب خالص ہو تو بحسب ضرورت علاج اوسکا مرکب
دواؤن سے کرنا چاہیے اسلیے کہ پیدایش اس تپ کی دو خلطون کی آمیزش سے ہوتی ہے
مثال دیگر — خون اور صفرا کے ملنے سے جو ورم پیدا ہوتا ہے علاج اوسکا ایک مفرد دوا
سے تمام نہوگا جسطرح اوقات بیماری کے اختلاف مین علاج اوسکا ایک مفرد دوا سے نہین ہوسکتا
جیسے ورم گرم اور صداع گرم اور نقرس کے ابتدا مین رادع دوائین لگاتے ہین اور پھر رادع کے
ساتھہ محللات ترکیب دیتے ہین اور آخر مین فقط محلل دوائین استعمال کرتے ہین
مثال دیگر — اگر سوء مزاج سرد یا گرم یا مانند اوسکے پیدا ہوا اور معلوم ہو جاوے کہ قوت
ایک مفرد دوا کی اوسکے ساتھہ برابری نہ کرسکیگی تو اس صورت مین چند دوائین جو سوء مزاج
کی ضد ہون ملائین تاکہ سب دواؤن کی قوت جمع ہوکر ایک دوسرے کو مدد پہونچاوے

[۵] فادزہر کو بادزہر بھی کہتے ہین اور وہ حیوانی اور معدنی ہوتا ہے اور ہر ایک کے بہت انواع ہین لیکن حیوانی پس وہ ایک پتھر ہے کہ پیچ سرون یا انتڑی یا پتی بعض جانورون کے مانند بزکوہی اور گاو کوہی اور بزدار اور سیاہی کے پایا جاتا ہے اور سنا کہ نزدیک پتے کے پیدا ہوتا ہے اور جو مطلق ذکر کیا جاتا ہے بحر الثمین مراد ہوتا ہے کہ بہترین انواع مین سے خصوصاً بزکوہی کا ہے کہ کوہستان شبانکارہ فارس مین پیدا ہوا اور وہ باشکال مختلفہ پیدا ہوتا ہے لانبا اور گول اور سیکی اور چوڑا اسواسطے [illegible] چیز پر منعقد ہوتا ہے اوسی شکل پر ہوتا ہے مانند سک کہ جو بازہر اوپر لکڑی کے منعقد ہوکے یا اوسکا [illegible] پر لپیٹا ہوا ہو لانبا اور سیکا ہوتا ہے اور یہ دونون بہت اچھے ہوتے ہین اور اگر اوسکا وزن [illegible]

ج ۱۰

اور سوء مزاج بدل جائے اور اوضاع اعضا کی جہت سے جو دوائین مرکب ہوتی ہین کیفیت
اونکی یہ ہے کہ اگر کوئی اندام معدہ سے دور ہو جیسے گردہ اور مثانہ اور پھیپڑہ اور دور ہونے
کے سبب سے قوت دواؤن کی بدیر وہان تک پونہچے پس بسبب ضرورت جو دوا کہ اونکے معالجہ
مین دیجائے اور دواؤن کے ساتھہ ترکیب دیکے کر دینا چاہیے تاکہ وہ دوائین اوسکے اثر
کو جلد اوس عضو تک پونہچا دین یا اون چیزون کے ساتھہ دینا بہتر ہے جو دواؤن کی قوت کو
نگاہ رکھتی ہے تاکہ دوسرا اندام قوت اوس دوا کی حاصل کرکے ہضم نکر لے لیکن اون
دواؤن سے جو دوسری دواؤن کے اثر کو اندام تک پونہچاتی ہین کرفس ہے اور پوست
سلیخہ اور انیسون اور اسطرح کی دواؤن کو طبیبون کی اصطلاح مین مبدرق کہتے ہین اور
اون چیزون سے جو دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین افیون ہے اور بزرالبنج اور لفاح
کی جڑ کا پوست اور وہ اندام کہ فعل اونکا شریف اور مصلح سب اعضا کا ہے اگر اونکے علاج
مین محلل دواؤن کے دینے کی حاجت پڑے تو اون دواؤن کو قابض اور خوشبودار چیزون
کے ساتھہ ترکیب دیکے کر استعمال کرنا چاہیے جیسے مصطکی اور دارچینی تاکہ قوت اوس اندام
کی ساقط نہو جائے اور اگر کسی اندام مین ایسی دوا دینے کی ضرورت ہو کہ وہان جاکر تھوڑی دیر
ٹھہرے اور توقف کرے تاکہ قوت دوا کی تمام و کمال حاصل ہو جائے مثلاً جگر کی کسی بیماری
مین سدہ کشا دوا دینا منظور ہے اور خیال ہے کہ وہ دوا جگر کے مقام سے باہر نکل
جائے گی تو اوسکے ساتھہ ایک دوا کہ جو اوسکے خلاف ہو مرکب کرین جیسے سولی کے
بیج اور مانند اوسکے کہ اوسکو مستحکم کرے اور روکے رہے اور سدہ کشا دوا کی منفعت
بخوبی ظہور مین آئے اور اگر اندام کی حس قوی ہو جیسے آنکھہ اور فم معدہ اور امعا اور مثانہ
تو اوسکی دواؤن کے ساتھہ مخدر چیزین ملائین تاکہ حس اوس عضو کی قدرے کم ہو جائے

[illegible]

اور درد کی ایذا نہ پائے جیسے افیون[۱] وغیرہ اور اگر گوشت کسی اندام کا سخت اور ٹھوس ہو جیسے گردہ تو اوسکی دواؤن مین ببول کا گوند اور کتیرا زیادہ کرین اور پاک کرنے والی دوائین ملائین جیسے تخم خیارین اور پرسیاوشان اور وہ چیزین جو دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین اوسمین اضافہ فرمائین جیسے چلغوزہ اور زعفران اور اگر ایک اندام دوسرے اندام سے مشارکت رکھتا ہو جیسے معدہ اور دماغ تو ان دواؤن سے جو دونون اندام کے موافق ہون ترکیب دے کر استعمال کرنا چاہیے اور وہ مرکبات جو مفرد دواؤن کے احوال اور مزاج کے اختلاف سے ترتیب پاتی ہین سبب اوسکا یہ ہے کہ بعض ایسی دوائین ہین کہ بو اور مزہ اونکا ناگوار طبع ہوتا ہے کہ معدہ اونکو بدشواری قبول کرتا ہے جیسے جاوشیر اسلیے اوسمین خوشبو اور مطبوع طبع اور خوش مزہ دوائین شامل کرنی چاہیین مانند دارچینی اور سنبل اور شہد اور شکر کے تاکہ یہ دوائین اوسکی بو اور مزہ کو درست کردین اور بعض ایسی دوائین ہین کہ جن سے متلی پیدا ہوتی ہے اور قے آتی ہے جیسے املاس کا خیساندہ اور بنفشہ اوسمین ضرور ہے کہ وہ دوائین ملائین جو متلی اور قے کو روکتی ہین مانند گل سرخ اور چھوٹی الایچی وغیرہ کے اور بعض ایسی دوائین ہین کہ معدہ کو ضرر پہنچاتی ہین جیسے سورنجان اور سقمونیا اور تخم حنظل اور ببول کا گوند اور غاریقون اور قنطوریون اور سب قے لانیوالی دوائین انمین نافع معدہ کی دواؤن کے ملانے کی ضرورت پڑتی ہے مثل گل سرخ اور لونگ اور مصطگی اور کندر اور پودینہ اور عود ہندی اور اجوائن دیسی اور فلفل اور دارچینی اور دارفلفل اور سونٹھ اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور املہ اور بعض چیزین ایسی ہین کہ جگر کو مضرت پہنچاتی ہین جیسے سرکہ اور فرفیون اوسمین نافع جگر دوائین ملانی چاہیین ریوند چینی اور زعفران اور بالچھڑ اور زرشک اور غافث کے مانند اور اکثر ایسی چیزین ہین کہ دل کو نفع بخشتی ہین جیسے زعفران

[۱] افیون بفتح ہمزہ اور سکون فا اور ضمہ یای کتا ہے اور سکون واو اور نون کے معرب افیون یونانی لفظ ہے معنے اوسکے بہت ہین یعنی ... عرق لانے والی عربی مین ابن الحنفی کہتی ہین اور مرقد اور بربری مین تریاق اور سریانی مین دعا بون اور تحقیق یہی ہے کہ عطا کرنے والی اعضا کی اور فارسی مین تریاک کہتے ہین اور بعضے لوگ کہتے ہین کہ یہ اسم تھے وہ تریاک کے واسطے سہرا یہ کے کہ کاؤس بادشاہ نے طلب کیا تھا یعنی انہون نے بھی اسواسطے کہ یہ اوجاع شدیدہ کے کوئی اور دوا ہو اسکے انہون کے مسکن اور حائل درمیان مرض اور موت کے نہین ہے اور ہر چند اوسمین بہت قوی ہے اور دوا اسکے سمی شدید القاتل ہے اطبا باعتبار ایسے منافع کے اوسکے استعمال کرنے مین محتاج ہوئے ہین

ہو وزن اوسکا زیادہ رکھنا چاہیے دوسرے یہ کہ جس دوا مین منفعت بہت ہو اوسکی مقدار کو نہ گھٹائین
تاکہ اوس ترکیب کے منافع سے بہرۂ کامل حاصل ہو بالجملہ مقدار مین سب مرکبات کے اعتدال
سب سے اولی ہے اور جو دوا کہ قوی ہو لیکن نفع اوس سے بہت نہ حاصل ہو تو اوسکی مقدار
مین زیادتی کرنی چاہیے تاکہ کثرت مقدار سے منفعت اوسکی تمام و کمال ظہور مین آسکے اور
اسیطرح اگر کوئی دوا منافع کثیر رکھتی ہو اور شریف تر ہو تو اوس کے وزن کو بھی بڑھانا ضرور ہے
خصوصاً اگر عضو معلول معدہ سے دور ہو اور جو دوا کہ قوت بھی اوسکی ضعیف ہو اور منفعت بھی
کم ہو تو اوسکی مقدار کو معتدل رکھنا چاہیے اسلیے کہ ضعف قوت کے واسطے بڑھانا اور تقلیل
منفعت کے لیے گھٹانا لازم ہے اور جہان کہین ایسا اتفاق پڑے کہ عضو مقصود معدہ سے
نزدیک ہو اور اوسکے علاج کے لیے ایسا مرکب مستعمل ہوتا ہو کہ اوسکی مفرد دوائین قوت مین
قوی اور فعل مین بھی کثیر المنفعت ہون تو ایسی صورت مین لازم ہے کہ اوزان اور مقدار ادویہ
دواؤن کے معتدل کرین اور جو دوا کہ منفعت اوسکی کثیر ہو اور عضو بیمار معدہ سے دور ہو تو
اوسکے اوزان کو بھی اعتدال پر لائین اور جو دوا کہ شریف ہو اور منفعت مین کثیر اور قوت
مین قوی لیکن دوسری دوا سے مدد پاتی ہو تو اوسکے اعتدال مین کمی کر دینی چاہیے اور اگر
اس قسم کی دوا جو بصفت موصوف ہے کسی دوسری دوا سے مدد نہین پاتی تو اوسکے
اوزان مین زیادتی ملحوظ رکھین بالجملہ اگر ایک دوا مین بہت دواؤن کے اسباب پائے جائین
یا کئی دواؤن مین تو اوسکی مقدار کو بھی بڑھانا لازم ہے اور جو احوال بالعکس ہو تو مقدار مین
زیادہ تر کمی کرنی چاہیے اور جس دوا مین اسباب کمی بیشی کے برابر ہون تو اوزان اور
مقدار کو معتدل کرین باب پانچواں مفرد دواؤن کے مرکب کرنے کی تدبیر
مین ہے جاننا چاہیے کہ معجون اور قرص اور گولیان اور شیاف اور ضماد اور مرہم وغیرہ
سے مرکب مراد ہے انمین سے جسکو ترکیب دینا منظور ہو اول چاہیے کہ دواؤن کی شناخت
کرین کہ سب قسمون مین بہتر اور تازہ کون سی ہے بعد اوس کے گرد و غبار سے اوسکو
پاک کرین اور کوٹنی دواؤن کو ہاون یا کونڈی مین کوٹ کر پارچہ بیز کرین اور دوائین
جسقدر باریک پیسیگی ترکیب اونکی بہتر اور منفعت زیادہ تر حاصل ہوگی لیکن جوارش
کی دواؤن کو بہت باریک نہ پیسنا چاہیے خصوصاً جوارش زیرہ اور ہر ایک دوا کو جدا جدا
کوٹ کر وزن اوسکا ٹھیک اور درست کرین پھر باہم ترکیب دین اور گوندکی چیزین

ج ۱۰

اور اساروں کو شراب مین تر کر کے حل کرین اور ہاون مین ڈال کر خوب رگڑین کہ ہموار ہو جاوے
اور اگر اجزا پوستہ ہون تو اونکو شہد مین ملانا چاہیے پھر کوئی ہوئی دواؤن کو چھڑک کر
گوندھ لین پس اگر موسم سرما مین کوئی مرکب تیار کرنا چاہین تو سہ چند شہد مین اونکو گوندھین
اور گرمی کے موسم مین دو چند شہد مین لیکن وہ شہد موم سے صاف اور کف بر داشتہ
ہونا چاہیے اور جس ظرف مین دوا پکائین چار انگشت اوسکو خالی رکھین تاکہ جوش
کھانے سے ضائع نہو جائے اور برتن بھی نہ ٹوٹے اور بڑی بڑی معجونون کو کئی مرتبہ
ہلائین اور اولٹ پلٹ کرین تاکہ اچھی طرح اوس سے اوٹھین اور اوبال آنا شروع ہو پس
جسوقت بخوبی جوش کھا چکے آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین اور قرص بنانے
کی ترکیب یہ ہے کہ اول ہر ایک دوا کو نرم کوٹین پھر گلاب یا اور کوئی مناسب عصارہ
اوس پر ٹپکائین پھر خوب کچلین کہ ہموار ہو جائے یہانتک کہ اوسکے قرص بخوبی بن سکین
پھر قرص تیار کر کے سایہ مین سوکھائین اور ہر صبح اور ہر شام اولٹ پلٹ کرتے رہین
اور غبار اور دھوئین سے محفوظ رکھین کہ خراب اور مکروہ نہو جائین اور اگر قرص لک
بنانا منظور ہو تو اول لاکہ کو پاک کر کے دھوئین اور جن قرصون مین گوگل اور کتیرا وغیرہ
گوندکی چیزین داخل کرنا چاہین تو اول اون چیزون کو گلاب یا کسی مناسب عصارہ مین
حل کرین اور ہاون مین ڈال کر رگڑین کہ بخوبی سب اجزا ہموار ہو جائین پھر دوسری دواؤ
اوس پر چھڑک کر گوندھ لین اور بدستور قرص تیار کرین اور جوشاندہ کی تدبیر یہ ہے
کہ اوسمین پانی بقدر اندازہ ڈال کر نرم آگ پر پکائین کہ قوت دواؤن کی باطل نہو جاوے
اور بنفشہ اور افتیمون اور پرسیاوشان وغیرہ نازک دواؤن کو استقدر نہ پکائین کہ
آگ کی تیزی سے جل جائین بلکہ ان دواؤن کو اتنا سے جوش مین داخل کرین تاکہ
تھوڑا جوش کھائین پھر ہاتھ سے یا چمچہ وغیرہ سے ملین اور صاف اور پاکیزہ کپڑے مین
ڈال کر چھانین کہ صاف اور شفاف رہے اور مزہ اوسکا ناخوش نہو جاوے اور ملا لیا جاوہ

اور شیرخشت اور ترنجبین کو نہ پکانا چاہیے البتہ اوسی جوشاندہ مین انکو مل کر صاف
کرلین اور جو چیز کہ جوشاندہ مین پگھلتی نہین جیسے نمک ہندی اور سقمونیا مقدار اوسکی بقدر
اندازہ رکھنی چاہیے اور جو بالکل پگھلتی ہے جیسے تربد اور غاریقون تو وہ مقدار مین زیادہ
کرین تاکہ پکنے سے اگرچہ فعل اوسکا کم ہو جائے لیکن قوت باقی رہے **باب پانچوان**
دواؤن کے مدبر کرنے کے بیان مین ہے ہلیلہ مدبر کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ
اول ہلیلہ کو گرد و غبار سے پاک کرین بعد اوسکے کوٹین اور چھانین اور بہی کے پانی مین
جوش کرین جبکہ پانی تمام جذب ہو جائے تو روغن زیتون مین یا گاے کے گھی مین جوش
دے کر نگاہ رکھین اور تخم بریان کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اول کورے ٹھیکرے کو
آگ پر رکھین کہ خوب گرم ہو جائے پھر بیجون کو اوسمین ڈالین اور تہ و بالا کرین یہانتک
کہ سب تخم جلنے لگین اور بو آنے لگے اوسوقت آگ پر سے اوتارین کہ سوختہ نہونے
پاوین اور توتیا اور قلیما وغیرہ احجار کے غسل یعنے دھونے کی تدبیر یہ ہے کہ جسکا
دھونا منظور ہو اول اوسکو نرم پیسین اور کھرل مین پانی ڈال کر اوس سے خوب ملین اور کرین
پھر کسی برتن مین تھوڑی دیر رہنے دین کہ تہ نشین ہو جائے پانی نتھار کر دھوپ مین سکھاوین
چند بار یہی عمل کرین اور گرد و غبار سے بچائین اور مروارید اور یشب جو مفرحات مین استعمال
کرنا چاہین اسیطرح اونکو دھولینا چاہیے اور یشب وغیرہ کے سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے
کہ دواکو کورے برتن مین رکھکر گل حکمت کرین اور ایک رات گرم تنور مین رکھین یہانتک

سکے بیچ پانی سے پیدا ہوتا ہے اور صاحب شفاء الاسقام نے کہا
کر لوگ کہتے ہین کہ وہ نبات بحری ہے کہ اندر دریا کے
بھی ہے جیسے دریا سے [illegible] اوسکو نکالتے
اور بعضے اور بیخ کی دون دریا سے عمان اور یمن اور فارس اور مالدیپ وغیرہ
بہت سوراخ مانند خانہ زنبور کے لیکن سوراخ اسکے اوس سے چھوٹے زیادہ
مرجان کی سی ہے سوا اسکی کچھ اصل نہین ہے بلکہ وہ ایک جسم ہے سرخ اور
مین فرانس اور عربی مین [illegible] کہتے مین ماہیت اوسکی جو کچھ مشہور ہے کہ
کہ وہ قرنفل [illegible] یونانی [illegible] مین [illegible] اور ایک لغت
مھلا سکے اور [illegible] مذکورہ سے بھی آیا ہے اور کہتے ہین
اور [illegible] اور ساتھ کمرہ با [illegible]
بعد [illegible] اور [illegible] مین مختلف یا [illegible]

کہ وہ پینے کے قابل ہو جائے اور سرطان سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ جب آفتاب
برج اسد میں ہو سرطان کو پکڑ کر پر و بال اور اطراف اوسکے دور کریں اور باریک کوٹ کر
نمک کے پانی سے دھوئیں اور کورے برتن میں رکھکر گل حکمت کریں اور تمام رات
گرم تنور میں رہنے دیں اور بچھو وغیرہ کے سوختہ کرنے کی بھی یہی تدبیر ہے اور تدبیر
موم روغن کی یہ ہے کہ اول روغن گرم کریں اور موم اوسمیں پگھلائیں اور دس درم
روغن میں دو درم موم ڈالنا چاہیے اور اگر کوئی چیز مثل سپیدہ وغیرہ اوسمیں ترکیب دینا چاہیں تو موم روغن
کر کے تھوڑا تھوڑا اون میں کھرل کرکے ملائیں دوا کو روغن پر ڈالتے جائیں اور برابر ہاتھوں سے رگڑتے
رہیں یہانتک یکذات ہو جائے اور اسیطرح پر مرہم اور ضماد کی دوائیں ترتیب دیں باب چھٹا بڑی
بڑی معجونوں کی ترکیب میں سے جاننا چاہیے کہ تریاق فاروق افعی کی گزیدگی کے
لیے اور سب اقسام کے سانپوں کی گزیدگی کے واسطے اور بچھو اور رتیلا اور باولے کتے کے
کاٹے ہوئے کو نفع بخشتا ہے اور دوسرے زہر یا اکثار زہروں کی مضرت کو باز رکھتا ہے اور
تمام بلغمی اور سوداوی بیماریوں کو دور کرتا ہے خصوصاً جذام اور فالج اور صرع اور سکتہ اور
رعشہ اور لقوہ کو جو رطوبت کے باعث سے ہو نافع ہے اور وسواس کو زائل کرتا ہے اور
درد سر بلغمی اور درد سر کو اور دوار بلغمی کو فائدہ پہونچاتا ہے اور انسان کو دلیر کرتا ہے اور خفقان
بلغمی اور سوداوی اور ضیق النفس بلغمی اور گرفتگی آواز اور بطلان آواز کو مفید ہے اور گرانی
کے امتلا کے سبب سے اگر کھانا ہضم نہو آتا ہو اور ورد استسقا کہ سردی کے باعث سے ہو
اور قولنج بلغمی اور ریح اور قروح الامعا کو جو سودا اور بلغم شور سے ہو مفید ہے اور درد گردہ
اور درد مثانہ اور سنگ مثانہ اور سدۂ جگر اور سدۂ طحال کو سود مند ہے اور حیض بند کو جاری
کرتا ہے اور طفل مردہ کو شکم سے باہر لاتا ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتا ہے اور جگر اور تلی کے
سخت ورموں کو دور کرتا ہے اور سینہ اور گردہ اور مثانہ اور ... طحال اور شہوت کلبی اور تپ

ناقص کو کہ گرم نہو نافع ہے اور حرارت غریزی اور روح کو مدد دیتا ہے اور اگر حالت تندرستی
مین باندازہ حاجت استعمال اوسکا کیا جاے تو وبائی بیماریون کو اور زہر کی مضرت کو بخوبی نافع
ہوگا اور خونی اور صفراوی اور تیز بیماریون کو نقصان پونہچاتا ہے صفت تریاق فاروق
جالینوس کے زمانہ مین اقراص عنصل اس نسخہ مین اڑتالیس مثقال تھے اور اقراص افعی چوبیس
مثقال اور دارچینی اطبا متقدمین کے عہد مین بارہ مثقال داخل ہوتی تھی اور اندرومیخس کہ زمانہ
جالینوس مین قدیمی طبیبون مین شمار کیا جاتا تھا چوبیس مثقال دارچینی اس تریاق مین ڈالتا تھا اور
گل سرخ بارہ مثقال جنگلی شلغم کے بیج اور لہسن جنگلی اور آسمان گون سوسن کی جڑ اور ملٹھی کا ست
اور غاریقون اور روغن بلسان ہر ایک بارہ مثقال اور مرکی اور زعفران اور ریوند چینی اور سونٹھہ
اور برگ سیلافلیا اور پودینہ پہاڑی اور فراسیون اور فطراسالیون اور قسط اور اسطوخودوس
اور فلفل سفید اور کندر اور شک طرا شیع اور تفاح الاذخر اور صمغ بطم اور سنبل ہندی اور
سلیخا اور جعدہ ہر ایک تین مثقال تخم کرفس اور سیسالیوس اور حرف بابلی اور کمادریوس
اور اجواین دیسی اور کمافیطوس اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور تیزپات اور سنبل رومی اور
جنطیانا اور سونف اور گل مختوم سرپان اور حماما اور بچہ اور حب بلسان اور مو فاریقون اور فوذنج
اور ببول کا گوند اور قردمانا اور افیون اور اقاقیا ہر ایک چار مثقال دو قو چار مثقال اور بعض نسخون
مین فراسیون دو مثقال ہے قنہ اور مقل الیہود اور جاوشیر اور قنطوریون باریک اور زراوند ہر ایک
دو مثقال اور متقدمین نے زراوند طویل داخل کیا ہے اور متاخرین نے زراوند مدحرج استعمال
کہ زیادہ تر قوی ہے اور جندبیدستر دو مثقال اور بعضے نسخون مین چار مثقال ہے شہد خالص
دس رطل بوزن بغداد اور شراب شیرین بقدر حاجت ہیں ترکیب اوسکی یہ ہے کہ جاوشیر
اور قنہ اور رب السوس اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا شراب مین ماء العسل کے ساتھہ

حل کرین اور روغن بلسان لیکر جداگانہ تھوڑی سی شہد مین حل کرین اور دوائین اوسمین چرب کرین
اور جو دوائین کہ شراب مین حل کی ہون جداگانہ اونکو اور دواؤن کے ساتھ شہد مین گوندھین
اور جب تیار ہو چکے تو ارزیز اور مس کے برتن مین اوٹھا رکھین مگر ظرف کو دوا سے بہت
نہ بھرین کچھ خالی رکھین اور متقدمین لکھتے ہین کہ یہ ترکیب بہترین مرکبات سے ہے صفت نسخہ
دیگر جالینوس نے یہ نسخہ اندروماخس سے حاصل کرکے روایت کیا ہے اور جندیشاپور کے
بیمارستان مین اکثر استعمال کیا ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ اندروماخس نے نسخۂ تریاق
مین داخل کرنے کے لیے گوشت افعی بہتر کی تلاش مین بہت کوشش کی آخر اوسکی مراد
بر آئی اور گوشت افعی جیسا کہ چاہیے بہم پہونچایا پھر چند دواؤن کو گوشت مذکور مین اضافہ
فرمایا اور تریاق مذکور اوسکے داخل ہونے سے تمامی کو پہونچا صفت اقراص اسقیل
اڑتالیس مثقال اقراص افعی چوبیس مثقال فلفل اور دار فلفل ہر ایک چوبیس مثقال برگ
گل سرخ بارہ مثقال نیل سوسن کی جڑ بارہ مثقال فلفل سفید اور ریوند چینی اور فطراسالیون اور
مرصافی اور قسط اور زعفران اور سلیخہ اور سنبل ہندی یعنی بالچھڑ اور شگوفہ اذخر اور پودینہ
پہاڑی اور مشک طرامشیع اور کندر اور [illegible] اور فراسیون اور اسطوخودوس اور شبت اور
سونٹھ اور سیطافیلون ہر ایک چھ مثقال تخم کرفس اور کمافیطوس اور [illegible] اور حماما اور ناردین
اور گل مختوم اور کمادریوس اور ساذج اور فو اور قلقطار مشوی اور جنطیانا اور حب بلسان
اور انیسون اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور اقاقیا اور [illegible] کا گوند اور سوتعت اور قردمانا اور سیسالیوس
اور بوقاریقون اور حرف سفید اور سکبینج ہر ایک چار مثقال جندبیدستر اور [illegible] اور
دوقو اور جنگلی گاجر کے بیج اور [illegible] اور جاوشیر اور [illegible] اور بارزد ہر ایک دو مثقال
اور دوسرے نسخہ مین بارہ درم افیون اور غاریقون بھی ہے اور شیخ الرئیس بوعلی سینا
کتاب قانون مین اسطرح لکھتے ہین اقراص اسقیل اڑتالیس مثقال اور اقراص افعی اور

نشانی اس بات کی ہے کہ رطوبت فرزوئی اوسکے جسم مین کم ہے اور سر چوڑا ہوتا کہ معلوم ہو جاوے کہ
دماغ قوی ہے اور فصل بہار مین کہ آفتاب برج ثور مین ہو پکڑنا چاہیے اور اگر موسم سرما ہو تو اول
موسم یا اخیر مین پکڑین اور اس قسم کا سانپ کہ پکڑا جائے مسکن اوسکا درختو نپر خصوصگا درخت بلوط
پر ہونا چاہیے زمین شور مین یا پانی کے قرب مین نر ہتا ہو اگر صحرائی ہو تو اور بھی اعلی ہے
اور بہتر یہ ہے کہ اوسکو پکڑتے ہی فوراً مار ڈالین کہ مضطرب ہو کر غصہ ناک اور تشنہ اور بیمار
ہو جائے پس اگر بے رنج و آزار لانا اوسکا ممکن ہو تو کسی طبیب حاذق کو دکھلا کر مارنا چاہیے
اور مارنے کی تدبیر یہ ہے کہ چار انگشت سر کی طرف اور اسیقدر دم کی جانب چھوڑ کر ایک ضرب
مین قتل کرین اسلیے کہ زہر کی پیدایش دہن اور سر کی طرف ہے اور فضلات بد دم کی جانب
مین اور بعد مارنے کے دیکھین اگر خون بہت نکلا اور دیر تک تڑپتا رہا تو بہتر ہے اور اگر اسکے
بالعکس ہو یعنے تھوڑی دیر تڑپ کر رہجائے تو وہ ہرگز کار آمد نہوگا جو کہ بہتر اور اس کام کے
لائق ہو اول شکم اوسکا چاک کرکے پاک و صاف کرین اور پوست یکلخت اوتار ڈالین اسلیے
کہ پوست اوسکا بلکہ پوست سب جانورونکا فضلات بد کو قبول کرتا ہے پھر خالص پانی سے
خوب مل کر اوسکو دھوئین کہ شوریت نکلجائے اور خوش مزہ ہو جائے اوسکے بعد تانبے
کی قلعی دار دیگچی مین رکھین اور شبت سبز کی شاخین اوسمین ڈال کر نرم آگ پر پکائین کہ مہرا ہو جائے
پھر آگ موقوف کرکے دیگچی کو نیچے اوتارلین جب سرد ہو جائے ہڈیان نکال کر پھینک دین اور
گوشت کو ہاون سنگین مین ڈال کر کوٹین اور بقدر چار وزن گوشت کے نان سمید پاکیزہ بریان
کہ خمیر تازہ سے پکائی ہو گوشت چھان کر اوسمین ملائین اور باریک پیسین کہ ہموار ہو جائے
اور اگر اوسکے گوندہنے مین پانی ڈالنے کی حاجت ہو تو اوسے آب گوشت سے قطرہ قطرہ

اوسپر پکاکر کوٹین کہ یکذات ہوجاوے پس چھوٹے چھوٹے اور باریک قرص ایک ایک مثقال کے بناکر سایہ مین خشک کرین اور دھوپ اور غبار اور مینہہ کے پانی سے محفوظ رکھین اور ہر روز صبح اور شام اولٹا پلٹا کرتے رہین کہ خوب خشک ہوجائین اور جبتک نمی اوسمین باقی رہے ہرگز نہ اوٹھائین پھر خشک ہونے کے بعد کانچ کے برتن مین یا چینیا مین اوٹھا کر رکھ لین اور شبت کے ساتھہ پکانے کی یہ وجہ ہے کہ شبت تحلیل کنندہ ہے تاکہ بد فضلات جو اوسمین باقی ہین وہ بالکلیہ دفع ہوجائین اور نان سمید اسلیے ملاتے ہین کہ گوشت کی رطوبت کو جذب کرے اور جسوقت قرص بنائین ہاتھہ اپنا روغن بلسان سے چرب رکھین اور اقراص کو بھی اوس سے چرب کرتے جائین **اقراص اسقیل بنانے کی تدبیر** معلوم کرین کہ اسقیل پہاڑی پیاز کو کہتے ہین بہترین اقسام وہ ہے کہ اوسکی گٹھیان نہ بہت چھوٹی ہون اور نہ بڑی اسلیے کہ اگر بہت بڑی ہے تو اوسمین رطوبت زیادہ ہوگی اور اگر بہت چھوٹی ہے تو وہ خشک ہے معتدل ہونا بہتر ہے اور رنگ ظاہر اوسکا مائل بسرخی ہو یا بنفشجی اول ہر اوپرن سے پاک کرین اور پاکیزہ خمیر مین سلکر تنور مین ڈال دین کہ مثل روٹی کے پک کر سرخ ہوجاوے اوسوقت تنور مین سے اوسکو نکال کر سرد کرین اور خمیر دور کرکے پوست اوسکا چھیلین اور کوٹین کہ مثل مرہم کے ہوجاوے بعد اوسکے مٹر کا آٹا اوسمین گوندھکر خوب کوٹین کہ ہموار اور یکذات ہوجاوے لیکن اندروماخس نے ایک جزو اسقیل اور دو جزو آرد کرسنہ ملا کر گوندھنا بہتر تجویز کیا ہے اور دوسرون نے ایک جزو اسقیل اور ایک جزو آرد کرسنہ یعنے مساوی الوزن لکھا ہے پس جبکہ یکذات ہوجاوے اقراص افعی کے طور پر اسکے بھی قرص بنالین اور ہاتھہ اپنا روغن بلسان سے چرب رکھین کہ تیزی اسقیل کی دفع ہوجاوے اور مٹر کے آٹے کی یہ منفعت ہے کہ جلد تر رطوبت کو جذب کرلے اور متعفن نہونے دے بالجملہ قوت ان اقراص کی یہ ہے کہ گرم اسکو نکالتا ہے اور تمام زہرون کی مضرت کو دور کرتا ہے اقراص اندروخورس بنانے کی تدبیر نسخہ ان اقراص کے مختلف ہین لیکن بہتر اور پسندیدہ نسخہ یہ ہے صفت دارشیشعان

دارشیشعان بفتحہ دال اور الف اور را مہملہ اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یائے تحتانیہ اور فتحہ شین معجمہ اور عین مہملہ اور الف اور نون کو نام فارسی ہے اوسکو فنرالا اور جوہ دارو ہی کہتے ہین اسکو کہ ہو جی اور قوس قزح اور اسپرکی ہیج بڑی ہیں

بفتحہ کاف اور الف اور کسرہ یا اور فتحہ با اور بیا اور لام کے ... زیادہ گھو ہندی کی جھوٹا ہے اور ہندی میں اوسکو ... کہتے

اور کاملیمن بون بھی کہتے ہین بہتر اوسمین سخت اور سنگین ... اور ناخوش مزہ ہو یا مہت اوسکی ایک پوست ہوتا ہے باغ ... جلے کے مائل بسرخی اور بعضی ... ساتھہ ... کا ...

چہ مثقال اسارون چہ مثقال شگوفہ اذخر بارہ مثقال قصب الذریرہ یعنی میٹھا چرایتہ چہ مثقال دارچینی چوبیس مثقال فو چہ مثقال عود بلسان چہ مثقال اقحوان سفید بیس مثقال مصطگی چہ مثقال زعفران بارہ مثقال سنبل واو نکو کوٹ چہانکر شراب ریحانی مین یا ماء العسل یا شراب مویزمین گوندہین اور روغن بلسان ہاتہ پر چرب کرکے اقراص ستقیل کے طور پر قرص بنا ئین اور سایہ مین سوکہا کر تریاق کے نسخہ مین داخل کرین امتحان تریاق جاننا چاہیے کہ جسطرح عمر کے تین درجہ ہین کودکی اور جوانی اور پیری اسیطرح تریاق کی بہی کیفیت ہے جو قوت عالم کودکی مین چہ مہینے کے بعد ہوتی ہے جسکو ہم شروع کہتے ہین وہی قوت تریاق مین بہی تیار ہونے سے چہ مہینہ کے بعد ہوا کرتی ہے پس اسی قیاس پر گرم شہرون مین مزاج اوسکا دس برس تک اوسی قوت پر رہتا ہے اور سرد شہرون مین بیس برس تک اور یہی درجہ منتہا ہے جوانی کا ہے پہر گرم شہرون مین تیس برس کے بعد قوت اوسکی گھٹتی ہے چالیس برس تک اور وہ درجہ پیری کا ہے اور سرد سیر ملکون مین چالیس برس سے ساٹھہ برس تک قوت کم ہوتی ہے اور ساٹھہ برس کے بعد قوت اوسکی گھٹ کر مثل اور معجونون کے ہوجاتی ہے جیسے دواء المسک وغیرہ اور مارگزیدہ کو مضرت زہر کے دفعیہ کے لیے جو کہ قوی اور تازہ ہو وہ دینا چاہیے اور تازہ اور جوان تریاق اسیطرح امتحان کرنا چاہیے کہ کسی شخص کو مسہل دوا دے کر تہوڑی دیر توقف کرین کہ اثر دوا کا کامل ہوجائے اوسکے بعد تریاق اوسکو کہلائین اگر اثر دوا سے سابق کا بالکلیہ باطل ہوجاے تو جاننا چاہیے کہ تریاق تازہ اور جوان ہے اور اگر اسکے بالعکس ہو تو ضعیف اور پیر یا مصنوعی سمجھنا چاہیے اور ایک طریق تجربہ کا یہ ہے کہ خروس وحشی یعنے تذرو[لہ] کو قدرے تریاق کہلا کر کسی زہرناک سانپ کے سامنے چھوڑ دین کہ وہ اوسکو کاٹ کہائے اگر تذرو اوسکے کاٹنے سے زندہ رہے تو وہ تریاق تازہ ہے[۱] اگر تذرو مذکور اوسکے کاٹتے ہی مرجائے تو ضعیف اور مصنوعی ہے

لہ تذرو لفظ فارسی ہے ہندی مین اوسکو چین ... ماہیت اوسکی ایک پرندہ ہے خوشرنگ نیکو منظر بہت رنگ دار اور نقش دار مشابہ دراج کے اور اوس سے بڑا اور چھوٹا گوشت اوسکا لال ہے طبیعت اوسکی دوسرے درجہ مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہو اور خشکی اوسکی دماغ سے کثرت سے افیون اور جماع اور اسکا گوشت اوسکا نہایت لطیف اور جالب ہضم اور مولد خون صالح اور مقوی دماغ اور فہم اور رافع نسیان اور وسواس خصوصاً کہ تین دن پیتے رہیں ... اوسکے تناول کرین انتقال اوسکا پیتا اور تون سے اور قطورا اوسکے واسطے سفیدی کا اور نزول پانی کے آنکھ مین اور سعوطا اوسکے پیتا کا نفع سدہ و دماغی اور رعشہ نفع کرنے نسیان اور وسواس اور خیالات فاسدہ کے ۴

اور اگر سانپ کی گزیدگی کے بعد تریاق اوسکو دین تب بھی خلاصی ممکن ہے اور تدرو جنگلی
کی شرط اسواسطے ہے کہ مزاج اوسکا خشک ہے تریاق جلد تر اوسمین اثر کرتا ہے اور
دوسرے زہرون کی دفع مضرت کے لیے بھی آزمایش کرنا چاہیے مثلاً کسی شخص کو مخدر
چیزین کھلائین اوسکے بعد تریاق دین اور دیکھین اگر مضرت اوسکی دفع ہوجائے تو وہ
تریاق تازہ ہے اور اگر زہر کی مضرت کو دفع نکرے ضعیف اور پیر سمجھنا چاہیے اور تریاق
جو بیمار کو دیا جاتا ہے مقدار خوراک اوسکی اسطور پر ہے کہ مارگزیدہ کو ایک مثقال چار اوقیہ
شربت مناسب کے ساتھ دین اور بچھو کے کاٹے ہوے کو بھی شراب کے ساتھ دین
اور زنبور کے کاٹے ہوے کو سرکہ کے ساتھ اور سرکہ مین حل کر کے عضو نیش زدہ پر رکھین
اور زیا نکار اور مخدر چیزون کی دفع مضرت کے لیے شراب مین دین اور وجع کلبی والے
کو تین اوقیہ شراب ممزوج کے ساتھ دین اور تپ لرزہ والے کو کہ مادہ گرم سے ہو بقدر
نصف درم گرم پانی کے ساتھ دین اور جس شخص کو یرقان طحالی ہو اوسکو بقدر دانۂ ترمس
اسارون کے جوشاندہ مین ملاکر دین اور صاحب استسقا کو ایک فندق سرکۂ ممزوج مین
دینا سودمند ہے اور صاحب تپ کو بقدر دانۂ ترمس تین اوقیہ شراب کے ساتھ یا گرم پانی
مین اور مرگی والے کو سکنجبین عنصلی مین حل کر کے دینا چاہیے اور غرغرہ کرائین اور صداع
اور درد شقیقہ کے لیے بھی سکنجبین عنصلی مین دین اور اوسی سے غرغرہ بھی کرین اور فالج
اور رعشہ اور لقوہ وغیرہ کو ماء الاصول کے ساتھ ملاکر دینا مناسب ہے اور جذام والے کو
ماء الجبن مین دین اور برص والے کو ماء العسل کے ساتھ اور قولنج کے مرض کے لیے زیرہ
اور بادیان کے جوشاندہ مین ملاکر دینا چاہیے اور جس کے شکم مین کدو دانہ ہوجائین اوسکے
واسطے قیصوم کے جوشاندہ مین ملاکر دین اور جس شخص کے معدہ اور امعا مین ریاح بکثرت

ہون اوسکو زیرہ کے جوشاندہ کے ساتھ دینا مناسب ہے اور قروح امعاکے علاج مین سماق کے
پانی کے ساتھ استعمال کرین اور ہیضہ والے کو بقدر دو دانگ شربت سیب مین دین اور صاحب
نفث الدم کو ابتدا سے مرض مین سرکۂ ممزوج کے ساتھ اور آخر علت مین ماء العسل کے ساتھ
دینا چاہیے اور جسکی آواز باطل ہو جائے تو اوسکے لیے ماء العسل کے ساتھ استعمال کرین
یا فقط تریاق کو بدون ماء العسل کے دہن مین رکھین اور تھوڑی دیر رہنے دین کہ خوب
گھل جائے اور حیض بند ہونے کے واسطے اور بچہ کہ رحم مین مرکر رہگیا ہو اوسکے اخراج
کرنے کے لیے سداب اور ابہل اور ترمس کے جوشاندہ مین یا شکاع اشیع کے جوشاندہ
کے ساتھ استعمال کرین مثرودیطوس کے تیار کرنے کی تدبیر جاننا چاہیے کہ
ملک یونان مین ایک بادشاہ تھا اس معجون کو اوس نے تیار کرکے اکثر بیماریون مین آزمایا
اور مضرت سموم کے دفع کرنے مین بارہا تجربہ کیا جب اس معجون کو اوس نے ایجاد کیا
اور ہر روز پوشیدہ اسکے کھانے کا معمول کہا اتفاق کار ایک دشمن نابکار پیدا ہوا
اور اوسکے ملک پر آنے کا قصد کیا انجام کو نوبت لڑائی کی پہونچی اور تیر زہر آلود بادشاہ
کے جسم پر پہونچکر غشی عارض ہوئی اور اوس بادشاہ کے دو لڑکے تھے اونکو یقین واثق ہو گیا
کہ بادشاہ مارا گیا اور دشمن لعین غالب آیا اسی خیال مین اور رنج وملال کے حال مین زہر
کھاکر دونو نے اپنے کو ہلاک کیا بعد ایک ساعت کے جبکہ بادشاہ کو ہوش آیا
بدستور معجون مذکور کا استعمال کیا اور صحیح وسالم ہو گیا لیکن اپنے فرزندون کی ہلاکت کا
حال سنکر نہایت متاسف ہوا کہ اس معجون کے فوائد سے کیلیے اونکو آگاہ نکیا پھر اوسکے
بعد تمام خلائق کو اسکے اسرار سے آگاہ فرمایا اور اوس زمانہ مین سالہا سال تک یہی تریاق
مستعمل رہا یہانتک کہ اندروماخس نے گوشت افعی تریاق فاروق مین اضافہ کیا اور دفعتہً
کمال منفعت مین قوت تمام کو پہونچا تو پھر مرتبہ مثرودیطوس کا کم رہگیا لیکن بعض معالجات
کے لیے تریاق سے بھی زیادہ نافع ہوتا ہے خصوصًا قوت باہ کے لیے حقیقۃً جتنی دوائین
تریاق فاروق مین ہین اس معجون مین بھی یہی ہی فوائد مین صرف اتنا فرق ہے کہ مقدار
خوراک اسکی بہ نسبت تریاق کے زیادہ ہے صفت مثرودیطوس زعفران
اور مرمکی اور غاریقون اور سونٹھ اور دارچینی اور کندر ہر ایک دس درم
سنبل ہندی اور کندر اور رائی اور عود بلسان اور اسطوخودوس اور قسط اور

سیساليوس اور کمافیطوس اور قینہ اور علک البطم اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور جند بیدستر اور میعہ اور جاوشیر
ہر ایک آٹھ مثقال سلیخہ اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور سورنجان اور جعدہ اور سقوردیون
اور دوقو اور اکلیل الملک اور جنطیانا اور روغن بلسان اور اقراص فرفیون اور گوگل ہر ایک
سات درم سداب دو درم اشق اور ناردین اور مصطکی اور گوند ببول کا اور فطراسالیون
اور قردمانا اور سونف رومی ہر ایک پانچ درم انیسون اور بچہ اور مرمکی اور سکبینج اور اسارون
ہر ایک تین درم افیون اور بیج گل سرخ کے اور شکاعی ہر ایک پانچ درم فوہ یعنے
مجیٹھ اور اقاقیا اور مترہ استقنقور اور تخم بو فاریقون ہر ایک ساڑھے چار درم شراب ریحانی
اسقدر کہ سب گوند کی چیزیں اوسمیں حل ہو سکیں اور سب دواؤن کو دوچند شہد خالص میں
گوندھیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں یہ نسخہ تمام و کمال ہے بلکہ تیرہ دوائیں اسمیں
ایسی ہیں کہ جالینوس کے نسخے سے سوا ہیں اقراص فرفیون بنانے کی تدبیر اقراص
فرفیون جو متردیطوس کے نسخہ میں داخل ہوتے ہیں تدبیر اونکے تیار کرنے کی یہ ہے
سونٹھ دانہ چار درم علک البطم چوبیس درم اذخر اور مرمکی ہر ایک بارہ درم دارچینی اور
گوگل اور اظفار الطیب اور سنبل رومی اور پوست سلیخہ اور سعد کوفی اور اکلیل الملک اور
حب الغار ہر ایک تین درم قصب الذریرہ نو درم زعفران ایک درم حجر الیہود اڑھائی درم
اور بعض نسخوں میں حجر الیہود داخل نہیں ہے بلکہ اوسکی جگہہ اڑھائی درم اسارون ہے
اور بعضوں میں اڑھائی درم دارشیشعان ہے تریاق برشعثا کی تدبیر مولف
اس نسخہ کا اطبا متاخرین سے تھا اور ہمیشہ اسکے منافع اور فوائد پر نازان رہتا تھا

اور منفعت اس تریاق کی یہ ہے کہ تمام بیماریون کو نفع بخشتا ہے اور درد جگر کو بالخاصیت نافع
ہے بڑھنے نہین دیتا ہے اور نرم کنندہ اور کشایندہ ہے اور سنگ مثانہ اور درد طحال
ریحی اور ورمی کو نافع ہے اور درد سینہ کہ سوزش کے ساتھ اور متورم ہوا وسکو بڑھنے
نہین دیتا اور اگر ورم زیادہ بھی ہو جائے تو اوسکو پکا کر مواد فاسد کو نکال دیتا ہے
اور زخم کو پاک کر کے مندمل کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے اور صداع ریحی اور اوس
درد سر کو جو اخلاط سے ہو سودمند ہے اور ورم کو کہ مادہ ریاح اور اخلاط سے ہو نفع بخشتا
ہے اور کان کے درد کو اور خراج اور درد دندان کو نفع دیتا ہے دل کو قوت پونہچاتا ہے
اور خفقان اور ضعف دل اور توحش سوداوی اور وسواس اور مالیخولیا اور قطرب[1] اور
بیخوابی کو سودمند ہے اور سب مزاجون کو موافق ہے اسلیے کہ دل کو قوت دیتا ہے
اور روح نفسانی کو تقویت پونہچاتا ہے اور انھین دونو قوتون سے حال انسان کا
متعلق ہے صحت ہو یا مرض یا جوانی یا پیری ہر حال مین انھین دونو قوتون کی انسان کو
حاجت پڑتی ہے اور یہ تریاق ان دونو قوتون کو نہایت درجہ قوت دیتا ہے اور اگر حمیات
مین استعمال اسکا کیا جائے تو زیادہ تر نفع پونہچائے اور فالج اور مرگی کو دور کرتا ہے اسوجہ
سے کہ یہ تریاق ایسی ترتیب پر ہے کہ خاص اوس مرض کے واسطے موضوع ہے دل کو قوت
دیتا ہے اور روح حیوانی اور طبعی کو تقویت پونہچاتا ہے اور مولف اسکا اسطرح لکھتا ہے کہ
یہ تریاق وجع مفاصل اور نقرس کے لیے عجیب و غریب ہے اور سرعت انزال کو بھی نہایت
نفع بخشتا ہے اور شراب پینے والون کو شراب کی مضرتون سے محفوظ رکھتا ہے اور خمار
زائل کرتا ہے یہ تمام منافع جو اس مقام پر بسبب بیان لیے مولف اس نسخہ کا لکھتا ہے کہ مین ان فوائد کا
ذمہ دار ہون اور ضمانت کرتا ہون صفت فلفل سفید اور فاشرا اور فنجنکشت کی تخم اور بزرالبنج زرد اور ایک تخم دار فلفل[2]

اور ملکات
ویران مین
بہیار رہتا ہے
اور رات کو
باہر نکلتا ہے
اور بعض اس
بیماری والے
خوف نہین
کیا کرتے
۱۲

ج ۱۰

[1] قطرب دیوانگی کی اقسام سے ہے اور اسکی
وجہ تسمیہ مین اطبا نے اختلاف کیا ہے شیخ نے کہا کہ قطرب
ایک جانور ہے کہ پانی پر جلد جلد پھرتا ہے داہنے بائین آگے پیچھے غیر مقرر
ترکیبن کرتا ہے ہر گھڑی غوطہ لگاتا ہے اور نکل آتا ہے اس بیماری کا بیمار
۹۰ اسی طرح کی ترکیبن کرتا ہو مرض مذکورہ کا قطرب نام رکھا ہے اور کہتے ہین کہ
قطرب وذئب اسعطا یعنی بھیڑیے بال گرے ہوسے کو دیکھتے ہین اس بیماری والا
۹۰ آدمیون پر حملہ کرتا ہے اور بصورت چارپاون کے پھرتا ہے اور بھیڑون
کی طرح آوازین کرتا ہے اسلیے اس نام سے مشہور ہوا اس سبب سے
اوسکو ذیب اسعطا اور علت الذئبیہ بھی کہتے ہیں اور
صاحب اس مرض کا نہایت ترش رو
رہتا ہے ایک جگہ

۱۲ منہ

زراوند طویل اور جندبیدستر اور پیپل کی جڑ ہر ایک چار جزو حب الغار اور افیون مصری
اور مرمکی ہر ایک سات جزو عاقرقرحا اور سنبل الطیب اور ناردین ہر ایک دو جزو جندبیدستر
اور فرفیون ہر ایک ایک جزو سب دواؤن کو کوٹ کر شہد خالص مین گوندھین پھر اوسکے بعد
مکرر سبکو کوٹ کر کسی ظرف مین رکھین اور وقت حاجت استعمال مین لائین تریاق
اربعہ کے تیار کرنے کی تدبیر جاننا چاہیے کہ تریاق فاروق کے ایجاد ہونے سے چار ہزار
برس پہلے یہ تریاق مستعمل تھا بچھو اور عنکبوت وغیرہ زہریلے جانورون کے مضرت زہر کے
دفع کرنے مین مجرب ہے سرد بیماری والون کو نفع بخشتا ہے خصوصاً مرگی کو کہ دفعتاً عارض
ہو اور وہ خفقان جو سردی سے پیدا ہو اور ریاح غلیظ کو کہ معدہ اور امعا مین ہون توڑتا ہے
اور وہ مفاصل کو جو سردی کے سبب سے ہوتے ہیں بہت نافع ہے صفت جندبیدستر رومی
اور حب الغار اور زراوند طویل اور مرمکی سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر
شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک ایک مثقال گرم پانی کے ساتھ استعمال کرین
اور بعض اطبا نے مرمکی کی جگہ قسط تلخ داخل کیا ہے اور صاحب بحث لکھتا ہے کہ بعض
نسخون مین قدرے زعفران بھی ہے اور زراوند طویل کی جگہ زراوند مدحرج ہے تریاق
ثمانیہ کی تدبیر تریاق اربعہ کے بعد یہ تریاق ایجاد ہوا ہے اور منفعت اسکی کثیر ہے
صفت زراوند طویل اور ریوند چینی اور کبر کی جڑ کا پوست اور حب الغار اور مرصافی اور
قسط اور جندبیدستر ان سب کو برابر وزن لے کر کوٹین اور شہد خالص مین گوندھین مقدار
خوراک ایک مثقال تریاق الطین یہ تریاق نہایت مجرب اور آزمودہ ہے جس شخص
کو زہر دیا ہو یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو اوسکو کھلائین اور قے کرائین کہ اثر زہر کا
تمام و کمال جسم سے نکل جائے جب تک ہو سکے قے کرانی چاہیے کہ قوت زہر کی بالکل
جسم سے باہر آئے اور جس شخص کو زہر دیے جانے کا گمان ہو اور حقیقت مین زہر نہ دیا ہو تو اس
تریاق سے بخوبی معلوم کر سکتے ہین کہ واقعی اوسکو زہر دیا ہے یا نہین اسطور پر کہ بدن
مین اثر زہر کا نہین ہے تو اس تریاق کے کھانے سے ہرگز قے نہ آنے کی صفت

حب الاسبست وطین المختوم المتساوی اجزاء سواء یدق بعلی الانفراد ویعجنا ویخلطان ویعجنان بالعسل
المنزوع الرغوۃ یعجنان بلون بالسمن ویرفع فی اناء ویستعمل فانہ ینفع منفعۃ بینۃ یعنی حب
الاسبست اور گل مختوم دونو دواؤن کو برابر وزن لے کر ہر ایک کو جدا جدا باریک پیسین

ج ۱۰

اور شہد جھاگ اوتارے ہوے مین گوندھین گھی مین چرب کرکے اور کسی نفیس برتن مین رکھکر
وقت حاجت استعمال مین لائین کہ یہ تریاق نفع تین برس پہونچاتا ہے **مخلص اکبر کی ترکیب**
اس معجون کو سوطیرا بھی کہتے ہین مرگی اور فالج اور تشنج بلغمی اور نقرس اور درد مفاصل اور
رعشہ اور صداع کہنہ اور دوار اور درد دندان اور وسواس کو سودمند ہے اور آنکھ کے درد
کو نافع ہے اور مواد چشم کو روکتا ہے اور قدح نزول الماء کے بعد اگر بطور شیاف آنکھ مین
لگائین تو اوسکے اعادہ کو مانع ہے درد سینہ اور پہلو اور شراسیف کے لیے ماء العسل کے ساتھ
استعمال کرین اور اگر قے مین خون آتا ہو تو اوسکے لیے بارتنگ کے پانی مین یا عصی الراعی
کے پانی کے ساتھ دینا نافع ہے اور درد معدہ اور ڈکار ترش اور درد طحال اور کسر ریاح کے
واسطے سونف کے عرق مین دینا چاہیے اور یرقان طحالی کو زائل کرتا ہے اور قرحۂ امعا اور
مثانہ اور پیچش امعا کے لیے نہایت سودمند ہے گردہ اور مثانہ کے فضلات کو روکتا ہے
اور اگر قضیب پر طلا کرین شہوت جماع اور نعوظ لاتا ہے اور پرانی تپون کو زائل کرتا ہے
اور سب اقسام اورام کو تحلیل کرتا ہے اور حقنہ مین استعمال کرنے سے دست جاری کرتا ہے
اور زہر ناک جانورون کی مضرت زہر کو دفع کرتا ہے **صفت** مرصافی اور سلیخہ اور اذخر ہر ایک
ڈیڑھ اوقیہ جند بیدستر اور فطر اسالیون ہر ایک پندرہ درم تخم کرفس دو اوقیہ بسباسہ ایک مثقال
قسط اور مر اور دارچینی اور اقراص اندروصما اور سلارس تر اور اسارون ہر ایک چھ مثقال
سنبل ایک مثقال حماما اور زعفران ہر ایک چار مثقال افیثون دس مثقال فلفل سفید بارہ مثقال
انجرہ چار مثقال افیون دو مثقال سب دواؤن کے چار وزن شہد خالص مین گوندھین اور
چھ مہینے تک نگاہ رکھین مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک **صفت اقراص**
اندروصما کہ اس معجون مین داخل ہوتا ہے حماما اور شیطرا اور دارشیشعان اور مر اور قصب الذریرہ

[illegible]

اور لونگ اور فلفل سفید اور اجوائن دیسی ہر ایک تین مثقال فو ایک مثقال سنبل ہندی یعنی بالچھڑ
اور تیزپات ہر ایک نو مثقال دارچینی اور مصطگی اور زعفران ہر ایک چھ مثقال مرصافی چھ مثقال
ان سب دواؤن کو بدستور کوٹ کر اور شہد مین گوندھکر قرص تیار کرین اور سایہ مین سوکھا کر
استعمال کرین بزرگ داروتیار کرنے کی ترکیب یہ معجون [illegible] سے ہے
اول اسکو حکماے فارس نے ایجاد کیا ہے منفعت اسکی فلونیا اور تریاق کی منفعت کے
برابر ہے درد قولنج کو نہایت مفید ہے صفت زعفران اور بزرالبنج سفید ہر ایک ایک استار
افیون اور فرفیون ہر ایک بیس درم سنبل اور لبنی ہر ایک دو درم سافج اور لونگ ہر ایک چار درم
فلفل سفید دو درم مروارید ناسفتہ اور نوسادر اور جنگلی سداب کے بیج اور مشک اور کافور اور چھوٹی
الایچی اور دارچینی اور سلیخہ ہر ایک ایک درم قسط آٹھ درم تخم بزرا سفند اور عاقرقرحا اور دارفلفل
ہر ایک چار درم سکبینج اور جاوشیر اور جندبیدستر ہر ایک دو درم زرنباد یعنی نرکچور اور درونج
اور روغن بلسان ہر ایک آٹھ درم اور بعضے نسخون مین کافور چھتیس درم ہے اول سب
دواؤن کو شراب مین تر کرین بعد اوسکے شہد مین گوندھین اور چھ مہینے کے بعد
استعمال مین لائین مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک معجون فلاسفہ کی
ترکیب مادۃ الحیوۃ بھی اس معجون کا نام ہے فضلات بلغمی اسکے استعمال سے
دور ہوتے ہین بھوک بڑھتی ہے اور قوت ہاضمہ تقویت پاتی ہے اور درد پشت اور
تہیگاہ اور درد مفاصل کو نافع ہے صفت فلفل اور دارفلفل اور سونٹھ اور دارچینی
اور آملہ اور بلیلہ اور شیطرج یعنی چیتا اور زرناوند مدحرج اور بابونہ کی جڑ اور [illegible]
اور جوز ہندی اور خصیۃ الثعلب ہر ایک ایک اوقیہ اگر خصیۃ الثعلب نہ ہو تو اوسکے عوض
ثمر داخل کرین تخم بابونہ نصف اوقیہ حب الصنوبر [illegible] اوقیہ حب [illegible]

منقی کو کوٹین اور دانہ اوسکے دور کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین ملاکر خوب باریک کوٹین اور سبکو
برابر وزن شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک دو درم الوشدارو بنانے کی ترکیب اس
معجون کو ہندوستان کے طبیبون نے تجویز کرکے آزمایا ہے چہرہ کا رنگ اسکے کھانے سے صاف ہوتا ہے
زردی چہرہ کی دور ہوتی ہے اور بوے دہن اور پسینہ کی بدبو موقوف ہو جاتی ہے اور
جگر کو نہایت نافع ہے کھانے سے پہلے یا بعد کو استعمال کرین صفت گلاب کے پھول
سرخ چھ درم سُعد کوفی پانچ درم لونگ اور مصطگی اور سنبل اور اسارون ہر ایک تین درم
قرفہ یعنے تج اور زرنب اور زعفران اور جاوتری اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور جائفل
ہر ایک دو درم ان سب دواؤن کو کوٹ کر ملائین اور ایک رطل بغدادی شیر آمامہ ساڑھے
چار من پانی مین ڈال کر پکائین یہانتک کہ دو حصہ جلجائے اور ایک حصہ باقی رہے ایک من
قند سفید یا شہد خالص اوسمین اضافہ کرکے پھر جوش کرین کہ قوام ہو جائے اوسوقت سب
دواؤن کو اوسمین ملاکر بید کی لکڑی سے تہ و بالا کرین کہ خوب گھٹ کر یکذات ہو جائے
تدبیر تریاق بو علی سینا شیخ الرئیس بو علی سینا لکھتے ہین کہ یہ تریاق مین نے ایجاد
کرکے بارہا آزمایا ہے اور اکثر منفعتون مین کامل پایا ہے دل کو قوت دیتا ہے اور باہ کو
زیادہ کرتا ہے بالجملہ منفعت اکثر معجونون کی اس تریاق مین پائی جاتی ہے صفت پوست ترنج
اور جنطیانا اور حب بلسان اور برگ بادرنجبویہ اور تخم اوسکا اور فرنجمشک اور زرنباد اور درونج
ہر ایک چار درم مشک تبتی اور عنبر ہر ایک ایک مثقال عود ہندی دو مثقال کافور ریاحی
نصف مثقال قسط اور دارچینی اور وج یعنے بچ اور زعفران اور ناردین اور افسنتین
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مُر اور قطر اسالیون یعنے فطراسالیون ماشہ تیز الپیج اور تخم جیر اور
شلغم کے بیج اور گندنا اور لسان العصافیر یعنے اندرجو اور حب فلفل ہر ایک پونے تو ماشہ

افیون ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ کر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک بعد چھ مہینہ
کے ایک مثقال استعمال کرنا چاہیے **معجون یاقوت مرتبہ شیخ الرئیس** وسواس اور
خفقان اور ضعف دل اور دماغی اور معدی اور جگری وغیرہ مرض بیماریون کو اور قولنج اور درد مفاصل
اور تپہاے کہنہ کو نافع ہے **صفت** یاقوت سرخ رمانی ایک مثقال حجر یشب اور عقیق
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ورق طلا اور چاندی کے ورق ہر ایک دو دانگ اقسام جواہر کو
کسی تدبیر سے کوٹ کر خوب باریک پیسین اور سونے اور چاندے کے ورقون کو اوسمین
ملا کر کھرل کرین اور شراب قطرہ قطرہ ٹپکاتے جائین کہ خوب مہرا ہوجائے غاریقون اور
افتیمون اور فلفل اور سونٹھ اور لونگ اور مرزنجوش برابر وزن جواہر اور چاندی سونے کے
حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور نمک نفطی اور زرنباد اور درونہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور
گاوزبان ہر ایک سوم حصہ اور حجر الیہود اور مشکطرامشیع اور فطراسالیون اور تخم کرفس اور
کندر اور مر اور زعفران اور فلفل سفید ہر ایک چھٹا حصہ اور ہاتھی دانت کا برادہ تہائی حصہ
زرو سیم اور جواہر کا سب کو جدا جدا کوٹ پیسکر عسل بلیلہ مین گوندھین مقدار خوراک
ایک مثقال **مفرح معتدل** مروارید ناسفتہ پانچ درم بسد اور کہربا ہر ایک پونے سات ماشہ
صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک چار درم لسان الثور یعنی گاوزبان پانچ درم ابریشم مقرض اور
تخم بادرنجبویہ ہر ایک دو درم زعفران ایک درم کافور دو دانگ عنبر چار دانگ تخم خشخاش
دو درم بنفشہ اور گل ارمنی ہر ایک دو درم شراب سیب مین گوندھکر استعمال کرین **معجون
جالینوس** اوسکے کھانے سے گردہ اور مثانہ گرم ہوتا ہے اور سدہ کھلتا ہے **صفت**
فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور حماما اور قسط اور سنبل الطیب یعنی بالچھڑ اور قصب الذریرہ اور
سافج ہندی اور زعفران اور تخم کرفس اور انیسون اور عاقرقرحا اور تخم انجرہ اور تخم سداب

یاقوت بفتح یا اور الف اور ضمہ قاف
اور سکون واو اور تا کے یاقوت ہے اوسکی ایک پتھر ہے
پیدا ہوتا معدنی سے نفیس عظیم القدر نزدیک آدمیون کے اور بہت رنگ
اور زیادہ قیمت قسم ہوتا ہے سرخ اور زرد اور کبود اور سبز اور پیلی اور سفید
اور ہر ایک بہت رنگین اور متوسط اور کم رنگ اور بہترین ہوتی ہے
سرخ بہت رنگین رمانی آبدار سخت حجم بے داغ اور صیقل رنگ ہے
اور ہر چیز شکل اور سابرا اور رونق شکل زیادہ ہووے معجم اور
قیمت اوسکی زیادہ اقسام سرخ جمری اور زردی اور نارنجی
اور زعفرانی اور لیمونی سے سیہ اور اصناف کبود سے
آسمانگونی اور کحلی اور لاجوردی اور پستی
کیا ہے بین اول اقسام سرخ ہے

پہاڑی سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھانکر شہد صاف مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ماء الاصول کے ساتھہ یا کرفس اور سونف کے پانی کے ساتھہ استعمال کرین معجون ہرمس علیہ السلام اس نسخہ کو حضرت یونس علیہ السلام نے مرتب کیا ہے درد مفاصل اور نقرس اور درد معدہ اور درد گردہ اور قروح امعا کو نافع ہے ریاح کو توڑتا ہے اور صاحب استسقا اور دوا او یرقان کو نفع پہنچاتا ہے اور وجع مفاصل کے لیے مخصوص ہے اور فالج اور لقوہ اور قولنج بلغمی اور ریحی اور تشنج اور استرخاء اعضا کو سودمند ہے اور گردہ اور مثانہ کے فضلات کو نکالتا ہے اور حیض کھولتا ہے صفت زراوند طویل اور عرطنیثا کی جڑ ہر ایک دو دو اوقیہ اجوائن دیسی دو اوقیہ لونگ دو اوقیہ جنطیانا رومی چہ اوقیہ حاشا اور تخم کرفس ہر ایک دو دو اوقیہ قنطوریون آٹھہ اوقیہ سنبل اور مر اور قسط ہر ایک تین اوقیہ بالچھڑ اور پہاڑی پودینہ اور فطراسالیون اور کمازریوس اور اسقولوقندریون ہر ایک آٹھہ اوقیہ سب کو کوٹ پیسکر شہد صاف مین گوندھین اور موسم ربیع مین استعمال کرین مقدار خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک معجون قباد الملک درد مفاصل اور درد نقرس کو روکتی اور اگر پیدا ہو جائے تو اوسکو زائل کرتی ہے اور درد طحال اور تپ کہنہ کو نافع ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور کھانسی اور ضیق النفس اور قروح امعا کو کہ بلغم شور سے ہو اور درد چشم اور کلف کو نفع بخشتی ہے اور حفظ صحت اور تندرستی کے لیے مجرب ہے صفت جنگلی سداب اور فراسیون اور سقوردیون اور کمافیطوس اور جاوشیر اور جنطیانا اور اسطوخودوس اور قردمانا اور سلیخہ ہر ایک پانچ مثقال مر اور زعفران اور قسط اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور اذخر اور سنبل الطیب یعنے بالچھڑ اور فرفیون اور لفاخ کی جڑ کا پوست اور اشق اور پودینہ اور

سونف دیسی اور تخم جرجیر جنگلی اور گل سرخ اور حب بلسان ہر ایک تین مثقال دارچینی آٹھ مثقال
سلیخا ایک اوقیہ عصارہ غافث اور کاشم اور تخم چندقوقی اور صمغ آلو ہر ایک چار مثقال اور
افیون اور بزرالبنج ہر ایک چھ مثقال عصارہ اور گوندکی چیزون کو شراب مین حل کرین اور
خشک دواؤن کو کوٹین پھر سبکو شہد مین گوندھکر معجون بنالین معجون سنجرینا کی ترکیب
یہ معجون مجرب ہے سرد مزاج والون کو اور اون شخصون کو جو سرد بیماریان رکھتے ہون نافع
ہے استعمال اوسکا ریاح غلیظا کو توڑتا ہے صاحب قولنج اور عسرالبول بلغمی کو سودمند
ہے اور درد دندان اور داڑہون کے خوردہ ہونے کو مانع ہے اور سدہ جگر کھولتی ہے
اور ورم سخت کو تحلیل کرتی ہے اور اوسکے کھانے سے معدہ گرم ہوتا ہے اور تخمہ
دور ہوجاتا ہے صفت سداب کے بیج اور جند بیدستر اور افیون اور [illegible] اور ہیوا اور دوقو
اور دارچینی اور اسارون ہر ایک ایک درہم حمر اور فلفل اور دارفلفل اور [illegible] اور قسط
ہر ایک چھ درہم زعفران نصف درہم [illegible] کو شہد مین حل کرین اور باقی خشک دواؤن کو
اوس مین گوندھین اور بعد چھ مہینے کے نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرین مقدار
خوراک سوا دو ماشہ [illegible] بنانے کی ترکیب سختی جگر اور طحال کو سودمند ہے
سدہ کھولتی ہے اور ادرار بول اور سنگ گردہ اور ابتداے استسقا مین نفع بخشتی ہے
صفت دوقو اور زیرہ کرمانی اور عود بلسان اور سلیخا اور فرومانا اور شگوفہ اذخر اور تخم
کرفس ہر ایک ایکدرہم دارفلفل اور قسط اور فلفل سفید ہر ایک پونے دو ماشہ مر تین درہم
حب الغار دس عدد کچھ اور زعفران ہر ایک دو درہم شہد مصفی مین گوندھین مقدار
خوراک ایک فندق گرم پانی کے ساتھ القردیا کی ترکیب اسکو معجون بلادری بھی
کہتے ہین سستی عصب اور مرگی اور نسیان اور درد سر بلغمی اور تمام سرد بیماریون کو جو معدہ

حضرت امام ابوالحسن علیہ السلام سے وارد

اور جگر اور تلی میں ہوں نافع ہے اور فالج اور لقوہ اور سدھ کی بیماریوں کو اور بہق اور جذام
اور تمام سوداوی اور بلغمی امراض کو سود مند ہے صفت اسنبل اور تیزپات اور مر اور
سلیخہ اور زعفران ہر ایک ایک اوقیہ شیخ ارمنی اور افتیمون اور اذخر اور ریوند چینی اور
حب البان مقشر اور لونگ ہر ایک ایک اوقیہ غاریقون آٹھ درم آسمان گون سوسن
کی جڑ ایک اوقیہ عسل بلادر پانچ درم بادیان کی جڑ کا پوست تین رطل بغدادی پوست
کو پانچ رطل سرکہ میں ایک رات دن تر رکھیں اور دو چند شہد میں تین مرتبہ جوش
کریں جبکہ سرکہ جل جاے اور شہد کا قوام ہو جائے اوس وقت سب دواؤں کو اوس میں
گوندھیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال میں لائیں اور صاحب فالج اور لقوہ کو شربت
کے ہوستانہ کے ساتھ دیں بعض نسخوں میں عسل بلادر دو مثقال ہے اور ایرسا یعنی
نیلی سوسن کی جڑ دو اوقیہ اور سونٹھ اور صبر سقوطری ہر ایک ایک اوقیہ اور شہد دس
رطل ہے دھرشا کے تیار کرنے کی ترکیب سدہ جگر اور طحال کو نافع ہے
اور ریاح کو توڑتی ہے اور کھانسی بلغمی اور ضیق النفس اور استرخا اور یرقان سدی کو
زائل کرتی ہے اور ہضم کو کھولتی ہے صفت کندر دس درم اور بزر اسفند ڈیڑھ من
زراوند طویل اور ریوند چینی ہر ایک بیس درم اور زرشک اور دار چینی ہر ایک چار درم مصطکی اور
حب بلسان اور اکلیل الملک اور زعفران اور سنبل الطیب ہر ایک دس درم افیون اور قسط
اور سونٹھ اور سلیخہ ہر ایک بیس درم اور دوسرے نسخہ میں زراوند بارہ درم ہے وسعد کوفی
دس استارا اور صبر سقوطری چودہ درم اور لونگ ساٹھ درم اور خربق سفید اور گل سرخ
اور کلونجی ہر ایک چالیس درم اور فلفل دس درم اور شہد دو چند سب دواؤں سے
بادھمرنج کی ترکیب اس معجون کے فوائد بھی پہلی معجون کے طور پر ہیں صفت

زرنباد اور درونج اور افیون اور جند بیدستر اور عاقرقرحا اور فلفل اور دار فلفل اور سلیخہ اور بزرالبنج سفید اور قسط اور شیخ ارمنی اور جاوشیر اور زعفران ہر ایک چھ درم اور میتھی آٹھ درم مروارید ناسفتہ دو درم اور بادزہر اور مرمکی ہر ایک بارہ درم شہد خالص دو چند سب دواؤن کا حسب قاعدہ معجون بنا کر استعمال کرین معجون فنداذیقون کہ معدہ کو گرم کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور درد معدہ کے واسطے نہایت سودمند ہے صفت انجدان اور زعفران اور تخم سداب اور سونٹھہ اور تخم کرفس اور دارچینی اور مغز چلغوزہ ہر ایک چھ درم مغز بادام تلخ اور کندر ہر ایک دو درم فلفل آٹھہ درم اور شہد دو چند سب دواؤن سے مقدار خوراک ایکدرم سے دو مثقال تک معجون دوا المسک دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان سوداوی کو باز رکھتی ہے اور تمام سرد بیماریون کو نافع ہے اور ضیق النفس بلغمی کے زائل کرنے مین نہایت مجرب ہے صفت زرنباد اور درونج اور مروارید ناسفتہ اور کہربا اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور ہر ایک ایکدرم ابریشم خام اور تیزپات اور سنبل الطیب یا لچھڑ اور چھوٹی الایچی اور لونگ اور جند بیدستر ہر ایک ڈیڑھ درم اور دار فلفل اور سونٹھہ ہر ایک دو دانگ اور مشک تین طسوج اور شہد دو چند سب سے مقدار خوراک ایک دانگ شراب مین یا جلاب گرم کے ساتھہ نوع دیگر مشک دو درم سنبل اور سلیخہ اور ساذج ہندی اور لاکھہ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور جنطیانا ہر ایک سات ماشہ زعفران اور اجوائن دیسی اور تخم کرفس اور مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ دارچینی اور زراوند ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین ملا کر گوندھین مقدار خوراک دو دانگ گرم پانی کے ساتھہ دین درد جگر اور درد معدہ اور ضعف معدہ کو سودمند ہے ریاح کو توڑتی ہے اور سدہ کھولتی ہے دوا المسک تلخ رطوبت معدہ اور ورم جگر کو دور کرتی ہے اور خفقان سوداوی کو نافع ہے صفت

افسنتین رومی اور صبر اسقوطری ہر ایک آٹھ درم ریوند چینی آٹھ درم اجوائن اور زعفران
اور تخم کرفس ہر ایک چودہ ماشہ ناردین اور سازج ہندی اور مشک اور مروارید ہر ایک سات ماشہ
اور مر اور بید اور جند بید ستر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد خالص مین گوندھین نوع دیگر کہ
سوداوی اور صفراوی مزاج والون کو نافع ہے مصطگی اور زعفران اور افسنتین اور افتیمون
اور بادرنجبویہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک پونے دو ماشہ زرنباد اور درونج ہر ایک سوا ماشہ
مروارید ناسفتہ اور کہربا اور ابریشم اور بسد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوہ چوبیس درم
شہد خالص دو چند سب دواون کے مقدار خوراک سات ماشہ دواء المسک شیرین
خفقان اور تنگی نفس اور صرع اور فالج اور لقوہ اور تپ ربع اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے
صفت زرنباد اور درونج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مروارید اور کہربا اور ابریشم مقرض
اور بسد اور کرویا ہر ایک سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سفید اور چھوٹی الائچی اور تیزپات
اور بالچہڑ اور لونگ اور جند بید ستر ہر ایک ساڑھے چار دانگ سونٹھ اور دارفلفل ہر ایک دو دانگ
مشک ڈیڑہ دانگ شہد مین گوندھین اور مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون یاقوت
اس معجون کو شیخ الرئیس بوعلی سینا نے تجویز کیا ہے اور اکثر آزمایا ہے ضعف دل اور
خفقان اور امراض دماغی اور معدہ اور جگر اور ریہ اور طحال کو نافع ہے اور قولنج کھولتی ہے اور
صاحب درد مفاصل کو نفع بخشتی ہے صفت یاقوت رمانی مدبر ساڑھے چار ماشہ حجر یشب
اور عقیق ساڑھے تین ماشہ ورق طلا دو دانگ ورق نقرہ ایک دانگ ان سبکو پیسکر
علیحدہ رکھین اور غاریقون اور افتیمون اور فلفل اور سونٹھ اور لونگ اور مرزنجوش ہر ایک
نصف جزو سنگ لاجورد اور نمک نفطی اور نرکچور اور درونج اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
اور گاوزبان ہر ایک تہائی حصہ حماما اور ناردین اور وج یعنے بچہ اور تیزپات اور صعتر اور

دارچینی اور حاشا اور زوفاے خشک اور زیرہ ہر ایک چوتھائی حصہ جواہر اور ورق کا ساتھ شطرنج
اور فطراسالیون اور حب البلسان اور تخم کرفس اور مر اور کندر اور زعفران اور فلفل سفید ہر ایک
تین جزو ہاتھی دانت کا برادہ ثلث جزو یاقوت کو کسی تدبیر سے کوٹ کر کھرل کرین کہ خوب
مہرا ہو جائے اور سنگ یشب کو اول آگ مین ڈال کر سرخ کرین پھر باریک پیسین اور
عقیق کو بھی مدبر کرین اور چاندی اور سونے کے ورقون کو قدرے گوند مین حل کرکے بلین
بالجملہ ان سبکو کھرل مین ڈال کر رگڑین اور شراب انگوری ٹپکاتے جائین یہانتک کہ بکذات
ہو جائین پھر سبکو عسل بلیلہ مین گوندھکر قرص بنائین اور شہد و چند سب دواؤن کا ہونا چاہیے
اور اگر قرص نہ بنائین اور ویسے ہی استعمال کرین تب بھی بہتر ہے مقدار خوراک ساڑھے
چار ماشہ اثاناثیاے بزرگ مزمن بیماریان اور جگر اور طحال اور معدہ کے امراض
کو کہ سردی سے ہون اور ریاح غلیظا اور ورم کہ احشا مین ہو اور ریش امعا کو جو بلغم شور اور
سودا کے سبب سے ہو نفع بخشتا ہے اور درد سر بلغمی اور ضیق النفس کو دور کرتا ہے
اور خون بواسیر اور قے خونی اور خون حیض اور کھنکار مین خون آنے کو روکتا ہے اور
اسہال بلغمی کو نہایت مفید ہے اور درد گردہ اور مثانہ کو نافع ہے بالجملہ منفعت اسکی فلونیا
کی منفعت سے برابر ہے صفت مرکی اور زعفران اور افیون اور جند بیدستر اور بزر البنج
اور قسط اور قردمانا اور تخم خشخاش اور سنبل اور غافث اور سرہ راست بز جلا یا ہوا اور بھیڑیے
کا جگر خشک ان سبکو برابر وزن لیکر کوٹ پیسکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک بعد چھ مہینہ
کے پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک حب سیب وغیرہ کے ساتھ تناول فرمائین
اثاناسیاے صغیر سارس اور زعفران اور قسط اور سنبل اور سعد اور افیون اور سلیخہ
ہر ایک چودہ ماشہ بدستور معجون تیار کرین اور استعمال مین لائین معجون غبریادریس

یہ معجون ابوسلیم کے نام سے مشہور ہے سب اقسام درد کو تسکین دیتی ہے صفت افیون اور بزرالبنج
سفید ہر ایک دس مثقال فرفیون اور زعفران اور سنبل اور عاقرقرحا اور سورنجان اور چھوٹی الائچی
اور دارفلفل ہر ایک پانچ مثقال ان سب دواؤں کو کوٹ کر بدستور شہد مین گوندھکر معجون تیار
کرین مقدار خوراک قوی آدمی کو سوا دو ماشہ اور ضعیف کو اور بچون کے لیے ایک دانگ
کافی ہے فلونیا رومی یہ معجون مبارک ہے نزلہ کو روکتی ہے اور درد کو ساکن کرتی ہے
خصوصًا درد قولنج کو اور رفتے خونی اور اسہال خونی اور تپ اور حیض کو روکتی ہے اور ہیضہ کو مانع ہے صفت
فلفل سفید اور بزرالبنج سفید ہر ایک بیس مثقال زعفران پانچ مثقال تخم کرفس پہاڑی چار مثقال اور
تخم کرفس نبطی تین مثقال افیون دو مثقال اور بالچھڑ چار مثقال اور بعض نسخون مین تخم کرفس نبطی کی
جگہہ بلبسان ہے اور عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ فرفیون ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے
نسخون مین تخم کرفس نبطی کی جگہہ دوقو ہے سبکو کوٹ چھانکر شہد صاف مین گوندھین تیار ہونے
سے چھ مہینے کے بعد مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے لیکن درد
قولنج کے لیے شبت کے جوشاندہ کے ساتھہ اور گردہ اور مثانہ کے واسطے سونف کے
عرق مین اور خون بند کرنے کے لیے سماق کے جوشاندہ مین دینا چاہیے فلونیا فارسی
استفراغ خون کو جمیع اقسام کے روکتی ہے اور رحم کو قوت دیتی ہے اور ریاح رحم کو توڑتی ہے
اور رحم مین بچہ کو محفوظ رکھتی ہے اور قے اور دستون کو بند اور سب قسم کے درد کو ساکن کرتی
لیکن دماغ مین قوت حافظہ کو نقصان پہونچاتی ہے صفت فلفل سفید اور بزرالبنج سفید ہر ایک
پانچ درم افیون اور گل مختوم ہر ایک دس درم زعفران پانچ درم فرفیون اور مُر اور بالچھڑ ہر ایک
پانچ درم اور بعض نسخون مین مرواریدا اور مشک نصف مثقال اور کافور ڈیڑہ دانگ داخل ہے
شہد خالص مین گوندھین اور مقدار خوراک اڑھائی دانگ سے سوا دو ماشہ تک ہے معجون

دواء الکرکم اس معجون کو جالینوس نے ترتیب دیا ہے طحال اور جگر کے امراض کو کہ سردی سے عارض ہوں نافع ہے سدہ کھولتی ہے اور کاسر ریاح ہے اور درد گردہ اور مثانہ کو سود مند ہے اور مواد غلیظ اور بلغمی کو پیشاب کی راہ دفع کرتی ہے اور وہ استسقا کو جگر اور طحال کے ورم سے ہو اوسکا نفع بہم پہونچاتی ہے **صفت** زعفران بارہ درم اور مو اور فو اور دوقو اور انیسون اور اسارون اور فطر اسالیون اور ریوند چینی ہر ایک چودہ ماشہ اور سنبل چھ درم اور قسط اور سلیخہ اور شگوفۂ اذخر اور حب البان ہر ایک ایک درم فوہ سات ماشہ جعدہ اور غافث ہر ایک تین درم روغن بلسان پانچ درم مر چار درم اور بعض نسخون مین مصطگی تین درم ہے اور حب بلسان کے عوض حب البان لکھا ہے شہد مصفی مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ماء العسل کے ساتھہ استعمال کرین **دواء الکرکم صغیر** اس معجون کے بھی وہی فوائد ہین جسطرح سابق مین نے بیان کیا **صفت** زعفران اور سلیخہ اور مر اور سنبل اور قسط اور شگوفۂ اذخر اور دارچینی سبکو موزون کوٹ پیسکر ایک رات دن شراب انگوری مین تر کرین پھر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ماء العسل کے ہمراہ **دواء اللک کبیر** منافع اسکے دواء الکرکم کے مانند ہین **صفت** لاکھہ دھوئی ہوئی آٹھہ درم مغز بادام تلخ مقشر اور دارچینی اور ساذج ہندی اور لونگ ہر ایک پانچ درم مو اور رخو اور زوفاے خشک اور کمافیطوس ہر ایک چار درم سنبل بارہ درم دوقو اور تخم کرفس و فطر اسالیون اور زیرہ کرمانی اور سونٹھہ ہر ایک بیس درم جنطیانا اور زراوند مدحرج ہر ایک سات درم زعفران تین درم اسارون اور قسط ہر ایک دس درم سیسالیوس تین درم اور روغن بلسان سوا بارہ ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور جو گھلنے کے قابل ہین اونکو شراب انگوری مین حل کرین پھر سبکو شہد صافی مین گوندھلین مقدار خوراک چند قندق اور بعضے نسخون مین ایک اوقیہ ایلوہ اور

دار فلفل اور زراوند طویل سات سات درم اور کندر تین اوقیہ داخل ہے دواء المسک صغیر
ریوند چینی صاف کی ہوئی ڈیڑھ اوقیہ اور قسط اور شگوفۂ اذخر اور حب الفقد اور تج اور بسباسہ
اور فلفل سیاہ ہر ایک ایک اوقیہ شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھہ استعمال کرین دواء الکبریت
امراض بلغمی اور سوداوی اور کہنہ تپون کو نافع ہے لرزہ کو دور کرتی ہے اور تنگی نفس اور
ریم کو جو سینہ سے آتی ہو اور کھانسی بلغمی اور درد پشت اور ورد طحال اور استسقا کو نفع بخشتی
ہے اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو نکالتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور مخدر چیزونکی
مضرت کو مانع ہے اور بچھو اور رتیلا کی گزیدگی کو نافع ہے صفت گندھک اور بزر البنج
سفید اور قردمانا اور سلارس تر اور مر صافی ہر ایک آٹھہ درم اور سلیخہ بارہ درم فلفل سفید
بائیس درم شہد مصفی مین گوندھکر تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے
چار ماشہ تک دواء الخطاطیف خناق اور عضلات سینہ کے تمدد کو نافع ہے صفت
انیسون اور اذخر اور تخم کرفس اور اجوائن دیسی اور سوسن کی جڑ اور سلیخہ اور شب یمانی اور ہزار اسفند
اور ملیٹھی کا ست اور دارچینی اور حماما اور زراوند طویل ہر ایک ایک اوقیہ اقراص فوموسما اور زیرہ
گلاب کا ہر ایک دو دو اوقیہ قسط اور رماد الخطاطیف یعنے ابابیل سوختہ کی راکھہ ہر ایک تین تین اوقیہ
زعفران ایک اوقیہ اور لیمون کا نشاستہ نصف اوقیہ اور مازو آٹھہ عدد بدستور سابق کوٹ
پیسکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک اور گلاب
کے ساتھہ جسمین سوسن کی جڑ جوش کی ہو استعمال کرین اور اگر جوشاندہ انیسون یا گلاب
مین حل کرکے مقام علت پر طلا کرین نفع بین حاصل ہوگا خطاطیف تیار کرنے
کی ترکیب بچہ ابابیل کو مار کر پوست وغیرہ دور کرین اور شیشہ مین رکھکر گل حکمت کرکے

شیشہ مین ڈال دین اور ایک سات دن کے بعد نکال کر پتھر پر یا کسی اور چیز پر ڈال کر
پیس لین اقراص فوموعما بنانے کی تدبیر زعفران دو دانگ دار چینی ایک درم
نیلی سوسن کی جڑ اور تیز پات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل سرخ اور جماما اور قسط ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ مر چار درم سب کو کوٹ چھان کر شراب انگوری مین گوندھکر قرص بنائین اور
سایہ مین سوکھا کر استعمال مین لائین معجون کلکلانج ضعف معدۂ قدیم کو جو سردی اور تری
کے سبب سے ہو اور کہنہ بتون کو نافع ہے پیشاب جاری کرتی ہے اور بہق اور برص اور سعفۂ
بلغمی اور ضیق النفس اور سختی جگر اور طحال اور بواسیر اور قولنج اور استسقا اور اختناق رحم اور سرکی
اور سب امراض رحم کو سودمند ہے اور سرد مزاج والون کو موافق ہے صفت کابلی ہڑ
اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک سات درم فلفل اور دار فلفل اور قلقلمونیا اور سقمونیا اور نمک ہندی سرخ
اور نمک ہندی سیاہ اور نمک اندرانی اور نمک طبرزد اور نمک خمیر اور لسان العصافیر یعنے
اندرجو اور شیطرج اور سعد کوفی اور الایچی خورد اور تخم کرفس اور سنبل خشک اور قرفہ یعنے تج
اور لونگ اور برنگ کابلی مقشر اور صعتر فارسی اور کلونجی اور حب النیل اور زیرہ کرمانی اور تربد
ہر ایک پانچ درم تربد سفید ایکسو پچاس درم املتاس پندرہ درم مویز منقی نصف من اور شیرۂ املہ
ایک من دو من پانی مین مویز اور آملہ کو پکائین جب دو حصہ پانی جل جائے اور ایک حصہ باقی
رہے خوب ملین اور املتاس کو بھی اوسمین حل کردین اور قند سفید پونے تین من اور دو من شہد
طبی اور نصف من روغن کنجد تازہ اوسمین ملاکر جوش کرین کہ گاڑھا قوام ہو جائے پھر سب
دواؤن کو ڈالکر معجون تیار کرین مقدار خوراک چار درم سے پانچ درم تک ہے کلکلانج
نوع دیگر بیماری جگر اور طحال اور استسقا کو نافع ہے اور سدہ اور قولنج کو کھولتی ہے اور کاسر
ریاح ہے اور صاحب یرقان اور دبیلہ کو سودمند ہے صفت لاکھ دہوئی ہوئی اور سنبل اور
گل سرخ اور دو قوا اور فطراسالیون اور روناس اور ریوند چینی اور نمک ہندی اور نیلی سوسن

ناصورا اور بواسیر اور بہق اور برص سفید اور سیاہ اور جذام اور درد مفاصل کو دور کرتی ہے
اور حواس کو تیز اور قوتون کو تازہ کرتی ہے اور باہ کو تقویت پہنچاتی ہے صفت
بلیلہ سیاہ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک اٹھائیس مثقال کلونجی چوبیس مثقال فلفل سیاہ اور
اشق اور دار فلفل اور سونٹھ اور فلفلمویہ ہر ایک بائیس مثقال بنفشہ اور سعد کوفی اور ناگرمشک
اور چھوٹی الایچی ہر ایک دو مثقال کباب چینی اور بابا در ہر ایک ایک مثقال قند خزائی تین مثقال
دواؤن کو کوٹ کر چھانین اول قند کو کوٹ کر پتیلہ مین آگ پر رکھین جب قوام ہو جائے باقی
دواؤن کو اوسمین گوندھ لین اور دو مثقال اور ڈیڑہ دانگ کا ہر ایک قرص بنا کر ہر روز صبح کو
ڈیڑھ قرص تناول کرین اور جس سال مین اسکے کھانے کا استعمال رکھین چاہیئے کہ ترشی
اور دودھ وغیرہ سے پرہیز کرتے رہین معجون سکبینج مرگی اور لقوہ اور کزاز وغیرہ
طرح طرح کے امراض کو نافع ہے اور قولنج کہ بچون کو یا بڑے آدمیون کو عارض ہو اوسکو
سود مند ہے اور اختناق الرحم اور رحم کی سب بیماریون کو نفع بخشتی ہے اور افراط حیض کو
اعتدال پر لاتی ہے صفت سلیخا اور جنت بلودا اور بیر فوج کی جڑ اور تخم رازیانج اور حب
بلسان اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور مشک اور عنبر ہر ایک چار درم تخم ہرار اسفند
اور اسارون اور جوز السرو ہر ایک چار درم افیون اور قسط اور جائفل اور بلیلہ زرد ہر ایک بارہ درم
اور لونگ آٹھہ درم فرفیون یعنی ... اور معجون اکشونا اور ہرتال زرد اور تخم سرمق ہر ایک دو درم
وج یعنی بچ آٹھہ درم سکبینج اور دروبنج اور سیعہ ہر ایک چھہ درم فرنجمشک چوبیس درم
جاوشیری اور ناگرمشک اور سعد کوفی اور زعفران ہر ایک دس درم مغاث پندرہ درم سورد
اور شیاسفرم ہر ایک چار درم خشک دواؤن کو پارچہ بیز کرین اور وہ دوائین کہ پکھلنے اور
کوٹنے کے لائق نہین ہین اونکو سرکہ پختہ مین حل کرین پھر سبکو شہد مین گوندھین بقدار

جہانکی کی سوڑی کی مشابہت آدمی کی صورت سے رکھتی ہے اور بعض لوگ [illegible]

دو بصورت آدمی کے ... انسان کے سکھ مشابہہ نام رکھتے ہین اور بعض [illegible]

قسم جہاز اور سیاہ اور ... [illegible]

[illegible]

یعنی قباحت صورت ... [illegible]

اور سکون واو اور ... [illegible]

[illegible]

۵

خوراک تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک تناول فرمائین
معجون اکشوثا بنانے کی تدبیر جو نسخہ سابق مین داخل ہے بیخ سنبل قصب الذریرہ اذخر
اظفار الطیب اور سعد کوفی ہر ایک چار درہم اسطوخودوس اور قرنفل بیخ اور لونگ اور زعفران
ہر ایک سات ماشہ سلارس تر چار درہم مشک اور عود ہر ایک پونے دو ماشہ دواؤن کو باریک
پیسین اور اوسکے بعد شراب انگوری مین ملاکر حل کرکے سب دوائین اوسمین گوندھین
اور قرص بناکر کام مین لائین باب ستائیسوان مسک اور سمبلہ معجونون کی ترکیب
مین ہے جاننا چاہیے کہ اس باب مین مسک اور معجون اور سمبلہ کا بیان کیا گیا ہے
اسلیے کہ انسان اکثر اوقات اونکی جانب محتاج ہوتا ہے معجون کہ قولنج کھولتی ہے
اور گرفتگی آواز کو بآسانی دور کرتی ہے اور منفعت اس معجون کی قولنج کھولنے مین
عجیب و غریب ہے صفت بورہ اور زیرہ کرمانی اور فطراسالیون اور انجدان مبید
ہر ایک بارہ درہم اور سقمونیا پانچ درہم خرمائے بیدانہ اور مغز بادام شیرین سفید اور
سداب ہر ایک دس درہم خرما کو سرکہ مین رات بھر تر کرکے جدا کوٹین اور مغز بادام کو
علیحدہ ہر ایک کوٹین پھر سب کو شہد مصفی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس درہم
موسم سرما یا گرمی کے موسم مین استعمال کرین معجون خیار شنبر قولنج کھولتی ہے اور گرم اور خشک
مزاج والون کو موافق ہے تربد سفید چالیس درہم بنفشہ بیس درہم نمک ہندی اور ملٹھی
کاست ہر ایک سات درہم سونف دیسی اور انیسون اور مصطگی ہر ایک پانچ درہم املتاس
اور قند بقدر حاجت لے کر خوب مل کر صاف کرین اور پانچ استار گاے کا گھی اوسمین
اضافہ کرین پھر سب دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات درہم سونف کے
عرق کے ہمراہ استعمال کرین معجون تربد لاشہ کہ قولنج کے کھولنے مین نہایت

اظفار الطیب بفتح ہمزہ اور سکون ظا معجمہ اور فتح فا اور الف اور را مہملہ اور کسر طا مہملہ اور سکون
یا تحتانیہ کے آخر مین با موحدہ لغت عربی ہے فارسی مین ناخن پریان
اور ناخن خوش اور ناخن ہویا اور ہندی مین نکھ بفتح نون اور کاف اور
ہا کہتے ہیں

اوس سے ظاہر ہوتا ہے اور احتمال اسکا ہے کہ وہ گھونگا کیڑے دریاؤ کا ہے لیکن معروف یہ ہے کہ یہ جانور دریائی کا کھوپڑا ہے کنارے پر پڑا ہوا اور آدمی وہان سے اوٹھا لاتے ہون ۱۲

سریع الاثر ہے الایچی خورد اور تج اور تیزپات اور فلفل اور دار فلفل اور سونٹھ اور برنگ کابلی
اور آملہ اور لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ سقمونیائے انطاکی نو ماشہ تربد سفید نو ماشہ تخم کرفس
اور سنبل اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ بدستور شہد مصفی مین گوندھین مقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ معجون تربد اس معجون کو ہندوستانی طبیبون نے ایجاد
کیا ہے درد قولنج کو نفع بخشتی ہے اور درد پشت اور بند کشادہ اور سب اندام کے درد
کو نافع ہے صفت سقمونیا دس مثقال چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور سونٹھ اور
دار چینی اور قرفہ اور نارمشک اور لونگ اور فلفل سیاہ ہر ایک پانچ مثقال تربد سفید
سو مثقال بقدر حاجت شہد لیکر اور سب دواؤن کو پیس کر اوسمین گوندھین مقدار
خوراک پانچ درم سے دس درم تک استعمال مین لائین معجون سکبینج سب اقسام قولنج
کو کھولتی ہے صفت سکبینج اور جندبیدستر اور تخم کرفس ہر ایک ایک جزو سقمونیا
نصف جزو اول سقمونیا کو روغن بادام مین پیسین اور سکبینج کو شہد مین حل کرین پھر سقمونیا
کو اوسمین ملائین اور کھرل مین ڈال کر رگڑین کہ خوب ہموار ہو جائے اوسکے بعد خشک دوائن
کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک تین درم سے تین مثقال تک معجون فوری صفرا اور
بلغم کو دستون کی راہ نکالتی ہے صفت سقمونیا دس درم تخم معصفر دس درم مغز بادام
شیرین پانچ درم شکر طبرزد پچیس درم زعفران ساڑھے تین ماشہ حسب دستور معجون
تیار کرین مقدار خوراک ایک مثقال معجون سفرجلی اس معجون کو سفرجلی مسہل کہتے ہین
قولنج کھولتی ہے اور متلی کو روکتی ہے صفت بہی اور تخم اور پوست وغیرہ سے صاف
کرکے لیوین نصف من شہد مصفی ایک من سونٹھ اور دار فلفل ہر ایک چار درم اور دار چینی
اور چھوٹی الایچی اور زعفران اور بڑی الایچی ہر ایک تین درم مصطگی پانچ درم سقمونیا دس درم

نسوت سفید تین درم خشک دواؤن کو پیسکر علیحدہ نگاہ رکھین اور بہی کو شراب کے سرکہ مین
یا شراب انگوری مین جوش کرکے خشک کرین کہ سرکہ اور شراب کا اثر مطلق اوسمین نرہے پھر او
ہاون سنگین مین ڈالکر خوب باریک کوٹین بعد اوسکے شہد کا قوام کرین اور بہی اور سب
دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چار مثقال نوع دیگر سقمونیا پونے نو ماشہ تربد
سفید دس درم عود ہندی اور سونٹھہ ہر ایک پونے نو ماشہ قند سفید دو چند سب دواؤن کے
اور بہی کا عصارہ اسقدر کہ قند اوسمین حل ہوسکے بالجملہ قند کو عصارہ مین حل کرکے قوام
کرین اور باقی ماندہ دواؤن کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے نوع دیگر کہ گرم
مزاج والون کو موافق ہے اور گرمی کی فصل مین مستعمل ہوتی ہے اسوجہ سے محمد زکریا
لکھتا ہے کہ نام اس سفرجلی کا تابستانی ہے صفت سقمونیا پونے نو ماشہ تربد سفید
ساڑھے دس درم تخم خیارین اور تخم کدو کے شیرین ہر ایک پانچدرم گل سرخ اور
بنسلوچن ہر ایک پونے نو ماشہ ترنجبین سفید صاف کی ہوئی پچاس درم اور بہی کا عصارہ
بقدر مناسب کہ ترنجبین اوسمین حل ہوسکے اول ترنجبین کو عصارہ مین قوام کرین پھر باقی
دواؤن کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے معجون سفرجلی خشک بہی صاف
کی ہوئی اور شہد مصفی ہر ایک ایک من قند بقدر حاجت اور دار فلفل اور سونٹھہ ہر ایک پانچدرم
بڑی الایچی آٹھہ درم چھوٹی الایچی اور لونگ اور سنبل اور دارچینی اور زعفران ہر ایک
سات ماشہ بہی کو شراب کے سرکہ مین یا شراب مین پکاکر خشک کرین کہ تری اوسکی جذب
ہوجائے پھر ہاون چوبی مین خوب کوٹکر شہد کے قوام مین ڈالین اور خوب گھونٹین کہ ہموار
اور یکذات ہوجائے اوسکے بعد سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چودہ ماشہ
اور بعض اوقات سات ماشہ مشک بھی اس معجون مین داخل کرتے ہین معجون اسود کہ

ف ترنجبین بفتح تا اور را وضم جیم اور سکون نون
اور فتح جیم اور کسرہ با موحدہ اور سکون یا مثناۃ تحتانیہ اور نون کے
ماہیت اوسکی یہ ہے کہ اوپر اوس کانٹے کے کہ اوسکو حاج اور خار شتر کہتے ہین
خراسان مین اور ماوراء النہر اور بلاد ترکستان اور ہمدان مین شبنم پڑتی ہے اور لپٹ
جاتی ہے مانند شہد کے مزہ اوسکا شیرین اور جالی بہتر اوسمین سفید تازہ
پاکیزہ غیر مخلوط ساتھ پتون اور تنکے بہت سے ہے اسواسطے شاخون اور پتون
کاڑکر چادرون مین ڈالکر ہلاتے ہین تو جو کچھ ترنجبین اوپر لپٹی ہوئی ہو
جدا ہوجاوے پس پتے اور شاخ اور کوڑے سے پاک کرکے
اطراف مین لیجاتے ہین اور جو شاخون مین
لپٹی اور چپکی ہوتی ہے
پانی مین ۱۲

کو اسہال کہنہ کو بند کرتی ہے اور پیچش کو نافع ہے جند بید ستر اور افیون اور سلارس تر اور بزر البنج سفید اور زعفران اور اسارون اور مر صافی اور پہاڑی کرفس کے بیج اور سلیخہ اور انیسون اور سنبل اور گل ارمنی اور گلنار ان سب دواؤن کو شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ شراب سوردیاہی کے پانی مین یا سماق کے پانی کے ساتھہ استعمال فرمائین نوع دیگر کہ صاحب زلق الامعا کو نافع ہے اور معدہ اور امعا بلغمی کو نفع پہونچاتی ہے صفت اجوائن دیسی اور کندر اور گلنار فارسی اور پوست پستہ سبکو کوٹ پیسکر پارچہ بیز کرین اور باستور تیار کرکے پوست پستہ کے پانی مین گوندھکر استعمال فرمائین مقدار خوراک ہر صبح اور شام چند جوز معجون خبث الحدید پیشاب بکثرت آنیکو جو گرمی کے سبب سے ہو باز رکھتی ہے صفت خبث الحدید مدبر آٹھہ درم قشور کندر مدبر پانچ درم اور بسبلوچن وغیرہ خشک تین درم شکران سات ماشہ سادہ مین گوندھین مقدار خوراک ہر صبح کو ساڑھے دس ماشہ ایکر شراب سیب کے ساتھہ استعمال فرمائین معجون چلغوزہ عسر البول کے لیے نہایت سود مند ہے پیشاب کو جاری کرتی ہے صفت دو قوا اور ریوند چینی اور اذخر اور حب بلسان اور انیسون اور سنبل اور سلیخہ اور زعفران اور دارچینی اور اسارون اور فطر اسالیون اور کمافیطوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اور مغز چلغوزہ تیس درم اور نعناع خشک پودینے دو ماشہ خشک دواؤن کو علحدہ اور چلغوزہ کو جدا باریک کوٹ کر شہد مصفی مین گوندھین معجون کا کنج قرحہ گردہ اور مثانہ اور پیشاب مین خون آنیکو نافع ہے بزر البنج اور کرفس کے بیج اور سوس دیسی ہر ایک سات درم مغز تخم خیار پانچ درم اور صمغ عربی

کے نسخہ مین شوکران ساتماشہ ہے تخم حماض اور افیون اور مغز چلغوزہ مقشر اور مغز بادام مقشر
اور زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج بیس عدد اور کتیرا چار درم اور صمغ عربی
نے بیس درم کتیرا لکھا ہے سب دواؤن کو بدستور کوٹ پیسکر سفنج مین گوندھین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ شراب خندریقون یا ماء العسل کے ساتھ استعمال کرین معجون مقر حیض کھولتی
ہے اور عسر ولادت کو آسان کرتی ہے اور جنین مردہ کو باہر لاتی ہے صفت مر اور دارچینی
اور برگ سداب اور پہاڑی پودینہ کے پتے اور قردمانا اور مشکطرامشیع اور فوہ یعنی مجیٹھ
اور ہینگ اور سکبینج اور جاوشیر اور ابہل وزن سب دواؤن کا مختلف ہے شہد خالص مین
گوندھین اور مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ چوشاندہ خرما اور ایک اوقیہ گائے کے گھی
کے ساتھ تناول فرمائین معجون حجر الیہود گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے صفت
مغز تخم خیارین اور مغز تخم خربوزہ اور کاکنج اور حجر الیہود سب کو بقدر مناسب لیکر شہد صافی مین
گوندھین اور سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال فرمائین معجون عقرب
کہ سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالتی ہے عقرب سوختہ اور جنطیانا اور سونٹھ اور فلفل اور دار فلفل
اور کاکنج اور جند بیدستر شہد مین گوندھین مقدار خوراک واسطے بالغ کے ایک دانگ اور
بچون کے واسطے نصف دانگ تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد استعمال مین لائین
معجون سرفہ کہنہ اور درد سینہ اور درد جگر اور شوصہ اور درد معدہ کو نافع ہے اور متواتر پیاس
آنے کو روکتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور صاحب
درد سر کو سودمند ہے صفت مویز منقے دانہ کشیدہ بیس درم زعفران اور سنبل اور سلیخہ اور
دارچینی اور کابہل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قصب الذریرہ اور تنگوڑہ اذخر اور حب البلسان
اور مقل ازرق ہر ایک پونے نو ماشہ مر چار درم شہد خالص بیس درم اول مقل کو شراب صافی

جوز بوا کی تاسیر کو گرمی اور تری ... ماده کو ادون اعضا سے ... بہت دیر تک رہتی ملتا ... ریقی جاذبہ ... اور کسی شکل ... دارچینی ... سوا اور واقع ہے ... زیادہ اکسر ... منقی

مین یا مینختج مین حل کرین اور مویز کے دانے نکال کر ایک روز شراب مین تر رکھین بعد اوسکو
کوٹین اور سبکو گوندھین وزن خوراک سینہ اور سانس کی بیماریون کے لیے ساڑھے تین ماشہ
شراب زوفا کے ساتھہ دین اور معدہ اور جگر اور طحال کے لیے گرم پانی مین دینا چاہیے
اور بعضے نسخون مین کا پہل تئیس درم ہے اور علک البطم چودہ ماشہ معجون دیگر کہ ضیق النفس
اور سینہ اور پھیپھڑہ کی بیماریون کو نافع ہے اور سینہ اور پھیپھڑہ کے قرحہ کو مندمل کرتی ہے
اور کھانسی مین پیپ اور خون آنے کو نفع بخشتی ہے اور سینہ اور ریہ کو مواد کو روکتی ہے
صفت صمغ بطم اور زعفران اور کندر اور مُر اور دارچینی اور مغز چلغوزہ اور نیلی سوسن کی
جڑ ہر ایک چار مثقال حماما تین مثقال سنبل شامی سوا گیارہ ماشہ سلیخہ نو ماشہ کتیرا تین مثقال
خرما تین مثقال گل ساسوس چار مثقال بادرنجبویہ پاکیزہ تیس مثقال قسط چار مثقال شہد خالص
بقدر مناسب اول شہد کو قوام کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے
تین ماشہ گرم پانی مین یا شربت زوفا یا ماء العسل کے ساتھہ معجون یونانی آلات تنفس اور سینہ
اور اوسکے قروح کو اور پیپ اور خون نکلنے کو نافع ہے اور عضلات سینہ اور تنفس اور پیٹنہ
اور اسہال کہنہ کو مفید ہے اور اختناق الرحم اور مثانہ کی بیماریون کو اور پرانے چیون کو نفع بخشتی
ہے اور مضرت زہر کو دفع کرتی ہے صفت دارچینی اور قسط اور بادرنجبویہ اور جند بیدستر اور افیون
اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارفلفل اور سلیخہ ہر ایک ایک اوقیہ شہد ایک اوقیہ
بادنجکی شہد مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین گوندھین اور کانچ کے برتن مین رکھین
وزن خوراک چند باقلا ماء العسل کے ساتھہ تین قطرہ روغن کیجاب اضافہ کرکے نوش فرمائین
معجون ریوند صاحب درد جگر اور درد معدہ کو نافع ہے اور کسی زخم یا آسیب سے اگر ورم
سخت پیدا ہو تو اوسکو بھی نفع پہونچاتی ہے صفت ریوند چینی اور سونٹھہ اور شہدانہ اور
وج سیپے بچہ اور انجدان اور کرفس کے بیج اور سوقطف دیسی اور انیسون
ہر ایک ایک اوقیہ بقدر حاجت شہد لے کر سب دواؤنکو اوسمین گوندھکر معجون تیار کرین
وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ ماء العسل کے ساتھہ اور بعض طبیب شہد اوس کی جگہ
راسن داخل کرتے ہین معجون فرفوریوس قولنج کھولتی ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے
اور پیٹ کو اور بہانا عورتون کے امراض کو جو سردی کے باعث سے ہون نافع ہے
صفت فرفیون اور ناردین اور سنبل اور زعفران ہر ایک سات درم افتیمون اور بزر البنج سفید

ہر ایک بیس درم شہد مصفی مین گوندھکر بعد چھہ مہینے کے استعمال فرمائین معجون پودینہ معدہ اور جگر اور سب پرانی بیماریونکو اور سوداوی
بیتونکو نافع ہے صفت پہاڑی اور جنگلی پودینہ اور فطراسالیون اور سیسالیوس ہر ایک بیس درم تخم کرفس اور بابونہ اور حاشا
ہر ایک چودہ ماشہ کاشم پندرہ درم اور فلفل سیاہ چالیس درم اور بعض نسخون مین چوبیس درم
ہے شہد مین گوندھکر تیار کرین معجون بزوری کہ درد معدہ اور جگر اور طحال کو نافع ہے ریاح
کو نکالتی ہے صفت سلیخہ اور حماما اور سنبلہ اور اجوائن دیسی اور سونف اور کرفس کے بیج
اور سیسالیوس اور انیسون اور جند بیدستر اور تخم شبت اور زراوند طویل اور مصطگی اور اسارون
اور کرویا سبکو ہموزن لیکر شہد مین معجون تیار کرین معجون حلتیت کہ ٹھنڈے پتون کو
اور تپ ربع کو خصوصاً اگر مدت دراز گذر جائے نفع پہونچاتی ہے اور بچھوا اور رتیلا وغیرہ
کی مضرت زہر کو باز رکھتی ہے صفت ہینگ اور فلفل اور مرصافی اور برگ سداب سبکو
برابر وزن لیکر شہد مصفی مین گوندھین وزن خوراک ساڑھے تین ماشہ تپ والون کو ایک
ساعت پہلے تپ کے آنے سے سکنجبین کے ہمراہ دین اور مضرت زہر کے دور کرنے
کے لیے شراب گرم مین یا ماء العسل کے ساتھہ استعمال کرین معجون تمک ہندی کہ معدہ
کو پاک کرتی ہے اور قے کو روکتی ہے خصوصاً بلغمی اور سوداوی کو اور مرض دوار اور
امراض بلغمی کو دور کرتی ہے صفت زنگی ہڑ اور کابلی ہڑ اور بلیلہ زرد اور آملہ اور کتھیرا اور
اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افتیمون چودہ ماشہ تمک ہندی ساٹھ ماشہ ایارج فیقرا
دس درم اور غاریقون چار درم شہد مین گوندھین اور ہر صبح ساڑھے تین درم استعمال مین
لائین معجون اصطمخیقون سوء مزاج اور درد معدہ اور ضعف معدہ کو نہایت سودمند
ہے صفت قسط اور مر اور حماما اور سنبل الطیب یعنی بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی
ہر ایک بارہ درم زراوند طویل اور فلفل سیاہ اور تخم شبت اور تخم کرفس اور انیسون اور

اجوائن اور زیرہ اور دوقو اور فطراسالیون اور کاشم اور اساروں اور فستین رومی اور
انجدان سیاہ اور جنگلی پودینہ اور نعناع ہر ایک چودہ ماشہ ان سب دواؤن کو بدستور کوٹ
پیسکر شہد خالص مین معجون تیار کرین معجون قیصر کہ فالج اور خفقان کو جو سردی سے عارض ہو
اور درد معدہ اور ضیق النفس اور صاحب فواق اور امتلا اور سپاری پتون کو نافع ہے صفت
جند بیدستر اور مامیثا کاست اور سلیخہ اور قسط اور فلفل اور دار فلفل اور سلارس اور افیون اور
زعفران اور بالچھڑ ہر ایک تین درم جاوشیر سات ماشہ مشک پونے دو ماشہ زرنباد
یعنی نرکچور اور درونج اور جدوار ناسفتہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قرسات درم
سلارس کو شہد مین حل کرین پھر باقی دواؤن کو شراب مین تر کر کے شہد مین گوندہین
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک معجون شجاح کابلی ہڑ اور
زنگی ہڑ اور آملہ ہر ایک بیس درم تربد سفید اور اسطوخودوس اور بسفائج اور افتیمون ہر ایک
پانچ درم سبکو دو چند شہد مین گوندہین اور بعض نسخون مین تین درم اور چار دانگ
غاریقون بھی داخل ہے اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد مغسول ہر ایک پونے نو ماشہ
اور سقمونیا پونے نو ماشہ نوبج دیگر درونج اور نارمشک اور بالچھڑ اور چھوٹی الائچی
اور مصطکی اور گاوزبان اور پوست ترنج ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور زعفران
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تربد دو استار وزن خوراک پانچ درم معجون فلافلی درد معدہ
اور جوع کلبی اور ڈکار ترش اور بدہضمی طعام کو دفع کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی
ہے اور ہر چیز کے مزہ کو بدلتی ہے صفت فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دار فلفل
ہر ایک تین اوقیہ اور بعض نسخون مین دو اوقیہ ہے عود بلسان ایک اوقیہ
حماما اور سنبل ہر ایک چودہ ماشہ سونٹھ اور تخم کرفس و بیسالیوس

اور سلیخہ اور اسارون اور راسن خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد مین معجون تیار کرین
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ساتھہ **معجون مبدل المزاج** صاحب
مزاج سرد کو نافع ہے اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور برص اور رعشہ اور خدر کو زائل
کرتی ہے اور سب اعراض اور امراض سرد کو اور بچھو کی گزیدگی کو نافع ہے **صفت**
عاقرقرحا اور کلونجی اور قسط اور فلفل اور دارفلفل اور وج یعنے بچہ ہر ایک دس درم
اور سداب خشک اور سینگ اور جنطیانا اور زراوند اور جنینا اور حب الغار اور جند بیدستر
اور خردل یعنے رائی ہر ایک پانچ درم عسل بلا دراایک اوقیہ شہد مصفی مین گوندھین وزن
خوراک ساڑھے چار ماشہ معجون بادھرج ہر ایک اسفند اور حلبہ یعنے میتھی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ نانخواہ اور دروبج اور فلفل اور عاقرقرحا اور سلیخہ اور اسارون اور قسط
اور سونٹھہ اور زعفران ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹ چھان کر شہد مصفی مین گوندھین
مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **معجون فیقرامثی** اور نمک
وغیرہ بدچیزون کے کھانے کی آرزو کو دور کرتی ہے اور درد سر والون کو نافع ہے
صفت ایارج فیقرا بارہ درم کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک سات ماشہ نمک نفطی سات ماشہ
شہد خالص مین گوندھین وزن خوراک تین درم سے چار درم تک پودینہ کے جوشاندہ
کے ساتھہ استعمال کرین **معجون پودینہ** ریاح کو توڑتی ہے اور غذا تحلیل کرتی ہے
صفت برگ پودینہ برگ سداب اور فلفل اور اجوائن اور کرویا اور کاشم اور سونٹھہ
اور دارچینی اور فلفل اور دارفلفل ہر ایک سات ماشہ شہد خالص مین گوندھکر معجون

تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ معجون حب الغار کہ قولنج کھولتی ہے برگ سداب خشک
پانچ درم اجوائین اور زیرہ اور کلونجی اور کاشم اور قطر اسالیون اور صعتر اور کرویا اور مغز بادام
تلخ اور فلفل اور دار فلفل اور پودینہ اور بچھ اور حب الغار اور جند بید ستر ہر ایک سات ماشہ
سکبینج چار درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ کر چھانین
اور شہد مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک معجون متقل ریاح بواسیر
اور ریاح امعا کو توڑتی ہے اور ورم مقعدہ کو کہ امتلائے خون سے ہو نافع ہے صفت
کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور کاشم اور تخم گندنا اور تخم شاہسفرم ہر ایک پانچ درم گوگل سات درم
گوگل کو آب گندنا مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین ملا کر معجون تیار کرین وزن خوراک
سات ماشہ معجون شیخ الرئیس بو علی سینا فربہی بدن کے لیے ایجاد کی گئی ہے
سقاقل اور چوز گندم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زرنباد اور کہربا اور کتیرا اور تخم خشخاش
ہر ایک ساڑھے دس درم سبکو کوٹ کر گائے کے گھی مین بریان کرکے نشاستہ گندم
دو من اور شکر ایک من اوسمین اضافہ کرین اور جسوقت منظور ہو بیس درم اوسمین سے
لیکر نصف من تازہ دودھ مین مثل حریرہ کے پکائین اور گائے کا گھی ملا کر حمام سے پہلے
نوش فرمائین اور بعد حمام کے بھی تناول کرین

باب آٹھوان ایارجات کی ترکیب

مین ہے جاننا چاہیے کہ اہل یونان مسہل دوا کو ایارج کہتے ہین اور دوا سے الہی
ایارج کے معنی ہین اور یہ نام مسہل دوا کا اسلیے رکھا ہے کہ اوس دوا مین جو اسہال
لانے کی قوت ہے اوسکی ذات سے نہین ہے اور ترکیب اور قاعدہ اصول وغیرہ کا
مقصد دست لانے کا ہرگز نہین کرتا بلکہ قوت اسہال جو اوسمین پائی جاتی ہے وہ پروردگار
کے قبضۂ اقتدار مین ہے اور قدرت کاملہ اوسکی اس دلیل سے اظہر من الشمس ہے

کہ اول اوس نے سب دواؤن مین قوت دے کر امزجہ اور اخلاط کو مسخر کیا لہذا اوسکے ہر دوا
کو اثر او رفعل کی قوت سے شرف بخشا سابق مین ایارج روفس مشہور مسہلون سے تھا پھر
مدت دراز کے بعد اور باقی مسہل حکما نے تجویز فرمائے اور نام اونکا ایارج رکھا اور ایارجات
اسلیے ترتیب دیے ہین کہ مسہلہ دواؤن مین خربق اور شحم حنظل سے خوف کرتے تھے
اسلیے مسہل کی دواؤن مین حسب موقع ومناسب ایسی دوائین شامل کیا کرتے تھے جو
اونمین سے بعض مصلح ہون اور بعض فادزہر اور بعض بدرقہ اونکا لیکن باوجود شمول مصلح
دواؤن کے بھی مطبوخ کی دقت رہتی تھی اور ہمیشہ اسی فکر مین تھے کہ یہ وقت بھی کسیطرح
رفع ہو آخرکار ان سب دواؤن کی گولیان بنائین اور اس مطلب پر دلیر ہوے کہ حبوب اسلم
ہے جوشاندہ سے اور مستغنی ہوے اندیشون سے بالجملہ مقدار خوراک ایارجات کی
چار مثقال تجویز فرمائی ہے قدرے نمک ہندی اور افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھ
صفت مطبوخ افتیمون افتیمون چار درم مویز بے دانہ چار درم زنگی ہڑ سات درم
اسطوخودوس ساڑھے تین درم ڈیڑھ من پانی مین پکائین جبکہ دو حصہ پانی جل جائے اور
ایک ثلث باقی رہے مل کر صاف کرین اور ایارج کو اوسمین ملا کر استعمال مین لائین اور تنقیہ
سے تین روز کے بعد غذا مین کباب مقرر کرین اور پانی ممزوج **ترتیب ایارجات**
ایارج روفس کہ دار الثعلب اور تمام بلغمی اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے **صفت**
تخم حنظل آٹھ مثقال کما ذریوس دس مثقال اور غاریقون دس مثقال سکبینج اور جاوشیر ہر ایک
آٹھ مثقال فطراسالیون اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور زراوند مدحرج ہر ایک پانچ مثقال
دارچینی اور سلیخہ اور اسطوخودوس اور زعفران اور جعدہ اور مر ہر ایک چار مثقال اور روفس
کہ اطباے متقدمین سے تھا سلیخہ اور افتیمون آٹھ مثقال داخل کرتا تھا گوند کی چیزون کو
شراب مین حل کرین پھر سبکو شہد مین گوندھکر گولیان بنائین وزن خوراک چار مثقال افتیمون کے
جوشاندہ کے ساتھ **ایارج شاپور** مسہل تخم حنظل بیس درم صبر سقوطری پانچ درم خولنجان بعضے
[illegible] دس درم کما ذریوس بیس درم سکبینج اور جاوشیر ہر ایک سات درم زراوند مدحرج اور بہیکہ اور

فطراسالیون اور فلفل سفید ہرایک پانچ درم سنبل اور سلیخہ اور جعدہ اور دارچینی اور زعفران اور سونٹھ اور مر صافی ہرایک دو درم اور صبای بخت کے نسخہ مین تین دوائین زیادہ ہین کمافیطوس اور ثمار یقون اور فراسیون ہرایک دس درم کوند کو شراب مین حل کر کے سب کو شہد مین گوندھین وزن خوراک چودہ ماشہ نمک کے ساتھہ یا افتیمون کے جوشاندہ مین استعمال کرین ایارج لوغاذیا یہ نسخہ مشہور و معروف ہے منفعت اسکی بہت ہے ریاح کو جسم سے پراگندہ کرتا ہے اور دست آسانی لاتا ہے اور دیوانگی اور مرگی اور کری گوش اور ماسرغا اور فالج اور سکتہ اور سب سرد بیماریون کو نافع ہے معدہ کو پاک کرتا ہے اور سدہ جگر کو کھولتا ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے اور تنگی نفس اور مختلف بیماریون کو اور امراض بلغمی کو کہ بلغم خام سے پیدا ہون اور سوداوی مرضون کو اور درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور داء الثعلب کو سودمند ہے اور پرانے زخمون کو کہ جسم پر ہون اور بہق اور برص اور داد اور جذام اور خنازیر اور سرطان اور سب اورام کو زائل کرتا ہے صفت تخم حنظل پانچ درم بصل الفار مشوی اور ثمار یقون اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور اشق اور اسقوردیون ہرایک چودہ ماشہ اور صبای بخت کے نسخہ مین ہرایک دس درم ہے انتیمون اور ایاوہ اور گوگل ہرایک ساڑھے دس ماشہ جاشا اور سوفاریقون اور تیزپات ہرایک سات ماشہ کماذریوس ساڑھے دس ماشہ فراسیون اور جعدہ اور سلیخہ اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دارفلفل اور زعفران اور دارچینی اور سپفاج اور سکبینج اور جاوشیر اور جندبیدستر اور مر اور فطراسالیون اور زراوند طویل اور فرفیون اور عصارہ افسنتین اور سنبل یعنی بالچھڑ اور حماما اور سونٹھ ہرایک سات ماشہ خنطیانا اور اسطوخودوس ہرایک سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین گوندھین وزن خوراک چار مثقال ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی کے ساتھہ یا افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھہ تیار کرنے سے چھہ مہینے کے بعد

تناول فرمائین یہ نسخہ شاپور اور صباے بخت کا ہے لوغاذیاے فرقوردیوس تخم حنظل
اور غاریقون اور اشق اور خربق سیاہ اور سقمونیا اور سوفاریقون ہر ایک دس مثقال افتیمون
اور بسفائج اور گوگل اور ایلوہ اور کمادریوس اور فراسیون اور سلیخہ ہر ایک آٹھہ مثقال دارفلفل
اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارچینی اور زعفران اور جاوشیر اور سکبینج اور جندبیدستر
ہر ایک آٹھہ مثقال فطراسالیون اور زراوند ہر ایک چار مثقال بدستور شہد مین گوندھکر استعمال
فرمائین لوغاذیاے فلوس تخم حنظل آٹھہ مثقال بصل الفار مشوی اور غاریقون اور اشق
اور خربق سیاہ اور سقمونیا انطاکی اور سوفاریقون ہر ایک دس مثقال بسفائج اور افتیمون
اور گوگل اور کمادریوس اور سلیخہ اور فراسیون ہر ایک آٹھہ مثقال جاوشیر اور سکبینج اور
فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارفلفل اور فطراسالیون اور دارچینی اور زعفران اور جندبیدستر
اور زراوند طویل ہر ایک چار مثقال سب دواؤن کو حسب دستور شہد خالص مین گوندھکر استعمال
مین لائین نسخہ ایارج لوغاذیا مجوزہ احمد فرح تخم حنظل پندرہ درم بصل الفار مشوی
آٹھہ درم غاریقون دس درم سقمونیا گیارہ درم خربق سیاہ دس درم اشق دس درم
اسقوردیون پانچ درم افتیمون پانچ درم کمافیطوس اور کمادریوس ہر ایک سات درم ایلوہ پندرہ
درم حاشا دو درم سوفاریقون سات درم فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارفلفل ہر ایک چار درم
زعفران اور دارچینی ہر ایک چار درم جاوشیر پانچ درم بسفائج آٹھہ درم جندبیدستر تین درم
سکبینج پانچ درم فطراسالیون چار درم عصارہ افسنتین پانچ درم زراوند تین درم حنطیانا
تین درم اسطوخودوس پانچ درم شہد مین گوندھین اور تناول فرمائین ایارج ارکاغانیس
بلغمی بیماریون کو اور سوداے خام اور غلیظ کو سود مند ہے ابتداے نزول الماء کو روکتا ہے
اور درد گلو اور تنگی نفس اور گرفتگی آواز کو نافع ہے اور درد معدہ اور درد شکم اور درد رحم

اور ریاح رحم کو دور کرتا ہے سداب کے جوشاندہ کے ساتھہ
خصوصًا اگر تین قیراط جند بیدستر اوسمین اضافہ کیا جاے اور درد پشت اور گردہ اور درد خصیہ
کے لیے کرفس کے جوشاندہ کے ساتھہ مفید ہے اور صاحب عرق النسا کو قنطوریون کے
جوشاندہ مین دینا چاہیے خصوصًا چار قیراط قثاء الحمار اور قیصوم کے پانی مین بھی دینا
مفید ہے اور جسکو باولے کتے نے کاٹا ہوا اوسکو ساٹھے تین ماشہ سرطان نہری کے
ساتھہ دین صفت تخم حنظل بائیس درم فراسیون اور خربق سیاہ اور اسطوخودوس
اور سقمونیا اور فلفل اور بصل الفار مشوی اور فرفیون اور ایلوہ اور زعفران اور جنطیانا اور
فطراسالیون اور اشق اور جاوشیر ہر ایک ایک اوقیہ جعدہ اور دارچینی اور سکبینج اور مر اور
سنبل اور اذخر اور پودینہ پہاڑی اور زراوند مدحرج ہر ایک سات ماشہ شہد مین گوندہین
مقدار خوراک چار مثقال اور صاحب بحث کے نسخہ مین کمازریوس داخل نہین ہے
ایارج جالینوس فوائد اسکے لوغاذیا اور ثیاذریطوس سے زیادہ اور لطیف تر ہین لقوہ
اور فالج اور تشنج اور استرخا رشانہ کو نافع ہے بے مراد پیشاب آنے کو روکتا ہے اور
لزج اور غلیظ خلطون کو جسم سے پاک کرتا ہے صفت غاریقون اور تخم حنظل اور بصل الفار
مشوی اور اشق اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور فرفیون اور ہوفاریقون ہر ایک سات درم مر اور
سکبینج اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دارچینی اور جاوشیر
اور جند بیدستر اور فطراسالیون ہر ایک چار درم اور بعض طبیب زعفران اور ایلوہ چار درم زیادہ
کرتے ہین بالجملہ سبکو کوٹ کر شہد مین گوندہین اور تیار ہونے سے چہ مہینے کے بعد
تناول فرمائین مقدار خوراک چار مثقال اور بعض نسخون مین بسفائج اور افتیمون اور گوگل
اور کمازریوس اور سلیخہ اور فراسیون ہر ایک نو درم ہے ثیاذریطوس کبیر یہ دوا

۵ قیصوم بفتح قاف اور سکون یا تحتانیہ اور ضمہ صاد مہملہ اور سکون واو اور میم کے لغت عربی ہے اور قیصوم ساتھہ صاد مہملہ سکے بھی آیا ہے یونانی مین سومرا اور رومی مین ارطاسیا اور اطیشا ہے اور فارسی مین برنجاسف اور بلخیا سف بلام اور بوی مادران بھی اور شیرازی مین بھی بوزروک اور ہندی مین گندنا اور گندنا بھی کہتے ہین ماہیت اوسکی بعض کہتے ہین کہ برنجاسف جبلی ہے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دو نوع ہوتا ہے نر اور مادہ نر کی شاخین پتلی اور پھول اوسکا چھوٹا مشابہ قیصوم کے پھول اوسکا کم رنگ اور چھوٹا مادہ کے پھول سے اور مائل بسفیدی اور مادہ اوسکا ایک بالشت ۲

ایک بادشاہ کے نام سے موسوم ہے اسلیے کہ اوسکے عہد مین ایجاد ہوئی ہے سو مزاج
سرد اور تر کو نافع ہے اور سدہ اور قولنج کھولتی ہے اور دست بآسانی جاری کرتی ہے
نسیان اور برص اور جذام اور وہ استسقا جو سردی سے ہو اوسکو سودمند ہے ضعف جگر
کو نفع بخشتی ہے اور پھیپھڑا اور تلی اور گردہ اور مثانہ اور رحم کو فائدہ پونہچاتی ہے اور صرع
کے لیے بقدر چند دانہ مسور شہدانج کے پانی مین حل کر کے ناک مین ٹپکائین اور صاحب لقوہ
کو بھی اسیطرح نافع ہے مقدار خوراک تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد چار مثقال افتیمون
اور غاریقون کے جوشاندہ کے ساتھ صفت صبر اسقوطری پندرہ درم غاریقون بیس درم
زعفران اور دارچینی اور بچپا اور مصطگی اور روغن بلسان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی
سوا پانچ ماشہ عود بلسان اور حب فرفیون اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور جنطیانا اور
شکوفہ اذخر ہر ایک سات ماشہ سورنجان اور سلیخہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کمادریطوس
اور اسارون اور عود فاوانیا ہر ایک سات ماشہ [illegible] دو ماشہ ریوند چینی اور جراوند
سنبل الطیب بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ [illegible] دواؤن کو شہد مین گوندھین
نسخہ ایارج مجوزہ شیخ الرئیس بوعلی سینا کہ بارہا تجربہ مین آیا ہے صفت
خربق سیاہ ساڑھے تین ماشہ تخم حنظل ساڑھے چار ماشہ ایلوہ پانچ مثقال نمک ہندی
ساڑھے تین ماشہ اور دو دانگ غاریقون نو ماشہ حجر ارمنی سوا دو ماشہ گلاب کے پھول
سرخ ساڑھے چار ماشہ فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور سونٹھ ہر ایک نو ماشہ بچپا اور حماما
اور حاشا اور اسارون اور حب بلسان اور صعتر اور تخم کرفس اور دوقو اور تخم جوز ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ گاوزبان دس درم تخم شاہسفرم اور فرنجمشک اور تخم بادرنجبویہ
اور تخم [illegible] اور اقماع خشک ہر ایک سات ماشہ افتیمون سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین

گوندھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین نہایت نافع ہے ایارج فیقرا یہ ایارج فیقرا
اور ایلوہ سے مرکب ہے اسی سبب سے نام اسکا فیقرا رکھا گیا کیونکہ فیقرا لغت یونانی مین
بمعنی تلخ کے ہے اور اجزا اسکے نو ہین صنعت بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی اور دارچینی
اور تخم بلسان اور حب بلسان اور اسارون اور زعفران ہر ایک ایک جزو ایلوہ دو چند
سب دواؤن سے وزن خوراک دو درم یہ نسخہ سب نسخون مین بہتر اور مستعمل ہے
لیکن بعض طبیبون نے ہر ایک بیماری کے لیے اسمین تصرف کرکے بڑھایا ہے اور بعض
دواؤن کو بعضے کے ساتھہ بدل کیا ہے لیکن دارچینی واسطے لطافت کے اور احشا
کے پاک کرنے کے لیے ہے اور مصطگی معدہ کی تقویت کے لیے ہے اور زعفران
اور سلیخہ اخلاط کو پکاتی ہین اور صداع گرم کے واسطے زعفران کم ڈالنا چاہیے
یا اوسکے عوض گل سرخ زیادہ کرین اور اسیطرح قے اور متلی کے واسطے بھی زعفران
داخل نکرین بلکہ اوسکی جگہہ گلاب کے پھول ڈالنا بہتر ہے اور اسارون دست لاتی
ہے اور رطوبتون کو زائل کرتی ہے اور احشا کو نافع ہے اور کبھی لطافت کے واسطے
اسارون کے بدلہ مین کبابہ چینی داخل کرتے ہین اور حب بلسان اور تخم بلسان تحلیل
کنندہ اور معدہ کو قوت دینے والی ہے اور بعض طبیب شگوفہ اذخر بھی زیادہ کرتے
ہین تاکہ ایلوہ کے سبب سے جو آنتون مین خراش ہوگیا ہی وہ رفع ہوجاوی اور بعض شخص ایارج خشک استعمال کرتے
ہین اور بعض طبیب دو چند شہد مین ملاتے ہین تاکہ دست خوب جاری کرے اور اکثر طبیب
لکھتے ہین کہ گوگل کو پانی مین حل کرین اور ایارج کو اوسمین گوندھین اور قرص بنائین
اور وزن گوگل کا ایارج کی برابر ہونا چاہیے اور محرور المزاجون کے لیے ایلوہ کو مغسول
بھی کرتے ہین لیکن قوت اسہال اسمین کمتر ہے اور تپ والون کو بھی ایارج دیتے ہین
مضر نہین ہے البتہ دست بدیر اور کم آتے ہین اور کبھی دوسرے روز دست آتے ہین
اور معدہ اور جگر اور اور وغیرہ غذا کے اعضا سے مادہ کو نکالتا ہے اور جذب کی قوت بھی اوسمین ہے
اور رطوبت دماغی کو نیچے لاتا ہے اور لقوہ اور گرانی زبان اور استرخائے اندام اور درد مفاصل اور درد
قولنج کو نافع ہے ایارج فیقرا مجوزہ سیمویہ یہ نسخہ خاص واسطے
بواسیر اور تپ کہنہ کے تجویز کیا گیا ہے اور بلغمی اور سوداوی دردسر
کو زائل کرتا ہے صنعت بیخ اذخر اور صبر اور انیسون اور جنطیانا اور

اور ضعیفون کو موافق ہے جوارش عود معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے اور بڈھون
کو نافع ہے صفت عود ہندی اور لونگ اور سونٹھ اور تیزپات اور چھوٹی الایچی
اور فرنجمشک اور دارفلفل ہر ایک نو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ بدستور شہد مین
گوندھین مقدار خوراک نو ماشہ جوارش مشک خفقان اور ضعف معدہ اور باد سول اور
سرد معدہ اور ریاح امعا کو نافع ہے صفت مشک تبتی سوا دو ماشہ الایچی خورد اور
بڑی الایچی اور لونگ اور سونٹھ اور دارفلفل ہر ایک سات ماشہ دارچینی ساڑھے دس ماشہ
عود ہندی ایک اوقیہ زعفران سات ماشہ شکر اور مرماحوز ساڑھے دس ماشہ قصب الذریرہ
اور گلاب کے پھول ہر ایک سات ماشہ سب دواؤن کو پارچہ بیز کرکے شہد مین گوندھین
مقدار خوراک نو ماشہ جوارش ترنج کہ ریاح کو توڑتی ہے اور غذا کو تحلیل کرتی ہے
اور بو سے دہن کو خوشبو دیتی ہے صفت پوست ترنج خشک تیس درم لونگ اور
جائفل اور دارفلفل اور چھوٹی الایچی اور قلفل اور خولنجان پیپلکین اور سونٹھ ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ مشک تبتی ڈیڑھ دانگ سب کو شہد مین گوندھین اور تناول فرمائین
جوارش ترنج مجوزہ شیخ ابوعلی سینا شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ یہ نسخہ
نہایت مفید ہے اور مین نے اسکو بارہا آزمایا ہے صفت عود ہندی ساڑھے دس ماشہ
مشک تبتی دو دانگ کافور ریاحی ڈیڑھ دانگ جاوتری اور بادرشک اور بسباسہ کی اور فرنجمشک
اور زرنب اور زرنباد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ دارچینی اور مصطگی اور سونٹھ اور قلفل اور
لونگ ہر ایک سات ماشہ گاؤزبان پانچ درم سونف اور تخم کرفس اور پیپلامول ہر ایک
ساڑھے چار ماشہ شہد مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ نوع دیگر ریاح کو توڑتی
ہے اور خفقان اور دل کی تنگی کو دور کرتی ہے اس معجون کے سب اجزا کو شیخ الرئیس

بو علی سینا نے ترتیب دیا ہے رطوبت معدہ کو تحلیل کرتی ہے اور طبع کو نرم اور غذا
کے تحلیل کرنے میں عجیب و غریب ہے صفت چھوٹی الایچی اور سونٹھ اور دارچینی اور
سلیخہ اور زعفران اور فلفل اور فرنجمشک اور زرنباد ہر ایک پانچ درم سعد کوفی اور زرنب
اور تیزپات اور لونگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عود ہندی سات درم عنبر ساڑھے چار
ماشہ لاجورد مغسول ساڑھے دس ماشہ کافور دو دانگ تربد سفید چار درم نمک ہندی
ساڑھے تین ماشہ شہد میں گوندھکر تناول فرمائیں وزن خوراک دو مثقال جوارش اسقنقور
کہ قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے تخم ہلیون اور تخم پیاز اور تخم شلغم اور تخم شبت اور تخم گندنا
اور تخم گزر اور تخم جرجیر اور تخم انجرہ اور حبۃ الخضرا اور لسان العصافیر اور کنجد مقشر
اور مولی کے بیج اور فوا اور ترنجبین اور مغز چلغوزہ اور حب الرشاد ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ سونٹھ اور شقاقل اور کلنجن اور دار فلفل
ہر ایک پانچ درم مغز اسقنقور پانچ درم اسقیل مشوی ساڑھے دس درم فانید
سنجری برابر وزن سب دواؤن کے ان سب دواؤن کو لے کر شہد خالص مین گوندھین مقدار
خوراک سات ماشہ شیر تازہ کے ساتھ یا شراب شالث مین یا ماء العسل کے ساتھ جوارش
دارچینی ضعف معدہ اور ضعف گردہ اور اخلاط غلیظہ کو سودمند ہے اور ریاح کو توڑتی ہے
صفت دارچینی اور عود ہندی اور [illegible] ہر ایک چھ درم لونگ اور فلفل سیاہ اور
فلفل سفید اور دار فلفل اور سنبل اور اسارون ہر ایک پانچ درم سونٹھ ایک اوقیہ نعناع
آٹھ درم چھوٹی الایچی اور قرفہ [illegible] بیج ہر ایک سات ماشہ مصطگی اور انیسون اور تخم بادیان
اور سلیخہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شہد مصفی مین بدستور گوندھکر جوارش تیار کرین قانون
مین یہ نسخہ اسی ترتیب پر لکھا ہے اور ہمارے نزدیک قرفہ کی جگہ کباب چینی تین درم اور

عسل بلادر کسقدر زیادہ ہے اگر بقدر دس درم ہے تو اوس مین سب دواؤن کو ملائین اور اگر
کم ہے تو اول خشک دواؤن کو بلادر کے جوشاندہ مین تر کرین پھر عسل بلادر مین گوندہ لین
وزن خوراک سات ماشہ تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد کرفس اور بادیان کے جوشاندہ
کے ساتھہ استعمال کرین اور جو شخص اس معجون کو کھائے لے مناسب ہے کہ رنج اور ریاضت
شدید اور غم اور غصہ اور کثرت مجامعت سے اپنے تئین بچائے اور غذا اغذیہ [illegible]
مقرر کرین جوارش کندر کہ معدہ کو گرم اور غذا کو تحلیل کرتی ہے اور بلغمی دستون کو
جاری کرتی ہے صفت کندر اور پودینہ ہر ایک ساٹھہ درم فلفل اور دار فلفل ہر ایک
دس درم شکر سفید ساٹھہ درم سونٹھہ اور خولنجان یعنی کلیجن ہر ایک بارہ درم جائفل اور
لونگ اور چھوٹی الایچی ہر ایک پانچ درم مشک تبتی پوستے دو ماشہ شہد مصفی مین گوندہ لین
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ جوارش [illegible] ضعف معدہ کو نہایت سود مند
ہے چہرہ کے رنگ کو روشن کرتی ہے اور صاحب ابواسیر کو نافع ہے اور قوت باہ کو
زیادہ کرتی ہے صفت کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور فلفل اور دار فلفل اور سونٹھہ اور
سعد کوفی اور سنبل اور شیطرج ہندی مساوی الاجزا تخم شبت اور تخم گندنا نصف جز خبث الحدید
مدبر [illegible] جز و شہد مصفی مین گوندہین لیکن اول سب دواؤن کو گھی مین چرب کرین اور
چھ مہینے تک نگاہ رکھین بعد اوسکے استعمال مین لائین وزن خوراک دس درم بعضی طبیب
اس جوارش مین سات ماشہ مشک زیادہ کرتے ہین نوع دیگر کہ معدہ گرم کو نافع ہے
صفت کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور [illegible] اور گل سرخ اور اذخر اور خبث الحدید ہر ایک
برابر جز و شکر طبرزد بقدر حاجت شکر کا قوام کرکے سب دواؤن کو اوسمین گوندہین وزن
خوراک سات ماشہ شربت [illegible] کے ساتھہ کرین حب الآس معدہ کو قوت
دیتی ہے اور اسہال اور قے بلغمی کو روکتی ہے حب الآس ایک درم زنگی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ
اور طالیسفر ہر ایک نیم درم فلفل اور دار فلفل اور سونٹھہ دس درم مصطگی اور [illegible] اور کرویا اور

آملیوں اور زیرہ کرمانی اور حبتل اور سلیخہ اور چھوٹی الایچی اور قسط ہر ایک چہ درم جاپفل
اور تخم کرفس اور اجوائن ہر ایک پانچ درم ساذج ہندی یعنی تیزپات اور عطا ہر ایک چار درم
سبکو کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندھیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ جوارش
جوزی کبیر ضعف جگر اور ضعف معدہ کو نافع ہے غذا کو تحلیل کرتی ہے اور دستوں کو
روکتی ہے اور درد طحال کو سودمند ہے اور جہاں کہیں آب زرد کا خوف ہو وہاں بھی فائدہ
پونہچاتی ہے اور درد بول ہے صفت قسط اور قرفہ یعنی تج اور سنبل اور حب بلسان
اور سلیخہ ہر ایک دس درم جاپفل پانچ عدد چھوٹی الایچی اور لونگ اور انیسون اور اکلیل الملک
اور شیطرج یعنی چیتا اور نارمشک ہر ایک چودہ ماشہ جاوتری ساڑھے دس ماشہ درونج
ساڑھے دس ماشہ زراوند طویل اور بلونا چینی اور اسقنقور ہر ایک پانچ درم اور بعض
نسخوں میں زنگی ہڑ اور کابلی ہڑ داخل ہے ہر ایک عدد استاد سے بعض نسخوں میں بریان
کرکے فلفل دس عدد حب الآس برابر وزن سب دواؤں کے سب کو سرمہ سا کرکے
شکر طبرزد کا قوام کریں اور اوسمیں گوندھیں اور چھ مہینے سرد پانی میں رکھیں کہ مزاج پکڑ جاے
تب استعمال میں لائیں جوارش جوزی صغیر دستوں کو روکتی ہے اور ریاح کو
توڑتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور غذا کو تحلیل کرتی ہے صفت دانہ مویز
بریان نصف من حب سورو مشوی دس استار خرنوب نبطی یعنی دانہ اور کندر اور ہڑ مائین
اور اجوائن ولیسی ہر ایک دس درم سبکو شہد میں گوندھیں شکر کے ساتھ جوارش
شہریاران معدہ اور جگر سرد اور اوس شخص کو کہ جسکو ابتدا استسقا ہوتا ہو مفید ہے اور
دست بتدریج لاتی ہے صفت شیطرج ہندی اور فلفل اور دار فلفل اور قرفہ یعنی
تج اور چھوٹی الایچی اور لونگ اور نارمشک اور تیزپات اور نشاستہ گندم اور مصطگی اور

بڑی الایچی اور دارچینی اور بابونہ اور بسفائج اور تخم کرفس اور اجوائن دیسی اور سونف دیسی اور
اور انیسون ہر ایک چھ درم اور افتیمون اور تربد سفید ہر ایک بارہ درم سقمونیا سات ماشہ
قند طبرزد بیس درم شہد مین جوارش تیار کرین وزن خوراک بقدر مناسب جوارش
انجدان کہ ریاح کو توڑتی ہے اور معدہ کو پاک کرتی ہے صفت فلفل اور تخم کرفس
ہر ایک بارہ درم انجدان سیاہ چار درم فطراسالیون اور فراسیون اور پودینہ اور مامیثا
اور سیسالیوس ہر ایک آٹھ درم انجدان سفید تیرہ درم شہد خالص مین گوندھین جوارش
سماق اسہال صفراوی کو روکتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے صفت سماق صاف
کیا ہوا تیس درم پست بیر اور پست سیب اور پست بہی اور کعک اور خرنوب شامی
ہر ایک نصف جزو ان سب کو مویزبے دانہ مین گوندھین اور استعمال فرمائین جوارش
طباشیر صفراوی دستون کو بند کرتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے اور تپ والون کو بھی
سودمند ہے صفت بنسلوچن اور گلاب کے پھول ہر ایک دس درم تخم حماض اور ببول
کا گوند برابر وزن زعفران اور افیون ہر ایک دس مثقال گلنار فارسی اور سماق اور لحیۃ التیس
کا عصارہ ہر ایک سات درم حب مورد دس درم شربت سیب یا رب بہی مین گوندھین وزن
خوراک چودہ ماشہ نوع دیگر طباشیر دس درم گل سرخ ساڑھے دس ماشہ سماق پاک
کیا ہوا دس درم گلنار ایک درم بڑی الایچی ایک درم مصطگی اور عود ہر ایک نصف درم
شربت بہی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ یا چودہ ماشہ جوارش ہلیلہ زرد
صفراوی اور بلغمی دستون کو روکتی ہے صفت ہلیلہ زرد ایک جزو جسطرح پیشتر بیان
ہو چکا ہے ہلیلہ زرد کو بریان کرین حب مورد اور حب الرشاد اور ثمرۃ الطرفا اور سماق ہر ایک
نصف جزو سبکو کوٹین اور شربت بہی یا شربت مورد مین جوارش تیار کرین لیکن حب الرشاد

کو ثابت رکھین وزن خوراک سات ماشہ جوارشش زیرۂ مجوزہ جہباسی بخت
زیرۂ مدبر ایک من سداب خشک اور فلفل اور سونٹھ ہر ایک دس استار بورۂ ارمنی
بیس درم شہد مین گوندھکر استعمال فرمائین نوع دیگر کہ معدہ کو گرم کرتی ہے اور
ریاح کو پراگندہ اور سدہ کھولتی ہے اور کھٹی ڈکار آنے کو مانع ہے اور صاحب قولنج
ریحی کو مناسب ہے کہ ہمیشہ اس جوارش کا استعمال رکھے کہ قولنج سے محفوظ رہیگا صفت
زیرہ مدبر سو درم سونٹھ بیس درم فلفل دس درم افتیمون تیس درم نمک خوردنی بیس درم
شہد مین گوندھکر جوارش تیار کرین اور استعمال مین لائین جوارش جالینوس
سب اعضا کو قوت دیتی ہے اور کاسر ریاح ہے اور بکثرت پیشاب آنے کو جو مثانہ
کی سردی کے باعث سے ہو روکتی ہے اور سرفہ بلغمی کو زائل اور بوئی دہن کو خوشبو
کرتی ہے اور باہ کو قوت پہونچاتی ہے اور چہرہ کے رنگ کو قاعدے سے صاف کرتی ہے
اور ریاح باسور اور دیوانگی اور درد سر کو کہ سردی سے ہو دور کرتی ہے اور نقرس اور
داد اور چھیپ کو نافع ہے اور بدا اور پلید زخمون کو نفع بخشتی ہے اور بالون کی سیاہی
کو نگاہ رکھتی ہے جو کوئی اس معجون کو اکیس روز برابر استعمال مین لائے بیماریہا ے
مذکورہ سے نجات پائے صفت سنبل اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور سلیخہ اور دار چینی
اور کلیجن اور سونٹھ اور زعفران اور فلفل سفید اور دار فلفل اور قسط اور عود بلسان اور سعد کوفی
اور حب موردا اور اسارون اور قصب الذریرہ ہر ایک ایک جزو مصطگی نصف جزو شکر چوبزان
سب دواؤن کے شہد مین گوندھین اور ایک ہفتہ تک نگاہ رکھین مقدار خوراک تا ششہ
سات ماشہ اور اگر بعد طعام کے ایک ساعت توقف کرین روا ہے اور جسقدر جوارش
کہنہ اور پرانی ہو بہتر اور قوی تر ہوگی اور ان دواؤن کو بہت بار یک نہ پیسین اسی جہت سے کہ جالینوس
نے منع کیا ہے باب دسوان اطریفلات کی ترکیب مین ہے اطریفل کبیر اسہال اور معدہ
سرد کو قوت دیتا ہے اور گرم کرتا ہے اور غذا کو تحلیل اور مثانہ کو قوی کرتا ہے اور قوت
دیتا ہے باہ کو صفت بلیلہ کابلی اور بہیڑا اور آملہ اور پوست بیدان اور جاوتری اور شیطرج ہندی

باسنگی اور پوست بیدان شیرین ہوتا ہے بخلاف لعبت بربرہ کے کہ وہ بدون مٹھاس کے ہے اور یہ بھی فرق ہے کہ لعبت بربریہ گرہ دار ہے بخلاف بوزیدان کے اور کتے ہین کہ بیدستر

اور شقاقل ہر ایک ایک جزو اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تودری زرد اور تودری سرخ اور اندرجو
ہر ایک نصف جزو سب دواؤن کو کوٹ کر اور پارچہ بیز کرکے گاے کے گھی مین چرب کرین اور
شہد خالص مین گوندہ کر استعمال فرمائین فوائد دیگر طبع کو نرم اور معدہ کو صفرا اور بلغم سے پاک
کرتا ہے صفت کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک دس درم اصل السوس یعنے ملٹھی پانچ درم
تربد سفید آٹھ درم سونٹھ ساڑھے سات ماشہ شیطرج ساڑھے دس ماشہ تج اور دارچینی اور
چھوٹی الایچی ہر ایک سات ماشہ شاہترہ دس درم گل سرخ پانچ درم بدستور تیار کرکے استعمال
مین لائین اطریفل صغیر ضعف معدہ کو نافع ہے اور رطوبت کو جاذب اور چہرہ کے رنگ کو
صاف اور بواسیر کو دور کرتا ہے صفت کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک برابر وزن زنگی ہڑ
ڈیڑھ جزو کوٹ چھان کر گاے کے گھی مین چرب کرین اور شہد مین گوندھین مقدار خوراک
بقدر حاجت اور حسب مشاہدہ اطریفل میانہ صفراوی بیماریون کو نافع ہے اور تاریکی چشم
کو جو معدہ کے سبب سے عارض ہو اور دوران سر کو مفید ہے صفت ہلیلہ زرد چالیس درم
کابلی ہڑ تیس درم بہیڑا اور آملہ ہر ایک بیس درم شاہترہ پندرہ درم سناے مکی سات ماشہ گل سرخ
ایک استار افتیمون اور مصطگی ہر ایک پانچ درم سب کو کوٹ کر چھان کر روغن بادام مین چرب
کرین اور اگر سقمونیا بقدر حاجت اوسمین ملایا جاے تو دستون کے جاری کرنے مین مدد پہنچا
اطریفل افتیمونی سوداوی بیماریون کو سودمند ہے اور بالون کے سیاہ ہونے کو نگاہ
رکھتا ہے یعنے اسکے استعمال سے بال جلد سفید نہین ہوتے ہین اور مرض بواسیر کو نفع بخشتا ہے
صفت کابلی ہڑ بیس درم بہیڑا اور آملہ ہر ایک دس درم سناے مکی اور افتیمون اور تربد سفید
ہر ایک پانچ درم شیطرج تین درم بسفایج سات ماشہ اسطوخودوس اور نمک نفطی ہر ایک سات ماشہ
شہد مین بدستور گوندھکر اطریفل تیار کرین مقدار خوراک چودہ ماشہ اطریفل غددی صاحب خناق

شیطرج بکسر شین اور سکون یاء [illegible]
تحتانیہ اور فتح طاء مہملہ اور راء مہملہ اور جیم سے معرب [illegible]
ہندی کا ہے اور ہندی مین چیتہ بھی کہتے ہین اور اوسکا فارسی نام [illegible]
اور کہتے ہین کہ معرب شیر فارسی کا ہے اور عربی مین [illegible]
جفوتس اور فاعوس اور شاهشبی کہتے ہین اور یونانی مین [illegible]
بعد یادگی [illegible] اور لیفدیون [illegible]
فارسی مین [illegible] کہتے ہین ماہیت اوسکی [illegible]
ہندی اور شامی [illegible] سیاہ [illegible]
استعمال اوسکا [illegible] مشہور ہے

اور خنازیر کو نافع ہے صفت زنگی ہڑ پندرہ درم بسفایج اور سنا مکی اور اسطوخودوس ہر ایک پانچدرم شیطرج اور زنجبیل اور نیتے سر گیو اور غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ انیسون اور مصطگی اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور بالچھڑ اور جایفل ہر ایک سات ماشہ نوشادر ساڑھے دس درم گوسفند کی گردن کا غدود خشک کیا ہوا پانچدرم سب کو شہد مین گوندھین وزن خوراک پانچ درم اطریفل مقل کہ بواسیر کو نافع ہے کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک برابر جزو گوگل برابر وزن سب دوائون کے اول گوگل کے پانی مین دوائون کو حل کرین پھر شہد مین گوندھین وزن خوراک چار درم اطریفل ماہان بہت اور برص کو نافع ہے اور بال بدن سفید کرتا ہے اور سب بلغمی بیماریون کو مفید ہے صفت کابلی ہڑ آٹھ درم بہیڑا اور آملہ ہر ایک دس درم تربد سفید پندرہ درم سعد کوفی اور شیطرج ہندی اور سونٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تربد پانچدرم بسفایج اور اسطوخودوس ہر ایک سات درم غاریقون چھ درم قسط ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور کندر اور انیسون اور قرنفل اور چھوٹی الائچی ہر ایک دس درم فلفل اور دارفلفل اور نارمشک ہر ایک چودہ ماشہ شہد مین گوندھکر تناول کرین مقدار خوراک چار درم نوع دیگر کہ برص اور جھیپ کو نہایت نافع ہے کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور دوقو ہر ایک پانچ درم جایفل اور عاقرقرحا اور چینا ہر ایک سات ماشہ فلفل اور سنج ہر ایک چار درم سب کو شہد مین ملاکر بدستور اطریفل تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ نسخہ دوسرا کہ نہایت مجرب ہے اور کدو دانون کو نکالتا ہے برنگ کابلی مقشر دس درم تربد سفید اور حب النیل اور قسط ہر ایک پانچدرم قنبیل اور ترمس اور افسنتین رومی اور افتیمون اور تمک نفطی اور خردل سفید اور تخم حنظل اور راسن خشک اور سعد کوفی ہر ایک پونے نوماشہ کوٹ چھان کر شہد مین ملائین وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ اطریفل شاہترہ جرب اور خارش اور

شو حصہ کو نہایت سود مند ہے ہلیلہ زرد ایک جزو کابلی ہڑ نصف جزو بہیڑا اور آملہ ثلث جزو تمار
ہلی چہارم حصہ شاہترہ دس جزو گل سرخ چھ درم افسنتین چھ درم سب دواؤن کو پارچہ بیز کرکے
باریک تیار کرین وزن خوراک چند جز اور ان دواؤن کو کشمش منقی میں گوندھین اور بعضون کے
نزدیک شاہ اور شاہترہ ہر ایک نصف جزو ہے اور افسنتین کی جگہ سائٹھ ہیں اور ماسشہ
ریوند داخل کرتے ہین اور سات ماشہ سے کندر اور شراب کے جو شاندہ کے ساتھ استعمال
کرتے ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ہلیلہ زرد اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور شاہترہ ہر ایک
برابر وزن لے کر گائے کے گھی مین چرب کرین اور کشمش مین ملا کر استعمال کرین مقدار خوراک
چار درم یا پانچ درم اطریفل کشنیزی کہ صداع گرم کو نافع ہے اور ابخرات کو سر سے باز
رکھتا ہے صفت بہیڑا اور کابلی ہڑ اور آملہ اور دھنیہ خشک ہر ایک ایک جزو ان سبکو روغن
بادام مین چرب کرکے کشمش مین ملائین اور بعض طبیب ہموزن ہلیلجات کے دھنیہ خشک داخل
کرتے ہین نسخہ دوسرا عرق مدنی کو نافع ہے اور دست جاری کرتا ہی اور اس بیماری کی مواد کو جسم
سے پاک کرتا ہی اگر دس ورتک اس اطریفل کا استعمال کیا جاوے تو اس تاریبی سے بالکلیہ افاقہ ہوجائے ہلیلہ زرد اور ہلیلہ
کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور بہیڑا اور آملہ اور تربد سفید اور سونٹھ اور قرنفل یعنے کپیلہ قند برابر وزن
سب دواؤن کے سبکو قند مین گوندھین باب گیارہوان اقراص کی ترکیب مین ہے
جاننا چاہیے کہ اطبا سے ماتقدم نے قرص کو کب کہ نہایت مجرب اور مبارک جانا ہے اور
فوائد اسکے بہت ہین ضعف معدہ کہ فضلات کے سبب سے ہو یعنے وہ جو سے اشتہا کے
فضلات او بین اگر جمع ہوجائین ان فضلات کو نکالتا ہے اور رطوبتی ڈکار آنے کو دافع ہے
درد سر اور نزلہ کے واسطے کھانے مین استعمال کرتے ہین اور بارد اور مین ملا کر پیشانی
پر طلا کرتے ہین اور دانتون کے خوردہ ہونے کے لیے پانی کے ساتھ چبانا سود مند ہے

اور شربت بہی کے ساتھہ دینا خون کے دستون کو روکتا ہے اور آنتون کے زخمون کو کہ بلغم
شور سے ہوا اور ریش مثانہ کے لیے رب حوز یا میفخج کے ساتھہ غرغرہ کرین اور خناق بلغمی
کو باز رکھتا ہے صفت مرصافی اور جند بیدستر اور سنبل اور سلیخہ اور گل مختوم اور لفاح کی جڑ
کا پوست ہر ایک چار درم زعفران اور افیون اور کوکب الارض ہر ایک پانچ درم تخم خشخاش سفید
اور سیاہ ہر ایک سات درم دوقو اور انیسون اور بزر البنج سفید اور سیسالیوس اور سلارس تر
اور تخم کرفس ہر ایک آٹھہ درم میعہ اور افیون کو شراب ریحانی مین حل کرین اور خشک دواؤن کو
کوٹ چھان کر اوسمین گوندہین اور قرص بقدر نصف نصف درم بنا کر سایہ مین خشک کرین اور بعد
چھہ مہینہ کے کام مین لائین اور بعض نسخون مین کوکب الارض چار درم داخل ہے قرص ورد
صاحب درد معدہ کو نافع ہے اور رطوبت معدہ کو گھٹاتا ہے اور پرانے بلغمی تپون کو زائل
کرتا ہے صفت برگ گل سرخ آٹھہ درم سنبل الطیب بالچھڑ اور ملٹھی ہر ایک دس درم شراب
مثلث مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین مقدار خوراک دس درم ہے سکنجبین سادہ
یا سکنجبین عنصلی کے ساتھہ نسخہ دوسرا مرکب تپون کے لیے نافع ہے صفت گل سرخ
چھہ مثقال ملٹھی چار مثقال سنبل دو مثقال سلیخہ ایک مثقال سکنجبین عنصلی یا میفخج مین گوندھکر قرص
تیار کرین قرص ورد مسہل کہ صفراوی دستون کو جاری کرتا ہے گل سرخ دس درم ملٹھی کا ست
پانچ درم بالچھڑ ساڑھے دس ماشہ سقمونیا انطاکی ساڑھے دس ماشہ مصطگی سات ماشہ یا ستور
قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ جلاب کے ساتھہ اور صاحب تپ کو سرد پانی کے
ساتھہ دین اور بعضے نسخون مین گلاب کے پھول بارہ درم ہین اور ملٹھی کے ست کی جگہہ
جڑ اوسکی داخل ہے اور سنبل اور مصطگی ہر ایک دس درم نوع دیگر مرکب اور کہنہ تپون کو
اور یرقان کو دور کرتا ہے اور سدہ جگر کو کھولتا ہے صفت گلاب کے پھول سرخ

اور کافور ریاحی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ رب کندر اگر دستیاب ہو تو فبہا ورنہ اوسکی
جگہ صندل مقاصری داخل کرین گل سرخ چار درم بدستور قرص تیار کرین نوع دیگر
تپ محرق اور تپ دق کو نافع ہے صفت بنسلوچن اور گل سرخ اور سماق صاف
کیا ہوا ہر ایک سات ماشہ تخم حماض اور تخم باقلہ ہر ایک پانچدرم گلنار فارسی پانچدرم
ببول کا گوند اور گل ارمنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قرص بنا کر تیار کرین مقدار خوراک
سات ماشہ شربت بہی یا لیمو کے شربت اور شکر کے ساتھ کھائین اور اگر سماق کے بدلے
زرشک داخل کیا جاوے اور شاہ بلوط زیادہ کرین بہتر اور مناسب ہے نوع دیگر
کہ صفراوی دستونکو روکتا ہے اور تشنگی کو بجھاتا ہے اور صفراوی تپ والون کو
سودمند ہے صفت بنسلوچن پانچدرم گلاب کے پھول سرخ سات درم ببول کا گوند
اور نشاستہ اور چوک کے بیج اور گل ارمنی اور زرشک صاف کی ہوئی اور تخم خرفہ مقشر
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ صندل سرخ اور صندل سفید سات ماشہ تخم نشاستہ خرفہ دس درم
گلنار فارسی ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ حسب دستور قرص بنا کر استعمال
مین لائین وزن خوراک ساڑھے دس ماشہ نسخہ دوسرا کہ ذیابیطس کے لیے نہایت
سودمند ہے صفت بنسلوچن دس درم تخم خرفہ اور تخم کاسنی ہر ایک پندرہ درم دھنیہ
خشک مدبر مقشر پانچ درم گلاب کے پھول سرخ پانچدرم گل ارمنی پانچ درم گلنار
فارسی سات ماشہ اقاقیا سات ماشہ صندل سرخ اور صندل سفید گوند ببول کا ہر ایک
سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ ساڑھے دس دس ماشہ کے قرص بنائین اور انار
ترش کے پانی مین یا گلاب کے ساتھ کھائین قرص زرشک جگر گرم کے
امراض کو نافع ہے صفت زرشک صاف کی ہوئی دس درم اور تخم کاسنی اور

اور تخم خرفہ اور تخم خیارین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل سرخ پانچ درم ریوند چینی اور
ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج مقشر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ پونے دو ماشہ
بدستور قرص بنائیں اور سکنجبین کے ساتھ استعمال کریں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
نسخہ دوسرا ورم جگر اور سدہ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے صفت زرشک
پاک کی ہوئی پانچ درم ککڑی کے بیج مقشر اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
مصطگی اور لاکھ مغسول اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ
بالچھڑ اور ملٹھی کا ست اور ترنجبین اور میویز منقی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بدستور استعمال
فرمائیں مقدار خوراک ساڑھے ماشہ سکنجبین کے ساتھ نسخہ دوسرا جگر کی بیماریوں کو
کہ تپ کے ساتھ ہوں اور یرقان کو اور سدہ جگر کو نافع ہے صفت زرشک پاک
اور صاف کی ہوئی پانچ درم ترنجبین اور میویز منقی ساڑھے دس ماشہ کشنیز ساڑھے ماشہ
غافث ساڑھے ماشہ ککڑی کے بیج ساڑھے دس ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ
بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ زعفران اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ ملٹھی کا ست ساڑھے ماشہ ترنجبین کو صاف کر کے کاسنی کے پانی
میں حل کریں پھر سب دواؤں کو اوس میں گوندھکر قرص بنائیں اور سکنجبین میں
یا کاسنی کے پانی کے ساتھ استعمال کریں نوع دیگر ورم سدہ اور جگر گرم اور
تپ گرم کو نافع ہے صفت زرشک اور ملٹھی کا ست اور گل سرخ اور کھیرے ککڑی کے
بیج مقشر اور تخم خرپزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل اور غافث کا عصارہ
ہر ایک ساڑھے ماشہ بنسلوچن سوا پانچ ماشہ ترنجبین چھ درم ترنجبین میں دواؤں کو گوندھکر
قرص تیار کریں اور سکنجبین کے ساتھ کھائیں نوع دیگر مجوزہ شیخ الرئیس بوعلی سینا

ورم جگر اور سدۂ جگر کو تحلیل کرتا ہے صفت زرشک یا عصارہ اوسکا پانچ درم عصارۂ
غافث اور تباشیر ہر ایک سات ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی اور زعفران اور کندر اور بالچھڑ اور
افسنتین رومی اور ریوند چینی اور گاوزبان ہر ایک پونے نو ماشہ آب کاسنی مین گوندھکر
قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھ استعمال فرمائین قرص لک جگر اور طحال کو اور
سدۂ جگر کو نافع ہے اور طعام ہضم کرتا ہے صفت لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور
مصطکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ اور تخم کرفس اور اجوائن اور اذخر اور ابہل
اور مغز بادام تلخ اور قسط اور فوہ یعنے مجیٹھ اور عصارۂ غافث اور اسارون اور جنطیانا
ہر ایک پونے نو ماشہ برابر وزن ایک مثقال کے قرص بناکر سکنجبین بزوری کے ساتھ
نوش کرین نسخہ دوسرا جگر کے امراض کو نافع ہے اور سدہ کھولتا ہے صفت ریوند چینی
آٹھ درم فوہ یعنے مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور تخم کرفس اور افسنتین اور اسارون
اور مغز بادام تلخ اور قسط اور دارچینی اور عصارۂ غافث اور زراوند برابر وزن اور بعضے
نسخون مین ملٹی کا ست اور عصارۂ زرشک زیادہ ہے قرص ریوند جگر اور طحال کو
سود مند ہے اور جس پر اگر کوئی شخص عارض ہو تو اوسکو بھی فائدہ پہنچاتا ہے صفت ریوند چینی
سات درم فوہ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ تخم کرفس اور غافث اور انیسون اور
غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو پارچہ بیز کرکے ایک ایک مثقال
کا قرص تیار کرین وزن خوراک ایک قرص سکنجبین کے ہمراہ نسخہ دوسرا ورم جگر کو سود مند
ہے اور سدون کو کھولتا ہے صفت ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
تباشیر اور گل سرخ ہر ایک چودہ ماشہ جگر کے بیج پانچ درم زعفران پونے دو ماشہ
بدستور سبکو کوٹ پیسکر دس دس درم کے قرص تیار کرین قرص افسنتین پرانی ...

[illegible]

نافع ہے اور سدہ کھولتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے اور خواہش طعام کو قوت دیتا ہے
صفت افسنتین رومی اور اسارون اور انیسون اور تخم کرفس اور مغز بادام تلخ سبکو
برابر وزن لے کر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ نوع دیگر
معدہ اور جگر اور تلی کی بیماریون کو نافع ہے اور کہنہ تپون کو زائل کرتا ہے صفت مصطگی
اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور سافوج ہندی لیئے ہر ایک پونے
سات ماشہ عصارہ غافث ساڑھے چار ماشہ بدستور قرص تیار کرین نسخہ دوسرا اوس درد
معدہ والے کو کہ بعد کھانے کے عارض ہو اور جبتک قذف نکرے خلاصی اوس سے
ممکن نہو نافع ہوتا ہے اور اسکو قرص ایلاوس بھی کہتے ہین صفت افسنتین سات ماشہ
تخم کرفس اور انیسون ہر ایک پانچ درم سلیخہ آٹھ درم مرکی اور قاقلہ اور جند بیدستر اور افیون
ہر ایک سات ماشہ برابر وزن ساڑھے تین ماشہ کے قرص بنائین اور شربت پودینہ وغیرہ
کے ساتھ تناول فرمائین قرص کبر درد طحال کو نہایت نافع ہے کبر کی جڑ کا پوست چودہ ماشہ
اشق چار استار زراوند طویل دو استار سنبل اور کے بیج اور فلفل سیاہ ہر ایک پچاس
اول اشق کو پانی مین حل کرین پھر خشک دواؤن کو کوٹ کر اور پارچہ بیز کرکے اوسمین
گوندھین اور برابر وزن سوا پانچ ماشہ کے قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھ استعمال
فرمائین نوع دیگر تلی اور جگر کے امراض کو نافع ہے اور مرکب اور کہنہ تپون کو زائل کرتا ہے
صفت عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور ایلوہ ہر ایک پانچ درم بلیلہ زرد مقشر
ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ملیٹھی کا ست
سات ماشہ آب کاسنی مین گوندھین اور قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ
نسخہ دوسرا ورم جگر اور طحال اور استسقا کو دور کرتا ہے صفت عصارہ غافث

پانچ درم اذخر اور زعفران اور سنبل اور کبر کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جعدہ اور
کمافیطوس اور باریزد اور طرفا اور اسقیل مشوی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور جاوشیر
سات ماشہ جاوشیر اور باریزد کو کاسنی کے پانی میں حل کریں اور خشک دواؤں کو اسمین
گوندھکر قرص بنائیں وزن خوراک سوا پانچ ماشہ سکنجبین کے ساتھ استعمال کریں قرص
فوہ ورد طحال اور تپ کہنہ اور جگر کی بیماریوں کو سودمند ہے صفت فوہ یعنے مجیٹھ اور
کبر کی جڑ اور ریوند چینی اور افسنتین ہر ایک برابر وزن بدستور دواؤں کو پیس کر قرص
تیار کریں اور سکنجبین کے ساتھ استعمال میں لائیں قرص انیسون پرانی تپوں کو
مفید ہے اور غذا کو ہضم اور مواد غلیظہ کو لطیف کرتا ہے صفت انیسون اور تخم
کرفس اور سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چھوٹی الائچی اور نعناع اور بڑی
الائچی ہر ایک سات ماشہ عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور شکوفہ اذخر اور ریوند چینی
اور فطراسالیون اور مصطگی اور زعفران اور گل سرخ اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
برابر وزن چار دانگ کے قرص بناکر ہر روز ایک قرص ماء الاصول کے ساتھ کھائیں
انتھ دوسرا تپ بلغمی اور تہیج کو سودمند ہے اور سدہ کھولتا ہے اور ضعف جگر کو نفع
بخشتا ہے صفت انیسون چودہ ماشہ تیزپات اور اسارون ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ افسنتین رومی اور ایلوہ اور بادام تلخ ہر ایک چودہ ماشہ عصارہ غافث
ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ برابر وزن
ایک مثقال کے قرص بناکر افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھ تناول کریں اور
بعض نسخوں میں ساڑھے تین ماشہ تخم شبت بھی داخل ہے قرص مازریون
ان لوگوں کو کہ تپ گرم کے ساتھ طبع خشک ہو یعنے قبض شکم عارض ہوا ہو

نافع ہے اور دست جاری کرتا ہے صفت بادریون مہرا اور جو کا آٹا اور بابلہ زرد اور
شکر طبرزد برابر وزن لیکر قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ جلاب مین
یا شربت بنفشہ کے ساتھ استعمال کرین قرص ایرسا سختی طحال کو تحلیل کرتا ہے صفت
ایرسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ چالیس درم فلفل سفید اور سنبل اور اشق ہر ایک
سات ماشہ اول اشق کو سرکہ مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین گوندھکر برابر
وزن سات ماشہ کے قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھ استعمال فرمائین ابن [illegible] لکھتا
ہے کہ جس نے اس قرص کو ایجاد کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ میرے یہان ایک [illegible] تھا
آزمایش کے لیے مین نے یہ قرص اوسکو کھلانا شروع کیا جب اوسکو قتل کرکے دیکھا
تو معلوم ہوا کہ تلی اوسکی بالکلیہ تحلیل ہوگئی اور کچھ باقی نرہی قرص کزمازج کزمازک
یعنے بڑی مائین چار مثقال فلفل سفید اور بالچھڑ اور اشق ہر ایک نو ماشہ اشق کو سرکہ عنصلی
مین حل کرین اور دواؤن کو اوسمین گوندھکر برابر وزن ایک مثقال کے قرص بنائین
اور سکنجبین کے ساتھ تناول فرمائین نسخہ دیگر یہ نسخہ جالینوس کہ واسطے تحلیل
کرنے طحال کے عجیب وغریب ہے جالینوس بھی وہی حکایت سابق نسبت اس نسخہ کے
نقل کرتا ہے صفت بڑی مائین دس درم اسقولوقندریون سات درم حب البان
چھ درم عنصلہ چھ درم کبر کی جڑ کا پوست سات درم زراوند طویل چھ درم [illegible] پانچ درم
[illegible] یا پچہ [illegible] کے ساڑھے چار چار ماشہ کے قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھ
استعمال فرمائین قرص عود ضعف قوت کے باعث سے جو بعد استفراغ کے غشی
عارض ہوتی ہے اوسکو زائل کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے اور ہیضہ کو نافع ہے
صفت عود خام اور سنبل اور لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل نیشاپوری

بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ کباب چینی سات ماشہ سک بغدادی سات ماشہ کندر اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سات سات ماشہ کے قرص بنا کر شربت سیب یا شربت بہی کے ساتھ تناول فرمائین یا ماء اللحم کے ساتھ اور میری رائے ناقص مین یہ آتا ہے کہ اگر اس نسخہ مین سوا دو ماشہ مشک اور سات ماشہ پوست پستہ زیادہ کیا جاوے تو نہایت بہتر اور مناسب ہے قرص راسن قے اور اسہال اور مبیضہ کو روکتا ہے اور نیند لاتا ہے اور معدہ کی حس مین خارش ڈالتا ہے صفت لونگ دس درہم سک ساڑھے تین ماشہ قرفہ یعنی تج ساڑھے تین ماشہ راسن خشک سوا پانچ ماشہ اور مصطگی اور افیون اور لفاح کی جڑ کا پوست ہر ایک سوا پانچ ماشہ ان سب دواؤن کے دس قرص بنائین وزن خوراک ایک قرص قرص گل کھانسی مین خون آنے کو مانع ہے صفت سرمۂ اصفہان اور تج الدم اور دم الاخوین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلنار فارسی اور بارزد ہر ایک سات ماشہ سرہ گوزن سوختہ اور اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور لادن اور زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ پوست پستہ سوا پانچ ماشہ بارتنگ کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ اور بعض نسخون مین ساڑھے دس ماشہ کہربا شمعی داخل ہے اور مبیضہ کے پانی کے ساتھ استعمال کرتے ہین اسطور پر کہ بنسلوچن اور گل ارمنی کو ایک رات دن مبیضہ کے پانی مین ڈالین پھر دوسرے دن اوس پانی مین قرص مذکور کو حل کرکے تناول کرین قرص قسید کھانسی اور سینے مین خون آنے کو مانع ہے اور خونی دستونکو روکتا ہے صفت لسبادیرا اور کشور الباں اور اقاقیا مصری اور گلنار فارسی اور گوند ببول کا اور کتیرا اور گل مختوم اور دارچینی حسب مناسب لیکر قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ شربت بہی کے ساتھ نافع ہے اور ہمارے نزدیک دارچینی کی جگہ بسد

ریوند چینی داخل کرنا بہتر ہے کاتب نسخہ کی غلطی سے شاید ریوند کی جگہہ دارچینی لکھہ گیا ہے
قرص شب پیشاب مین خون آنے کو روکتا ہے صفت شب یمانی اور سرطان کوزن
سوختہ اور کتیرا اور گل ارمنی مغسول اور گلنار فارسی اور تخم خرفہ ہرایک برابر وزن خرفہ کے
پتون کے عصارہ مین گوندھکر قرص تیار کرین اور شربت مورد کے ساتھہ استعمال فرمائین
قرص طین پیشاب مین خون آنے کو مانع ہے اور قرحہ مثانہ کو نافع صفت گل مختوم
اور نشاستہ اور کتیرا اور ببول کا گوند اور تخم خرفہ اور تخم خیارین برابر وزن لیکر میفنخج
مین گوندھین اور اگر حرارت غالب ہو تو لعاب اسبغول مین گوندھکر قرص بنائین اور
کشکاب کے ساتھہ کھلائین قرص کاکنج قرحہ گردہ اور مثانہ اور پیشاب کی سوزش
کو نافع ہے اور پیشاب مین خون آنے کو مانع ہے صفت تخم خیارین دس درم
اور صمغ کہنہ اور دم الاخوین ہرایک پونے نو ماشہ خشخاش سفید اور مغز بادام شیرین
اور ملٹھی کاست اور نشاستہ اور کتیرا سات ماشہ تخم کرفس سات ماشہ کاکنج چھہ درم
افیون ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹکر بہدانہ کے لعاب مین گوندھین اور قرص ساڑھے
دس ماشہ کے بنائین وزن خوراک ایک قرص شربت بنفشہ کے ساتھہ یہ نسخہ نہایت
مجرب ہے قرص لبوب گردہ اور مثانہ کے قروح مین جو پیپ پڑجاتی ہے اوسکو
پاک کرتا ہے صفت مغز فندق اور مغز پستہ اور مغز بادام شیرین اور مغز بہدانہ ہرایک
چودہ ماشہ تخم خیارین اور تخم خرپزہ اور تخم کدوے شیرین مغز ان سب کا اور ملٹھی کاست
اور تخم حماض ہرایک پانچ درم تخم خطمی صاف کیا ہوا ساڑھے دس ماشہ تخم چلغوزہ اور
مغز بادام تلخ ہرایک چار درم تخم کرفس اور دوقو ہرایک ساڑھے دس ماشہ بزرالبنج
سفید اور افیون ہرایک سات ماشہ گل ارمنی دس درم سب دواؤن کو کوٹکر السی کے

لعاب مین گوندھین اور سات سات ماشہ کے قرص تیار کرین مسقنجبین اور گلاب مین
ملا کر کھائین قرص خشخاش قرحہ اور مثانہ کی جلن کو نافع ہے اور پیشاب مین خون
آنے کو اور اوسکی سوزش کو نافع ہے صفت خشخاش سفید اور سیاہ ہر ایک
سات ماشہ بزر البنج سفید چار دانگ کتیرا اور نشاستہ اور ببول کا گوند ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ بنسلوچن اور کہربا ہر ایک سوا پانچ ماشہ کندر پونے دو ماشہ گل ارمنی
اور گل قبرسی اور گل مختوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سماق اور گل سرخ ہر ایک چار دانگ
ریوند چینی دو دانگ بارتنگ کے پانی مین برابر وزن سات سات درم کے قرص
تیار کرین اور سکنجبین سفرجلی کے ساتھ تناول فرمائین قرص گلنار پیشاب بکثرت
آنے کو اور خون کے دستون کو نافع ہے صفت گلنار اور سلیخہ اور گل ارمنی
اور ببول کا گوند ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور اقاقیا ہر ایک بیس درم
کتیرا سات ماشہ بدستور سابق دواؤن کو کوٹ چھان کر سات سات ماشہ کے قرص تیار
کرین اور استعمال فرمائین قرص بنفشہ صاحب تپ کو جو کھانسی کے ساتھ ہو نافع
ہے صفت بنفشہ اور مغز بادام شیرین اور مغز کدو کے شیرین اور مغز تخم خیارین
اور گل سرخ ہر ایک پانچ درم ملٹھی کا ست اور گل ارمنی اور نشاستہ ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ مصطگی ساڑھے چار ماشہ [illegible] ساڑھے تین ماشہ کتیرا پانچ درم ساڑھے
تین تین ماشہ کے قرص بنائین وزن [illegible] ایک قرص گلاب کے ساتھ دین اقراص
سنبل معدہ کے ورم سخت کو اور ورم جگر کو نافع ہے صفت سنبل اور شگوفہ
اذخر اور سلیخہ اور گلاب کے پھول سرخ اور ریوند چینی اور قصب الذریرہ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ زعفران اور مرکی اور اسپند اور قسط اور لونگ اور مصطگی
ہر ایک سات ماشہ اشق پونے دو ماشہ اول اشق کو حل کرین پھر سب

دواؤن کو اوسمین گوندھکر قرص تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ درہم معدہ کے لیے شراب مثلث کے ساتھہ اور درہم جگر کے واسطے سکنجبین کے ساتھہ دین قرص
ثمار یقوون سختی طحال کو تحلیل کرتا ہے صفت ثمار یقوون پانچ درہم بنسلوچن اور
انبر بارئیس ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ پانچ درہم عصارۂ غافث اور سنبل
اور لاکھہ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور کبر کی جڑ کا پوست سبکو پارچہ بیز کر کے سرکہ
مین تر کرین اور برابر وزن سوا پانچ ماشہ کے قرص بنا کر سکنجبین کے ساتھہ تناول
کرین وزن خوراک سات ماشہ قرص نسخۂ قرحۂ امعا کے لیے اگر اوسکے ساتھہ
حقنہ کیا جاے تو قرحہ کو پاک کرتا ہے اور جلد تر درست کر دیتا ہے صفت ہرتال
سرخ اور زرد ہر ایک ایک جزو چونہ بغیر بجھا دو جزو کاغذ جلا ہوا بقدر حاجت پاتنگ
کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین اور بقدر مناسب استعمال مین لائین قرص فلافیون
خون تھوکنا ان اور سوڑہون کے امراض کو اور ناسور کو نافع ہے صفت چونہ آب نارسیدہ
ساڑھے دس ماشہ شب یمانی پوستہ نو ماشہ مر ساڑھے دس ماشہ نوساد چودہ ماشہ
ملکر سرکہ مین پیسکر سوکھائین اور وقت حاجت سرکہ مین حل کر کے طلا کرین یہانتک کہ
خون اوس مقام سے نکلنے لگے نہایت مفید ہے باب بارھوان سفوفات
کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے کہ سفوف طباشیر دل کو نہایت سودمند ہے
صفت گلاب کے پھول اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دھنیہ خشک سات ماشہ
بدا اور مروارید اور کہربا ہر ایک نصف درہم کافور ایک دانگ حسب دستور سفوف تیار
کرین وزن خوراک سات ماشہ سکنجبین سفرجلی کے ساتھہ دین نسخہ دوسرا معدہ کو
اور کھٹی ڈکار کو نافع ہے صفت گل سرخ اور بنسلوچن ہر ایک دس درہم سماق

دس درم دھنیہ خشک مدبر پانچ درم بدستور سفوف بنا کر کھٹے انار کے پانی مین یا سکنجبین
سفرجلی کے ساتھہ استعمال کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **سفوف طین** دل گرم
کو نافع ہے **صفت** گل ارمنی اور دھنیہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بنسلوچن اور کہربا ہر ایک
پونے دو ماشہ کافور نصف دانگ یہ تمام ایک خوراک ہے گاے کے دہی کے ساتھہ
کھلائین **سفوف عود** معدہ سرد اور تر کو سود مند ہے ریاح کو توڑتا ہے اور دہن کو خوشبو
دیتا ہے **صفت** کباب چینی اور لونگ ہر ایک پانچ درم مصطگی اور سنبل ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ عود خام بیس درم شکر برابر وزن سب دواؤن کے بدستور سفوف تیار کرین
وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ سکنجبین عسلی کے ساتھہ دین اور دوسرے نسخون مین
پانچ درم شکر بغدادی داخل ہے اور چھوٹی الایچی سات ماشہ اور عود پندرہ درم
سفوف ارسطاطالیس حکیم ارسطاطالیس نے سکندر ذوالقرنین کے واسطے یہ سفوف
تجویز کیا تھا معدہ کی تباہی کے لیے نہایت نافع ہے اور چہرہ کی زردی کو دور کرتا ہے
اور وسواس اور نسیان کو سود مند ہے اور طعام ہضم کرتا ہے اور دہن کو خوشبو
دیتا ہے اور نہایت مفرح ہے **صفت** سونٹھہ اور تج اور تیز پات اور عود اور چھوٹی
الایچی اور اسارون اور مصطگی اور کابلی ہڑ مقشر اور فرنجمشک اور زیرۂ کرمانی اور دارچینی
اور اشنہ اور دار فلفل اور لونگ اور انار دانہ اور جائفل اور کافور اور بڑی الایچی ہر ایک
دو جزو مشک اور عنبر ہر ایک ایک جزو شکر چہ جزو سب دواؤن سے وزن خوراک ساڑھے
تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **سفوف قباد الملک** معدہ سرد اور تر کو
نافع ہے اور جگر فربہ کو ضعیف کرتا ہے **صفت** عبد ان الملک اور حب مورد اور
بلوط اور مصطگی اور پوست انار اور مازو ہر ایک ایک جزو کندر اور سونٹھہ ہر ایک

چہارم جزو اور مشکطرامشیع ساڑھے تین ماشہ شکر طبرزد دو چند سب دواؤن سے وزن خوراک چہ مثقال ایک ہفتہ اسکا استعمال کرین اور گوشت نہ کھائین نسخہ دوسرا محرور کو نفع بخشتا ہے صفت تخم کاسنی اور زرشک اور سماق اور مسور مقشر اور گلاب کے پھول اور بنسلوچن سب دواؤن کو کوٹ کر سفوف تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ ایک طسوج کافور کے ساتھہ یا ایک اوقیہ انار کے پانی کے ساتھہ نوع دیگر ریاح غلیظ کو توڑتا ہے اور معدہ کے اخلاط فاسد کو نکالتا ہے صفت اجوائن اور تخم کرفس اور انیسون ہر ایک پانچدرم مصطگی ساڑھے دس ماشہ کندر چودہ ماشہ شگوفہ اذخر اور قسط ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سپندان تیس درم بدستور سفوف بنائین وزن خوراک دس درم قند کے ساتھہ نوع دیگر درد معدہ گرم کو نافع ہے صفت کہربا اور گل سرخ ہر ایک پانچدرم عود خام ساڑھے دس ماشہ زرشک پانچدرم مصطگی سات ماشہ بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ سنبل اور کافور ہر ایک سات ماشہ زعفران اور زیرہ اور انیسون ہر ایک پونے نو ماشہ وزن خوراک سات ماشہ ایک اوقیہ رب السوس یا رب سیب کے ساتھہ نسخہ دوسرا کہ طبع کو نرم کرتا ہے اور معدہ کو سودمند ہے اور فضلات کو جسم سے نکالتا ہے اور حالت سیری اور گرسنگی مین کھانا اسکا روا ہے صفت مصطگی ایک جزو شکر دو جزو وزن خوراک چودہ ماشہ اگر تین شب برابر کھایا جاوے فضلات جسم کو بخوبی پاک کرتا ہے سفوف کہربا کسی صدمہ سے اگر خون جاری ہو یا زخم وغیرہ سے خون نکلے تو اوسکے روکنے مین عجیب وغریب ہے صفت کہربا اور گل ارمنی اور گلنار اور لاکہہ مغسول برابر وزن سبکو لے کر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے

دس ماشہ ایک دانگ افیون اور ایک اوقیہ سماق کے خیساندہ مین تناول فرمائین
سفوف حب الرمان سفید رنگ اور رقیق دستون کو کہ ثقل کی آمیزش سے
ہون روکتا ہے اور معدہ کو نافع ہے صفت حب الرمان بریان سو درم کرویا کہ
مین پرورده اور دہنیہ خشک سرکہ مین ترکیا ہوا اور حمص ہر ایک بیس درم خرنوب نبطی دس درم
سماق اور گلنار فارسی ہر ایک دس درم بہمن سرخ اور زراوند مدحرج اور کہربا اور تخم سداب
اور تخم شاہسفرم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سفوف
کہ اسہال کہنہ کو روکتا ہے صفت قسط اور طراثیث اور جفت بلوط اور گلنار اور کلاہ سبز
انار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سک بغدادی پانچ درم حب مورد دس درم دانہ سوبیز
دس درم سفوف حب الرمان برابر وزن سب دواؤن کے بدستور سفوف تیار کرین
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک نسخہ دوسرا کہ اسہال
کہنہ کو بند کرتا ہے صفت پوست انار اور مازو ہر ایک چھہ درم کعک بغدادی
دس درم بزر البنج اور افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - وزن خوراک سات ماشہ
نسخہ دوسرا سحج اور مغص اور بواسیر کو نافع ہے صفت سپندان سفید حمص تیس درم
زیرہ ماہیرا اور تخم کتان اور تخم گندنا ماہیر ہر ایک دس درم مصطگی ساڑھے دس درم کابلی ہڑ
بریان گائے کے گھی مین چرب کرکے سات درم ہلیلہ اور مصطگی اور زیرہ کو کوٹ کر تخمہای
ناکوفتہ مین ملائین وزن خوراک ساڑھے دس ماشہ اس سفوف کو اور سفوف سابق
کو مقلیاثا کہتے ہین نوع دیگر مقعدہ اور رحم سے خون جاری ہونے کو نافع ہے
صفت دہنیہ خشک بریان اور سماق صاف کیا ہوا ہر ایک دس درم مازو کے ناسفتہ
اور بلوط بریان اور لونگ اور گلنار فارسی ہر ایک پانچ درم جند بیدستر دو دانگ صفت

اور کہربا اور لبند ہر ایک سات ماشہ سرد پانی کے ساتھ استعمال کرین **نسخہ دوسرا**
کہ حاملہ عورتون کو نافع ہے اور رحم کی ریاح کو پراگندہ کرتا ہے اور معدہ اور جگر کو قوت
دیتا ہے **صفت** مروارید اور عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ سونٹھ اور مصطگی ہر ایک
پانچ درم زرنباد اور درونج اور تخم کرفس اور وج یعنے بچہ اور جائفل اور فلفل اور
دارفلفل اور دارچینی اور چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پودینہ اور تخم بادیان
ہر ایک سوا پانچ ماشہ شکر ہموزن سب دواؤن کے مقدار خوراک سات ماشہ سے
ساڑھے دس ماشہ تک **سفوف مروارید** معدہ کو نہایت سودمند ہے **صفت**
تربد سفید کوفتہ بیس درم قند سفید دوچند اوس سے مقدار خوراک سات ماشہ **نسخہ دوسرا**
سلسل البول اور بکثرت پیشاب جاری ہونے کو کہ ضعف اور سردی مثانہ سے ہو نافع ہے
صفت بلوط پچاس درم کندر تیس درم [illegible] خشخاش بریان اور گل ارمنی اور گوند ببول کا
ہر ایک دس درم گلنار فارسی اور بڑی مائین ہر ایک پانچ درم مقدار خوراک ساڑھے
دس ماشہ سرد پانی کے ساتھ **نوع دیگر** کوفتگی جگر اور طحال اور معدہ اور احشا کو
جو کسی زخم کے صدمہ سے واقع ہو نافع ہے **صفت** گل ارمنی اور گل مختوم ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ اکلیل الملک چودہ ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ زعفران دس درم قصب الذریرہ یعنے [illegible] ساڑھے دس ماشہ
قسط سات ماشہ بدستور سفوف بنائین وزن خوراک سات ماشہ عرق [illegible] اور
[illegible] کے ساتھ **سفوف سورنجان** درد نقرس اور وجع مفاصل کو نافع ہے
صفت سورنجان سات درم زیرہ [illegible] اور پودینہ نہری ہر ایک سات ماشہ
فلفل ساڑھے تین ماشہ شکر ہموزن سب دواؤن کے بقدر مناسب مین **نوع دیگر**

جو بیماریان کہ فضلات بد سے عارض ہوتی ہین اونکو سودمند ہے صفت نمک طعام
نصف من نوسادر دو اوقیہ تخم کرفس اور سنبل ہر ایک دو اوقیہ پودینہ جنگلی دو اوقیہ سبکو
کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین وزن خوراک نو ماشہ گرم پانی کے ساتھہ استعمال کرین
نسخہ دوسرا سیلان منی کو روکتا ہے اور چکیدگی بول کو باز رکھتا ہے صفت تخم کاہو
اور تخم سداب ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور گلنار فارسی
ہر ایک پانچ درم انیسون اور بزر البنج اور زیرہ ہر ایک سات ماشہ کندر اور بلوط ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ سعد کوفی ساڑھے تین درم تخم خرفہ چار درم سب دواؤن کو کوٹکر
ہموزن قند سفید مین ملائین اور ہر صبحکو پانچ درم یا سات درم کھائین اور اگر ان دواؤنمین
کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ بھی ہر ایک سات درم داخل کرین تو نہایت بہتر ہے نسخہ دوسرا
ورم جگر کو کہ گرمی کے سبب سے عارض ہو نافع ہے صفت ہلیلہ زرد دس درم تخم کاسنی
اور تخم کشوث اور تخم خیارین ہر ایک سات ماشہ لاکہ مغسول چار دانگ زعفران اور سنبل
اور مصطگی اور افسنتین[۱] ہر ایک سات ماشہ کافور ایک دانگ اور بعض نسخون مین ملٹھی
کاست اور لاکہ اور زعفران اور سنبل اور مصطگی اور افسنتین اور کافور اور ریوند چینی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ داخل ہے اور سقمونیا انطاکی پوست دو ماشہ وزن خوراک
سات ماشہ نوع دیگر کہ واسطے اورام کے سریع الاثر ہے صفت تخم خیارین پانچ درم
تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور سونف دیسی
ہر ایک سات ماشہ عصارہ زرشک چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ ملٹھی کاست
سات ماشہ لاکہ مغسول چودہ ماشہ زعفران اور سنبل اور مصطگی اور افسنتین ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ کافور ایک دانگ بدستور سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے

[۱] افسنتین بفتح ہمزہ اور سکون فا اور فتح سین مہملہ اور سکون نون اور کسرہ تاے مثناۃ فوقانیہ کے [illegible] آخر مین نون لغت یونانی ہے عربی مین [illegible] اور را [illegible] مفتوحہ اور قاف [illegible] رومی مین [illegible] فارسی مین [illegible] کہتے ہین اور زبان مصر مین [illegible] اور [illegible] پہاڑی اوسکو [illegible] کہتے ہین ہندی مین [illegible] اور [illegible] کہتے ہین ماہیت اوسکی نبات [illegible] درخت اور گھاس کے مشابہ [illegible] فارسی مین [illegible] ڈنڈی اوسکی بلند نہین اوسکی [illegible] اوسکے پھول [illegible] اور اوس سے [illegible] اوسکے چھوٹا [illegible]

کہ افسنتین کی قسم ہوتا ہے خراسانی اور سرقی اور طرسوسی اور سوسی ۱۲

دس ماشہ واللہ اعلم بالصواب باب تیرھوان لعوقات کی ترکیب مین ہے
جاننا چاہیے کہ اطبا رحمہم اللہ نے جبکہ دواؤن کے مرکب کرنے کی تدبیر ایجاد فرمائی تو
اوسکو کئی طرح سے تجویز کیا کہ تمام انواع مرکبات کا ہر طرح سے بخوبی حاصل ہو لعوق
کہ سرفہ کہنہ اور گرم کو نافع ہے صفت مغز تخم خیارین مغز بادام شیرین ہر ایک چھ درم
کتیرا اور نشاستہ اور ملٹھی کاست اور مغز تخم بہدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خطمی اور
تخم خبازی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سپستان تیس عدد مویز بے دانہ بیس عدد
اصل السوس یعنے ملٹھی بقدر حاجت سبکو ایک من پانی مین پکائین جبکہ نصف من پانی باقی
رہے مل کر چھان لین اور دس سیر شکر طبرزد اوسمین اضافہ کرکے قوام کرین اور باقی خشک
دواؤن کو اوسمین گوندھین اور بعض طبیب جوش کرنے کے وقت بارہ درم املتاس
اور پانچ درم بنفشہ خشک اور بیس عدد عناب اور سات درم خشخاش سفید نیمکوفتہ
ڈالتے ہین اور گوندھنے کے وقت دس درم باقلا اور دواؤن کے ساتھ اضافہ
کرتے ہین اور تیس درم روغن بادام اوسپر ٹپکاتے ہین پھر اوسکے گوندھکر تیار
کر لیتے ہین لعوق خشخاش کہ نزلہ گرم اور رقیق کو ساکن کرتا ہے صفت
خشخاش دس درم نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ مغز تخم کدوے شیرین اور مغز
دانہ بہی شیرین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤنکو الگ الگ باریک پیسکر [illegible] پکاکر گوندھ لین لعوق دیگر
خشخاش نصف من عناب پچاس عدد سپستان یعنے لسوڑہ سو عدد خشخاش کو نیمکوفتہ
کرکے دو من پانی مین پکائین جبکہ چہارم حصہ پانی باقی رہے ملکر چھانین اور نصف من
شکر یا [illegible] ڈالکر قوام کرین پھر اوسکے بعد ببول کا گوند اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک
پچاس درم لیکر اوسمین گوندھین لعوق سپستان گرم کھانسی کو دور کرتا ہے
صفت سپستان ڈیڑھ سو عدد عناب جرجانی پچاس عدد اصل السوس مقشر تیس درم
مویز بے دانہ چالیس درم فلوس خیار شنبر بقدر مناسب سبکو تین من پانی مین پکائین

جلیبی اور جو کہ پاؤ بھر اور واسطے درد گردہ اور مثانہ کے نافع ہے اور شربت خشخاش مین کہ مشہور ہو رہا تو زیادہ سے داخل کیا جاتا ہے المصاد

جب ایک ثلث باقی رہے ملکر چھانین اور تیس درم قند سفید اور سو درم سپستہ اوس مین اضافہ کرکے قوام تیار کرین اور بقدر حاجت باقلہ کا آٹا اوسمین گوندھین لعوق خیار شنبر ذات الریہ اور ذات الجنب کو نافع ہے صفت املتاس چودہ ماشہ تھوڑے گرم پانی مین حل کرین اور مل کر صاف کرین اور پانچدرم کتیرا او صمغ بادام اور پانچدرم باقلہ کا آٹا اور دس درم مغز بادام شیرین اور دو درم نبات مصری اوسمین گوندھین اور قدرے روغن بادام اوسپر ٹپکائین اور پکائین کہ یکذات ہوجائے لعوق حب القطن سینہ کو مادہ غلیظ سے پاک کرتا ہے صفت مغز بادام شیرین دس درم باقلہ کا آٹا پانچدرم مٹر کا آٹا اور فراسیون ہرایک ساڑھے دس ماشہ قند سفید ساٹھہ درم اول دواؤن کو باریک پیس لین پھر قند کا قوام کرکے اوسمین سبکو گوندھین وزن خوراک ایک ملعقہ صبح اور شام لعوق کرنب مواد غلیظہ کو سینہ سے پاک کرتا ہے صفت کرنب کا پانی پکاکر نچوڑا ہوا ڈیڑہ من اور شہد نصف من حب صنوبر بزرگ مقشر مغز پنبہ دانہ ہرایک ایک اوقیہ تخم کتان بریان اور میتھی ہرایک پانچدرم مغز پستہ پندرہ درم باقلہ کا آٹا دس درم سب دواؤن کو کوٹین اور شہد اور کرنب کے پانی کا قوام کرکے اوسمین گوندھین وزن خوراک پانچ درم گدھی کے دودھ کے ساتھہ استعمال کرین لعوق غاریقون سینہ کو غلیظ اخلاطون سے پاک کرتا ہے صفت مٹر کا آٹا اور پرسیاوشان اور بلوطی کا ست ہرایک سات مثقال سونف دیسی اور فراسیون اور زوفا خشک اور غاریقون ہرایک تین مثقال سلارس تر او صمغ بطم ہرایک ساڑھے چار ماشہ مویز بیدانہ بیس مثقال مویز او صمغ بطم اور سلارس کو میپختہ مین حل کرین اور خشک دواؤنکو باریک پیس کر اوسمین ملائین پھر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ لعوق تین سینہ کو مادہ غلیظ سے صاف کرتا ہے صفت

صفت مغز چلغوزہ اور مغز پستہ اور مغز بادام تلخ ہر ایک پانچ درم مغز پنبہ دانہ اور
مغز فلفل ہر ایک چار درم تخم انجرہ اور تخم رازیانج یعنے سونف دیسی اور میتھی اور مٹر
کا آٹا ہر ایک چار درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر انجیر کے جوشاندہ مین اور سیفنج
مین گوندھین اور قدرے روغن بادام تلخ اضافہ کرین وزن خوراک سات ماشہ
سے ساڑھے دس ماشہ تک سکنجبین عنصلی کے ساتھ تناول کرین **لعوق بارزد**
اخلاط غلیظہ کو سینہ اور پھیپھڑہ سے باہر نکالتا ہے اور سینہ کو پیپ سے پاک کرتا ہے
صفت ملہٹی کا ست پانچ درم کتیرا اور بارزد اور بادام تلخ بریان اور سونف دیسی
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زوفا کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال مین لائین **لعوق**
بادیان آواز کو صاف اور سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے اور پرانی کھانسی کو نافع ہے
صفت مغز بادام شیرین اور مغز چلغوزہ اور سلارس اور تخم کتان اور انیسون اور
ببول کا گوند ہر ایک چودہ ماشہ ملہٹی کا ست ساڑھے دس ماشہ ہری سونف کا پانی
سو درم قند دس استار اول قند کو سونف کے پانی مین گھولین پھر سلارس کو اوس مین
حل کرین اور قوام دین بعد اوسکے سب دواؤن کو پارچہ بیز کر کے اوسمین گوندھین
لعوق حلبہ سینہ کو بلغم غلیظ سے پاک کرتا ہے اور سواد کو نکالتا ہے **صفت** حلبہ یعنے
میتھی اور السی کے بیج ہر ایک دس درم مغز بادام شیرین اور تلخ اور ملہٹی کا ست اور مغز چلغوزہ
ہر ایک پانچ درم کتیرا اور ببول کا گوند اور نشاستہ اور سونف ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
سب دواؤن کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی مین چرب کر کے شہد خالص مین گوندھین
وزن خوراک بقدر مناسب **لعوق حب الرشاد** سینہ کو بلغم سرد اور غلیظ سے پاک
کرتا ہے **صفت** حب الرشاد دس درم کلونجی چار درم انیسون اور سونف دیسی ہر ایک

سات ماشہ زراوند مدحرج ساڑھے چار ماشہ جنگلی پودینہ اور صعتر ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ حسب دستور سب دواؤن کو پارچہ بیز کرکے شہد خالص مین گوندھکر لعوق
تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ استعمال فرمائین واللہ اعلم بالصواب

باب چودھوان سکنجبین اور شربتون کے مرکب کرنے مین

سے جاننا چاہیے کہ اطبائے متقدم نے ہر مزاج اور مرض کے لیے سکنجبین اور شربت مرتب کیے ہین کہ
حسب موقع اور مناسب استعمال کیے جاتے ہین سکنجبین سادہ شکر سفید ایک من تانبہ
کی دیگچی مین رکھکر ہاتھ سے ہموار کردین اور سرکہ تھوڑا تھوڑا ڈالین اسقدر کہ شکر کنارہ سے
پوشیدہ نہ ہوجائے پھر نرم آگ پر رکھین کہ شکر گھل جائے پھر کفگیر سے جھاگ
اوتارین اور سات اوقیہ گلاب اوسپر ڈالکر قدرے جوش دین اور آگ سے نیچے اوتارین
اور اگر بہت ترش رکھنا منظور ہو سرکہ کم داخل کرین اور بقدر حاجت استعمال مین لائین
سکنجبین بزوری سرکہ شراب نصف من آب خالص شیرین دو من کبر کی جڑ کا پوست اور
کرفس کی جڑ کا پوست اور بادیان کی جڑ کا پوست ہر ایک دس درم تخم کرفس اور سونف
دیسی ہر ایک پونے نو ماشہ سب دواون کو سرکہ اور پانی مین ایک رات دن تر رکھین
اور جوش کرین کہ چہارم حصہ پانی باقی رہجائے اوسوقت آگ پر سے اوتار کر ملکر چھانین اور
نصف من شکر یا شہد اوسمین اضافہ کرین اور پھر آگ پر رکھکر جوش دین اور جھاگ اوتارین
جبکہ نصف حصہ جذب ہوجائے اور نصف باقی رہے آگ موقوف کرین اور اگر ساڑھے
چار ماشہ زعفران بھی اوسمین حل کردین تو اور بہتر ہے سکنجبین سادی پیاس کو بجھاتی ہے
اور تپ محرقہ اور تپ صفراوی کو نافع ہے صفت انار شیرین اور کھٹے انار کا پانی نصف
من سرکہ پانچ استار زرشک کا پانی دس استار گلاب نصف من شکر طبرزد ڈیڑہ من بدستور جوش کرکے
قوام مین لائین وزن خوراک بیس درم استعمال فرمائین سکنجبین ریوندی درد جگر کو نافع ہے اور
تپ محرقہ اور سرسام کو سودمند ہے صفت تخم کاسنی بیس درم ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ

تخم کاسنی کو نیمکوب کریں اور ریوند کو جدا اگانہ باریک کوٹیں اور پارچہ کتان میں باندھیں
اور دو من پانی میں جوشش کریں جبکہ نصف پانی جل جاوے اور نصف باقی رہے ریوند کی
پوٹلی کو خوب ملیں کہ اثر اور قوت اوسکی پانی میں آجائے پھر اوس پوٹلی کو پانی سے باہر نکالیں
اور بقدر حاجت قند سفید اوسمیں اضافہ کرکے قوام کریں مقدار خوراک دس درم
سے پندرہ درم تک اور اگر دس درم تخم شاہترہ اور سات ماشہ گل سرخ بھی اوسمیں داخل کریں
بہتر اور مناسب ہے سکنجبین مسہل صفرا اور بعض دستوں کو جاری کرتی ہے صفت جس طرح
سکنجبین سادہ میں ذکر ہوچکا ہے اوسیطرح پر سرکا اور شہد اور شکر سے کرتے ہیں لیکن
گلاب زیادہ ہونا چاہیے بقدر نصف من یا [illegible] درم اور شکر اگر ایک من ہے تو چار درم
سقمونیا اور چار درم عصارۂ قثاء الحمار پارچہ کتان میں باندھکر دیگ میں ڈالیں اور ہر ساعت
ملیں یہانتک کہ اثر اوسکا نکل آئے اور پوٹلی خالی ہوجائے اور سات ماشہ [illegible] اور سات ماشہ
تین ماشہ کرفس کی جڑ اوسمیں داخل کرکے جوش کریں بعد اوسکے پوٹلیاں اوسمیں سے نکال کر
پھینکیں اور قوام کریں مقدار خوراک ایک اوقیہ گاہے یا جیسا مناسب ہو ساتھ [illegible] اور ہر قسم
ایک دانگ سقمونیا اور ایک دانگ عصارۂ قثاء الحمار داخل کرلیں سکنجبین مسہل کہ بلغم و سودا کو
جاری کرتی ہے جسطور پر کہ سکنجبین بزوری میں بیان کیا گیا اوسی طور پر سکنجبین تیار کریں اور
اگر سرکہ اسقیل اور پانچ استار تخم معصفر پاک کیا ہوا کوٹیں اور بتدریج اوسکا پانی اور سرکہ میں ملاکر
جوشش کریں حسب قاعدہ اور تربد سفید بقدر مناسب لیکر پوٹلی باندھکر اوسمیں ڈالیں اور
ہر ساعت اوس پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں کہ لعاب اوسکا بالکلیہ نکل آئے اور جوش کرکے قوام
کریں نہایت اولی ہے وزن خوراک دس درم سے پندرہ درم تک سکنجبین مسہل کہ سودا کو
مادہ کو دستوں کی راہ نکالتی ہے صفت افتیمون تین درم علیحدہ کپڑے میں رکھکر پوٹلی

پانی مین جوش کرین جبکہ دو حصہ جلجاوے اور ایک ثلث باقی رہے ملکر صاف کرین اور بقدر
دس استار یہ جوشاندہ لے کر ایک دانگ زعفران کے ساتھ تین مرتبہ یا دو مرتبہ کھائین
شربت میوہ کہ صفرا کی حرارت کو بجھاتا ہے صفت غورہ کا پانی اور سماق اور آلو کا خیساندہ
اور زرشک کا عصارہ اور انبلی کا خیساندہ اور عصارہ ترنج ترش ان سبکو برابر وزن لے کر
جوش کرین اور ہموزن سب دواؤن کے شکر طبرزد ڈال کر قوام کرین شربت عناب
کہ صاحب ذات الریہ گرم کو نہایت سودمند ہے صفت عناب جرجانی بے دانہ تئیس درم
مویز بے دانہ پانچ درم سوسن کی جڑ کوفتہ پوست دور کرکے بیس درم املتاس خالص درم
تین من پانی مین پکائین جب نصف باقی رہے مل کر صاف کرین اور بقدر حاجت شکر ڈال کر
قوام دین شربت میوہ کہ صفراوی دستون کو روکتا ہے صفت بہی اور سیب
اور امرود اور انار ترش اور غورہ اور ترشی ترنج بقدر مناسب لے کر پانی انکا کچل کر
نکالین اور سماق اور بزر بہرا اور حب سورد اور زرشک ان سبکو آب مذکور مین تر رکھین اور
ایک دو روز کے مل کر صاف کرین اور ہموزن شکر طبرزد اضافہ فرمائین اور جوش دین
کہ قوام ہوجاوے نگاہ رکھین اور وقت حاجت کام مین لائین فرح دیکر طبع کو نرم
کرتا ہے صفت آلو سے زرد اور آلو سے سیاہ اور عناب ہر ایک نصف من آلو بالو
اور انجیر بستانی اور مویز منقی اور مشمش ہر ایک دس استار سپستان پانچ استار سبکو کچل کر
تمام رات پانی مین تر کرین کہ دواؤن سے پانی دو انگشت اونچا رہے پھر جوش دے کر
ملین اور صاف کرین اور ایک من شکر اضافہ فرمائین اور پانچ درم بنفشہ کپڑے مین باندھکر
اوسمین ڈالین اور جوش دین کہ قوام ہوجائے مقدار خوراک بیس درم شربت انار
صفراوی قے کو روکتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے صفت انار ترش ایک من نعناع

باعث رفع بدبوی سوسے کا ہوتا ہے پانی جوشاندہ خیساندہ اوسکا خشک کا مسہل صفرا اور بلین طبع اور تسکین تشنگی اور غلیان خون و صفرا اور سوزش معدہ اور رفع قے کا اور خصوصاً بہت سوزش اوسمین ... جو صاحب ... صفرا ... اوسکا ... سرد ... تسکین

۵ مشمش بکسر دو میم درمیان ایک کے اول اور دوم دونون میم ساکن کے لغت عربی ہے یونانی مین اربنافی اور رومی مین اضافہ اور فارسی مین زرد آلو اور سوکھے کو قیسی اور خوبانی بھی کہتے ہین طبیعت اوسکی ... سرد اور ... ہے شفتالو سے ... سرد تر ... قسم ہوتا ہے شیرین کھٹی اور تلخ اور ہر ایک ایک نام سے مشہور ہے بہتر ... شیرین ... لطیف ... سوکھا یا ... تازہ ... طبیعت اوسکی دوسرے درجہ مین سرد اور تر ... کہتے ہین ... شیرین گرم اور ترمیوہ ... اعضا ... صفرا ... مفتح سدہ اور ملین صلابات ... طبع اور معاف ... معدہ مین فاسد ہوجاتا ہے ...

پندرہ ماشہ شاخ عود خام اور سک اور بنگلہ اور مصطگی اور جدوار یعنی نربسی اور پوست پستہ سب دواؤن کو کپڑے مین باندھکر انار کے پانی مین ڈالین اور آگ پر رکھکر جوش دین اور ہاتھ سے خوب ملین کہ اثر دواؤن کا خوبی نکل آئے بعد اوسکے دواؤن کو اوسمین سے نکال لین اور شکر طبرزد بقدر مناسب اضافہ کرکے قوام کرین اور برگ نعناع اور پوست پستہ کو اوسمین رہنے دین اور وقت حاجت گلاب مین حل کرکے کام مین لائین **شربت انار مسہل** انار ترش اور شیرین کا پانی ہر ایک ایک من تربد سفید تراشیدہ اور کوفتہ دو اوقیہ تربد کی پوٹلی باندھکر انار کے پانی مین ڈالکر جوش کرین اور پوٹلی کو چند مرتبہ ہاتھ سے ملین کہ مزہ اوسکا پانی مین آجائے پھر اوس پوٹلی کو باہر نکالکر ایک من شکر طبرزد اضافہ کرین اور جھاگ اوتارین اور پانچ درم سقمونیا اور ساڑھے تین ماشہ زعفران بھی کپڑے مین باندھکر اوسمین ملین یہانتک کہ لعاب نکل آئے اور کپڑا خالی ہو جائے مقدار خوراک ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک استعمال کرین **شربت آلوی مسہل** آلو سیاہ شمار عدد اور عناب جرجانی سبع دانہ تیس عدد املی صاف کی ہوئی تین اوقیہ بنفشہ خشک دو اوقیہ تربد سفید ایک اوقیہ تربد کو جدا ایک کپڑے مین باندھین پھر سبکو پانچ من پانی مین پکائین جب دو حصہ پانی جل جائے اور ایک ثلث باقی رہے مل کر صاف کرین اور تین استار ترنجبین اور نصف من شکر اوسمین ڈالین اور کف اوتارین اور ساڑھے تین ماشہ سقمونیا اور پونے دو ماشہ زعفران اضافہ کرکے نگاہ رکھین اور وقت حاجت کام مین لائین **شربت نعناع** معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے کو روکتا ہے اور دستون کو بند کرتا ہے اور ہچکی کو روکتا ہے **صفت** انار ترش اور شیرین پوست دور کرکے دانے اوسکے مع تخم کے کوٹین اور پانی اوسکا نکالین اور

ہموزن اوسکے عصارۂ نعناع اوسمین ملاکر جوش کرین اور جھاگ اوتارین اور برابر وزن
عصارۂ نعناع سے شکر اضافہ فرمائین اور قوام کرین شربت نیلوفر پیاس کو بجھاتا ہے
اور تپ گرم اور سرسام سرد کو نافع ہے صفت بعض طبیب گلاب کے طور پر عرق نیلوفر
کھینچتے ہین اور دومن شکر اوسمین داخل کر کے قوام کرتے ہین اور بعض شخص جسطرح شربت بنفشہ مین بیان کیا گیا اوسی طور پر
برگ نیلوفر کو پانی مین یا گلاب مین تر کرتے ہین شربت بنفشہ کہ صاحب ذات الجنب کو نافع ہے صفت بنفشہ تر نصف من
بہدانہ شیرین دس درم کتیرا بیس درم تخم خطمی پندرہ درم ببول کا گوند دس درم سب دواؤنکو ایک رات دن تین من پانی مین
تر رکھین پھر جوش خفیف دیکر ملکر صاف کرین اور نصف من شکر طبرزد داخل کرین اور جوش دین کہ قوام ہو جاوے مقدار خوراک
دو اوقیہ وا اوقیہ گلاب گرم کے ساتھ اور بہتر یہ ہے کہ بنفشہ کو جدا تر کرین اور کتیرا اور گوند ببول کا جدا اور بہدانہ اور تخم خطمی
علیحدہ بھگوئین اور بنفشہ کو علیحدہ جوش کرین اور مل کر صاف کرین اور بہدانہ اور تخم خطمی
کو علیحدہ جوش کر کے لعاب نکالین اور کتیرا اور ببول کے گوند کو بنفشہ کے پانی مین اور
دوسرے لعابون کے ساتھ حل کرین اور شکر داخل کر کے قوام پر لائین اور استعمال فرمائین
شربت خشخاش اس شربت کو شربت دیاقوذا بھی کہتے ہین کھانسی والون کو سودمند ہے
اور سینہ اور پھیپھڑہ پر نزلہ گرنے کو مانع ہے اور جس شخص کی کھانسی مین خون نکلتا ہو اوسکو
نفع بخشتا ہے صفت پوست خشخاش تازہ شو ہدرد کہ ہنوز درخت پر موجود ہو اور خشک ہو گیا ہو
لیکن نہایت خشک نہو اور خوردی اور بزرگی مین متوسط ہو یعنے نہ بڑا ہو اور نہ چھوٹا اوسکو شگفتہ
کرین اور سات من مینہ کے پانی مین یا چشمہ کے پانی مین ایک رات دن تر رکھین یہانتک کہ نرم ہو جاوے اور اگر
نرم نہو ایک شبانہ روز اور تر رکھین پھر تیز آگ پر پکائین کہ آدھا ہو جاوے پھر ملکر صاف کرین اور
تین استار شہد اور تین استار سپید شکر ڈال کر قوام کرین پھر اقاقیا اور زعفران اور مر اور
گلنار اور عصارۂ لحیۃ التیس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ان سبکو باریک پیس کر

ج ۱۰

اوسمین داخل کرین لیکن اگر سینہ مین خلط غلیظ ہو میپختہ کی جگہہ شہد ڈالین ورنہ میپختہ ہی
کافی ہے اسلیے کہ میپختہ اس باب مین نہایت سودمند ہے **شربت خشخاش**
مسلول کو نافع ہے اور کھانسی مین خون آنے کو بھی مفید ہے اور جس شخص کو اسقدر
کھانسی ہو کہ اوسکی شدت سے تمام رات بیدار رہے اوسکو بھی نفع پہونچاتا ہے
صفت خشخاش سفید اور سیاہ ہر ایک پچاس درم جنگلی کاہو کے بیج اور بزر البنج سفید
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پانسو درم خالص پانی مین جوش کرین جب نصف حصہ
پانی باقی رہے ملکر صاف کرین اور پچاس درم لعاب اسبغول اور سو درم میپختہ
اوسمین اضافہ فرماکر قوام کرین **شربت عنب** کہ درد گلو اور ورم معدہ اور قروح معدہ
کو نہایت سودمند ہے **صفت** عصارہ انگور قابض تین من سماق اور سوسن کی جڑ بلا قشر
اور ماذو اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول کوفتہ ہر ایک چہار استار زعفران سات ماشہ
شب یمانی اور صمغ عربی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جوش کرین جبکہ دو حصہ جلجاے اور
ایک ثلث باقی رہے ملکر صاف کرین اور نصف من شہد خالص ڈال کر قوام دیکر تیار کرین
شربت سیب معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے خصوصاً اگر گرمی کے باعث سے ضعف
پیدا ہوا ہو اور قے اور خفقان کو دور کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت** سیب کوہی ترش
کچل کر پانی اوسکا نکالین اور جوش کرین کہ نصف باقی رہے پھر آگ سے اوتار کر سرد کر کے
رات بھر نگاہ رکھین دوسرے دن جوش خفیف دین کہ قوام ہو جاے یہ تدبیر رب
بنانے کی ہے اور اگر شربت تیار کرنا چاہین تو اوسمین شکر اضافہ کر کے قوام کرین **شربت**
غورہ حرارت معدہ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور غلبۂ صفرا اور گرم کھانوں
کی مضرت کو دفع کرتا ہے **صفت** عصارۂ غورہ بقدر حاجت لے کر جوش کرین لیکن

پانچ درم خرفہ کے پانی کے ساتھ شربت بلیلہ درد مفاصل اور تپ محرقہ کو نافع ہے
صفت بلیلۂ زرد تولہ عدد گرم پانی مین دھو کر دیگچی مین رکھین اور خالص پانی اوسمین ڈالین
اسقدر کہ پانی اوسکے اوپر آجاوے اور تین روز تک دھوپ مین رکھین اسی تدبیر سے
بلیلہ کو سفید کر لیتے ہین کہ وہ غذا کو خوب تحلیل کرتی ہے بعد اوسکے اوس پانی کو [illegible]
ترنجبین کے ساتھ قوام کرین مقدار خوراک دو اوقیہ اور اگر نصف من مین ساڑھے چار ماشہ
سقمونیا حل کرین تو بہتر اور مناسب ہے ماء العسل کہ سرد بیماریون کو نافع ہے
اور درد جگر اور درد سینہ کو دور کرتا ہے صفت شہد مصفی ایک جزو آب خالص چھ جزو
جوش کرین یہانتک کہ ایک ثلث باقی رہے اور اگر مصلحت ہو تو قدرے دارچینی
اور خولنجان یعنی کلنجن اور زعفران پیسکر اوسمین ملا دین ماء الاصول سے تیار کرین
نوع دیگر تپ گرم کو جو کھانسی کے ساتھ ہو نفع بخشتا ہے اور پیاس کو تسکین
دیتا ہے صفت گلاب کے پھول تازہ دو من پانچ من گرم پانی مین جوش
کرین اور حل کر صاف کرین کہ شہد خالص بقدر مناسب اوسمین ملائین اور قوام کرین
شربت سیب معدہ کو قوت پہنچاتا ہے اور قے اور ہچکی کو روکتا ہے اور درد جگر
والون کو نافع ہے صفت عصارۂ بہی ترش تیس رطل شراب کہنہ بیس رطل دونو
جوش کرین جبکہ نصف حصہ باقی رہے دس رطل شہد ڈال کر قوام کرین لیکن
قوام کرنے سے پہلے سونٹھ اور سنبل ہر ایک سات ماشہ بڑی الایچی اور چھوٹی
الایچی اور دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ سب کو نیم کوب کر کے کپڑے مین باندہ کر
دیگچی مین ڈالین اور دمبدم ہاتھ سے اوس پوٹلی کو خوب ملین کہ اثر دواون کا
شراب اور شہد مین آجائے اور جب قوام کرین قدرے مشک تھوڑی شراب

مین حل کرکے اوسمین داخل کرین اور خوب ملاوین کہ سب مین ملجاوے بعد اوسکے استعمال مین لائین **شراب دیمقراطیس** دیمقراطیس ایک طبیب حاذق تھا ہمیشہ اس شربت کا استعمال رکھتا تھا اور اسکی مزاولت سے تمام عمر صحیح و سالم رہا تھا ہی مزاج اور امراض طحال کو نہایت مفید ہے **صفت** نیلی سوسن کی جڑ اور سونٹھ دیسی اور فلفل سفید ہر ایک ایک جزو سلیخہ چار جزو مرمکی اور افسنتین ہر ایک سات ماشہ ان سبکو کوٹ چھان کر کپڑے مین پوٹلی باندھین اور قرابہ مین رکھکر ساڑھے سات رطل شراب انگوری اوسپر ڈالین اور موںنہ قرابہ کا بند کردین بعد چالیس روز کے شہد خالص بقدر مناسب اوسمین اضافہ کرکے استعمال مین لائین **شربت سلمویہ** معدہ کو قوی اور خواہش طعام کو زیادہ کرتا ہے اور خفقان کو نافع ہے **صفت** پوست ترنج نصف من مرماحوز ایک اوقیہ لونگ نو ماشہ عود ہندی ساڑھے چار ماشہ سب کو نیمکوب کرکے پوٹلی باندھکر قرابہ مین رکھین اور اڑھائی من شراب کہنہ اوسپر ڈال کر تین روز بند رکھین بعد اوسکے ڈیڑھ من شکر طبرزد اوسمین اضافہ کرین اور ڈیڑھ مثقال مصطگی اور پونے دو ماشہ زعفران اور دو دانگ مشک دوسری پوٹلی مین باندھکر اوسکو بھی شراب مین ڈالین اور جوش کرین اور پوٹلی کو ہاتھ سے ملکر نکال لین اور قوام کرین مقدار خوراک ایک اوقیہ جلاب کے ساتھ استعمال مین لائین **شربت گاوزبان** دل کو قوت دیتا ہے اور توحش سوداوی کو زائل کرتا ہے **صفت** بادرنگ کا پانی اور گاوزبان کا پانی ایک من بادرنجبویہ مقطر نصف من شکر ایک من شہد خالص نصف من سبکو پکائین اور جھاگ اوتار کر قوام کرین اور ساڑھے

تین ماشہ زعفران پیسکر اوسمین ملائین وزن خوراک دس درم اور اگر گاوزبان کا پانی
میسر نہو خشک گاوزبان کو پانی مین جوش کرکے لعاب اوسکا نکالین اور قوام کرکے
استعمال مین لائین **شربت عود** کہ ضعف معدہ کو نافع ہے **صفت** عود ہندی
اور سک بغدادی ہر ایک سات ماشہ نیکوب کرکے کپڑے مین باندھین اور
ایک من گلاب مین ڈال کر جوش کرین جبکہ نصف باقی رہے ایک من
شکر اضافہ کرکے قوام کرین اور ایک دانگ مشک اوسمین حل کردین **شربت
خبث الحدید** جسم کو گرم اور فربہ کرتا ہے خصوصًا اوس شخص کو کہ لاغری اوسکی
سوء مزاج سرد کے باعث سے ہو اور چہرہ کے رنگ کو تازہ اور روشن کرتا ہے
صفت سونف دیسی اور انیسون اور اجوائن دیسی اور انجبار[٥] اور صعتر اور کاشم
اور کرویا اور دبنیہ خشک اور فلفل اور دار فلفل اور دارچینی اور کندر اور لونگ اور
جائفل اور سعد کوفی اور تخم سداب اور تخم جرجیر اور تخم پیاز ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
خبث الحدید باریک دس مثقال تین من پانی مین سبکو جوش کرین جبکہ نصف پانی جل جاے
اور نصف باقی رہے مل کر صاف کرین اور ہر روز تیس درم یا چالیس درم نوش
کرین **شربت افسنتین** ضعف معدہ اور طحال کو نافع ہے اور جگر کو سخت
نفع پونہچاتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے **صفت** شربت کہنہ تین من شہد مصفی
ایک من شراب کو نرم آگ پر رکھین اور شہد کو اوسمین ملائین اور قسط اور مصطگی
اور مر اور اذخر اور تیزپات اور بالچھڑ اور ایلوا اور گلاب کے پھول اور غاریقون
ہر ایک سات ماشہ افسنتین رومی سات درم زعفران ساڑھے تین ماشہ سبکو
نیکوب کرکے پارچہ کتان مین باندھین اور شراب اور شہد مین داخل کرکے

جوشش دین اور اسکو قرابہ مین رکھکر سات روز تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز
پوٹلی کو شراب مین نچوڑ دیا کرین ساتوین روز پوٹلی کو باہر نکالین اور شراب کو بوقت
حاجت استعمال مین لائین مقدار خوراک ایک اوقیہ یا قدرے کم دینا چاہیے
شراب افسنتین مجوزہ شیخ بوعلی سینا شیخ الرئیس بوعلی سینا
لکھتے ہین کہ مین نے اس شراب کو ترتیب دیکے کر بارہا آزمایا ہے منفعت اسکی
عجیب وغریب ہے اور پہلے شربتون سے زیادہ ہے **صفت** افسنتین رومی
سو درم لیکر تین من پانی مین پکائین کہ تیس استار باقی رہے نچوڑ کر صاف کرین
بعد اوسکے بھی کو کپڑے مین باندھ کر گرم بھوبل کے نیچے دبائین پھر اوسکو
مچل کر نچوڑین اور پانی اوسکا چھانین اور دس استار لیکر افسنتین کے
پانی مین ملائین اور چہارم وزن شہد اور نصف وزن شراب اوس مین داخل کرکے
آگ پر رکھین کہ قوام ہو جائے بدستور استعمال فرمائین **شربت زوفا** کہ واسطے
تنگی نفس کے سودمند ہے **صفت** عناب بیس عدد سپستان تیس عدد مویز منقی
بیس درم تخم خطمی اور تخم خبازی اور سوسن کی جڑ اور سونف کی جڑ کا پوست اور کرفس
کی جڑ کا پوست ہر ایک پانچ درم قنطوریون[سلہ] باریک اور انجیر سفید اور خرما ہر ایک دس
درم میتھی اور سونف دیسی اور شہراج اور زوفاے خشک اور فراسیون ہر ایک
پانچ درم بدستور جوشش کرکے شربت تیار کرین مقدار خوراک چار اوقیہ تو ماشہ
معجون زوفا کے ساتھ نوش کرین **شربت زوفا کہ مادہ غلیظ کو سینہ
سے پاک کرتا ہے** انجیر سفید اور خرما ہر ایک دس عدد اور میتھی پانچ درم
سوسن کی جڑ دس درم پرسیاوشان بلیلے شہراج سات درم کرفس کی اور

سلہ قنطوریون بفتح قاف اور سکون نون اور ضمہ طا مہملہ اور سکون واو اور کسرہ را مہملہ اور ضمہ یا تحتانیہ اور سکون واو اور نون ہے لغت رومی ہے اور نزدیک بعضون کے یونانی اور اصح یہ ہے کہ معرب جنتوریہ رومی کا ہے منسوب بجنتورس حکیم رومی کے اسواسطے کہ اوسنے پہلے پہچانا ہے اور فارسی مین کربون کہتے ہین اور وہ دو قسم ہوتا ہے صغیر اور کبیر اور آخر درجہ مین جڑ ہے طبیعت اوسکی آخر دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور تیسرے درجہ مین بھی کہا ہے اور عصارہ اوسکی جڑ کا قوی تر ہے سب اجزا سے اور مستعمل ہے افعال اور خواص اوسکی محلل اور قابض اور جالی اور باعتبار اختلاف [illegible] جوہر کے اوسی سے افعال متضادہ صادر ہوتے ہین [illegible] اور
۴

اوجاع جنین مردہ اور فاسد کو نازندہ جنین کو اور نکالتا اوسکو اور تنقیح سینہ اور سقیروا اور سینہ اور مانند اسکے اعضاء حرارت سے کہ عارض ہو [illegible] اوسکی [illegible] اور حبس [illegible] [illegible]

ج ۱۰

ہو جائے یہانتک کہ ہاتھ اوسمین ڈال سکین اوسوقت دیگ کو کھول کر پانی نتھار کر
باقی کو پاکیزہ کپڑے مین رکھکر نچوڑین اور پانی اوسکا لے کر ہموزن شہد مین ملائین
اور باقی اور دوائین جو شربتون مین داخل ہوتی ہین داخل کرین اور بدستور شربت
تیار کرکے استعمال مین لائین اور بعض طبیب شراب انگوری ہموزن گاجر کے داخل
کرکے شہد مین قوام کرتے ہین شراب خندیقون جگر سرد اور معدہ سرد کو نافع
ہے اور طعام ہضم کرتی ہے اور بڈھون کو سودمند ہے صفت شراب کہنہ پانچ رطل
شراب صافی ڈیڑہ رطل سونٹھ اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی ہر ایک پونے دو ماشہ
لونگ ایک دانگ دارچینی اور فلفل سیاہ اور مشک ہر ایک ڈیڑہ دانگ مشک
اور زعفران کے سوا باقی دواؤن کو نیمکوب کرکے کپڑے مین باندہ کر شراب مین ڈالین
اور جوش کرین اور پوٹلی کو ہاتھ سے ملین کہ اثر دواؤن کا نکل آئے تب اوس
پوٹلی کو نکال کر قوام کرین اور مشک اور زعفران کو پیسکر اوس مین حل کرین اور استعمال
مین لائین شراب دیگر کہ ضعیفون اور بڈھون کو جاڑے کے موسم مین نافع ہوتی
ہے عصارۂ انگور دس من لے کر جوش کرین اور ڈیڑہ من شہد اوس مین ملائین
جبکہ نصف جل جائے اور نصف باقی رہے چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور لونگ اور
دار فلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نیمکوب کرکے اور کپڑے مین باندہ کر اوسمین
ڈال دین اور ہاتھ سے مل کر نچوڑین کہ دواؤن کی قوت شراب مین آجائے بعد اوسکے
اوس پوٹلی کو نکال کر ساڑھے تین ماشہ زعفران شراب مذکور مین حل کرین اور
قرابہ مین رکھکر منہ قرابہ کا مضبوط باندہ دین اور تین روز دھوپ مین رکھین کہ غلیظ
ہو جائے اور جسقدر کہنہ ہوگی بہتر ہے باب پندرھوان ربوب کی

ترتیب مین سے ہے جاننا چاہیے کہ رب اوسکو کہتے ہین کہ عصارہ کسی چیز کا
لے کر بغیر چاشنی کے قوام کرین اور شربت وہ ہے کہ چاشنی کے ساتھ
قوام اوسکا کیا جاوے اور رب اور شربت مین یہی فرق ہے رب بہی
قے اور دستون کو جو گرمی کے باعث سے ہون روکتا ہے صفت بہی ترش
اور شیرین لے کر صاف کرین اور کوٹ کر نچوڑین اور پانی اوسکا نرم آگ پر رکھین
اور جوش خفیف دین کہ قوام ہو جائے بعد اوسکے استعمال مین لائین رب انار
حرارت معدہ اور کرب قلق اور پیاس کی شدت کو رفع کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے
اور گرم تپون کو نافع ہے صفت انار ترش اور میخوش لے کر دانے اوسکے
نکال کر نچوڑین اور دیگچی مین ڈال کر پکائین یہانتک کہ چہارم حصہ باقی رہے اور کف
اوتارین اور اگر چند شاخین پودینہ کی بھی دیگ مین ڈال دین تو بہتر ہے رب سیب
غلبۂ صفرا اور خون کے غلبہ کو روکتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے اور صفراوی دستون
کو بند کرتا ہے صفت پہاڑی اور شامی سیب لے کر پوست وغیرہ سے صاف کرکے
کچل کر نچوڑین اور اوسکے پانی کو جوش خفیف دین کہ چہارم حصہ باقی رہجاوے رب
غورہ صفراوی پیاس کو بجھاتا ہے اور تپون کو نافع ہے صفت انگور خام بقدر مناسب
لے کر کچل کر پانی اوسکا نکالین اور جوش خفیف دین کہ چہارم جزو رہجائے رب ریواج
قے اور صفراوی دستون کو روکتا ہے اور گرم تپون کو سودمند ہے صفت ریواج
تازہ کے عصارہ کو نرم آگ پر جوش کرین کہ نصف جل جائے اور نصف باقی رہے
اور ایک من عصارہ مین نصف من شکر ڈال کر قوام کرین اور بعض طبیب قدرے
زعفران اوسمین حل کرتے ہین رب توت صاحب خناق اور جوش خون کو

کا فتح سے شہتوت کا عصارہ نکال کر آگ پر جوش کریں کہ گاڑھا ہو جائے بعد اوسکے
شب یمانی اور شکر اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیس کر اوسمین حل کریں
[illegible] صاحب خناق کو [illegible] سودمند ہے پوست جوز تر کی لے کر عصارہ
اوسکا نکالیں اور جوش کریں کہ ایک حصہ جل جائے اور دو ثلث باقی رہے
بعد اوسکے اس عصارہ سے پانچ قسط لے کہ ہر ایک قسط ایک سیر شاہجہانی کے
برابر ہوتا ہے اور پانچ قسط شہد مصفی اور ایک قسط شراب ثلث تینوں کو باہم
ملا کر جوش کریں کہ گاڑھا ہو جاوے بعد اوسکے ہر ایک اوقیہ اور زعفران اور
شب یمانی ہر ایک ایک اوقیہ سبکو باریک پیس کر اوسی جوشاندہ میں کہ ہنوز
گرم ہے حل کریں [illegible] سودمند ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے خصوصاً
اگر دستوں کے ساتھ کھانسی بھی عارض ہو صفت تخم مورد تازہ پکا کر نچوڑیں اور
عصارہ اوسکا لے کر جوش کریں کہ نصف جل جائے اور نصف رہجائے تب
اوسکو باحتیاط کسی برتن میں رکھیں اور وقت حاجت استعمال میں لائیں یہ لیئی
ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے اور سیلان حیض کو سودمند ہے صفت تازہ چھوارے
لے کر گٹھلیاں اونکی دور کریں اور کوٹ کر عصارہ نکالیں اور جوش دیں کہ ثلث
باقی رہجائے بعد اوسکے آگ سے اوتار کر سرد کریں اور استعمال میں لائیں یہ
آلو سیاہ کہ پیاس کو بجھاتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کو
فائدہ پہنچاتا ہے صفت آلو سیاہ ترش اور میٹھا لے کر دانا اوسکے
باہر نکال کر پانی میں جوش کریں اور بعد سرد کرکے صرف میں لائیں ۔
باب سولھواں اون چیزوں کے بیان میں ہے جو بیرو[illegible] کیمیائی ہیں

اور اونکے پرورده کرنے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیے کہ گلشکر معدۂ ضعیف
کو نافع ہے صفت گلاب کے پھول سرخ یا سفید لے کر پتی اوسکی جدا کرین اور شکر کو
چھان کر تیار کرین اور دس من شکر مین تین من پھول ڈال کر ملین اور طشت مین یا اور
کسی ظرف مین تمام رات رکھین دوسرے روز پھر دونون کو ملین یہانتک کہ اجزا
گھلکر یکذات ہوجائین اور شکر اوسمین خوب ملجائے اوسوقت مرتبان مین اوٹھا کر رکھین
اور سر اوسکا پاکیزه کپڑے سے خوب مضبوط باندھ دین اور چالیس روز تک دھوپ مین
رکھین اور ہر روز چمچہ سے تہ و بالا کرتے رہین بعد اوسکے استعمال فرمائین اور بعض
شخص گلاب کے پھولون کو جدا گانہ ہاتھ سے مل کر شکر کا علیحده قوام کرتے ہین اور
پھر اون پھولون کو اوسمین ملا دیتے ہین اور ہر روز اولٹ پلٹ کرتے رہتے ہین صفت
جلنجبین یعنے گلقند عسلی بدستور سابق اول پھولون کو ہاتھ سے خوب ملین پھر
شہد کو آگ پر پگھلا کر اور صاف کرکے پھولون کو اوسمین مل کر یکذات کر دین اور دس
من شہد مین چار من گلاب کے پھول ڈالین اور بعض شخص پانچ من بھی ڈالتے ہین
صفت بنفشۂ پرورده گرم کھانسی والے کو نافع ہے اور سینہ کو نرم کرتا ہے
بنفشہ تر و تازه لے کر ڈنڈیان اوسکی دور کرین اور ایک جزو بنفشہ مین دو جزو شکر
ڈال کر ہاتھ سے ملین اور دھوپ مین رکھین اور ہر روز اولٹ پلٹ کرتے رہین ترنج
پرورده معدۂ ضعیف کو نافع ہے اور طعام ہضم کرتا ہے صفت ترنج تازه لے کر
پوست اوسکا اوتارین اور لمبی لمبی قاشین تراش کر ریشی اوسکی پاک کرین اور سات روز
برابر نمک کے پانی مین تر رکھین اور ہر روز پانی نمک کا بدلتے رہین بعد اوسکے
قاشون کو پانی مین مل کر دھوئین اور تین دن تک آب خالص مین تر کرین اوسکے بعد

[illegible]

پانی نتھار کر قاشون کو جوش دین کہ شوریت موقوف ہو جائے اور اگر فی الجملہ شوریت
باقی رہے پھر اوسکو دو روز تک پانی مین بھگوئین جب دو دن گذر جائین پانی نتھار
ڈالین کہ شوریت بالکلیہ نکل جائے اور ہاتھہ سے مل کر پاکیزہ لکڑی پر رکھین یہانتک
کہ پانی ٹپک کر نکل جائے اور عسل یعنی لعاب جو ترنج مین ہے وہ باقی رہے
بلکہ وہ لعاب بھی نکلنے لگے اور پشت ترنج پر مثل [illegible] ظاہر ہو اور قاشون کو جدا
جدا رکھین یہانتک کہ عسل ترنج نکلنے لگے دوسرے روز جوش دے کر سرد کرین
اور دو من ترنج مین ساڑھے چار ماشہ زعفران اور ساڑھے چار ماشہ چھوٹی الائچی
اور ساڑھے چار ماشہ دارفلفل اور پونے دو ماشہ دارچینی اور ڈیڑھ دانگ مشک
پیسکر اوسمین ملائین کہ سب اجزا ہموار اور یکذات ہو جائین بعد اوسکے بقدر حاجت
استعمال مین لائین **شقاقل پروردہ** ضعف گردہ اور ضعف مثانہ کو نافع ہے اور
قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اگر شقاقل تازہ ملجائے پوست اوسکا چھیل کر پارہ پارہ
کرین جسطرح ترنج مین بیان ہوا اور وہی پہلی دوائین اسمین داخل کرین اور اگر خشک
ہے چند روز گرم پانی مین اوسکو تر رکھین اور ہر روز تازہ پانی بدلتے رہین کہ نرم ہو جائے
پھر اوسکا پوست اوتارین اور ایک مرتبہ شہد اور پانی مین پکائین اور دوسری دفعہ
صرف شہد خالص مین جوش کرین اور وہی پہلی دوائین اسمین داخل کرین جزر پروردہ
سینہ کو نرم اور پشت کو گرم اور درد پشت کو زائل اور قوت باہ کو کامل کرتی ہے
صفت گاجر پاکیزہ اور ہموار لے کر دھوئین اور پوست دور کرکے استخوان دور کرین
اور قاشین تراشین پھر ایک جزو آب خالص اور دو جزو گاجر لے کر جوش کرین کہ نیم پخت
ہو جائے بعد اوسکے پانی اوسکا جذب کرکے شہد مین ڈالین اور وہ دوائین جو پہلے

بیان ہو چکین اضافہ کرکے استعمال مین لائین شلغم پرورده منفعت اسکی کاجر کی منفعت
کے برابر ہے صفت بڑے بڑے شلغم لے کر پانی سے مل کر دھوئین اور پوست دور
کرکے بڑی بڑی قاشین تراشین اور تین روز یا چار روز نمک کے پانی مین تر رکھین
بعد اوسکے نمک کے پانی سے باہر نکال کر دھوئین اور دو تین روز تک صاف پانی
مین بھگوئین کہ شوریت نکل جائے پھر ثل اور چیزون کے شہد اور پانی مین پکائین او
اوسکے بعد خالص شہد مین پکا کر جو دوائین اسمین بھی داخل کرین بہی پرورده
سے اور دستون کو بند کرتی ہے اور غذا کو تحلیل کرتی ہے جیسا منظور ہو بڑی بڑی
بہی لے کر ہر ایک کے چار چار ٹکڑے کرین اور پوست اور تخم سے پاک کرکے
بدستور جسطرح سابق بیان ہو چکا ہے شہد اور پانی مین پکائین اور الایچی وغیرہ ادوین
بھی داخل کرین امرود پرورده کرنے کی تدبیر معدہ کو نہایت سود مند ہے
امرود بقدر حاجت لے کر پوست اور تخم وغیرہ سے صاف کرکے ہر ایک کے چار چار
ٹکڑے کرین اور مثل اور چیزون کے پرورده کرکے دواؤن کے ساتھ تناول فرمائین
سیب کا پرورده جسطرح امرود کو پرورده کرتے ہین اسیطرح سیب کو بھی پرورده
کرنا چاہیے جوز ہندی کے پرورده کرنے کی تدبیر بار یک پوست اوتار کر تین روز
خالص پانی مین تر رکھین پھر بدستور شہد اور پانی مین جوش کرکے اور دوائین او مین
اضافہ کرین بادام پرورده کرنے کی ترکیب کھانسی والون کو نہایت سود مند ہے
صفت بادام تر لے کر دونو پوست اوسکے اوتارین اور دوشاب شیرین مین پکائین
اور تین روز اوسی دوشاب مین رہنے دین بعد اوسکے بادام کو اوس دوشاب سے
باہر نکال لین اور شکر عسکری قوام کرکے بادام کو اوسمین پکائین اور مرطوب مزاج والو

لیے بجاے شکر کے شہد ڈالنا چاہیے چلغوزہ پرورده درد اعصاب کو نافع ہے
اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے صفت مغز چلغوزہ پاک کیا ہوا جسقدر چاہین لے کر
پانی اور شہد مین پکائین بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر ایک ساعت توقف کرین اور
پھر شہد مین جوش دین اور دوائین داخل کر کے استعمال مین لائین لہسن پرورده کی
کی تدبیر کہ سرد بیماریون کو نافع ہے اور رطوبت کو معدہ سے کم کرتا ہے اور غذا کو تحلیل
صفت لہسن تازہ اور بے دانہ لے کر پوست اوسکا صاف کرین اور تازہ دودھ مین ایک
رات دن تر رکھین بعد اوسکے دودھ مین سے لہسن کو نکال کر شہد خالص مین گونہ مین
یا جوش کرین اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی اور سونٹھ اور دارچینی اور لونگ اور
دارفلفل اور جوزبوا یعنے جایفل اور زعفران سبکو مختلف لے کر باریک پیسکر اوسی
لہسن مین ملائین اور نوش کرین باب سترھوان جوشاندون کی ترکیب مین
سے جاننا چاہیے کہ مطبوخ ہلیلہ محرور مزاج والون کو لائق ہے صفت ہلیلہ
زرد اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور زنگی ہڑ ہر ایک سات درم مویز منقی اور بنفشہ
اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک پانچ درم تخم کاسنی اور تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے درم
برگ کاسنی اور برگ کرفس ہر ایک ایک دستہ عناب ولایتی اور آلو سیاہ اور پستان
ہر ایک تیس عدد خرما ریشاری یعنے املی چہارده درم ان سبکو ایک من پانی مین پکائین جب
دو حصہ جل جاے اور ایک حصہ پانی باقی رہے مل کر صاف کرین اور سو درم اس جوشاندہ
مین اگر بہتر اور مناسب جانین بیس درم شیرخشت بھی داخل کرین یہ تمام ایک مقدار خوراک ہے
جوشاندہ ہلیلہ زرد کہ صفراوی دستونکو جاری کرتا ہے ہلیلہ زرد دس درم املی بیس درم آلو سیاه
اور عناب ہر ایک تیس عدد سپستان ایک کف دست یعنے ایک مٹھی اور کاسنی کے بیج اور بنفشہ ہر ایک
ایک کف دست ہری مکوہ کے پتے ایک دستہ بدستور پکا کر دس درم املتاس اور بیس درم ترنجبین

پہلا درجہ مین گرم اور تر اور بجالی شکر سے زیادہ ہے افعال اور جواہر اوسکا ملین طبع اور مسہل صفرا باسانی ہے اور محرک اخلاط اور لطیف زیادہ شیرخشت سے [illegible]

اطراف مین لیجاتے ہین اور جوشاندون مین لیتی اور چکنی ہوتی ہین پانی مین دبو کر اور صاف کرکے جوش کرتے ہین تو غلیظ اور لیسدار ہو جاتا [illegible]

ڈال کر ملین اور صاف کرین اور اگر ایک درم ایلوہ بھی اس جوشاندہ مین داخل کرین بہتر ہے
مطبوخ ہلیلجات کابلی ہڑ اور زنگی ہڑ اور ہلیلہ زرد ہر ایک سات درم شاہترہ اور سنا
مکی اور بنفشہ اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک پانچ درم عناب اور آلوے بخارا اور مویز
بے دانہ اور سپستان ہر ایک تیس عدد تخم کاسنی اور تخم خرفہ اور تخم کشوث ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ انیسون سات ماشہ برگ کاسنی اور برگ لبلاب اور مکوہ کے پتے
ہر ایک ایک دستہ گاشکر اور املتاس ہر ایک پندرہ درم انبلی بوزن
املتاس اور گلقند کے اوسمین حل کرین اور بدستور جوشش دے کر نوش فرماوین
جوشاندہ ہلیلہ کہ یرقان سوداوی کو نافع ہے صفت کابلی ہڑ اور زنگی ہڑ ہر ایک
دس درم شاہترہ اور بسفایج اور شگوفہ اذخر ہر ایک پانچ درم کرفس اور سونف کی جڑ
ہر ایک چودہ ماشہ افتیمون پانچ درم خربق سیاہ ساڑھے تین ماشہ بدستور سابق
جوشش دین اور ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ اسمین داخل کرین جوشاندہ افتیمون
مالیخولیا اور داءالحیہ اور خربق سیاہ کو نافع ہے صفت زنگی ہڑ سات ماشہ
بسفایج پوست کے دو ماشہ سنا مکی سات درم اسطوخودوس دس درم افتیمون دس درم
جسطرح قاعدہ ہے جوشش کرین اور پوست کے دو ماشہ ایارہ اور چار دانگ غاریقون بھی
اوسمین داخل کرین جوشاندہ فواکہ کہ درد سر اور صفراوی تپون کو سودمند ہے صفت
ہلیلہ زرد کوفتہ دس درم آلوے سیاہ بیس عدد عناب تیس عدد انبلی پندرہ درم
سپستان تیس عدد بنفشہ خشک سات ماشہ تخم کاسنی پانچ درم کاہو سات ماشہ
و ہندبا خشک سات ماشہ ترنجبین بیس درم شکر دس درم املتاس سات درم ترنجبین
اور شکر کے سوا سب دواؤن کو تمام رات گرم پانی مین تر رکھین صبحکو مل کر صاف کرین

[illegible]

اور شکر کو اوسمین حل کردین مقدار خوراک چار اوقیہ استعمال فرمایئن نہایت نافع ہے
خیسانده ہلیلہ کہ درد سر گرم کو سودمند ہے صفت ہلیلہ زرد کوفتہ پندره درم
آلوے سیاہ کا پانی سو درم ہاون سنگین مین ڈال کر کوٹین کہ اثر ہلیلہ کا آلو کے
پانی مین آجائے بعد اوسکے مل کر صاف کرین اور دو اوقیہ ترنجبین یا جلاب کے ساتھ
نوش کرین اور اگر آلو کے پانی کے عوض انبلی کا پانی داخل کیا جاے روا ہے خیسانده
صبر ریاح کو توڑتا ہے اور خلط غلیظ کو جسم سے پاک کرتا ہے اور درد سر کو کہ سردی
اور ریاح اور مواد غلیظ کے باعث سے ہو سودمند ہے صفت سنا کوفی اور سنبلہ
اور افسنتین اور شگوفہ اذخر اور کرفس کے بیج اور سوقت ولیسی اور اجوائن ولیسی اور
زیره ہر ایک ایک کف دست ان سب دواؤن کو ڈیڑھ من پانی مین پکایئن جب کہ
نصف پانی باقی رہے مل کر صاف کرین اور ایک اوقیہ ایلوه اس پانی مین بھگوئین اور
شیشہ مین بند کرکے دن کو دھوپ مین رکھین اور رات کو گرم مکان مین اسی طرح
تین روز تک دھوپ مین رکھکر ایک اوقیہ اسمین سے لیکر ملین اور سات ماشہ
یا ساڑھے دس ماشہ روغن بید انجیر کے ساتھہ نوش فرمایئن خیسانده صبر کہ
درد سر بلغمی کو نہایت سودمند ہے صفت افسنتین رومی دس درم اسارون پانچ درم
قنطوریون باریک اور مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ان سبکو ڈیڑھ من پانی مین پکایئن
اور ملکر صاف کرین اور چھ درم ایلوه اوسمین ڈال کر تین روز نگاه رکھین بعد تین روز کے
دو اوقیہ یا چار اوقیہ اوسمین سے لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اضافہ
کرکے نوش کرین خیسانده کہ یرقان کو جو بسبب ... حادث ہوتا ہے دفع کرتا ہے صفت تخم کشنیز کوفتہ
سات درم تخم کرفس اور بادیان اور سوقت ولیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دونو اور

شکاعی اسقیع ہر ایک سات ماشہ سنبل اور افسنتین رومی ہر ایک چودہ ماشہ ہزار اسپند
اور اسپل ہر ایک پونے نو ماشہ سب دواؤن کو نیم کوب کرکے شیشہ مین رکھین اور
ڈیڑھ من پانی اوسپر ڈال کر تین روز دھوپ مین رکھین اور رات کو روز مرہ گرم مکان
مین رکھا کرین جب تیار ہو جائے ایک اوقیہ اسمین سے لیکر اور ساڑھے تین ماشہ
روغن بادام شیرین اوسمین ملا کر نوش کرین اور اگر اوس پانی کو جوش کرلین کہ نصف
جل جائے اور نصف باقی رہے تو بہتر ہے صفت ماء الاصول کہ صاحب فالج اور
لقوہ اور مرگی اور تمام بلغمی بیماریون کو نافع ہے کرفس کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا
پوست اور اذخر کی جڑ ہر ایک دس درم اور مصطگی اور سنبل اور شگوفہ اذخر ہر ایک
سات ماشہ حب بلسان اور اسارون ہر ایک سات ماشہ عود بلسان اور زرباد
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز بے دانہ بیس درم شکر ایک من ان سب دواؤن کو
ڈیڑھ من پانی مین جوش کرین جبکہ نصف پانی باقی رہے مل کر صاف کرین اور ہر صبح
کو چار اوقیہ لیکر دو درم روغن بادام یا سات ماشہ روغن بید انجیر کے ساتھ
تناول کرین ماء الاصول کہ سدہ جگر اور طحال کو کھولتا ہے اور سوء مزاج سرد اور تپ
اور استسقا اور بلغمی تپون کو نفع بخشتا ہے صفت سونف کی جڑ کا پوست اور کرفس
کی جڑ ہر ایک سات درم اذخر کی جڑ اور شگوفہ اذخر ہر ایک پانچ درم سنبل اور مصطگی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ شکاعی اور غافث اور کبر کی جڑ کا پوست ہر ایک تین درم اور کمافیطوس
اور کمادریوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ انیسون دس درم مویز بے دانہ بیس درم
افسنتین رومی اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بدستور سابق اوسکو
پکائین مقدار خوراک چار درم ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین کے ساتھ

---

۱۵ شکاعی بفتح شین اور بضم بھی آیا ہے اور
فتحہ کاف اور الف اور عین مہملہ اور الف اور یا کے لغت یونانی
ہے اور فارسی مین بادآورد بھی کہتے ہین اور اسمین ہے کہ وہ سو
بادآورد سے کہ بلا اوسکا اطلاق ہے اور بھی فارسی ہین
اوسکو ... کہتے ہین اور ... شہرون سے ... مشہور ہے
... مین اور ... کہتے ہین ... اور ...
ایک کہ پھول اوسکا اور ... اوسکی ... زیادہ
دوسری کہ پھول اوسکا ... اور ... مخصوص ہے
اور بہت ... شکاعی ہے اور تحقیق ... اوسکی ... اور

یا معجون دواء الکرکم اور دوسری معجونون کے ساتھ جو موافق ہون استعمال فرمائین
نسخہ دوسرا آنکھ حیض کو جاری کرتا ہے اور مرگی والون کو کہ مادہ اوسکا رحم سے ہو نافع
ہے صفت کرفس کی جڑ کا پوست اور پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک دس درم
تخم کرفس اور انیسون اور سونف دیسی اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل و قنطوریون
باریک اور فاداینا کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہزار اسفند ساڑھے دس ماشہ
مویز بیدانہ دس درم سبکو ڈیڑھ من پانی مین پکائین یہانتک کہ نصف حصہ باقی
رہے مقدار خوراک چار اوقیہ یا ساٹھ درم ایک مثقال وجمرنا اور ساڑھے چار ماشہ
روغن بادام شیرین سے ماء الاصول نسخہ دیگر کہ دوا اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا
اور پاک کرتا ہے صفت کبر کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا پوست ہر ایک
پانچ درم پرسیاوشان ساڑھے دس ماشہ حب البان کوفتہ سات درم اسقولوقندریون
تین درم فلفل کوفتہ اور تخم خربوزہ کوفتہ ہر ایک سات درم مویز بیدانہ دس درم
انجیر خشک دس عدد سب کو ڈیڑھ من پانی مین پکائین یہانتک کہ نصف پانی جل جائے
اور نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور ہر صبح چار اوقیہ اسمین سے لے کر اور دو ماشہ
سنجرینا اور یوسفے دو ماشہ حجر الیہود کے ہمراہ نوش کرین نسخہ دوسرا ضیق النفس اور
وردسا صل کو نافع ہے صفت کبر کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا پوست ہر ایک
دس درم پوست مثقل اور چیتا اور قنطوریون باریک اور اجوائن اور سونجان اور
انیسون اور بوزیدان اور ماہی زہرج ہر ایک پانچ درم حسب دستور سب دواؤن کو

پانی مین پکائین اور ہر صبح کو ایک اوقیہ لیکر ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر کے ساتھ کھائین
جوشاندہ سورنجان ہلیلہ زرد دس درم تربد سفید ساڑھے دس ماشہ سورنجان سات ماشہ
تخم کاسنی اور تخم کرفس اور سونف ولیسی اور تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ سبکو تین سو درم پانی مین
پکائین جب سو درم باقی رہے ملکر چھان لین اور اگر تیس درم ترنجبین بھی اسمین داخل کرین
بہتر ہے نسخہ دوسرا ہلیلہ زرد پندرہ درم تربد اور بسفایج اور شاہترہ ہر ایک چودہ ماشہ سورنجان
سات ماشہ تخم کاسنی اور تخم کرفس اور سونف ولیسی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول
سرخ ساڑھے دس ماشہ حسب دستور سب دواؤن کو جوش کرین صفت جوشاندہ
سورنجان بزرگ ہلیلہ زرد دس درم کابلی ہڑ سات درم شاہترہ سات ماشہ مویز منقی پندرہ
درم تخم کرفس اور سونف اور انیسون اور مصطگی اور اسارون اور سورنجان اور بوزیدان
اور ماہی زہرہ ہر ایک سات ماشہ بدستور جوش کرکے صاف کرین اور ساڑھے تین ماشہ
ایارج فیقرا اور چار دانگ تربد اور دو دانگ غاریقون بھی اس جوشاندہ مین داخل کرین
نسخہ دوسرا درد پشت اور درد زانو اور سب مفاصل کے درد کو نفع بخشتا ہے صفت
روناس اور شیطرج اور بوزیدان اور سورنجان ہر ایک پانچ درم مویز منقی اور میتھی ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ کرفس کی جڑ اور سونف کی جڑ ہر ایک پانچ درم سونٹھ اور ماہی زہرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
بیخ اذخر پانچ درم بدستور جوش کرین وزن جو ایک چار اوقیہ نو ماشہ روغن بیدانجیر کے ساتھ صفت
مطبوخ سورنجان کی گرم مزاجون کو نافع ہے ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور املی اور زنگی ہڑ ہر ایک
دس درم سونف کی جڑ اور کرفس کی جڑ اور سونف ولیسی ہر ایک پانچ درم سب بدستور پکائین
اور ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑھے چار ماشہ غاریقون اوسمین حل کرین صفت مطبوخ
دیگر کہ خون حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہے برنجاسف اور مشکطرامشیع اور فراسیون
ہر ایک پانچ درم عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ روناس سات درم جعدہ اور شیرین پودینہ
اور تخم کرفس اور سونف ولیسی ہر ایک چار درم وج یعنی بچھ ساڑھے تین درم اذخر اور عود

بلسان اور انیسون اور قسط اور کماذریوس اور اسارون اور اجوائن دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
ان سب دواؤن کو تین سن پانی مین جوش کرین کہ ایک من سے بھی کم باقی رہے پھر بلکر صاف
کرین مقدار خوراک چار اوقیہ ساڑھے دس ماشہ روغن بیدانجیر کے ساتھ واللہ اعلم بالصواب

باب اٹھارواں حبوب کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے صفت حب اصطمخیقون

کہ جسم کو بلغم غلیظ اور سودا سے پاک کرتی ہے اور مواد بد کو پاک کر کے نکالتی ہے کابلی ہڑ چھ درم
آملہ اور افسنتین رومی اور غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ انیسون اور
تخم کرفس اور اسارون ہر ایک سات ماشہ تربد سفید سات درم افتیمون پانچ درم ایارج فیقرا اٹھ درم
لونگ ساڑھے تین ماشہ قند سفید چار درم اول قند کو پانی مین گھلا کر قوام کرین اور سب دواؤن کو
کوٹ چھان کر اوسمین گوندھین اور برابر دانہ فلفل کے گولیان بنائین وزن خوراک نو ماشہ نسخہ دوسرا
حب بلسان اور عود بلسان اور سلیخہ اور اسارون اور دارچینی اور مصطگی اور زعفران اور بیخ اذخر اور
بچھ اور عصارہ افسنتین اور زراوند طویل اور نمک ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ پندرہ درم
سقمونیا اور غاریقون اور شحم حنظل ہر ایک ساڑھے دس درم افتیمون اور بسفائج ہر ایک چھ درم ان
سب دواؤن کو بارچہ بیز کر کے کرنب نبطی کے پانی مین گوندھین اور گولیان بنائین وزن خوراک پونے
نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک نسخہ دوسرا ایارج فیقرا دس درم ہلیلہ زرد اور افتیمون اور بسفائج
ہر ایک پانچ درم حب النیل دس درم شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ سنا مکی سات ماشہ مقل ازرق سات ماشہ
کو گل کو سبز لفت کے پانی مین حل کر کے اور دواؤن کو اوسمین گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک انیسون کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کرین حب صبر
دردسر اور درد چشم کو نافع ہے صفت ایلوہ بیس درم ہلیلہ زرد دس درم کتیرا اور مصطگی اور
سقمونیا اور زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ پانچ درم سبکو کوٹ چھانکر
گلاب مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ لو عد یگرا ایلوہ دس درم تربد سفید سات درم
مصطگی اور گل سرخ ہر ایک پونے نو ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ ہلیلہ زرد پانچ درم کتیرا ساڑھے
تین درم محمودہ ساڑھے دس ماشہ حسب دستور گولیان بنائین مقدار خوراک اڑھائی درم سے تین درم تک
لو عد یگرا ایلوہ اور سقمونیا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ہلیلہ زرد اور تخم کاسنی ہر ایک نو ماشہ تربد سات مثقال

بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ حب قوقایا مجوزۂ جالینوس صاحب دردسر
اور آنکہ کے درد کو نافع ہے اور جسم کو فضلات سے پاک کرتی ہے صفت مصطگی اور عصارۂ افسنتین
اور ایلوا اور سقمونیا اور شحم حنظل سب دواؤن کو بموزن لیکر کوٹ کر چھانین اور کرفس کے جوشاندہ
مین گوندہکر گولیان تیار کرین وزن خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک نوعدیگر
ایارج فیقرا دس درم شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ اور دو دانگ سقمونیا پونے نو ماشہ تربد اور اسطوخودوس
ہر ایک پانچ درم یہ تمام ایک خوراک ہے صفت حب کہ داء الثعلب اور سوداوی بیماری والون کو
سودمند ہے افتیمون چار مثقال بسفائج تین مثقال شحم حنظل اور سقمونیا اور نمک ہندی اور افسنتین
ہر ایک نو ماشہ انزروت تین مثقال ایلوا دس مثقال تربد بارہ مثقال سب کو باریک پیسکر کے حسب
معمول گولیان بنائین مقدار خوراک تین درم صفت حب کہ داء الثعلب سوداوی کو نہایت
سودمند ہے افسنتین ساڑھے تین ماشہ زنگی ہڑ سوا پانچ ماشہ افتیمون اور بسفائج سوا پانچ ماشہ
حجر لاجورد چار دانگ نمک نفطی دو دانگ غاریقون سات ماشہ ایارج فیقرا سوا پانچ ماشہ تربد ڈیڑہ درم
سقمونیا دو دانگ ماء العسل مین گوندہکر گولیان تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین درم سے
چار درم تک ایک مہینہ مین تین مرتبہ کہلائین صفت حب کہ داء الثعلب بلغمی کو سودمند ہے
انیسون اور تخم کرفس اور سونف اور اجوائن اور زیرہ ہر ایک سات ماشہ مصطگی اور زنگی ہڑ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ ایلوا بموزن سب دواؤن کے حسب دستور دواؤن کو پیسکر تنبہ کے پانی مین
گوندہین اور گولیان تیار کرین اور کہانے سے ایک گھنٹہ کے بعد نوش فرمائین نوعدیگر تربد
دس درم اور غاریقون ساڑھے تین ماشہ نمک نفطی اور سقمونیا ہر ایک پونے دو ماشہ مقدار خوراک
اڑہائی درم سے تین درم تک صفت حب کہ سدہ کھولتی ہے اور خلط غلیظ اور لزج کو پاک
کرتی ہے تیز پات اور ایلوا اور افسنتین اور مصطگی اور زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ تخم کرفس اور
انیسون اور گوگل اور سکبینج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوا سات درم تربد سفید اور غاریقون
ہر ایک ساڑھے تین درم سقمونیا سات ماشہ بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ

حب بخشوع بلغمی اور صفراوی دستون کو باسانی جاری کرتی ہے صفت افتیمون اور ہلیلہ زرد
ہر ایک سات ماشہ سقمونیا اور نمک ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ
گولیان بنا کر ہر روز پونے نو ماشہ کھلائین حب سورنجان درد مفاصل کو نہایت سودمند ہے
صفت ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سورنجان اور ماہی زہرہ ہر ایک ڈیڑھ دانگ تخم حنظل
اور قنطوریون باریک ہر ایک دو دانگ تربد نصف دانگ سونٹھ اور شیطرج اور تخم سپندان اور
فلفل اور جند بیدستر اور تخم کرفس ہر ایک نصف دانگ سکبینج اور جاوشیر اور گوگل ہر ایک دو دانگ
سقمونیا ڈیڑھ دانگ گوندنی چیزون کو کرفس کے پانی مین حل کرکے باقی خشک دواؤن کو پیسکر اوس مین
گوندھین یہ تمام ایک خوراک ہے نسخہ دوسرا ایارج فیقرا تین درم سورنجان چار درم شیطرج
یعنے چیتا سات ماشہ تخم حنظل سات ماشہ تماریقون پانچ درم ابراسقند ساڑھے تین ماشہ عاقرقرحا
اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سداب کے پانی مین گوندھکر گولیان
تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ایک ہفتہ مین دو دفعہ کھلائین حب سورنجان
بطریق مختصر سورنجان اور تربد سفید ہر ایک پونے دو ماشہ تخم حنظل دو دانگ یہ تمام ایک خوراک
ہے حب سورنجان بطریق اقتصار ایلوا ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ زرد اور تربد سفید ہر ایک
پونے دو ماشہ سورنجان ڈیڑھ دانگ سقمونیا ڈیڑھ دانگ تخم کرفس ایک دانگ نمک ہندی ایک دانگ
یہ سب ایک خوراک ہے نسخہ دوسرا درد مفاصل اور ضیق النفس کو کہ مادہ اوسکا سودا ہے مجرب
سودمند ہے صفت ایارج فیقرا چھ درم سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ ہلیلہ زرد سات درم تربد سفید آٹھ درم خربق سیاہ دو دانگ تخم حنظل ساڑھے دس درم
سب دواؤنکو آب کسنا مین گوندھکر گولیان تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ
حب منتن صاحب فالج اور لقوہ اور درد مفاصل بلغمی اور ضیق النفس کو نافع ہے صفت
ایارج فیقرا دس درم تخم حنظل اور قنطوریون باریک اور عصارہ قثا الحمار ہر ایک پانچ درم فرفیون
پونے نو ماشہ جندبیدستر اور سکبینج اور سکبینج اور شیطرج اور خردل یعنے رائی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ

گوندکی چیزون کو شراب یا کرفس کے پانی مین حل کرین اور باقی دواؤن کو پیسکر یا پرچہ بیز کرکے اوسمین گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ نسخہ دوسرا لقوہ اور فالج اور ضیق النفس اور درد پشت کو نافع ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے صفت اشق اور گوگل اور جاوشیر اور بیرزا اسفید اور شحم حنظل و ایلوہ اور تربد اور بلیلہ زرد اور انزروت ہر ایک برابر وزن لے کر گوندکی چیزون کو آب گندنا مین حل کرین اور خشک دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ نوبهار یکر گوگل اور اشق اور جاوشیر اور سکبینج اور بیرزا اسفید اور شحم حنظل اور ایلوہ ہر ایک آٹھ درم افتیمون چار درم سقمونیا اور بلیلہ زرد اور حب النیل ہر ایک سات ماشہ دارچینی اور زعفران اور سنبل ہر ایک پونے نو ماشہ فرفیون اور فوفل یعنے چھالیہ ہر ایک پونے دو ماشہ سورنجان اور شبرم ہر ایک چار درم حسب قاعدہ گولیان تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ نسخہ دوسرا کہ صاحب فالج اور لقوہ اور نقرس اور قولنج اور بلغمی بیماریون کو نافع ہے اور ریاح کو توڑتا ہے صفت بلیلہ زرد اور ایلوہ اور شحم حنظل اور ماہی زہرہ اور بیرزا اسفید اور جند بیدستر اور انزروت اور اشق اور گوگل اور جاوشیر اور ببول کا گوند اور سداب اور نفط سفید ہر ایک پانچ درم گوندکی چیزون کو نفط مین حل کرین اور خشک دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین اور گولیان تیار کرین وزن خوراک پونے نو ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھ حب شیطرج ورد مسرین اور عرق النسا اور پہونٹہا اور گردن کی درد کو سود مند ہے اور اخلاط لزج کو نکالتی ہے صفت سکبینج اور اشق اور گوگل اور جاوشیر اور فرفیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ اور افتیمون اور غاریقون ہر ایک سوا پانچ ماشہ زراوند مدحرج اور قنطوریون باریک اور جند بیدستر ہر ایک سات ماشہ دارفلفل اور سونٹھ اور زیرہ اور اجوائن دیسی اور انیسون اور صعتر اور تخم کرفس اور زعفران ہر ایک چار دانگ بلیلہ زرد اور سورنجان اور ماہی زہرہ ہر ایک پونے نو ماشہ خردل اور شیطرج اور شحم حنظل اور نمک ہندی ہر ایک چار درم سب دواؤن کو باریک پیسکر اور کاکنج کے پانی مین گوندھکر گولیان تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ نسخہ دوسرا

تربد اور ایلوہ اور سورنجان ہر ایک دس درم شیطرج اور بچہ اور نمک نفطی اور شحم حنظل اور غاریقون اور
ہزار اسفند اور گوگل اور سکبینج ہر ایک پونے نو ماشہ سونٹھہ اور دار فلفل اور مصطگی اور رائی اور انیسون
اور قسط اور اجواین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افتیمون اور بلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ درم کرنب اور کاکنج
کے پانی مین گولیان تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ **حب شیطرج بطریق مختصر** بلیلہ زرد دس
درم ایلوہ بیس درم سونٹھہ سات ماشہ فلفل اور دار فلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خردل ساڑھے
دس ماشہ شیطرج اور نمک ہندی اور شحم حنظل ہر ایک سات ماشہ قند سفید چودہ ماشہ سبکو باریک
پیسکر کرنب کے پانی مین حل کرین مقدار خوراک سات ماشہ **نسخہ دوسرا** درد زانو اور درد مفاصل
کو نافع ہے **صفت** سکبینج اور جاوشیر اور گوگل ہر ایک دو دانگ شیطرج اور بچہ اور نمک نفطی
اور دار فلفل اور خردل سفید ہر ایک نصف دانگ شحم حنظل اور غاریقون اور سقمونیا ہر ایک پاؤ دانگ
قند سفید نصف مثقال سبکو باریک پیسکر کرنب کے پانی مین گوندھین یہ تمام ایک خوراک ہے
حب غافث درد جگر اور یرقان کو نافع ہے **صفت** افسنتین رومی اور عصارہ غافث اور ایلوہ
اور بلیلہ زرد سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر کرفس کے پانی مین گوندھین اور
گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت حب** کہ درد جگر اور تپ اور مختلف دردون کو
نافع ہے اور ابتداے استسقا مین مستعمل ہے افسنتین رومی اور عصارہ غافث اور بلیلہ زرد اور
مصطگی اور زعفران اور ریوند چینی اور لاک مغسول اور انیسون اور شاہترہ اور ایارج فیقرا ہر ایک
برابر وزن لے کر مکوہ کے پانی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شب کو وقت خواب
تناول کرین اور اگر صاحب علت کو کھانسی بھی ہو برابر نصف وزن سب دواؤن کے ملٹھی کا ست
زیادہ کرنا چاہیے **حب فرفیون** صاحب استرخا اور فالج کو نافع ہے اور اعصاب مین جو رطوبت
جمع ہوتی ہے اسکو بخوبی نکالتی ہے **صفت** غاریقون اور شحم حنظل اور فرفیون اور سکبینج اور گوگل
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ سات ماشہ کرنب کے پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین مقدار
خوراک سات ماشہ **حب سکبینج** درد زانو اور درد سرین اور درد تہیگاہ کو نافع ہے **صفت**
تخم کرفس اور تخم ہزار اسفند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور گوگل اور ایارج فیقرا ہر ایک سات ماشہ

شحم حنظل اور غاریقون اور تربد ہرایک ساڑھے تین ماشہ بدستور گولیان تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ نسخہ دوسرا صاحب قولنج اور سب ریحی امراض کو سودمند ہے اور حیض کو جاری کرتی ہے صفت سکبینج اور ایلوہ اور تخم کرفس اور انزروت اور ہلیلۂ زرد ہرایک پانچدرم تربد آٹھ درم شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ سقمونیا سات ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک نسخہ دوسرا قولنج کھولنے مین نہایت سریع الاثر ہے صفت سکبینج اور شحم حنظل ہرایک سات ماشہ یا تین درم اور دودانگ سداب کے پانی مین گوندہ کر گولیان تیار کرین وزن خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک نسخہ دوسرا فالج اور لقوہ اور درد مفاصل اور بلغمی امراض کو نافع ہے صفت سکبینج اور اشق اور گوگل اور جاوشیر اور شحم حنظل ہرایک دس درم سونٹھ اور فلفل اور دارفلفل اور شیطرج یعنے چیتا اور اجواین دیسی اور جند بیدستر ہرایک سات ماشہ کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہرایک ساڑھے دس ماشہ تربد پانچدرم اور سقمونیا پانچدرم زعفران سات ماشہ سورنجان ساڑھے دس ماشہ ایلوہ بیس درم ایلوہ کو پانی مین حل کرکے باقی دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک حب الذبل قولنج کھولتی ہے صفت ذبل الذئب یعنے بھیڑیے کا گوہ چودہ ماشہ تربد پانچ درم تخم کرفس اور انیسون ہرایک ساڑھے دس ماشہ مقدار خوراک تین درم حب غاریقون سدہ کھولتی ہے اور استسقا کو نافع ہے اور جگر کی بیماریون کو نہایت سودمند ہے صفت افتیمون اور ایلوہ ہرایک چھ درم غاریقون چار درم سقمونیا ساڑھے دس ماشہ فطراسالیون اور انیسون اور سیسالیوس اور تخم کرفس اور دوقو ہرایک ساڑھے تین ماشہ بدستور گولیان تیار کرکے ہر روز سات درم نوش کرین حب غاریقون کہ سینہ کو پاک اور بلغمی کھانسی کو دور کرتی ہے صفت غاریقون اور مصطگی اور تربد ہرایک پانچدرم نیلی سوسن کی جڑ اور فراسیون ہرایک ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا پانچدرم شحم حنظل اور انزروت ہرایک پانچدرم مقدار خوراک سات ماشہ حب مقل ناصور اور بواسیر کو نافع ہے اور طبع کو نرم کرتی ہے صفت کابلی ہڑ پندرہ درم سکبینج پانچ درم خردل سفید سات ماشہ تربد دس درم گوگل پندرہ درم گوگل اور سکبینج کو پانی مین حل کرکے باقی اور دواؤن کو اوسمین گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال فرمائین حب مقل صاحب بواسیر اور استسقا کو نافع ہے اور طبع کو

نرم کرتی ہے اور گرم مزاج والون کو نہایت موافق ہے صفت کابلی ہڑ بیس درم گوگل دس درم
کتیرا پانچ درم انجیر باغی تینتس عدد انجیر کو پکائین جبکہ پانی سرخ ہو جائے اور انجیر پک جائین مل کر چھانین
اور کتیرا اور گوگل کو اوسمین حل کرین اور ہلیلہ کو باریک پیسکر اوسمین گوندہ کر گولیان بنائین اور ہر روز رات
کو سات ماشہ تناول فرمائین حب مقل ناصور کو خشک کرتی ہے اور خون بواسیر کو روکتی ہے صفت
ہلیلہ مقشر اور بہیڑا اور آملہ اور کہربا ہر ایک پانچ درم داذی چھ درم وودع سوختہ پانچ درم مازوی ناسفتہ
ساڑھے دس درم گوگل پندرہ درم اول گوگل کو پانی مین حل کرین پھر سب دواؤن کو گوندہ کر گولیان
بنائین اور ہر روز بقدر سات ماشہ گرم پانی کے ساتھہ کھائین حب خبث الحدید ریاح کو توڑتی ہے
اور ریاح بواسیر اور ضعف معدہ کو نافع ہے صفت خبث الحدید مدبر تین مثقال آٹھہ روز تک پانی مین
تر رکھین نوین روز اوس پانی کو پھینک دین اور تازہ پانی اوسمین ڈال دین حب الرشاد سو درم تخم گندنا
اور تخم جرجیر اور چھوٹی الایچی اور تخم کرفس اور مولی کے بیج اور میتھی اور تخم سپاہ ہر ایک بیس درم سب دواؤنکو
کوٹ پیسکر آب گندنا مین گوندھین اور گولیان بنا کر صبحکو سات ماشہ نوش کرین حب خیزران
مرض خنازیر کو سودمند ہے صفت ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ غاریقون پونے نو ماشہ
شحم حنظل سوا پانچ ماشہ انزروت چار درم تربد سات درم جاوشیر ساڑھے چار ماشہ نوسادر سات ماشہ
سقمونیا ساڑھے چار ماشہ سبکو پارچہ بیز کرکے آب گندنا مین گوندہ کر گولیان تیار کرین مقدار خوراک
ہر روز ساڑھے تین ماشہ کھائین حب واصلی علت خنازیر کو نہایت سودمند ہے اور جو ورم کہ اوسکے
اقسام سے ہو اوسکو دور کرتی ہے صفت بالچھڑ اور سلیخہ اور حب بلسان اور اسارون اور مصطگی
اور دارچینی اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ سولہ درم اسطوخودوس اور شحم حنظل ہر ایک
پانچ درم تربد سفید سات درم سقمونیا چار درم نمک ہندی سات ماشہ بدستور گولیان تیار کرین مقدار
خوراک پونے نو ماشہ تناول فرمائین حب ابن الحارس تپ بلغمی اور سب بلغمی دردون کو نافع ہے
اور بہق اور برص وغیرہ کو تین مرتبہ کے کھانے مین زائل کرتی ہے نہایت مجرب ہے صفت

صفت ہلیلۂ زرد اور کابلی ہر اور زنگی ہر اور ایلوا اور فرہاد اور گوگل اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور سکبینج
اور تخم حنظل ہر ایک پانچ درم خردل سفید اور صعتر فارسی اور کلونجی اور زیرہ کرمانی اور نمک طبرزد اور مصطگی
ہر ایک ایک جزو گوگل اور سکبینج کو پانی مین حل کرین اور دواؤن کو اوسمین گوندھکر برابر دانہ فلفل کے
گولیان بنائین اور ہر صبحکو ساڑھے چار ماشہ استعمال فرمائین اور غذا زیرباج مقرر کرین حب صبر
کہ صاحب جرب اور خارش کو نافع ہے صفت ایلوہ ساڑھے تین ماشہ ہلیلۂ زرد ساڑھے تین ماشہ
سقمونیا انطاکی مشوی ڈیڑھ دانگ گلاب کے پھول سرخ ڈیڑھ دانگ کتیرا نصف دانگ کرفس یا
کاسنی یا شاہترہ کے پانی مین گولیان تیار کرین یہ سب ایک مقدار خوراک ہے حب مازریون
کہ صاحب استسقاء زقی کو نافع ہے صفت ریوند چینی اور عصارۂ غافث اور تخم کاسنی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ غاریقون پانچ درم مازریون مدبر دس درم بدستور گولیان بنائین وزن خوراک
سات ماشہ حب سعال کہ صاحب دق اور سل کو نافع ہے صفت ببول کا گوند اور کتیرا اور
مغز بہدانہ اور تخم خطمی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مغز بادام شیرین اور باقلا مقشر اور مغز تخم خیارین
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ملٹھی کا ست ساڑھے دس ماشہ تخم کدوے شیرین پانچ درم نشاستہ
ساڑھے دس ماشہ تخم کاہو اور تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شکر ساڑھے دس ماشہ سب
دواؤن کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول مین گوندھکر گولیان بنائین اور ہر وقت دہن مین رکھین
حب دیگر حرارت کو بٹھاتی ہے اور سینہ کو نرم اور پیاس کو زائل کرتی ہے صفت ملٹھی کا ست
دس درم تخم خرفہ دس درم تخم کاہو پانچ درم ببول کا گوند اور کتیرا ہر ایک سات درم مغز بادام شیرین
سات ماشہ نشاستہ اور جو کے آٹے کا حریرہ ہر ایک سات درم ککڑی کے بیج پندرہ درم خربوزہ کے
بیج اور خشخاش ہر ایک پانچ درم بہدانہ بیس درم شکر طبرزد تین اوقیہ لعاب اسبغول مین گوندہ کر گولیان
تیار کرین حب سعال سینہ کو پاک اور کھانسی کو دور کرتی ہے صفت بنفشہ اور ملٹھی کا ست
اور پرسیاوشان اور کتیرا اور ببول کا گوند اور بادام کا گوند اور نشاستہ ہر ایک سات ماشہ سونف دیسی سات ماشہ شکر
بارہ درم زعفران پونے دو ماشہ لعاب اسبغول مین گوندہ کر گولیان تیار کرین حب لبوب
کہ گرم سپتون کو نافع ہے اور اگر دہن مین رکھین تشنگی صفراوی کو دور کرتی ہے خصوصًا اگر سبب لبون

اور رب غورہ اور رب انار مین گوندھین صفت تخم خیارین مقشر اور تخم کدو سے شیرین اور تخم خرفہ
ہر ایک ایک جزو تخم کاہو نصف جزو ملہٹی کاست نصف جزو سب کو لعاب اسبغول مین یا خرفہ کے
پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور استعمال مین لائین حب السعال سینہ کو خلط غلیظ سے
پاک کرتی ہے اور کھانسی کی شدت کو کہ رات مین نہایت بیقرار کرتی ہے نافع ہے صفت
مُر مکی ساڑھے تین ماشہ سالارس سات ماشہ کندر سات ماشہ ملہٹی کاست ساڑھے تین ماشہ افیون
ڈیڑہ دانگ انیسون ایک دانگ برابر وزن ایک دانگ کے گولیان بنائین اور شب کو دہن
مین رکھین نہایت نافع ہے حب افاویہ پیچش ناف اور قولنج کو نافع ہے صفت مصطگی
اور سونٹھہ اور لونگ اور دارچینی اور فلفل اور دار فلفل اور نارمشک ہر ایک ایک جزو اور سقمونیا
اور شکر ہموزن سب دواؤن کے باستور سبکو کوٹ چھان کر برابر دانہ نخود کے گولیان تیار کرین
اور نصف مثقال واسطے کھولنے قولنج کے دین باب اونیسوان قذف کی دواؤن کے
بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جسکے بدن مین خلط بلغم غالب ہو اور قے کی راہ نکالنا منظور ہو
تو حرمل اور بورہ ارمنی اور کندش اور نمک ہندی سبکو شہد مین گوندھین اور بقدر حاجت استعمال
مین لائین جوشاندہ شبت اور قدرے شہد کے ساتھہ نوع دیگر کنکر سات ماشہ اور جوز القی
یعنی مین پھل ساڑھے تین ماشہ مولی کے بیج ساڑھے دس ماشہ سبکو شہد مین گوندھین اور
اور شبت کے جوشاندہ کے ساتھہ استعمال کرین نہایت نافع ہے نوع دیگر خربزہ کی جڑ خشک
سات ماشہ ماء العسل یا شبت کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرین نوع دیگر کہ خلط سوداوی کو
نکالتی ہے صفت نمک ہندی اور بورہ ارمنی اور تربد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ حرمل پونے
دو ماشہ ماء العسل یا سکنجبین کے ساتھہ دین نوع دیگر تخم ترب اور جوز القی یعنی مین پھل اور تخم
جرجیر اور تخم شبت اور سرمق اور نمک ہندی ہر ایک پونے دو ماشہ شہد مصفی مین گوندہ کر استعمال
کرین اور بعد اوسکے نیمگرم پانی پلائین نوع دیگر تخم سرمق ایک اوقیہ کشک جو چار اوقیہ ککڑی
کی جڑ دو اوقیہ نمک سخت سات ماشہ سب کو شہد یا سکنجبین عسلی مین ملا کر دین باب بیسوان
غرغرہ کی دواؤن کے بیان مین ہے صفت غرغرہ کہ دماغ کو پاک کرتا ہے عاقرقرحا

اور دار فلفل اور سونٹھ اور صعتر اور خردل سفید اور زوفاے خشک اور ایارج فیقرا سب دواؤن کو
برابر وزن لے کر سرکہ عنصلی اور شہد مین گوندھین اور سات ماشہ اوسمین سے لے کر آبگامہ یا سکنجبین
عنصلی کے ساتھ غرغرہ کرین تو عمدہ یگر عاقرقرحا اور شاہترہ اور خردل سفید اور مرزنجوش اور انارو آنہ
ان سب دواؤن کو آبگامہ مین حل کرین اور سکنجبین عنصلی مین ملا کر غرغرہ کرین تو عمدہ یگر کہ صاحب
فالج اور مرگی اور لقوہ کو نافع ہے صفت بورۂ ارمنی اور تیلی سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا اور خردل یعنے
رائی اور مویزیہ دانہ اور جنگلی پودینہ کی جڑ اور نوسادر اور ایارج سکنجبین یا آبگامہ کے ساتھ غرغرہ کرین
نسخہ دوسرا عاقرقرحا اور مویزنبقی اور بورۂ ارمنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کبر کا پوست اور مرزنجوش
اور خردل ہر ایک پانچ درم نوسادر ساڑھے تین ماشہ شہد مصفی مین گوندہ کر آبگامہ کے ساتھ غرغرہ
کرین اور اگر پونے دو ماشہ ایارج فیقرا اس غرغرہ مین زیادہ کرین بہتر ہے فالج اور مرگی اور نسیان کو
دور کرتا ہے اور اگر جوشاندہ سماق یا انار دانہ سے غرغرہ کرین روا ہے خصوصًا واسطے لقوہ کے اسلیے
کہ رطوبتون کو تحلیل کرتا ہے اور اعصاب کو قوت دیتا ہے نسخہ دوسرا کہ صاحب لقوہ کو نافع ہے
صفت خردل یعنے رائی اور صعتر اور زوفا خشک اور سونٹھ اور مویزیہ دانہ اور دار فلفل اور عاقرقرحا
اور مرزنجوش ہر ایک سات ماشہ سکنجبین عنصلی مین گوندھین اور پانی مین ملا کر غرغرہ کرین تو عمدہ یگر
گرانی زبان کو کہ مادۂ بلغم سے ہو زائل کرتا ہے صفت سونٹھ اور نوسادر اور کلونجی اور نمک سندی
اور عاقرقرحا اور مویزج اور مرزنجوش اور خردل سبکو ہموزن لے کر شہد مین گوندھین اور سکنجبین عنصلی
کے ساتھ کام مین لائین تو عمدہ یگر کہ تالو کے نیچے لٹک آنے کو نافع ہے صفت انار دانہ اور
مازو اور سماق ہر ایک برابر وزن لے کر بکری کے دودھ مین تر کرین اور استعمال مین لائین
نسخہ دوسرا استرخاء گلو کہ تری کے باعث سے ہو اوسکو نافع ہے صفت سماق پانچ درم
شب یمانی محمص ساڑھے دس ماشہ نمک طبرزد ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور تخم اوسکا
ہر ایک دس درم سبکو آمیز کرین اور ساڑھے چار ماشہ اوسمین سے لے کر قدرے خرنوب
اور گلاب مین ملا کر غرغرہ کرین صفت غرغرہ کہ خناق گرم کو نافع ہے بارتنگ کا پانی

تین اوقیہ عصی الراعی کا پانی اور مکوہ کا پانی ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ روغن گل نصف اوقیہ سب دواؤن کو باہم
ملاکر پکائین اور غرغرہ کرین اور خمیر ترش کھٹے انار کے پانی مین یا آب برگ خرفہ اور ہرے دھنیے کے
پانی مین سودمند ہے اور سماق اور مسور کا جوشاندہ بھی نافع ہے اور کھٹے انار کا پانی روغن گل کے
ساتھہ نافع ہے **نسخہ دوسرا** کہ خناق کو روکتا ہے **صفت** مرکی اور شب یمانی اور زعفران اور
گلنار اور عاقرقرحا اور گل سرخ اور مامیران اور مازو اور نوسادر اور سوسن کی جڑ اور شیاف مامیثا
اور عصارۂ لحیۃ التیس اور سماق اور دارفلفل اور قصب الزریرہ اور اقاقیا اور سعد اور انار ترش کی
چھال سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر رب جوز یا رب غورہ یا شہتوت کے رب مین
ملاکر غرغرہ کرین **نسخہ دوسرا** اختاق کو کہ سردی سے ہوا ہو **صفت** تخم ہزار اسفند اور عاقرقرحا
اور خردل سفید اور مولی کے بیج اور مر اور ہینگ اور نطرون اور نوسادر اور فلفل اور پودینہ اور خاکستر
ابابیل سبکو برابر وزن لے کر شہد مین گوندھین اور گلاب کے ساتھہ استعمال کرین **نوعدیگر**
خناق بلغمی کو اور اوس خناق کو جو سردی کے باعث سے ہو نافع ہے لیکن ابتدا ء علت مین **صفت**
عدس مقشر دس درم نصف من پانی مین پکائین جب نصف حصہ پانی باقی رہے ملکر صاف کرین
اور قدرے جوز کا پانی اور پانچدرم عاقرقرحا اور سات ماشہ گلاب کے پھول رب جوز کے ساتھہ
ملاکر گلاب مین حل کرین اور استعمال مین لائین **نوعدیگر** کہ آخر علت مین سودمند ہے **صفت**
قصب الزریرہ دس درم جوز سرد تیس درم برگ مرو اور ککڑی کے پتے ہر ایک دس درم پانچ من پانی
مین جوش کرین جب دو تین جوش آجائین اوس سے غرغرہ کرین **نوعدیگر** کہ آخر علت مین کارآمد ہے
صفت تخم کتان اور میتھی ہر ایک پانچدرم عناب اور سپستان اور مویز منقی اور عدس مقشر اور ملٹھی
اور سونف کی جڑ ہر ایک دس درم گل سرخ اور بنفشہ ہر ایک سات درم مرزنجوش اور پودینہ اور
اور صعتر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ان سب دواؤن کو ڈیڑھ من پانی مین پکائین جب کہ آدھا
پانی جل جائے اور نصف حصہ باقی رہے صاف کرین اور املتاس اور شراب کے ساتھہ استعمال
مین لائین **باب اکیسوان سعوط اور قطور وغیرہ کی ترکیب مین ہے** جاننا چاہیے
کہ سعوط ناک مین دواؤن کے ٹپکانے کو کہتے ہین اور شموم سونگھنے کی دواؤن سے مراد ہے

اور بجز یہ ہے کہ دواؤن کو جلا کر دہوان اور بو اوسکی صاحب علت کو پونہچائین اور عطوس چھینک لانے
کی دواؤن کو کہتے ہین اور قطوراوس دوا سے مراد ہے کہ مریض کی ناک اور کان مین ٹپکائین یا فتیلہ
مین دوائین آلودہ کرکے ناک مین رکھین صفت سعوط کہ درد سر گرم کو نافع ہے کاہو کا پانی
اور روغن نیلوفر ہر ایک ایک جزو عورت کا دودہ دو جزو سب کو باہم ملا کر ناک مین ٹپکائین نفع عجیب
کہ درد سر گرم کو نہایت سودمند ہے صفت بنفشہ چن سات ماشہ نشاستہ اور کافور ہر ایک
پونے دو ماشہ زعفران ڈیڑہ دانگ سبکو باریک پیسکر اور روغن مین ملا کر ناک مین ٹپکائین نفع عجیب
درد چشم کو کہ اوسکو ذروتیج کہتے ہین ناک مین ٹپکانے سے نفع پونہچاتا ہے صفت کندر اور
کندش اور رسوت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صعتر فارسی اور زعفران اور مصطگی ہر ایک
پونے دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر صاف کرین اور عورتون کے دودہ کے ساتہہ
یا روغن بنفشہ مین ناک مین ملا کر ٹپکائین نفع عجیب کہ فالج اور لقوہ کو دور کرتا ہے صفت
جاوشیر اور سکبینج اور مر اور بہرا اسفند اور فلفل اور دار فلفل اور انجدہ اور اشق اور جند بیدستر
اور فرفیون برابر وزن لے کر سب دواؤن کو پارچہ بیز کرین اور اونٹ کے پیشاب مین یا سرکہ
انگوری مین ایک رات دن تر کرکے ملین اور ایک تقطارہ ٹپکائین نہایت نافع ہے صفت سعوط
کہ ناک سے خون نکلنے کو مانع ہے مازو سبز کو آگ مین رکھین کہ سرخ ہو جائے پھر آگ سے
نکال کر سرکہ مین بجہائین مازو مذکور سات ماشہ اور زاج چار درم اور شب یمانی چہہ درم کافور
ایک دانگ ان سب دواؤن کو چھان کر پارچہ کتان مین آلودہ کرین اور ناک مین ٹپکائین
نسخہ دوسرا کہ ناک سے خون نکلنے کو روکتا ہے صفت کاغذ سوختہ اور زاج سوختہ
اور شب یمانی بریان اور مازو سوختہ اور سرکہ مین بجہایا ہوا اور عصارۂ لحیۃ التیس کا اور گلنار
فارسی اور دم الاخوین ہر ایک چودہ ماشہ افیون اور کندر اور مصطگی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ
صدف سوختہ اور حجر الدم ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کافور چار دانگ سب دواؤن کو پارچہ بیز
کرکے عصارۂ بادروج یا بارتنگ کے عصارہ مین گوندہین اور خشک کرین اسیطرح تین مرتبہ
دواؤن کو ان عصارون مین تر کرکے سوکہائین بعد اوسکے قرص بنا کر رکہہ لین اور وقت

حاجت ایک قرص سے لیکر کھیں اور استعمال مین لائین **نوعد یگر** صمر اور شب یمانی ہر ایک سات ماشہ ہرتال سرخ اور زرد ہر ایک چودہ ماشہ مازو سے سوختہ مغسول ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹ چھانکر ناک مین پھونکین صاحب اختیارات نے اسیطرح لکھا ہے اور اکثر آزمایا ہے **بخور** کہ ناک کے سدہ کو کھولتا ہے **صفت** باقلہ کو سرکہ مین ترکرکے آگ پر رکھین اور سر اپنا اوسپر جھکائین کہ ابخرات اوسکے ناک مین پونہچین اور صندل سرخ اور صندل اور سوسن کو بھی سرکہ مین ترکرکے جوش کرین اور بدستور ابخرات اوسکے ناک مین پونہچائین اور گل سرخ اور شکر طبرزد اور برگ مورد جلاکر دھونی لینا نافع ہے اور اگر سدہ نزلہ سرد سے ہو عود اور مشک اور قسط اور کندر اور لادن اور کلونجی اور جھاؤ کی لکڑی ان سبکو جلاکر دھوان اوسکا ناک مین پونہچائین **نوعد یگر** صمر اور قسط اور زعفران برابر وزن لے کر باریک پیسکر شراب مین گوندھین اور قرص بناکر آگ پر جلائین اور سر اپنا جھکاکر دھوان اوسکا ناک اور منہ مین پونہچائین نہایت نافع ہے **نوعد یگر** ہرتال سرخ اور زرد اور زراوند ہر ایک برابر وزن لے کر خوب باریک پیسین اور گاے کے گھی مین گوندھکر قرص بنائین اور جلاکر دھوان اوسکا ناک اور منہ مین پونہچائین سریع الاثر ہے **نسخہ دوسرا** کہ بواسیر کو نافع ہے **صفت** کبر کی جڑ اور بیخ جوز اور کرفس کی جڑ اور چوب خرزہرہ اور ترنجبین کے کانٹے اور انجدان کی جڑ اور ایرسا یعنی نیلی سوسن سبکو کوٹ پیسکر عسل بلادر مین گوندھکر قرص تیار کرین برابر وزن ایک مثقال کے اور اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر ایک ظرف مثل ناند کے ڈھکدین اور ایک سوراخ اوسمین رکھین اور قرص مذکور کو آگ مین ڈال کر مریض کو اوس ناند پر بٹھائین اسطور پر کہ مقام نشیگاہ اوسکا اوس سوراخ پر رہے تاکہ دھوان اقراص کا مقام علت پر پونہچے صبح اور شام یہی عمل کرین یقین ہے کہ بواسیر خشک ہوکر بالکلیہ دور ہو جائیگی **بخور** کہ زکام کو دور کرتا ہے **صفت** کندر اور سلارس خشک اور صمر اور سندروس اور قسط ہر ایک ایک جزو

سبکو کوٹ چھان کر قرص بنائین اور اقراص کو جلا کر دھوان اونکا ناک مین پونہچائین زکام موقوف ہو جائیگا اور فالج زدہ کے لیے ابتدا مین یا انتہا مین یہ دوائین ناک مین پھونکین چھینکین آئینگی اور بخوبی فائدہ حاصل ہوگا صفت کندش اور فلفل اور عاقرقرحا اور بورۂ ارمنی اور سونٹھہ اور توسادر اور نطرون اور ایلوہ اور دارچینی اور مشک اور مرزنجوش اور خربق سفید اور جندبیدستر سبکو برابر وزن لے کر آب مرزنجوش مین ملا کر ناک مین ڈالین قطور کان کے درد کو کہ گرمی کے باعث سے عارض ہو نافع ہے صفت روغن گل چھ درم روغن بادام شیرین ساڑھے دس ماشہ سرکۂ شراب دس درم سبکو آگ پر پکائین کہ سرکہ جل جائے اور روغن باقی رہے پس نیم گرم کان مین ٹپکائین قطور گرانی گوش اور طنین کو زائل کرتا ہے صفت کندش اور زعفران اور فرفیون اور جندبیدستر اور خربق سفید اور صبر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نطرون اور بورہ ارمنی ہر ایک پونے نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور شراب مین گھسکر کان مین ٹپکائین قطور جسکے کان مین درد ہوا اور پیپ نکلتی ہو اوسکو نہایت سودمند ہے صفت شہد آٹھہ درم سرکۂ شراب سات درم زنگار سات ماشہ شہد کا قوام کرکے زنگار کو پیسکر اوسمین گوندھین اور سرکہ مین حل کرکے بقدر حاجت کان مین ٹپکائین قطور کان کے درد کو نافع ہے اور طنین کو دور کرتا ہے صفت سلارس چار درم علک الانباط پانچ درم روغن خیری دس درم روغن بادام تلخ ساڑھے دس ماشہ سلارس اور علک الانباط کو روغن مین حل کرکے نگاہ رکھین اور وقت حاجت ایک قطرہ اسمین سے لیکر کان مین ٹپکائین قطور شرابخوار اور جوان آدمی کے کان کے درد کو سودمند ہے صفت افیون ساڑھے تین ماشہ شیاف ابیض کہ واسطے امراض چشم کے کار آمد ہے ساڑھے دس ماشہ روغن گل چار درم سرکۂ شراب ساڑھے دس ماشہ شیاف ابیض کو اور افیون کو سرکہ مین حل کرین اور روغن گل مین ملائین اور ایک ایک قطرہ کان مین ٹپکائین نیم گرم کرکے قطور کان کے درد کو نافع ہے اور قرحہ کہنہ کو کہ پیپ نکلتی ہو نفع پونہچاتا ہے صفت دم الاخوین اور ایلوہ اور انزروت اور صبر اور کندر اور خبث الحدید اور زنگار ہر ایک سات ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر نگاہ رکھین اور فتیلہ شہد مین تر کرکے ان دواؤن مین آلودہ کرین اور کان مین رکھین قطور کان کے درد کو جو سردی سے ہوا ہو

ف طنین لغت مین طاس کی آواز کو بولتے ہین اور اصطلاح مین وہ آواز ہے کہ جسکو آدمی خود سنتا ہے اور یہ آواز بلغمی کی حرکت کے سبب سے اور باہر کی ہوا کے آنے سے ہوتی ہے اگر یہ چھوٹی آواز بہت تیز اور باریک ہو طنین کہلاتی ہے اور اگر بہت نرم اور بڑی ہو دوی بولی جاتی ہے اور صوت صادق یعنی سچی آواز وہ ہے کہ ہوای خارجی کی سبب سے ایسی طرح سمع مین آئے کہ ہوا داخلی کو حرکت مین لائے پھر اوسکو سامعہ اور اک کرے اسیواسطے اطبا نے کہا ہے کہ طنین اور دوی کو کان کے ساتھ ایسا قیاس کرنا چاہیے جیسا چھوٹے خیالات آنکھ مین ہوا کرتے ہین اور اس قسم کی آفت کو تشویش سمع اور آلہ شنوائی کا فعل باطل ہو ١٢

سردی کے باعث سے عارض ہو نفع بخشتا ہے صفت فراسیون سات ماشہ برگ سداب تر پانچ درم روغن زیتون پندرہ درم شراب کہنہ بیس درم سب کو جوش کریں کہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے تب اوس روغن کو اوٹھا کر نگاہ رکھیں اور وقت حاجت قطرہ قطرہ کان میں ٹپکائیں نوع دیگر کان کے درد کو اور پیپ نکلنے کو نافع ہے صفت کندر اور زعفران اور افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ رسوت اور گلاب کا زیرہ اور انار کی چھال اور مر اور سنبھالو کے بیج اور سرکہ شراب سب دواؤں کو باریک پیسکر سرکہ میں گوندھیں اور شراب ریحانی میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں قطور کہ درد کہنہ کو نافع ہے صفت نرسل سفید چودہ ماشہ کندر اور شب یمانی اور زعفران اور افیون اور غورہ کا عصارہ ہر ایک چودہ ماشہ جند بیدستر ساڑھے دس ماشہ قلقند ساڑھے ستر ہ ماشہ فلفل اور مغز بادام تلخ ہر ایک سات ماشہ مغز بادام تلخ کو غورہ کے عصارہ میں حل کریں اور خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر علیحدہ نگاہ رکھیں اور انار کی چھال کو سرکہ میں پکائیں یہاں تک کہ مہرا ہو جائے اور حل کر صاف کریں اور مر اور کندر اور جند بیدستر اور افیون کو اس سرکہ میں حل کریں پھر سب کو ملا کر پیسیں کہ نرم ہو جائیں وقت حاجت روغن نار دین میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں نسخہ دوسرا گرانی گوش کو دور کرتا ہے صفت خردل سفید باریک پیسیں اور نمک اور انجیر لے کر بیج اوس کے صاف کریں اور خردل کو اوس میں گوندھیں اور بتی بنا کر کان میں رکھیں اور اگر بورہ ارمنی اور تودری برابر وزن لے کر کوٹیں اور انجیر میں گوندھ کر کان میں رکھیں بہتر ہے نوع دیگر گرانی گوش کو جو کسی سخت بیماری کے بعد عارض ہو زائل کرتا ہے صفت تخم حنظل ساڑھے دس ماشہ بورہ ارمنی سوا پانچ ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ عصارہ افسنتین ساڑھے تین ماشہ فرفیون اور قسط ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گاے کا پتہ

بقدر حاجت اوسمین ملا کر شیاف بنائین اور وقت حاجت روغن بادام مین حل کر کے کان مین
ٹپکائین قطور کان کے درد کو تسکین دیتا ہے صفت افیون اور جند بید ستر بقدر حاجت لے کر
آگ پر رکھکر قوام کرین اور بدستور کان مین ٹپکائین نہایت نفع پونہچاتا ہے باب بائیسوان
طلا اور ضماد کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے کہ طلا اوس دوا کو کہتے ہین کہ بہت باریک
پیسکر اور پانی مین یا روغن وغیرہ مین حل کر کے ملین اور ضماد وہ ہے کہ دوا کو کوٹ کر کسی چیز مین
گوندھین اور مقام علت پر لگائین صفت طلا کہ صاحب صداع گرم کو نافع ہے صندل سفید اور
صندل سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ برگ نیلوفر اور گل سرخ ہر ایک چودہ ماشہ مامیثا دو درم
اور ایک مثقال سبکو کوٹ چھان کر کاہو کے عصارہ مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور وقت حاجت
گلاب مین گھسکر پیشانی پر طلا کرین طلا صداع گرم اور سب گرم دردون کو نافع ہے صفت
تراشہ کدو سے تر اور برگ بید اور برگ خطمی اور برگ خرفہ اور حی العالم ان سب دواون کو باریک
پیسکر گلاب اور سرکہ اوسپر ٹپکائین اور صندل سفید اور صندل سرخ اضافہ کر کے قرص تیار کرین اور
وقت حاجت گلاب وغیرہ مین گھسکر طلا کرین طلا دیگر پست جو اور اسبغول عصی الراعی وغیرہ کے
پانی یا کسی عرق مین اور بدستور گھسکر طلا کرین فائدہ دیگر اگر کوئی شخص درد سر کے باعث سے بیقرار
ہو یا آفتاب کی حرارت سے درد سر عارض ہوا ہو اوسکو نفع پونہچاتا ہے صفت صندل سفید اور
صندل سرخ اور انزروت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون دو دانگ ہرے دھنیہ کے پانی مین یا
کاسنی کے پانی مین گھسکر بدستور طلا کرین طلا کہ صداع گرم کی سب اقسام کو نافع ہے اور سرسام
اور بیہوشی مین پہلے دن اور دوسرے دن نافع ہوتا ہے صفت روغن گل دس درم گلاب دس درم
سرکہ ساڑھے دس ماشہ سب کو شیشہ مین ڈال کر ہلائین کہ یکذات ہو جائین اور طلا کرین لیکن سرسام
سرد مین دوسرے روز قدرے سرکہ بنسبت زیادہ کرین اور تیسرے روز سرکہ کی جگہہ پیاز اور قدرے
جند بید ستر داخل کرین ضماد کہ گرم بیماریون مین وقت بیہوشی کے سر پر لگاتے ہین صفت
جو کا آٹا دس درم گیہون کی بھوسی پانچ درم کوٹ چھان کر آب بید اور روغن گل اور سرکہ مین
گوندہ کر سر پر رکھین صفت ضماد درد سر کو کہ بخار کے بعد عارض ہو تسکین دیتا ہے کزمازج یعنے
بڑی مائین اور اقاقیا اور سنبل ہر ایک ایک جزو ایلوہ اور زعفران ہر ایک نصف جزو سب کو باریک
پیسکر پیشانی پر ضماد کرین صفت ضماد درد سر کو کہ زکام کے باعث سے پیدا ہو ساکن کرتا ہے شاخ
اور برگ مورد سبز اور شاخ و برگ سرو اور روغن سوسن اور لادن اور اکلیل الملک اور قصب الذریرہ

یعنے میٹھا چرایتہ اور گل ارمنی اور شب یمانی سب کو برابر وزن سے لیکر ان چیزون کو ناون مین ڈال کر
کوٹین اور خشک دواؤن کو پیسکر اوسمین ملائین اور بدستور ضماد کرین اور اگر مورد اور سرو تازہ بہم
نہ پہونچے خشک لیکر داخل کرین اور کوٹ چھان کر شراب مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد کہ ذات الجنب
کو نافع ہے صفت بنفشا اور بابونہ اور شبت اور گیہون کی بھوسی اور تخم خطمی اور تخم کتان کوفتہ
اور میتھی کا آٹا اور جو کا آٹا اور گیہون کا آٹا سب دواؤن کو پانی مین جوش کرکے ملکر چھانین پھر اوس
عصارہ کو روغن بنفشہ مین پکائین کہ خوب گاڑھا ہو جاے اور مقام علت پر ضماد کرین صفت
ضماد کہ برص کو زائل کرتا ہے شیطرج اور عاقرقرحا اور ریوند اور خردل یعنے رائی اور کلونجی اور
سرمہ اور گل لالہ اور ہرتال زرد اور مورد اور فوہ یعنے مجیٹھ ہر ایک برابر وزن سے لیکر خون نرگس مین
گوندھین اور مقام علت پر ملین تو بعد یکہ کہ آبلہ کے نشان کو دور کرتا ہے صفت بورۂ ارمنی
اور فلفل اور مولی کے بیج برابر وزن سے لیکر ملین بعد اوسکے مرداسنگ مدبر اور بیخ نے خشک اور
آرد نخود اور استخوان بوسیدہ اور چاول کا آٹا اور تخم خربوزہ اور حب البان اور مرکی اور قسط ہر ایک
برابر وزن سے لیکر لعاب مرکی مین گوندھین اور مالش کرین نسخہ دوسرا کہ سوختگی آگ کو نہایت
سودمند ہے صفت خطمی اور برگ ملوخیا بقدر حاجت سے لیکر صابون کے پانی مین پکائین کہ
مہرا ہو جائے اور صوف اوسکے دور کرکے خوب رگڑین بعد اوسکے مرداسنگ مدبر اور سفیدہ
کاشغری اور روغن گل اور ہرے دھنیہ کا پانی اور بکوہ کا پانی اوسمین ملاکر سب کو حل کرکے عضو
مقصود پر لگائین تو بعد یکہ زخم وغیرہ کے نشان کو کہ جسم پر پیدا ہو زائل کرتا ہے صفت
صابون اور بورہ ارمنی اور شنجار یعنی بیچی سب کو ہموزن لیکر پانی مین حل کرین اور استعمال فرمائین
نسخہ دوسرا کہ تنگی جسم کو جو حرارت آفتاب سے ہو نافع ہے صفت مشاشہ اور ماش مقشر
اور گل ارمنی ہر ایک دس درم اقاقیا اور ایلوہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ برگ مورد کے پانی مین
گوندہ کر جسم پر مالش کرین تو بعد یکہ آسیب سعدہ اور جگر وغیرہ کو سودمند ہے صفت ماش
اور لادن اور گل ارمنی ہر ایک دس درم ایلوہ اور سک اور زعفران سب دواؤن کو باریک پیسکر

کوندھین اور مالش کرین نسخہ دوسرا درد سر کو کہ حرارت آفتاب کے صدمہ سے عارض ہو نہایت
سود مند ہے صفت گل ارمنی دس درم شب یمانی سات ماشہ مر ساڑھے تین ماشہ پستہ سب
دواؤن کو گوندہ کر ضماد کرین نوع دیگر اگر کوئی زخم یا آسیب معدہ پر پہنچے اوسکو نافع ہے صفت
سیب شیرین بھیگے ہوئے کپڑے مین لپیٹ کر بھوبل مین رکھین کہ نرم ہو جائے پھر گودہ اوسکا
پچاس درم لین اور گلاب کے پھول سرخ دس درم اور اقاقیا اور برگ مورد اور سنبل ہر ایک پانچ درم
مصطگی اور جوز سرو اور ایلوہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے عرق مین گوندہ کر ضماد کرین اور
اگر حرارت زیادہ ہو جو کا آٹا دس درم اور زعفران ساڑھے تین ماشہ اور کافور پونے دو ماشہ
اضافہ کرین اور اگر حرارت نہو گلاب کے پھول پانچ درم اور سنبل اور مصطگی اور دارچینی ہر ایک
سات ماشہ لادن کو روغن خیری مین حل کر کے سب دواؤن کو باریک پیسکر اوسمین گوندھین
صفت ضماد کہ ورم اور دبیلہ کو پکاتا ہے صفت خمیر ترش اور بورہ ارمنی اور جاوشیر اور
کبوتر کی بیٹ اور انجیر کوہی کی پتیان سبکو خمیر اور روغن [illegible] مین گوندھین نوع دیگر
تخم معصفر آب برگ خرفہ اور بارتنگ اور عصی الراعی کا پانی ہر ایک ایک اوقیہ سپیدہ بیضہ مرغ
دو عدد روغن دم الاخوین اور اقاقیا اور کہربا اور گل مختوم مین ترکیب دے کر استعمال کرین
صفت شیاف کہ قولنج کھولتا ہے اشق اور گوگل اور سکبینج اور جاوشیر اور نمک ہندی اور
تخم حنظل اور سقمونیا اور بورہ ارمنی اور تربد ہر ایک برابر وزن اور [illegible] سداب سے لیکر بستہ
شیاف تیار کرین اور سداب کے پانی کے ساتھ استعمال فرمائین شیاف دیگر کہ بچون کو
اور ضعیف بیمارون کو نافع اور طبع کو نرم کرتا ہے بورہ اور نمک ہندی اور صابن سرخ اور صابن سفید
سبکو باریک پیسکر شیاف تیار کرین نوع دیگر درد پشت کو کہ سردی سے ہو نافع ہے
صفت سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور سونٹھ اور شحم حنظل اور تخم کرفس اور انیسون اور [illegible]
[illegible] اور نمک ہندی اور انزروت اور زرنباد اور جند بیدستر اور قسط ہر ایک نو ماشہ باہم شیاف
کرین نوع دیگر جس عورت کے اولاد نہوتی ہو اوسکو نہایت نافع ہے صفت سلارس اور

جند بیدستر اور علک البطم اور جاوشیر اور حب بلسان اور روغن بلسان اور قسط اور سنبل اور ناردین
ان سبکو کوندہ کر شیاف تیار کرین اور شب کو چند مرتبہ استعمال مین لائین اور کئی دفعہ مباشرت
کرین انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا باب بتیسوان اوزان کے بیان مین
جاننا چاہیے کہ طبیبون نے کیل وغیرہ کے اوزان جسطرح مقرر کیے ہین وہ اسجگہہ بیان ہوتے
ہین من میان بوزن سیم دو سو پچاس اور سات درم اور ساتوان حصہ ایک درم کا ہے اور
بوزن زر ایک سو بیاسی مثقال ہوتا ہے رطل عراقی بارہ اوقیہ اور آٹھہ استار ہوتا ہے
من رومی بیس اوقیہ ہوتا ہے اوقیہ بوزن سیم دس درم اور پانچوان حصہ سبع درم کا ہے
درم بوزن سیم چھہ درم اور ثلثائی حصہ سبع درم کا ہے اور بوزن زر ساڑھے چار مثقال ہے
دورق دو قسط کا ہوتا ہے قسط چار رطل ہے پیالہ کہ اوسکو کیل بھی کہتے ہین چوبیس کلیجہ
ہے اور تین سو درم اور قدح سے زیادہ ایرن پانچ رطل ہوتا ہے قوطولی نو اوقیہ ہے قنطار
ایک سو بیس رطل ہوتا ہے درخمی ایک مثقال ہے اور بعض طبیبون کے نزدیک ایک درم
جوزہ نبطیہ ایک مثقال ہے القوا دو دانگ ہے طسوج ہین اور شہد سے چار مثقال
اور دواؤن سے ایک مثقال ہوتا ہے باقلا مصری برابر وزن اڑتالیس جو کے ہے
ابطوس نصف دانگ یا ایک دانگ ہے باب چوبیسوان دواؤن کے نامون
سے جاننا چاہیے ہر قوم کے نزدیک نام دواؤن کے جدا جدا مقرر ہین اور متاخرین کے
جہانتک کہ ممکن ہو سکا ہے بیان کیا ہے علی قدر استعداد اقاقیا قرظ کے عصارہ کو کہتے ہین
انیسون سونف رومی ہے اسقیل بصل الفار ہے یعنی پیاز جنگلی ایرسا سوسن آسمانی ہے
اصابع صفر ایک نبات ہے کہ مانند پنجہ آدمی کے ہوتی ہے انطونیا کاسنی سے مراد
ہے ایاون بنفشہ کو کہتے ہین برنجاسف قیصوم ہے لیطیا عصی الراعی ہے
بہار گاؤچشم ہے جسمین کنگ سفید کی قسم سے ہے دوقو جنگلی گاجر کے بیج کو کہتے ہین
دار شیشعان کمپیدان کول کی جڑ ہے دینار ویہ رو فرہے ہیل اور ہال چھوٹی الایچی ہے

ہشت وہان ایک لکڑی کی قسم سے ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ نبات سلارس ہے میعۂ بربری افریقیہ سے لاتے ہین لیوس انجدان رومی ہے فنا سرخ درخت رسوت کا ہے قاتل الکلب خربق ہے قاتل الذئب ماذریون ہے قنہ بارزد ہے شحار جبن الحمار ہے یعنے بھی سلاخیہ پہاڑی بکری کا پیشاب ہے شرسی اشق سے مراد ہے خندروس صعتر رومی ہے خبازی ملوخیا ہے خراطین اقسام کرم سے ہے فقط ؛

باب پچیسوان ابدال کی توجیہ مین ہے جاننا چاہیے کہ اطبا ے متقدمین نے بدل دواؤن کا اسلیے مقرر کیا ہے کہ جسوقت کوئی دوا حاضر نہو یا ملنا اوسکا دشوار ہو تو اوسکے بدلہ مین دوسری دوا استعمال کرکے کاربرآری کرین جیسے افسنتین کہ بدل اوسکا جعدہ ہے اور شیح ارمنی ہے اور اسقیل کہ بدل اوسکا فرومانا ہے اور اثمد کہ بدل اوسکا ترب سوختہ ہے

باب چھبیسوان آنکھ کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ یہ باب اگرچہ اس مقام پر مکرر لکھا جاتا ہے لیکن اطباے قرابادین کا قاعدہ اسیطرح پر مقرر کیا ہے لہذا ہمنے بھی بتبع اونکا کیا نسخہ شیاف کہ دمعہ اور آنکھ کی خارش کو نافع ہے اور آنکھ کو روشن کرتا ہے اور ضعیفون کو نفع بخشتا ہے صفت توتیا ے مدبر اور ہلیلۂ زرد مدبر اور دار فلفل اور زردچوب ہر ایک برابر وزن فلفل سفید اور فلفل سیاہ ہر ایک نصف جزو سب دواؤن کو پیسکر استعمال مین لائین صفت یا سلیقون اقلیمیا ے مس سوختہ سفیدہ کاشغری اور نمک اندرانی ہر ایک ایک جزو نوسادر نصف جزو جعدہ اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور ہمالک اور لونگ اور اشنہ یعنی چھڑیلا ہر ایک نصف جزو مرقیشثا ذہبی پانچ جزو اقلیمیا ے مدبر بیس جزو مرداریہ تین جزو زعفران نصف جزو ساذج ہندی یعنے تیزپات دو جزو مشک چہارم جزو سب دواؤن کو باریک پیسکر استعمال کرین شیاف کہ جرب اور سبل اور گوشت فزونی کو دور کرتا ہے صفت حجر الدم مدبر ببول کا گوند اور زنگار مدبر تانبا جلایا ہوا مدبر قلقطار محرق مدبر ہر ایک دو جزو افیون اور مرداریہ ہر ایک ایک جزو زعفران نصف جزو سب کو شراب کہنہ مین پیسکر

آنکہ مین لگائین شیاف آتیس آنکہ کے درد کو کہ گرمی سے عارض ہوا ور زخم پلید کو نافع ہے
صفت انزروت مدبر اور سفیدہ مدبر ہر ایک برابر وزن کتیرا نصف جزو نشاستہ اور ببول کا گوند
ہر ایک دو جزو افیون اور قلیمیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو مرغ کے انڈے
کی سفیدی مین حل کرین اور شیاف بنائین شیاف آبار آنکہ کے زخم کو کہ گرمی سے ہو
نافع ہے اور قرحہ کو پاک اور مندمل کرتا ہے اور آنکہ کو تجویز سے نگاہ رکہتا ہے صفت
سرب سوختہ اور سرمہ اور تانبا جلایا ہوا اور توتیا سے مدبر اور افیون ہر ایک بقدر حاجت لے کر
شیاف تیار کرین اور استعمال مین لائین شیاف مرارات آنکہ مین پانی اوترنے کو
نافع ہے صفت کبک کا پتہ اور باز کا پتہ اور بہیڑیے کا پتہ اور پہاڑی بکری کا پتہ اور باشق
کا پتہ اور عقاب کا پتہ اور شبوطا کا پتہ اور خر وحشی کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور تیتر کا پتہ اور شیر کا پتہ
اور سور کا پتہ اور خرگوش کا پتہ اور ہرن کا پتہ ان سب پتون کو جدا جدا لے کر جمع کرین صفت
دوا آنکہ کی سفیدی کو کہ نہایت کہنہ ہو نافع ہے صفت توتیا سے مدبر اور اقلیمیا سے نقرہ
اور اقلیمیا سے ذہب مدبر اور سمندر جہاگ اور زجاج یعنی شیشہ ہر ایک ایک جزو زعفران اور
تیز پات اور نوشادر اور نمک اندرانی اور بعر الضب ہر ایک برابر وزن مشک اور کافور ہر ایک
چہٹا حصہ ایک جزو کا سب دواؤن کو پیس کر شیاف کرین دوا سے مجرب آنکہ
کی سفیدی کو زائل کرتی ہے صفت سقمونیا اور سمندر جہاگ اور توتیا سے مدبر اور سیطان جہری
اور بعر الضب اور براده سرخ اور شکر طبرزد اور مامیران اور مرج یعنی مونگا ایک جزو مامیران کو شراب
مین پکا کر باقی دواؤن کو اوسمین کوٹ کر اور خشک کر کے شیاف کرین ہمی بن زکریا رازی
لکہتا ہے کہ اس دوا کو بطور درود آنکہ مین لگائین سفیدی زائل کرنے مین بے مثل ہے

باب تیئسوان شیافات اور حقنون کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ
ترکیب حقنہ کی اور اوسکے آلہ کی تدبیر اس کتاب مین پیشتر بیان ہو چکی ہے حقنہ نرم کرنے والا کہ
اور قولنج کو کہ گرمی سے ہو نافع ہے اور طبع کو کھولتا ہے اور ثقل کو آنتون سے نکالتا ہے
صفت انجیر خشک بیس عدد سپستان گندم ہر ایک کف یعنی ایک مٹھی برگ خطمی ایک کف دست
چقندر کے پتے دو اوقیہ سپستان تیس عدد آلو بخارا ایک کف اور بنفشہ ایک کف دست
اور بابونہ دو کف برگ ترنج اور نیلوفر ہر ایک نصف کف دست ان سب دواؤن کو پانی مین جوش
کرین یہانتک کہ دو ثلث پانی جل جائے اور دس استار باقی رہے بعد اوسکے مل کر صاف
کرین اور ایک اوقیہ لعاب اسبغول اور ایک اوقیہ روغن بنفشہ اور دس درم بورہ ارمنی اور
ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی اس جوشاندہ مین زیادہ کرکے تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین نسخہ
دوسرا قولنج بلغمی اور درد پشت کو نافع ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتا ہے صفت سویا اور
السی اور قنطوریون اور بابونہ اور گل خیرو اور خطمی ہر ایک برابر وزن انجیر دس عدد گیہون کی
بھوسی دو اوقیہ عناب اور سپستان ہر ایک تین عدد برگ کرنب اور برگ چقندر اور شبت
ہر ایک بقدر حاجت سب دواؤن کو پکا کر نمک ہندی اور بورہ ارمنی اور [illegible] کے ساتھ حقنہ
کرین نوع دیگر سردی گردہ اور مثانہ اور رحم کو نافع ہے صفت روغن بادام تلخ اور روغن
جوز اور روغن حبۃ الخضرا اور روغن زیتون ہر ایک ایک اوقیہ گائے کا گھی نصف اوقیہ بدستور
تین روز تک حقنہ کرین اور ریاح سرد کے لیے کشتاب بھی اسمین داخل کرین حقنہ دیگر جسم
فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتا ہے صفت روغن بان اور چنبیلی کا تیل اور روغن ہر ایک
ایک اوقیہ اور روغن سوسن اور روغن بابونہ اور روغن حبۃ الخضرا اور مولی کے بیجون کا تیل ہر ایک
نصف اوقیہ روغن کنجد نصف اوقیہ سب کو ملا کر علیحدہ رکھین اور سورنجان دس درم قنطوریون
سات درم سب کو ڈیڑھ من پانی مین پکائین جب نصف حصہ پانی باقی رہے ملکر چھانین چالیس درم
اس جوشاندہ مین سے لیکر روغنہاے مذکور مین ملا کر تین روز تک حقنہ کرین حقنہ دیگر

کہ قروح امعا کو نافع ہے صفت گلاب کے پھول سرخ چودہ ماشہ ببول کا گوند ساڑھے تین ماشہ
افیون اور زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر پارچہ بیز کر کے عصی الراعی
یا خرفہ کے پتون کے عرق مین ملائین اور مرغ کے انڈے کے زردی ایک عدد روغن گل مین
ملا کر اوسمین اضافہ کرین اور تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین حقنۂ دیگر کہ قروح امعا کو نافع ہے اور خون
نکلنے کو روکتا ہے صفت کشک جو اور کرنج اور بکری کے گردے ہر ایک پانچ سیر سبکو پکا کر
مل کر صاف کرین اور بقدر چالیس درم لے کر سفیدۂ ارزیزا اور نشاستہ اور اقاقیا اور گلنار ہر ایک
ڈیڑھ درم زعفران اور شیاف ابیض ہر ایک ساڑھے تین ماشہ روغن بیضۂ مرغ روغن گل مین
حل کیا ہوا ایک عدد سب کو اس جوشاندہ مین ملائین اور حقنہ کرین نوع دیگر جو اور صفراوی دستونکو
سود مند ہے صفت بارتنگ کا پانی اور عصی الراعی کا پانی ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ مرغ کے انڈے
کی سفیدی خام ایک عدد اور ایک انڈے کی زردی پکا کر روغن گل مین حل کی ہوئی اور کاغذ سوختہ
ساڑھے تین ماشہ اور اقاقیا پونے دو ماشہ اور دم الاخوین چار دانگ اور سفیدۂ ارزیز دو دانگ
اور کہربا اور بسد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور گل مختوم پونے دو ماشہ بدستور سب دواؤن کو ترکیب
دے کر حقنہ کرین نوع دیگر کہ قولنج کھولتا ہے صفت اشق اور کوکل اور سکبینج اور جاوشیر
اور نمک ہندی اور شحم حنظل اور بورۂ ارمنی اور سقمونیا اور حب النیل اور تربد سفید ہر ایک برابر وزن
لے کر گوند کی چیزون کو سداب کے پانی مین حل کرین اور خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر اوسمین
ملائین اور حسب دستور تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین شیاف کہ بچون کو اور نہایت ضعیف بیمارونکو
نافع ہے طبع خشک کو نرم کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے صفت شکر اور نمک ہندی اور ترنجبین
سب کو برابر وزن لے کر باریک کوٹ کر گوندھین اور شافہ بنا کر رکھین شیاف بنفشہ کہ قولنج
کھولتا ہے اور گرم بیماریونکو نافع ہے صفت بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ تربد سفید ساڑھے دس ماشہ
سقمونیائے انطاکی اور بورۂ ارمنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی سات ماشہ ترنجبین اور قند
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ترنجبین کو آگ پر رکھکر نرم کرین اور قند کو کوٹ کر اوسمین ڈالین اور خشک دواؤنکو

باریک پیسکر اوسمین گوندھین اور استعمال مین لائین شیاف زحیر مرکی اور کندر اور گوندببول کا اور دم الاخوین اور زعفران اور افیون اور سلارس خشک سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر بدستور شیاف کرین شیاف زحیر درد کی بیقراری اور بیتابی کو تسکین دیتا ہے صفت کندر اور زعفران اور رسوت اور مرمکی اور گوندببول کا اور دم الاخوین ہرایک ایک جزو افیون نصف جزو سبکو باریک پیسکر شیاف کرین شیاف کہ درد قولنج کو ساکن کرتا ہے صفت بورہ ارمنی دس درم اور شحم حنظل ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا انطاکی سات ماشہ سب کو پیسکر بدستور شیاف کرین اور اگر اس شیاف مین سے ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ لے کر حقنہ کرین نہایت سودمند ہے تو عمدہ بیکر قولنج کو کھولتا ہے صفت شکر سرخ دس درم گوگل سات ماشہ بورہ ارمنی اور خطمی ہرایک ساڑھے دس ماشہ گائے کا پتہ ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا انطاکی ہرایک ساڑھے تین ماشہ حسب قاعدہ تدبیر شیاف عمل مین لائین شیاف دیگر درد پشت کو کہ سردی کے سبب سے سودمند ہے صفت سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور اشق اور سونٹھ اور سورنجان اور شقاقل اور شحم حنظل اور تخم کرفس اور انیسون اور سونف عیسی اور نمک ہندی اور انزروت اور زنباد یعنی نرکچور اور جندبیدستر اور قسط اور سلارس ورباہی نہرہ اور برگ سداب سب دواؤن کو برابر وزن لے کر بدستور گوندھین اور شیاف کرین اور ہرایک دوا آٹھ ماشہ لینی چاہیے نسخہ شیاف کہ درد پشت بلغمی کو سودمند ہے صفت سکبینج اور گوگل اور جبلاہنگ کوٹ کر روغن نکالین بطور یہ کہ کاغذ کی تہ مین رکھکر اوسپر بھاری پتھر رکھدین تین مرتبہ پتھر رکھکر روغن نکالین بورہ ارمنی اور نطرون ہرایک ہرایک پانچ درم صابون ساڑھے دس ماشہ انجیر ساڑھے دس ماشہ حسب دستور سب دواؤن کو گوندھکر شیاف کرین صفت حمول کہ حیض بستہ کو کھولتا ہے کتابون مین مرقوم ہے کہ یہہ نسخہ نہایت مجرب ہے ایک عورت کا حیض سات برس سے بند تھا آخرا سی کے استعمال سے جاری ہوا صفت مر اور پودینہ پہاڑی ہرایک چار درم ابہل آٹھ درم سداب خشک سات ماشہ سویا بیس درم سبکو کوٹ چھان کر گائے کے پتہ مین گوندھین اور استعمال مین لائین صفت

ج ۱۰

۹۱

حمول دیگر کہ واسطے اسی کام کے نہایت مجرب ہے انیسون اور پودینہ اور قرومانا اور اجوائن دیسی اور زراوند برابر وزن لے کر سب دواؤن کو باریک پیسین اور روغن ناردین مین حل کرین اور ریشم کو اوسمین آلودہ کرکے فرج مین رکھین صفت شیاف کہ جنین مردہ کو باہر نکالتا ہے اور عسر ولادت کو نافع ہے صفت مر اور جاوشیر برابر وزن لے کر گاے کے پتہ مین حل کرین اور استعمال مین لائین شیاف دیگر جب عورت کو کہ سردی اور تری کے باعث سے حمل نرہتا ہو سودمند ہے صفت سلارس تر اور جند بیدستر اور بارزد اور جاوشیر اور حب بلسان اور عود بلسان اور قسط اور سنبل اور زرگل اول گوندکی چیزون کو شراب مین حل کرین پھر خشک دواون کو پارچہ بیز کرکے اوسمین ملائین اور شیاف کرین ایک رات مین چند مرتبہ ہمیشہ استعمال فرمائین مباشرت سے چار ساعت پہلے اور تیز بایت اور حماما اور مشک اور عنبر اور زعفران اور اقاقیا اور سک اور مازو اور سعد اور کندر اور قسط سیاہ اور غالیہ بھی اس باب مین نہایت سودمند ہے حمول کہ افراط حیض کو روکتا ہے صفت سرمہ اور گلنار ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر برگ مورد سبز کے عصارہ مین تر کرین اور ریشم کو اوسمین آلودہ کرکے فرج مین رکھین نوع دیگر کہ مانند نسخہ سابق کے نہایت سودمند ہے صفت سرمہ اور مازو اور اقاقیا برابر وزن لے کر سبکو باریک پیسکر چھانین اور برگ مورد سبز کے عصارہ مین گوندہ کر کام مین لائین اور قدرے اس دوا مین سے لے کر پیڑو اور پشت پر بھی طلا کرین کہ حیض بند ہو جائے باب اٹھائیسوان اوزان کی شرح مین ہے جاننا چاہیے کہ یونان کے متقدمین طبیبون نے کیل اور من وغیرہ کے اوزان کو اسطرح بتشریح لکھا ہے من قینیان بوزن سیم دو سو ستاون درم اور ساتوان حصہ ایک درم کا ہے اور بوزن زر ایک سو اسی مثقال کا ہوتا ہے اور رطل کے حساب سے

دو رطل بغدادی اور استار سے چالیس سیر اور اوقیہ کے حساب سے چوبیس اوقیہ ہوتا ہے
رطل بغدادی بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے اور بیس سیر اور نوے مثقال اور ایک سو اٹھائیس
درم اور چہارم حصہ سبع درم کا ہوتا ہے من رومی بیس اوقیہ کا ہے من ایطالیقی سعر
سولہ اوقیہ کا ہے اوقیہ بوزن سیم چھ درم اور چھٹا حصہ سبع درم کا ہے اور بوزن زر ساڑھے
چار مثقال ہے اور بعض طبیب لکھتے ہیں کہ ایک استار چھ درم اور دو دانگ کا ہوتا ہے
لیکن تحقیق یہ ہے کہ چھ درم اور تہائی سبع درم کا ہے ناطل دو اوقیہ کا ہوتا ہے ابوالفتح
ہندی مفتاح الطب میں لکھتا ہے کہ ایک نطل سات درم کا ہے اور بعض طبیبون کے
نزدیک دو استار کا ایک نطل ہے بامین پچیس استار کا ہے دورق دو قسط کا ہوتا ہے
قسط چار رطب کا ہے اور بعض طبیب کہتے ہیں کہ قسط برابر وزن بیس اوقیہ کے ہے اور
اوقیہ بارہ درم کا ہوتا ہے قسط شہیدی نزدیک اہل یونان کے ایک اوقیہ ہے اور بعضون
کے نزدیک ایک اوقیہ ہے اور بعضون کے نزدیک ڈیڑھ رطل کا ہے اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے
~~کناش میں لکھا ہے کہ قسط شہیدی دو رطل ہے اور نصف دورق ایطالیقی آٹھ جوشین ہے~~
اور جوشین چھ قسط رومی ہے اور مصری پچیس من ہے اور اسکے آٹھ مکوک ہوتے ہیں مکیال
چوبیس کیلہ کا ہے اور کیلہ ساٹھ درم ہے اور قدرے زیادہ ابریق پانچ رطل ہے قوطولی نو اوقیہ
ہے سکرۂ بزرگ کو صدفہ بھی کہتے ہیں نو اوقیہ کا ہوتا ہے سکرۂ صغیر تین اوقیہ کا ہوتا ہے
جرۂ مطلق چوبیس قسط ہے سنطش جرۂ کوچک ہے قنطار ایک سو بیس رطل ہے
کہ ہر ایک رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے طولوطون نو اوقیہ کا ہے مانند قوطولی کے قوطیل
بہتر مثقال ہے کور چھ قسط ہے کوب تین رطل ہے درخمی ایک مثقال ہے اور بعض کے
نزدیک ایک درم ہے بندقہ ایک درم ہے اور بعضون کے نزدیک ایک مثقال ہے جوز بوا ہم
ایک مثقال ہے نواۃ دو دانگ ہے بوزن زرعدا ڈیڑھ دانگ ہے دو دانگ تک حاماو کبیر
تین مثقال ہے حاما صغیر دو مثقال ہے ملعقہ معجون اور شہد سے چار مثقال ہے اور دواؤن سے
ایک مثقال ہے خرنوب شامی ایک قیراط ہے قیراط چار جوز ہے باقلای یونانی
چوبیس جوز ہے قرسیہ دو قیراط ہے جوزۂ مطلق نو درخمی ہے اور بعض طبیبون
کے نزدیک چار مثقال ہے جوزۂ ملکیہ چھ درخمی ہے نطلون کبیر تین اوقیہ ہے نطلون صغیر
چھ درخمی ہے کرمہ ڈیڑھ دانگ یا دو دانگ ہے باب اوثیوان مشکل دواؤن کے

نام اور تفسیر مین ہے اقاقیا قرظ کا عصارہ ہے انیسون سونف رومی ہی اسقیل
عربی مین بصل الفار اور فارسی مین پیاز موش کہتے ہین اور یہ نام اس دوا کا اسواسطے رکہا گیا ہی
کہ موش یعنے چوہا اسکے کہانے سے فوراً مرجاتا ہے اصطرک سلارس کے اقسام سے ہے
اور بعض طبیب لکہتے ہین کہ زیتون کا گوند ہے عالوجی ایک لکڑی ہے خوشبودار اور اوسپر نقش
و نگار بہت ہوتے ہین آزاد درخت ایک درخت ہے کرگان مین ہوتا ہے اور بعض شہرونمین
درخت بلیلہ کو کہتے ہین ایرسا نیلی سوسن کی جڑ ہے ابوجلسا ایک نبات ہی بعضون کے نزدیک
شنجار ہے یعنے ہچی اور عربی مین حس الحمار کہتے ہین اربد بربد ایک دوا ہے مثل پیاز کے
سیستان کی طرف سے لاتے ہین اور علاج بواسیر کا اوس سے کرتے ہین سنشہ نیلوفر ہندی کے
اقسام سے ہے اصابع حرمس مانند پنجہ آدمی کے ہے اور بعض شخص کہتے ہین کہ سورنجان
کا شگوفہ ہے امارلیقون ایک دوا ہے رومی اسقوردیون جنگلی لہسن ہے انبرباریس
زرشک کو کہتے ہین انیطونیا کاسنی سے مراد ہے اقانیلون روغن ترب ہے ابرکا کیا
خانۂ عنکبوت ہے یعنی مکڑی کا جالا افلاطون گوگل ہے انزروت حی العالم ہے ایلون
نشاستہ ہے اسفوردن خبث الحدید کو کہتے ہین اراہ مصطکی ہے افلون سکینج ہے
نشاسا مویزج ہے املست سعد ہے الیامہ برنجاسف قیصوم ہے بلبوس بعض شخص
کہتے ہین کہ پیاز زہری اور بعض طبیب لکہتے ہین کہ پیاز تلخ ہے کہ اوسکو کہاتے ہین پتے اوسکے
برگ گندنا کے مشابہ اور رنگ اوسکے شگوفہ کا مانند بنفشہ کے ہے تیل خیار ہندی ہی یعنی ککڑی
بہرانج اقسام ریحان سے ہے بہار گاوچشم ہے برطل پنیرمایہ ہے بشولون بزرقطونا ہے
یعنے اسبغول بوطانیقی فارسی مین بوستان افروز کہتے ہین بطبباط عصی الراعی ہے

ایک نبات ہے مشابہ بقلہ یمانیہ کے الشین شبار حب المحار ہے شجرۂ مریم بخور مریم ہے
شلاخہ پہاڑی بکری کا پیشاب ہے کہ وقت مستی کے پتھر پر پیشاب کیا ہوا اور جم جائے الکتاہ
ترسی اشق کو کہتے ہین الثاہ شیل بید نبات کی اقسام سے ہے الخاہ خسرو دار و خولنجان
ہے یعنے کلتی جمسا آذر شیطافیلون سے مراد ہے الذال ذوکر پہاڑی کرفس کے بیجون کو
کہتے ہین

باب تیسوان دواؤن کے بدل مین ہے

الالف افسنتین بدل
اوسکا جعدہ ہے شیح ارمنی واسطے تقویت معدہ کے مثل اوسکے اسارون ہے اور
نصف وزن اوسکا بلیلہ واسطے پاک کرنے معدہ کے اسقیل بدل اوسکا قرونا ہے اور
تہائی حصہ بچہ اور ایک ثلث حماما اشنہ بدل اوسکا اور مثل اوسکا قرونا ہے اسد بدل اوسکا
سرب سوختہ ہے آزاد درخت بدل اوسکا واسطے دراز ہونے سر کے بالون کے برگ شہدانج
ہے اشق بدل اوسکا شوخ نمانۂ انگبین ہے افیون بدل اوسکا چند وزن اوسکا بنگ ہے
جسکو عربی مین بنج کہتے ہین یا وہ چند وزن اوسکا تخم لفاح انجدان بدل اوسکا اشترغاز کی
جڑ ہے یا ثلث وزن اوسکا ہینگ اقاقیا بدل اوسکا خرنوب ہے جو مشق کرکے اوسکو کھاکر
الیاس بان بدل اوسکا اور مثل اوسکا قرہ ہے اور نصف وزن اوسکا سلیخہ اور دو دانگ حصہ اوسکا
جاوتری ہے بابونہ بدل اوسکا قیصوم ہے باد آورد بدل اوسکا شاہترہ ہے بہمن بدل اوسکا
تودری ہے اور نصف وزن اوسکا لسان العصافیر یعنے اندر جو بلادر بدل اوسکا پانچوان حصہ
اوسکا فندق ہے یا چہارم وزن اوسکا روغن بلسان ہے اور ثلث وزن اوسکا [illegible] ہے
بادرنجبویہ بدل اوسکا دل کے قوی کرنے کے لیے مثل اوسکے ابریشم خام ہے اور ثلث وزن
اوسکا پوست ترنج ہے برسیاوشان بدل اور مثل اوسکا واسطے دور کرنے ضیق النفس
کے بنفشہ ہے نصف وزن رب السوس کے ساتھ بسفایج بدل اوسکا افتیمون ہے اور نصف
وزن اوسکا نمک ہندی تخم انجرہ بدل اوسکا بزر القت ہے الجیم جوزبوا بدل اوسکا ڈیڑھ
وزن اوسکا سنبل ہے جند بیدستر بدل اوسکا وج ہے یعنے بچہ جاوشیر بدل اوسکا انجرہ ہے

ج ۱۰

۵۱

اور اشق بھی اوسکے مزاج سے قریب ہے جنطیانا سے رومی بدل اوسکا اور مثل اوسکا ڈیڑھ وزن اوسکا اسارون ہے اور نصف وزن اوسکا کبر کی جڑ اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ بدل اوسکا جنطیانا ہے فارسی ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ بدل اوسکا دوچند اوس سے زراوند مدحرج ہے گلنار بدل اوسکا جفت بلوط ہے یا کلاہ سبز انار حیدہ بدل اور مثل اوسکا واسطے اخراج کرم معدہ کے اور اورا ربول اور طمث کے انار ترش کی چھال ہے اور چہارم وزن اوسکا سلیخہ ہے جدوار بدل اوسکا تریاق مین داخل کرنے کے لیے سہ چند وزن اوسکا زرنباد ہے الدال دارچینی بدل اوسکا دوچند اوس سے پوست سلیخہ ہے یا دو ثلث اوس سے دارشیشعان بدل اوسکا دوچند اوسکے وزن سے کرسوی کا پہل ہے اور واسطے منفعت اعصاب کے مثل اوسکے اسارون ہے اور نصف وزن اوسکا ورنج ہے دم الاخوین بدل اوسکا جنگلی کاہو ہے الماس شیو فاریقون بدل اوسکا اور مثل اوسکے اذخر ہے یا کبر کی جڑ ہال یعنی چھوٹی الایچی بدل اوسکا کبابہ چینی ہے اور بدل کبابہ چینی کا ہال ہے حرف الواو وج یعنی بچھ بدل اوسکا واسطے امراض جگر اور طحال کے اور برالتدو کرنے ریاح کے نیم وست یا ثلث وزن اوسکا ریوند چینی زرنباد بدل اوسکا زرنباد کا رجانہ وزن کی کمی کے لیے ڈیڑھ وزن اوسکا ورنج ہے اور ثلث وزن اوسکا طالیشفیر ہے اور نصف وزن اوسکا وانہ ترنج ہے زعفران بدل اور مثل اوسکا قسط ہے اور چوتھائی وزن اوسکا پوست سلیخہ ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ثلث وزن اوسکا ایلوہ ہے زراوند مدحرج بدل اوسکا برابر وزن اوسکے زرنباد ہے اور ثلث وزن اوسکا جاوتری اور نصف وزن اوسکا قاقلہ ہے حرف الحاء حضض یعنی رسوت بدل اوسکا چھالیہ ہے اور صندل حب البلسان بدل اوسکا سوداوی دست جاری کرنے کے لیے برابر نصف وزن اوسکے تخم حنظل ہے یا چھٹا حصہ اوسکا تجرامنی حب صنوبر بدل اور مثل اوسکا حب المحلب ہے اور بدل حب المحلب کا مغز بادام شیرین ہے حرف طا مہملہ طباشیر بدل اوسکا عصارہ لحیۃ التیس کا ہے حرف الیا ینبوت یعنی ثمرہ خرنوب نبطی بدل اوسکا واسطے قبض کے بلوط ہے اور بڑی مائین اور گلنار

ترتیب دیوے تو اکثر آدمی اوس دیار کے خبر اس خدمت کی سنکر مجھسے رجوع ہوے اونمین سے
بعض لوگ واسطے معالجہ کے اور بعض اشخاص مباحثہ کے لیے آتے تھے یہانتک کہ کثرت خلائق
اور اونکے اعتراضات اور مباحثات کے جوابات سے مجکو بہت محنت اور دقت رہتی تھی اور نہایت
عدیم الفرصتی و دلگیر حال تھی اور اگرچہ بندہ کو ان امورات مین خلجان بہت رہتا تھا مگر بپاس
اخلاق و دلجوئی خلائق ہر ایک سوال و جواب مین بدل مصروف ہوتا تھا اور ایک ایک کی بات بگوش
ہوش سنتا تھا اور جس سوال کا جواب زبانی نہ دے سکتا تھا اوس شخص کی تسکین بمطالعہ کتب کرتا تھا اکثر
اوقات اس فن کی کتابون کی سیر مین خلجان پیچان رہتا تھا پس غور کرنے کا مقام ہے کہ جسپر
محنت اور دردسری ہو تصنیف اور تالیف مین کیا دل لگے اور مشکل مقامات کے جمع کرنے اور اساتذہ
کے اقوال کی ترتیب مین کب طبیعت رجوع ہو نفس الامر مین میرا بھی یہی حال تھا کہ اس کتاب ذخیرہ
کو ہر چند لکھتا تھا مگر عدیم الفرصتی کے جہت سے طبیعت بہت کم رجوع ہوتی تھی اور بہت کم لکھا جاتا تھا
بالجملہ اسی وجہ سے یہ کتاب بدیر انجام کو پہنچی چنانچہ حسب حال اپنے ایک حکایت بیان کرتا ہون
کہ شہر گرگان ولایت گیلان مین ایک شخص فن نجوم مین شہیر الآفاق تھا اور اکثر علوم مین
طاق اور کتب متداولہ مین مشتاق موسوم بہ کیا کوشیار امیر قابوس ملقب بہ شمس المعالی کے عہد مین
تھا اور اکثر اوس والا حشم کی خدمت مین ممتاز رہتا تھا چنانچہ اکثر اشخاص فی زماننا اوسکی اولاد
سے مقام قم کے قریب و جوار مین قیام پذیر ہین اور علم نجوم مین بے نظیر ہین اونکا حال سنکر وہان
پہنچا اور اوسکی ذریات سے ملاقی ہوا خاندان مین سے اونکے ایک شخص کے پاس ایک کتاب
دیکھی بخط کیا کوشیار نہایت خوشخط کاغذ نفیس پر لکھی ہوئی اوسکی خوبی اور لطافت اور خوشخطی پر نہایت
مین نے تعجب کیا مجکو متعجب پاکر اوس آدمی نے کہا کہ ہمارے مورث اعلی یعنے کیا کوشیار کی یہ
عادت تھی کہ بعض اوقات کچھ نہین لکھتے تھے فقط سیر کتب ہی مین مصروف رہتے تھے اور بعض
وقت جب لکھنے پر آتے تھے تو بیسیون قلم تحفہ تحفہ تراش کر اپنے سامنے رکھتے تھے اور ہر ایک قلم
سے ایک ایک حرف لکھتے تھے جس قلم سے کوئی حرف برا نکلتا تھا اوسکو رکھ دیتے تھے اور دوسرے
قلم سے لکھتے تھے اور جب لکھتے لکھتے دل برداشتہ ہوتے تو کاغذ اور قلم ہاتھ سے رکھکر طرح طرح کی
باتون مین مشغول ہوتے تھے اور لطیفہ گوئی اور نقل و حکایات مین اوقات بسر کرتے تھے
ایک روز کسی نے اونکے دوستون مین سے کہا کہ آپکو ایک کتاب لکھنے کے لیے تمام عمر درکار
ہے کیونکر انجام ہوسکتا ہے کہ یہ ایک طومار ہے اونھون نے اوسکے جواب مین کہا کہ فی الحقیقت

میرے لکھنے کو ایک زمانہ دراز چاہیے مگر مین عمداً زود نویسی نہین کرتا اور ہاتھ تھام کر لکھتا ہون کیونکہ
زود نویسی مین کام خراب ہوتا ہے اور دیر نویسی مین با آسانی ثواب تا کہ تا فی الحال جو کوئی میری لکھی
ہوئی کتابون کو دیکھے پسند کرے اور اوس کو لیا اور تحسین سے مجھکو بدعاے خیر یاد کرے اور جو شخص کہ
میری دیر نویسی کا حال سنے کہے کہ اگرچہ ہاتھ تھام کر دیر مین لکھا ہے لیکن سبحان اللہ نہایت خوب
داعلی ہے پس بنظر اس حکایت کو سنکر مین نے بھی عادت کی کہ زود نویسی نکرون اور دیر
دیر مین تھوڑا تھوڑا بنا بنا کر لکھون تا کہ خوب اور پسندیدہ لکھی جاے اس امید سے کہ جو کوئی اس
کتاب کو مطالعہ کرے بزبان انصاف یہی کہے کہ واہ واہ سبحان اللہ کیا خوب کتاب ہے کہ فن
طب مین انتخاب اور لاجواب ہے **فصل دوسری دوسرے مقالے سے ذخیرۂ
خوارزم شاہی کی دسوین کتاب کے اوس خلاصے کے عذر مین ہے جو اس
کتاب ذخیرہ مین واقع ہوئی ہے** بعض قصورات مین سے ایک یہ ہے کہ اس
بیچمدان نے کتاب ادویہ مفردہ جمع نکی بلکہ کتاب قرابا دین بھی نہ لکھی اسلیے کہ قصد میرا یہ
تھا کہ کتب اساتذۂ طبیہ مین جو باتین مشکل بالاجمال تصریح طلب ہین اونکو مشرح لکھون اور
جو مضمون دوسری کتابون مین مطول ہے اونمین سے کام کی باتین انتخاب کر کے بطریق اختصار
عرض کرون اور عبث اور بے سود مضامین کو فروگذاشت کرون اور جو جو فوائد کہ مختلف کتابونمین
پراگندہ ہین اور جو جو کام کی باتین کہ مبسوط صحیفون مین منتشر ہین اون سب کو چھانٹ کر اپنی کتاب
مین جمع کرلون اور کتاب ادویہ مفردہ نہ جمع کرنے کا سبب یہ ہے کہ کوئی کتاب مفرد دواؤنمین
جامع نہین ہے جسمین مشرح ماہیت اور طبیعت اور افعال اور خواص ہر ایک دوا کا مذکور ہو اور
شناخت دواؤن کی آسان اور سہل تر نہین ہے کہ اوسکو کوئی شخص علم و کمال کے زور سے
احاطۂ انضباط مین لائے اور اپنی طبیعت اور قیاس سے بدون مدد کسی کتاب کے لکھ سکے
بے چشم خود دیکھے یا کسی معتبر کی زبانی مسموع کرنے کے سوا اور کسی طرح اس کام کا انجام ممکن
نہین اور احوال میرا یہ تھا کہ بسبب عدیم الفرصتی مجھکو زمانہ نے اسقدر مہلت ندی کہ جنگل جنگل
بوٹیان تلاش کرتا پھرون اور جہان کی سیاحی مین مصروف رہکر اس فن کے اوستادون سے
دواؤن کے نام اور خاصیت دریافت کرون اور متقدمین نے بھی جو اس کام کو ناتمام کہا ہے
اور بیان کسی دوا کا مشرح نہین لکھا مین نے بھی اسی لحاظ سے اونکے کلام پر زیادتی کرنا
مناسب نہ جانا بجز اس بات کے کہ جو ضروری دوائین ہین جیسے دواے مسہل اور دواے مقئ

ج ۱۰

اور دواسے تھے وغیرہ اس کتاب مین لکھین اور میوون اور غذاؤن کی منفعت اور مضرت اپنے اپنے
مقام پر مندرج ہوئین اور یہ بھی کتاب ادویہ مفردہ نہ لکھنے کا سبب ہے کہ متقدمین کی کتابین
اکثر لوگون کے پاس ہین اور جو چیزین مشہور و معروف ہین اونکی شرح اونمین موجود ہے اور اگرچہ
یہ امر ممکن تھا کہ ادویہ مفردہ قانون سے مفرد دواؤن کی کتاب مین بھی جمع کر لیتا مگر چونکہ وہی
ناقص اور مجمل ہے اسلیے اوسپر مبادرت نکر سکا اور یہ بھی امر مانع ہوا کہ جو کوئی دیکھیگا بلا تکلف
یہی کہیگا کہ کچھ اپنی طبیعت سے اضافت نہین کیا ہے اور بطور جدید نہین لکھا ہے قانون کی
عبارت کو فارسی مین بعینہ ترجمہ کر دیا ہے اور قرابادین نہ جمع کرنے کا سبب یہ ہے کہ اوسکی
کتابین بھی متاخرین اطبا کے پاس بکثرت ہین کہ اوسمین معجونات اور جوارشات اور اشربہ اور
اضمدہ وغیرہ کے نسخے مفصل مندرج ہین اگر مین ایسا کام کرتا تو زیادہ یہی نسبت مجھکو کوئی کہتا
کہ اس نے ایک قرابادین بطور متقدمین لکھی ہے نئے طور پر کیا ایجاد کیا ہے اسی وجہ سے
مین نے اوسکا قصد نہین کیا اور اس کتاب کو بدون قرابادین ناتمام چھوڑا اور چونکہ یہ احقر خدمت
اطہر فیض مظہر جناب ولی نعمت شاہ جمجاہ مین ہر روز حاضر رہتا تھا اور یہ کتاب بھی باسم گرامی
اوس شاہ فلک بارگاہ کے موسوم کی اور بحمداللہ کہ دولت اوسکی روز افزون ہے ابتدا اس کتاب کی
ناتمامی کو مین نے بسبیل فال روا رکھا رب کریم سے یہی امید قوی ہے کہ اس دولت لازوال کو
عین الکمال سے بچائے اور چشم زخم زمانہ سے محفوظ رکھے اور جو کچھ بطریق اختصار قرابادین کے طور پر
مین نے لکھا ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ جسوقت اس کتاب کی تحریر سے فارغ ہوچکا ایک فرمان
شاہی صادر ہوا کہ اس کتاب کو ناتمام نرکھنا چاہیے بالضرور قرابادین بھی لکھی جاوے بحکم الامر
فوق الادب ناچار بالاختصار ناگوار گوارا کیا اور دسوین کتاب مین قرابادین کو ترتیب دیا
فصل تیسری دوسرے مقالے سے دسوین کتاب سے کہ وغیرہ خوارزمشاہی
کی دسون کتابون سے اون تدابیر کے بیان مین ہے جو طبیبون کو اکثر
پیش آتی ہین اسباب کلی جن سے طرح طرح کی بیماریان پیدا ہوتی ہین پانچ ہین ایک یہ کہ
ہوا کے تغیر سے مزاج مین فساد آجائے دوسرا سبب بد پرہیزی ہے اور تیسری بیماری باہر سے آوے سبب
تیسرا اعراض نفسانی ہین اور سبب چہارم اسباب بیرونی ہین جیسے ضربہ اور سقطہ اور مانند اوسکے
پانچوان سبب وہ بیماری ہے جو باپ دادا سے اولاد کو بوراثت پہنچے لیکن تغیر ہوا سے جو سوء مزاج
عارض ہو طبیب اوسمین اسیقدر کرسکتا ہے کہ جا کے سکان کی ہوا کو اعتدال پر لائے یہانتک کہ

ضرر اوسکا موثر ہونے پائے اور کہانے پینے مین جیسا کہ لائق ہے شرائط بجا لائے اور جہان کہین ایسا اتفاق
پڑے کہ طبیب جس شہر مین رہتا ہے ہوا اوس مقام کی بہتر اور معتدل اوس نے کر لی ہو اور دوسرے شہر
کی ہوا جہان کوئی طبیب نہین ہے بگڑی ہوئی ہو اور وہان کے لوگ اس طبیب کو اپنے شہر کی اصلاح
کے لیے لیجانا چاہین اور وہ اپنے حفظ صحت کی غرض سے قبول نکرے اور خلائق درپے ہو کر بزور
اوسکو لیجائے اور وہان پہونچکر طبیب کبھی اگر بیمار ہو جائے تو عجب نہین ہے دو وجہ سے ایک یہ کہ
یکایک بہتر اور معتدل شہر سے نکل گیا ہے اور مفسد اور وبائی ہوا مین گھر گیا اور دوسرا سبب یہ کہ
جسوقت طبیب کسی ایسے مکان مین جائے کہ جسکی ہوا نہایت خراب اور وہ مکان گندہ اور نجس ہو اور اوسکے
ابخرہ دماغ مین پہونچین اور مزاج اوسکا اولٹ پلٹ کردین پس ان دو سببون سے اگر طبیب بیمار ہو جائے
عجب نہین ہے خصوصا جو اوس طبیب کو پہلے سے معلوم ہو کہ یہ مکان نہایت خراب اور گندہ ہے
اور ہوا اسکی بگڑی ہوئی ہے اور وہان جانے سے خوف کرتا ہو لیکن مجبوری جائے اور متنفض ہو کر بیٹھ
جائے تو ہوا اور مرض کبھی اوسکے اوپر اثر مرض کا سبب قوی ہوگا اور جبتک کہ ہوا متغیر ہو اور کوئی سبب
زیادہ انکا پیدا ہونے مرض کا موجود نہو لیکن کوئی اور سبب خرابی احوال کا باعث ہو تو اوس مقام
پر بھی طبیب از بس معذور ہے جیسے پلید چیزین کہ اوسکے سامنے پیش کیجائین مثلا قارورہ خراب
شیشہ مین یا اور نجس اور بدبودار کپڑے مین لپٹا ہوا ہو یا بیمار طبیب کے پاس آکر قے کر دے یا کھنکار یا بلغم
ٹپکائے اور طبیب اون چیزونکے دیکھنے سے نفرت کرے اور متنقبض ہو یا بیمار پسینہ مین غرق ہو اور طبیب کے
ہاتھ پر نبض دیکھتے وقت وہ پسینہ کہ مادہ بیماری کا ہے لگ جائے اور اوسپر اثر کرے پس ان چیزون سے
کہ ہر شخص نفرت کرتا ہے اور متحمل نہین ہو سکتا مگر طبیب بسبب اخلاق چار و ناچار تحمل ان چیزون کا
کرے اور اونکے باعث سے بیمار ہو جائے کیا عجب ہے اور اگر کوئی بیمار اطاعت طبیب کی نکرے
بلکہ اوسکے علاج پر غیظ و غضب کرے اور بیہودہ اوسکو درشتی سے پیش آئے اور وہ اوسکے رنج کا تحمل کرے
اور دل ہی دل مین کڑھے خصوصا اگر بیمار آقا اور امیر کبیر ہو کہ اوسکے خوف اور پاس و لحاظ سے جواب سخت
نہ دے سکتا ہو یا کوئی شخص اپنی بیماری کے احوال مین طول اور دراز اور قصے اور تھوک اور رینٹ کا بار بار
ذکر کرے اور طبیب تنگ حال ہو اور بنظر اخلاق اوس گفتگو کا مانع ہو سکے اور دل ہی دل مین متقبض و متنفص ہو تو کیا عجب ہے کہ
ان نجاستون کا اثر ہو بیمار ہو جائے اور نیز طبیب اوس بیماری کے علاج سے معذور ہے جو اسباب بیرونی سے عارض ہوا اور اوسکا معالجہ
سے بھی متعذر ہے جو بوراثت ہو پہنچی فقط تمام ہوا ترجمہ دسوین کتاب کا دسوان کتاب ذخیرہ کی تاریخ بیسوین جمادی الاول
سنہ ۱۲۹۰ ہجری نبوی روز چہارشنبہ بابۂ اختتام کو پہنچا کل ذخیرہ خوارزمشاہی بعنایت و افضال الٰہی

ج ۱۰

خاتمة الطبع

ترجمۂ ذخیرۂ خوارزمشاہی

ہدیہ ثنائی لاتعد ولاتحصیٰ اوس حکیم علی الاطلاق کی درگاہ کبریا مین زیبا ہے کہ جس نے اپنی حکمت شاملہ اور قدرت
کاملہ سے گوناگون نباتات اور رنگ برنگ کے اشجار وجمادات پیدا کیے اور ہر ایک مین خواص متنوعہ اور تاثیرات متفرقہ
ودیعت فرمائین تاکہ مخلوقات اون سے منتفع اور متمتع ہون اور تحفہ درود نامحدود وسزاوار پیشکشی اوس طبیب روحانی یعنی
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے کہ جنکی نوشدارو‌ی ہدایت وارشاد نے مرض ضلالت اور گمراہی کو کلیۃً
زائل کیا اور مریضان مرض مزمن جہل ونادانی کو آب حیات علم وحکمت پلا پلا کر جِلا دیا ذات پاک ہو کہ جسکی فیض سے
علم ابدان نے بمنزلہ علم ادیان شرف حاصل کیا اور اس علم طب نے بسبب واجب الاکتساب کے مرتبہ تقدم بالطبع کا
پایا جیسے تقدم وضو کا نماز پر کہ بغیر وضو نماز جائز نہیں ویسے ہی بغیر صحت جسمی عبادت حضوری دل سے ممکن نہیں لیس لابد
ہر فرد بشر فہیم وعلیم کو کہ استعمال اس گرامی فن طب کو واجب ومتحتم سمجھے کہ وسیلہ حصول مراد کونین ہے ماہرین علم طب
اور قدرشناسان جوہر حکمت پر پوشیدہ نہ ہے کہ اس مطبع عالی مین باعث بلند ہمتی وارجمندی حوصلگی چشمہ فتوت ومروت
جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ کے کہ ہمیشہ صرف ہمت اونکی باشاعت جملہ علوم وفنون خصوص طبع کتب
جدیدہ وبراہیم یا بہ ترجمہ کہ جس سے افادہ عالم وشیوع عام ہو رہتی ہے چنانچہ اکثر کتب طبیہ عمدہ عمدہ مانند طب اکبر
قرابادین قادری مخزن الادویہ خلاصۃ التجارب دستور العلاج مفرح القلوب معدن الشفا سکندرشاہی اقسرائی وغیرہ
بہت سی کتابین عربی فارسی اردو یا بتعلیم یا اردو ترجمہ ہوکر چھپین اور بسبب قدردانی اور عمدگی کے اکثر فروخت ہوکر
بدفعات شائع ہوئین فی الحال ترجمہ اردو قانون شیخ الرئیس کا کہ اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے زیر طبع ہے چونکہ شائقین کو یہ بات معلوم
ہوئی کہ اکثر جدید کتب طب بعنوان شائستہ اس مطبع گرامی مین طبع ہوتی ہین بیشتر اچھا ہے قدردانان علوم کا خیال جدید الطبع
کی طرف رجوع ہے ایک زمانہ سے ایسا تخیل اور پیرامون خاطر والاے مالک مطبع تھا کہ فن طب کی کوئی کتاب ایسی
جامع ہو کہ وہ عام نفع کے لیے اردو ترجمہ ہوکر چھپے کہ جو وہ ایک کتاب اور کتب کے مطالعہ سے ناظرین شائقین
کو مکتفی ہو اور مستغنی کردے چنانچہ باتفاق آراے دانایان فن طب کتاب عدیم الجواب مستند ومعتبر جسکا مثل ونظیر
باعتبار جامعیت فن طب کے آج مفقود ہے مشہور ومعروف از ماہ تا ماہی مسمی بہ ذخیرۂ خوارزمشاہی
جسکو عیسی دوران بقراط زمان جالینوس ثانی حکیم اسمعیل بن الحسن محمد احمد الحسنی الجرجانی نے
بزبان فارسی سنہ [illegible] ہجری مین کہ جسکو آجتک یعنی وقت طبع اس ترجمہ کے سات سو نوے برس گذرے تصنیف
فرمایا اور کلیات ومعالجات وتشریحات طب نہایت عمدہ طور سے لکھے اور کوئی دقیقہ دقائق فن طب سے فروگذاشت

نہیں ہوا فی الواقع یہ ایک کتاب ایسی مفید جامع ہے کہ اور کتب متعددہ طب سے استغنا بخش ہے اس کتاب میں استناداً اکثر کتب متقدمین کے حوالے دیئے اور استخراج کیا ہے ہر اقوال اور محاکمات تقاریر متقدمین حکما اور متاخرین کو نتیجہ و براہین سلمی خوب لکھا ہے اور علم تشریح کو اس توضیح و تصریح کے ساتھ لکھا ہے کہ گویا سب اعضا اور احشا اور استخوان اور مفاصل اور عروق و اعصاب وغیرہ کی ایک تصویر کھینچ دی ہے جسکو ذی ممارست و مناسبت علمی ہو وہ بھی سمجھ سکتا ہے یہ کتاب جامع طب کہ بڑی مبسوط کثیر الضخامت دس جلد و حصہ میں ہے نہایت الم سے بتلاش و تفحص بیشمار اوسکا صرف ایک نسخہ کامل زمانہ قدیم کا لکھا ہوا پڑھا یا ہوا اصح ہم پہونچا اس زمان رواج زبان اسمین فارسی عبارت کی قدر دانی پر غور ہو کر یہ تجویز ہوئی کہ ایسی مفید و نایاب مبسوط کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ ہو کر اشاعت ہو تو عامۃ خلائق علما و فاضل حکیموں کے علاوہ جو شائق اندک بہرہ حروف شناسی اردو سے رکھتے ہیں انکو بھی فائدہ پہونچے — انصافاً ملاحظہ کی جاے کہ — زر خطیر اس مطبع عالی سے صرف ہو کر ڈیرہ برس کے زمانے میں جناب حکمت مآب ارسطو طالیس زمان سقراط دوران بڑے حاذق فن طب میں ترجمہ اردو کے مشاق ہمہ دان حکیم ہادی حسن خان مراد آبادی نے بفرمایش مالک مطبع ترجمہ اردو عام فہم فرمایا یہ اوس رتبہ کے مترجم گذرے کہ جنکا ترجمہ اردو علاج الامراض قرابادین ذکائی قرابادین شفائی وغیرہ کا مشہور اور پسندیدہ و مقبول عالم ہے — ایک مجمل فہرست کا انتخاب ذیل میں ملاحظہ فرمانے سے مقاصد اس اصلی کو جو مہیا یادگار تصنیف فن طب کی کیفیت معلوم ہو سکتی ہے جس سے ماہران فن طب کو سکتے ہیں کہ کیسی نایاب اور نافع خلائق یادگار حکما قدیم کی تصنیف فن طب کی

بوجہ مبسوط قیمتی ہو سکے کو نظر خلائق سے مثل آب حیات مخفی تھی

۱ — جلد اول میں تعریف اور غایت اور موضوع علم طب ہے اور ذکر ارکان و اخلاط اور کیفیت مزاجوں اور قوتوں اور تشریح اعضا کا بیان ہے اور اسمین چند گفتار اور گفتار میں ابواب اور ابواب میں فصول ہیں اور اسی قیاس پر ہر ایک جلد میں ہے —

۲ — جلد دوم میں شناخت تندرستی و بیماری اور اعراض اور نبض کی شناخت اور تنفس اور قارورہ اور اجابت طبع اور پسینہ سے احوال مریض کا جاننا —

۳ — جلد سوم میں تدبیر آب و ہوا و مکان قیام مریض و بیداری و خواب و حرکت و سکون مریض و فصد و حجامت و ملاحظہ فصول و شہر و سن مریض ہے —

۴ — جلد چہارم میں استخراج مرض و شناخت نضج مادہ —

۵ — جلد پنجم میں تپوں اور صفرا کا بیان اور شناخت انکی اقسام اور اقسام کی ہے —

۶ — جلد ششم میں علاج کل بیماریوں کا جو مخصوص عضو عضو میں ہوتی ہیں سر سے پانوں تک —

۷ جلد ہفتم مین بیان اورام اور زخمون کا اور کوفتہ ہونے اور اوکھڑ جانے اعضا کا اور گرم پانی سے جلنے کا علاج ہے۔

۸ جلد ہشتم مین بیان تدبیر زینت و آراستگی ظاہر جسم کی ہے۔

۹ جلد نہم مین زہر و نکے علاج اور اونکی تدابیر دفع مضرت کی عمدہ طور سے ہے۔

۱۰ جلد دہم مین مفرد اور مرکب دواؤن کا بیان اور اونکے اوزان جو ہر اعضا اور ہر اعشا کے ساتھ مخصوص ہین۔

چنانچہ عنایت ایزدی سے چند سال کی محنت و جانکاہی سے یہ کتاب نادر الوجود کہ عمدہ معتبر کتب طب سے ہے اس نفس کتاب اور حواشی کا بھی ترجمہ اردو ہوا اور نام اسکا بسبب شہرت و نام اول اصلی نام سکے ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی قائم رکھا البتہ عالی پایگاہ مصنف نے دوسری نسخہ کی تلاش مین نہایت کوشش کی اور مطبع کی طرف سے بھی کما ینبغی سعی بلیغ عمل مین آئی لیکن گو وہ نسخہ اصح تھا تاہم کہنگی کی وجہ سے کرم خوردہ ہونے سے اگر اتفاقیہ کہین فروگذاشت ہوا ہو تو باعتبار اس حجم اور یادگار کتاب نامی گرامی طب کی قابل عفو ہے۔ غرض نقشیست کز ما یاد ماند + کہ ہستی را نمی بینم بقا سے + ماہ فروری ۱۸۷۸ء مطابق ماہ صفر ۱۲۹۵ ہجری مقام لکھنؤ مطبع عالی منشی نولکشور مین چھپی۔

قطعات تاریخ از جودت طبع بلند و لذاعت فکر ارجمند سخنور بیمثال بدیہہ گو استاد کامل منشی بھگوانزیال صاحب تخلص عاقل سررشتہ دار دفتر مطبع +

گشت شائع عجب کتاب بزرگ | کہ ہست گویا سفینۂ حکمت
گفت تاریخ طبع او عاقل | این چہ نیکو خزینۂ حکمت
سنہ ۱۲۹۵ ہجری

ایضاً

چو طبع گشت کتابی بزرگ شائع شد | ز بیمثالی اونی مثال او گفتم
بہ فکر سجو صلۂ عقل خویشتن عاقل + | چہ ذخیرۂ دلکش لسبال او گفتم